حرز الأماني ووجه التهاني

نظم الإمام قاسم بن فيره بن خلف بن أحمد

الرُّعيني الشاطبي الأندلسي

المتوفى سنة ٥٩٠

www.KitaboSunnat.com

قابله على أصوله العتيقة وصححه وضبطه

علي بن سعد الغامدي المكي

مترجم

قاري اويس ادريس العاصمي

فاضل جامعه اسلاميه، مدينه منوره

تحقيق ونظر ثاني

قاري أبو بكر العاصمي

خطيب مسجد الهدى (امريكه)

بسند فريده

فضيلة الشيخ

القارئ المقرئ محمد ادريس العاصمي

فاضل جامعه إسلاميه، مدينه منوره

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

کتاب وسنت (محدث) لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- بسااوقات کسی کتاب کو اس کی مجموعی افادیت کے پیش نظر پبلش کر دیا جاتا ہے جس کے مندرجات سے ادارہ کا کلی اتفاق ضروری نہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متن

الشاطبیۃ

المسمیٰ

حِرْزُ الْأَمَانِیْ وَوَجْهُ التَّهَانِیْ

نَظْمُ الْإِمَامِ: قَاسِمِ بْنِ فِيُّرُهِ بْنِ خَلَفِ بْنِ اَحْمَدَ الرُّعَيْنِيِّ الشَّاطِبِيِّ الْأُنْدَلَسِيِّ

علیٰ أُصوله

عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ الغَامِدِيُّ الْمَكِّيُّ

مترجم

قاری اویس ادریس العاصم

نظر ثانی

قاری ابوبکر العاصم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	*	حِرْزُ الْأَمَانِي وَوَجْهُ التَّهَانِي
تالیف	*	علی بن سعد الغامدی
ترجمہ وترتیب	*	قاری اویس ادریس العاصم
نظر ثانی	*	قاری ابو بکر العاصم
کمپوزنگ	*	مسز قاری اویس ادریس العاصم
ڈیزائننگ	*	عبید الرحمٰن عقابی
تعداد	*	1100
سائز	*	5.5"X 8.5"
صفحات	*	324
اشاعت اول	*	12 ربیع الاول، 1445ھ، ستمبر 2023

مدرسہ تعلیم القرآن والسنہ للبنات، مکان نمبر 22، گلی نمبر 3، محلہ حبیب گنج، مصری شاہ لاہور

موبائل نمبر: 03227776945

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

عرض مترجم 10

تقریظ 12

مقدمہ 13

مقدمۃ المؤلف 15

باب اول: امام شاطبی کے حالات زندگی 18

1: نام ونسب اور نسبت: 18

2: ولادت باسعادت: 20

3: رحلاتِ امام شاطبی: 20

4: خاندان: 24

5: شیوخ: 25

6: تعلیمی ذمہ داریاں: 29

(1 شاطبہ میں آپؒ کی بطور مدرس تعیناتی: 30

(2 جامع عمرو بن العاص، قاہرہ میں تعیناتی: 31

(3 المدرسۃ الفاضلیۃ قاہرہ میں تعیناتی: 31

7: تلامذہ: 33

8: علمی مقام ومرتبہ اور علماء کی طرف سے تعریفی کلمات: 40

9: تالیفات: 46

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10: وفات: 50
باب دوم: قصیدہ حرز الامانی ووجہ التہانی 52
شروحات: 64
اہم ترین شروحات: 65
باب سوم: الشاطبیہ کے نسخوں اور تحقیق میں معتمد علیہ روایات کی خصوصیات 66
اول: معتمد علیہ نسخے: 66
پہلا نسخہ: ڈبلن، آئرلینڈ میں نسخہ چسٹر بیٹی: 66
دوسرا نسخہ: نسخہ دار الکتب المصریہ، قاہرہ: 67
تیسرا نسخہ: نسخہ المرکز الحکومی (قرہ مصطفی)، استنبول: 68
چوتھا نسخہ: نسخہ مکتبہ احمدیہ ماتحت دار الکتب الوطنیۃ تیونس: 70
پانچواں نسخہ: نسخہ مکتبہ مکۃ المکرمہ: 71
چھٹا نسخہ: نسخہ مکتبہ برلن، المانیا: 72
دوم: معتمد علیہ روایات: 74
باب چہارم: تحقیق کے مناہج 82
خطی نسخوں کی تصاویر: 93
مَتْنُ الشَّاطِبِيَّة 99
مقدمۃ 100
بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ 113

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْبَسْمَلَةِ 114
سُوْرَةُ أُمِّ الْقُرْاٰنِ 115
بَابُ الْإِدْغَامِ الْكَبِيْرِ 117
بَابُ إِدْغَامِ الْحَرْفَيْنِ الْمُتَقَارِبَيْنِ فِيْ كَلِمَةٍ وَّ فِيْ كَلِمَتَيْنِ 119
بَابُ هَاءِ الْكِنَايَةِ 123
بَابُ الْمَدِّ وَالْقَصْرِ 125
بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَةٍ 127
بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَتَيْنِ 130
بَابُ الْهِمْزِ الْمُفْرَدِ 132
بَابُ نَقْلِ حَرَكَةِ الْهَمْزَةِ إِلَى السَّاكِنِ قَبْلَهَا 134
بَابُ وَقْفِ حَمْزَةَ وَ هِشَامٍ عَلَى الْهَمْزِ 135
بَابُ الْإِظْهَارِ وَالْإِدْغَامِ 138
ذِكْرُ دَالِ إِذْ 139
ذِكْرُ دَالِ قَدْ 139
ذِكْرُ تَاءِ التَّأْنِيْثِ 140
ذِكْرُ لَامِ هَلْ وَ بَلْ 141
بَابُ اتِّفَاقِهِمْ فِيْ إِدْغَامِ إِذْ وَقَدْ وَتَاءِ التَّأْنِيْثِ وَهَلْ وَبَلْ 141

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ حُرُوْفٍ قَرُبَتْ مَخَارِجُهَا 142
بَابُ أَحْكَامِ النُّوْنِ السَّاكِنَةِ وَالتَّنْوِينِ 143
بَابُ الْفَتْحِ وَالْإِمَالَةِ وَبَيْنَ اللَّفْظَيْنِ 144
بَابُ مَذْهَبِ الْكِسَائِيِّ فِيْ إِمَالَةِ هَاءِ التَّأْنِيْثِ فِي الْوَقْفِ 151
بَابُ الرَّاءَاتِ 152
بَابُ اللَّامَاتِ 154
بَابُ الْوَقْفِ عَلَىٰ أَوَاخِرِ الْكَلِمِ 155
بَابُ الْوَقْفِ عَلَىٰ مَرْسُوْمِ الْخَطِّ 157
بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِيْ يَاءَاتِ الْإِضَافَةِ 159
بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِي الزَّوَائِدِ 164
بَابُ فَرْشِ الْحُرُوْفِ (سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ) 167
سُوْرَةُ آلِ عِمْرَانَ 182
سُوْرَةُ النِّسَاءِ 188
سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ 192
سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ 195
سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ 202
سُوْرَةُ الْأَنْفَالِ 207

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ 208
سُوْرَةُ يُوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ 210
سُوْرَةُ هُوْدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ 213
سُوْرَةُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ 216
سُوْرَةُ الرَّعْدِ 218
سُوْرَةُ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السِّلَامُ 220
سُوْرَةُ الْحِجْرِ 220
سُوْرَةُ النَّحْلِ 221
سُوْرَةُ الْإِسْرَاءِ 223
سُوْرَةُ الْكَهْفِ 225
سُوْرَةُ مَرْيَمَ 229
سُوْرَةُ طٰهٰ 231
سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ 233
سُوْرَةُ الْحَجِّ 234
سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ 236
سُوْرَةُ النُّوْرِ 237
سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ 239

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ 240
سُوْرَةُ النَّمْلِ 241
سُوْرَةُ القَصَصِ 243
سُوْرَةُ العَنكَبُوْتِ 244
وَمِنْ سُوْرَةِ الرُّوْمِ إِلَىٰ سَبَأٍ 245
سُوْرَةُ سَبَإٍ وَّ فَاطِرَ 247
سُوْرَةُ يَاسِيْن 249
سُوْرَةُ وَالصَّافَّاتِ 250
سُوْرَةُ صَادْ 252
سُوْرَةُ الزُّمَرِ 252
سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ 253
سُوْرَةُ فُصِّلَتْ 254
سُوْرَةُ الشُّوْرٰى وَالزُّخْرُفِ وَالدُّخَانِ 255
سُوْرَةُ الشَّرِيْعَةِ وَالأَحْقَافِ 257
وَمِنْ سُوْرَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ إِلَى الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ 258
سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ 260
سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ وَ الْحَدِيْدِ 261

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُوْرَةِ الْمُجَادِلَةِ إِلَىٰ سُوْرَةِ نُوْنٍ 262
وَمِنْ سُوْرَةِ نُوْنٍ إِلَىٰ سُوْرَةِ الْقِيَامَةِ 264
وَمِنْ سُوْرَةِ الْقِيَامَةِ إِلَىٰ سُوْرَةِ النَّبَاءِ 266
وَمِنْ سُوْرَةِ النَّبَاءِ إِلَىٰ سُوْرَةِ الْعَلَقِ 267
وَمِنْ سُوْرَةِ الْعَلَقِ إِلَىٰ آخِرِ الْقُرْآنِ 270
بَابُ التَّكْبِيْرِ 271
بَابُ مَخَارِجِ الْحُرُوْفِ وَصِفَاتِهَا الَّتِيْ يَحْتَاجُ الْقَارِئُ إِلَيْهَا 273
رموز القراء 279
ضبطِ اعراب 280
المصادر 320

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مترجم

ان الحمد للہ نحمدہ تعالیٰ ونستعینہ ونستھدیہ ونستغفرہ، ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا، انہ من یھدہ اللہ فلا مضل لہ، ومن یضلل فلن تجد لہ ولیا مرشدا۔۔۔

أما بعد

قراءات سبعہ، علوم قرآنی میں انتہائی عظمت وشرف کا حامل علم ہے جس کا منظومہ متن شاطبیہ کے نام سے مشہور ہے۔ ناظم رحمہ اللہ کے بعد بہت سے مشائخ عظام نے اس منظومہ پر کام کیا۔ زمانہ طالب علمی میں الشیخ محمد تمیم الزعبی حفظہ اللہ کی متن شاطبیہ سے خوب وابستگی تھی۔ ایک دن راقم مسجد نبوی میں بیٹھا اپنا سبق یاد کر رہا تھا تو اس دوران ایک نوجوان میرے ساتھ آکر بیٹھ گئے۔ میں ایک شعر کتاب سے دیکھ کر پڑھتا پھر کتاب بند کر دیتا۔ وہ یہ دیکھ کر میرے قریب ہوئے، اپنا تعارف کرایا کہ میں ریاض میں حفظ القرآن پڑھاتا ہوں۔ ہم اساتذہ کو ہر سال ریاض سے بلوا کر ایک ہفتہ کے لیے حلقہ اجازہ میں بطور استاد بیٹھایا جاتا ہے تعارف کے دوران مذکورہ نوجوان عبد السلام بن عبد الحلیم نوران قل نے الشیخ علی بن سعد الغامدی المکی کے متن کے بارے میں مجھے آگاہ کیا۔ مجھے یہ متن کافی پسند آیا لیکن مدینہ منورہ کے کسی مکتبے میں مجھے یہ متن نہیں ملا۔ پھر عبد السلام نوران نے ریاض سے خرید کر مجھے ہدیۃً بھیج دیا۔ مزید دوستوں نے بھی اس کے حصول کی خواہش کی لیکن دوبارہ وہاں بھی نہ مل سکا۔ تعطیل کے لیے پاکستان آیا تو والد گرامی القاری المقری محمد ادریس العاصم رحمہ اللہ کو دکھایا تو بہت خوشی کا اظہار کیا اور فرمانے لگے اس متن میں ابتدائی تحقیق ہے، اس کا ترجمہ کر کے اگر شائع کیا جائے تو آج کل کے اساتذہ وطلبہ کے لیے بہت مفید ہو گا۔ اللہ کی نصرت اور والدین واساتذہ کی دعاؤں سے کام شروع کر دیا۔ لیکن دیگر مشاغل کے باعث یہ کام ادھورا رہ گیا۔ الحمد للہ اب اللہ کے فضل سے یہ ترجمہ مکمل کر کے قارئین کرام کی نذر کر رہا ہوں۔ اس دعا کے ساتھ کہ اللہ میرے والدین کریمین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقام عطا فرمائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ناظم نے اس منظومہ کو چار ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ باب اول میں امام شاطبی رحمہ اللہ کے حالات ذکر کیے ہیں۔ باب دوم میں قصیدہ حرز الامانی ووجہ التھانی میں ہم نے بیاض رکھا ہے تاکہ طلبہ اپنے اساتذہ کی تشریح قلم بند کر سکیں اور انہیں ترجمہ یاد کرنے میں بھی آسانی ہو۔ جبکہ ناظم حفظہ اللہ نے رموز، قرآنی کلمات اور متن کے لیے مختلف رنگوں کا استعمال کیا ہے جسے ہم نے بھی باقی رکھا ہے۔ باب سوم میں تحقیق کے دوران استعمال ہونے والے شاطبیہ کے معتمد علیہ نسخوں اور روایات کا تعارف کرایا گیا ہے۔ آخری باب میں تحقیق کے مناہج بیان کیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ مجھ طالب علم کو اس بابرکت منظومہ کے ترجمہ کی توفیق عطا ہوئی۔ میں یہاں اپنی اہلیہ کا بھی تہہ دل سے مشکور ہوں کہ جنہوں نے اس کام کے لیے سہولیات فراہم کیں۔ جن مخلص دوست احباب کے تعاون سے اس کتاب کے ترجمے کو مکمل کیا اور ان کا بھی شکر گزار ہوں۔ پروف ریڈنگ کے مراحل میں معاون احباب کے لیے بھی دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کے لیے اس کتاب کو ذریعہ نجات بنائے۔ اٰمین

قاری اویس ادریس العاصم عفی عنہ
خادم القرآن الکریم
مدیر التعلیم المدرسۃ العالیہ تجوید القرآن
بنگلہ ایوب شاہ، اندرون شیر انوالہ گیٹ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام الأتمان الأکرمان علی سید ولد آدم وعلی آلہ وصحبہ الطیبین الطاھرین ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین

اما بعد:

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ انسان کے اس دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد اس کے دنیاوی اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے۔ ایک نیک اولاد کی والدین کے حق میں دعائے مغفرت، دوم صدقہ جاریہ اور سوم علم نافع کا اجر۔

زیر نظر کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے، جب سے اس کتاب سے متعارف ہوئے تھے اسی وقت والد محترم نے خواہش ظاہر کی کہ اس کا ترجمہ کرنا چاہئے۔ برادر اصغر قاری اویس ادریس العاصم حفظہ اللہ نے کام شروع کر دیا اور آج الحمد للہ ترجمہ مکمل کرنے کے بعد فوراً مجھے ارسال کیا۔ میں نے اس کتاب کا بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے۔ پھر مشاورت کے ساتھ متن میں بیاض رکھا گیا ہے تاکہ طلبہ اپنے اساتذہ کا بیان کیا گیا ترجمہ و تشریح لکھ سکیں۔ شیخ کی تحقیق بہت عمدہ ہے جو ان شاء اللہ اساتذہ وطلبہ سب کے لیے بہت مفید ثابت ہو گی۔ اس ترجمہ میں اگر کوئی خوبی ہے تو وہ اللہ رب العالمین کی طرف سے ہے جبکہ تمام خامیوں اور کوتاہیوں کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کے مصاحب امام مزنی رحمہ اللہ کا قول ہے کہ:

لو عرض کتاب سبعین مرۃ لوجد فیہ خطأ، ابی اللہ تعالی أن یکون کتاب صحیحا غیر کتابہ۔

"اگر کسی کتاب کی ستر مرتبہ بھی مراجعت کی جائے تو اس میں کوئی نہ کوئی غلطی باقی رہ جائے گی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سوائے اپنی کتاب کے کسی اور کتاب کے صحیح ہونے کو تسلیم نہیں کیا۔"

اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہوں کہ اس منظومہ کو ہمارے لیے اور ہمارے والدین واساتذہ کرام کے لیے نجات کا سبب بنادے۔ اٰمین یارب العالمین

قاری ابو بکر العاصم
خطیب جامع مسجد امریکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

الحمدللہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی اشرف الانبیاء والمرسلین، نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین، اما بعد:

مکتبہ امام الدعوۃ العلمیہ قاسم بن فیرہ بن خلف شاطبی رحمہ اللہ (۵۹۰ھ) کی کتاب "حرز الامانی ووجہ التہانی" جو "الشاطبیہ" کے نام سے معروف ہے کو اپنے قراء کرام، محققین اور طلباء علم بھائیوں کے لیے پیش کرتے ہوئے انتہائی خوشی و مسرت محسوس کر رہا ہے۔ موکف رحمہ اللہ نے اس کتاب میں ابو عمرو عثمان بن سعید دانی اندلسی رحمہ اللہ (۴۴۴ھ) کی کتاب "التیسیر فی القراءات السبع" کا اختصار کیا ہے۔ جبکہ چند اضافہ جات بھی کیے ہیں۔ آپؒ نے اپنی کتاب کو مقدمہ، چار مقاصد اور خاتمہ میں تقسیم کیا ہے۔ اس کتاب نے اس قدر شہرت پائی کے بہت سے قافلوں نے اس کتاب کی طرف رختِ سفر باندھا اور چھوٹے بڑے سب طلباء نے اسے حفظ کیا۔

ہمارے جامعہ ام القریٰ شعبہ قراءت میں مصروفِ عمل فاضل بھائی شیخ علی بن سعد غامدی نے اس کی تحقیق پر بڑی تندہی سے کام کیا۔ آپ نے اس کتاب کی تحقیق میں بہت سے نسخوں سے استفادہ کیا۔ البتہ ان میں سے وہ دو نسخے سب سے زیادہ اہمیت کے حامل ہیں جن کا امام سخاوی کے پیشِ نظر اصل سے مقابلہ کیا گیا۔ امام سخاوی، امام شاطبی کے ہونہار تلامذہ میں سے تھے (ت ۶۴۳ھ)۔ ان دونوں نسخوں کو امام سخاوی کے سامنے پڑھا گیا، ان پر امام صاحب کے خط میں تحریر بھی موجود ہے۔ اس پر محقق کے مقدمے نے اس کام کو مزید خوبصورت، فائدہ مند، مضبوط اور پر کشش بنا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس کام کو آپ کے میزانِ حسنات کا حصہ بنائے۔ آمین۔

ہم امام و خطیب مسجد حرام، رئیس العام لشؤون الحرمین اور مکتبہ کے مشرف معالی الشیخ ڈاکٹر عبد الرحمٰن بن عبد العزیز السدیس حفظہ اللہ کے بے حد شکر گزار ہیں۔ اللہ کے بعد مکتبہ کی مطبوعات کی نشر و اشاعت میں آپ کا بڑا ہاتھ ہے۔ اللہ آپ کی حفاظت فرمائے، علم و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عمل میں برکتیں عنایت فرمائے اور آپ کے ذریعے اللہ اسلام و مسلمانوں کو فائدہ عطا فرمائے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ

صالح بن عبد العزیز بن عبد اللہ السدیس

مدیر مکتبۃ امام الدعوۃ العلمیۃ

مکہ مکرمہ: ۲۸/۱۲/۱۴۳۶ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمۃ المؤلف

الحمد لله الذی انزل کتابه المبین، والصلاة والسلام علیٰ خیر القرّاء والمقرئین، وعلیٰ آله وصحبه اهل القرآن، ومن تبعهم الیٰ یوم الدین باحسان، اما بعد:

یہ منظوم کتاب "حرز الامانی ووجه التهانی" ہے۔

مجھے امید ہے کہ میں اسے اسی طرح شائع کرنے میں کامیاب ہوں گا جیسے اس کے ناظم (امام شاطبی) کا ارادہ تھا۔

میں نے اس تحقیق سے قبل مقدمہ اور چار ابواب تشکیل دی ہیں۔

باب اول: امام شاطبی رحمہ اللہ کے حالات۔

باب دوم: قصیدہ "حرز الامانی ووجه التهانی"۔

باب سوم: تحقیق میں شاطبیہ کے معتمد علیہ نسخوں اور روایات کا تعارف۔

باب چہارم: تحقیق کے مناہج۔

اس کے بعد میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر گزار ہوں جس نے اس بابرکت منظوم کی تحقیق کی توفیق دے کر مجھ پر احسان عظیم فرمایا۔ فله الحمد فی الأولیٰ والآخرة۔

اسی طرح ان تمام افراد کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے اس کام میں میری معاونت کی۔ ان میں شیوخ القرّاء صالح بن احمد القرنی، محمد بن عبد الرحمٰن السدیس اور رافت بن علی عزت سر فہرست ہیں، جنہوں نے مخطوط نسخوں کے تقابل اور شاطبیہ کی مستند شروحات کی مراجعت میں میرا بہت ساتھ دیا۔ میں نے ان حضرات سے بہت سے علمی وغیر علمی امور میں مشاورت کی۔ شیخ صالح اور شیخ محمد نے نظم کے مسودے کی متعدد بار مراجعت، مقدمہ، تحقیق، حاشیہ، نظم لکھ کر میری عزت افزائی فرمائی۔ اللہ جل شانہ نے ان ہستیوں کے ذریعے اس نظم کی تحقیق میں بہت تقویت دی۔ بالخصوص شیخ صالح اور شیخ محمد کے ذریعے۔ فجزی الله ثلاثتهم عنی وعن اهل القرآن خیرا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیز میں شیخین قاری ابراہیم شلبی اور قاری عبد العزیز بن حسن صومالی کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جو نظم کے بعض حصے میں مخطوط نسخوں کے تقابل اور شاطبیہ کی شروحات کی مراجعت میں میرے ساتھ رہے۔

میں بے حد ممنون ہوں الشیخ اللغوی: حُسنی بن احمد بن حسانین الجہنی کا جنہوں نے نظم کی تحقیق میں ہر چھوٹے وبڑے نقص کو نا صرف رفع کیا بلکہ اس تحقیق کو بھی چار چاند لگا دیے۔

الشیخ المقری: متولی عبد المجید کا نظم کے مسودے کی مراجعت پر اور الشیخ المتفنّن: محمد بن حسن الشنقیطی کا مقدمہ تحقیق، حاشیہ نظم، فہارس اور تقریبا نصف کتاب کی مراجعت پر احسان مند ہوں۔

الشیخ المقری الکبیر: ایھاب فکری کا بھی میں اس بات پر شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مقدمہ تحقیق کی مباحث میں سے ایک بحث کی مراجعت فرمائی اور متن کی اشاعت میں جلدی کرنے پر مجھے آمادہ کیا۔

صد شکر قراءِ فاضلین شیخ ابراہیم بن صالح غامدی اور محمد بن عاتق بشری کا جنہوں نے نظم کے مسودہ پر نظر ثانی کی۔

اسی طرح میں ماہر خطاط مسعود بن حافظ کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے اس نظم کی کتابت کر کے عزت افزائی فرمائی، بالخصوص ہماری بار بار کی تصحیح اور مسودہ پر بعض ملحوظات کے اضافہ جات پر انتھک محنت پر میں ان کا انتہائی احسان مند ہوں۔

میں مشائخ کرام محمد الجبالی، حسن المحضار اور سمیر بلعشیہ کا بھی شکر گزار ہوں کہ آپ نے طبع اول کی مراجعت میں عزت افزائی کی، آپ کی آراء سے اس طبع میں بہت فائدہ ہوا۔

مجھ سے یہاں مکتبہ امام الدعوۃ العلمیہ، مکہ مکرمہ میں مصروفِ عمل حضرات بالخصوص مسجدِ حرام کے امام شیخ ڈاکٹر عبد الرحمٰن سدیس کا شکریہ نہ رہ جائے، جنہوں نے اس طبع کے اخراجات کا ذمہ اٹھایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں یہاں اپنی بیوی ام عبد اللہ کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے اسبابِ طلب علم اور اس کی نشر واشاعت میں سہولیات فراہم کیں۔

یہ ایک حقیر سی کاوش ہے جس میں خوبی صرف اللہ کے احسان کی وجہ سے ہے اور خطا صرف میری اور شیطان کی طرف سے ہے۔ واللہ ورسولہ منہ بریئان۔

امام شافعیؒ کے مصاحب امام مزنی (ت:۲۶۴ھ) نے کیا خوب بات کہی ہے:

"لو عورض کتاب سبعین مرة لوجد فیه خطأ، ابی الله تعالی ان یکون کتاب صحیحا غیر کتابه"۔[1]

"اگر کسی کتاب کی ستر مرتبہ بھی مراجعت کی جائے تو اس میں کوئی نہ کوئی غلطی باقی رہ جائے گی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سوائے اپنی کتاب کے کسی اور کتاب کے صحیح ہونے کو تسلیم ہی نہیں کیا"۔

لہذا اس حقیر سی کاوش میں جس قدر بھی غلطیاں ہوں ان پر مطلع کیجئے خواہ وہ خلاف اولیٰ کے قبیل سے ہی کیوں نہ ہوں۔ ہم اصلاح کرنے والے کے انتہائی شکر گزار اور احسان مند ہوں گے۔ ان غلطیوں کی تصحیح کر کے ہم آنے والے ایڈیشن میں ان کی اصلاح کر لیں گے۔

هذا، وصلّى الله وسلّم على امام القراء والمقرئين، وعلى آله وصحبه أجمعين، ومن تبعهم باحسان الى يوم الدين وآخر دعواي أن الحمد لله رب العالمين.

از قلم: علی بن سعد الغامدی المکی

اُم القری مکہ مکرمہ ۴/۱۱/۱۴۳۴

اس مقدمے میں کچھ ایڈیٹنگ کی گئی۔

اُم القری مکہ مکرمہ ۱۸/۱۱/۱۴۳۶ میں

[1] موضح اوهام الجمع والتفريق از خطیب بغدادی: ۱/۱۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب اول

امام شاطبی کے حالات زندگی[1]

1: نام ونسب اور نسبت:

آپ ابو القاسم[2] اور ایک قول کے مطابق ابو محمد[3]:

---

[1] مفصل، باوثوق اور ہر قسم کی آمیزش سے خالص تعارف نقل کرنے کے لیے میں نے عمداً طوالت اختیار کی ہے تاکہ اس کتاب کو پڑھنے والوں سے پہلے پڑھانے والے امام شاطبی کے عظیم مقام سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ مجھے معلوم ہے کہ بہت سے حضرات آپ رحمہ اللہ کے تعارف کے لیے اصل مصادر تک رسائی نہیں پا سکتے۔ بعض اوقات ان کتابوں تک بھی رسائی نہیں ہو پاتی جن میں امام شاطبی کا تذکرہ اختصار کے ساتھ پایا گیا ہو۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ مقدمہ شاطبیہ میں آپ رحمہ اللہ کے حالات تفصیل کے ساتھ قلم بند کر دوں، تاکہ اس کی طرف مراجعت آسان ہو سکے۔

[2] قاسم کی کنیت کو خود امام شاطبی رحمہ اللہ نے اپنی آخری زندگی میں بغیر وجہ کے اختیار کیا۔ آپ کے شاگرد امام سخاوی اور آپ کے شاگرد کے شاگرد ابو شامہ وغیرہ نے بھی آپ کی یہی کنیت ذکر کی ہے۔ دیکھئے: فتح الوصید: ۱/ ۴، ابراز المعاني: ۱/ ۱۰۶، طبقات القراء: ۲/ ۶۷۱، اور الفتح المواهبي: ۶۷۔

[3] ابو محمد کنیت آپ کے مشائخ ابن اللایہ اور ابن ہذیل نے آپ کو اجازہ دیتے ہوئے ذکر کی۔ جس کو آپ کے شاگرد رشید ابن وضاح (ت: ۶۳۴ھ) نے بھی بیان کیا ہے۔ ابن وضاح نے اس کنیت کو (۵۸۰ھ) کے بعد امام شاطبی پر دوران قرآت ذکر کیا۔ اسی طرح امام شاطبی کا ایک بیٹا بھی تھا جس کا نام محمد تھا۔ دیکھئے: فتح الوصید: ۱/ ۱۰، ۴۶، التکملة لکتاب الصلة: ۴/ ۳۴، طبقات القراء: ۲/ ۶۴۲، ۶۷۲، اور غایة النهایة: ۲/ ۲۵۷، ۲۳۰ ابن ابار، ابن عبد الملک، ذہبی، سبکی، ابن جزری اور قسطلانی رحمہم اللہ نے دونوں کنیتوں کو جمع کیا ہے۔ دیکھئے: التکملة لکتاب الصلة: ۴/ ۳۴، الذیل والتکمة: ۵/ق: ۲/ ۵۴۸، طبقات الشافعیة الکبری: ۷/ ۲۷۰-۲۷۱، طبقات القراء: ۲/ ۶۷۱، غایة النهایة: ۲/ ۲۰، فتح المواهبي: ۳۴، دونوں کنیتوں کو جمع کرنا ہی درست ہے اور اس میں کوئی مانع بھی نہیں ہے۔ البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ خود امام شاطبی ابو القاسم کی کنیت کو اختیار کرنا زیادہ پسند کرتے تھے اسی لیے جیسے پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ انہوں نے اسے اپنی آخری زندگی میں خود کے لیے بیان کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قاسم[1] بن فِيرُه[2] بن خلف بن احمد الرُّعَينيَ[3] الشاطبي[1] الأندلسي۔

---

[1] امام شاطبی اپنے شاگرد رشید سخاوی کو شاطبیہ کا اجازہ دیتے ہوئے رقم طراز ہیں: "یقول ابو القاسم ابن فیرہ بن..." پھر اسی کو آپ کے شاگرد سخاوی، قفطی اور جعبری نے بھی اختیار کیا۔ امام ذہبی آپ کا نام قاسم ذکر کرنے کے بعد کہتے ہیں: امام سخاوی نے ابو القاسم کہہ کر آپ کا ذکر کیا ہے اور کنیت کے علاوہ آپ کا نام کا تذکرہ نہیں کرتے، لیکن پہلی بات ہی درست ہے۔ دیکھئے: فتح الوصید: ۱/۴، إنبه الرواة: ۱۶۰/۴، کنز المعاني: ۱۷۲/۱، عبر في خبر من غبر: ۱۰۲/۳ اور فتح المواهبی: ۶۷۔

میں کہتا ہوں کہ شاطبی اور ان کے متبعین کے اس طریقہ کار کو اختیار کرنے سے یہ لازم نہیں آتا کہ آپ کا نام ہی آپ کی کنیت ہے۔ ممکن ہے انہوں نے اختصار سے کام لیا ہو۔ چنانچہ انہوں نے پہلے آپ کی کنیت ذکر کی پھر آپ کے بیٹے کا نام ذکر کر دیا۔ اسی طرح ہی اصل معاملہ ہے۔ عام طور پر جنہوں نے آپ کا تعارف لکھا ہے انہوں نے آپ کا نام القاسم ہی لکھا ہے سوائے بعض افراد کے کہ جنہوں نے آپ کے نام سے "ال" کو ہٹا کر صرف قاسم نام ذکر کیا ہے۔ ان ذکر کرنے والوں میں آپ کے تلامذہ ابو عمر بن عات اور الجنجالی، اسی طرح ابن الابار، نووی، ابن عبد الملک، ابن زبیر، ابن رشید اور ابن قاضح شامل ہیں۔ دیکھئے: التکملة لکتاب الصلة: ۳۴/۴، ۳۵، طبقات الفقهاء الشافعیه: ۶۶۵/۲، الذیل والتکملة: ۵/ق: ۵۴۸/۲، الصلة الصلة: ۲۸۳ سراج القارئ المبتدي: ۳، غایه النهایه: ۲۲/۲۔ میں کہتا ہوں دونوں میں کوئی فرق نہیں خواہ نام القاسم ہو یا قاسم ہو۔ یہاں معاملہ قریب قریب ہی ہے۔ البتہ قاسم راجح ہے۔ کیونکہ آپ کے مشائخ ابن اللایہ اور بذیل کی نصوص آپ کو اجازہ دیتے ہوئے اس پر موجود ہیں۔ اسی طرح جیسے پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ آپ کے بعض تلامذہ نے بھی اس پر نص ذکر کی ہے۔ دیکھئے فتح الوصید: ۱/ ۴۶، ۱۰۔

[2] "فِیرُہ" فاء کے کسرہ، یاء کے سکون اور راء کی تشدید اور ضمہ اور اس کے بعد ہاء کے ساتھ ہے۔ یہ اندلسی زبان کا لفظ ہے، جس کا معنیٰ "لوہا" ہے۔ دیکھئے: وفیات الاعیان: ۷۲/۴، نکت الهمیان: ۲۲۸، غایة النهایه: ۲۰/۲ توضیح المشتبه: ۱۴۰/۷ اور بغیة الوعاة: ۲۶۰/۲۔ اجتماع ساکنین سے بچنے کے لئے فیرہ کے ہاء کو متحرک مکسور پڑھا جاتا ہے۔

[3] الرُّعَیْنِیُّ راء کے ضمہ، عین کے فتحہ، یاء کے سکون اور اس کے بعد نون ہے۔ یہ ذی رعین کی طرف نسبت ہے اس کی طرف ایک خلق کثیر کی نسبت کی جاتی ہے۔ رعین یمن کے ایک پہاڑ کا نام ہے، جس میں قلعہ ہے۔ ذو رعین حمیر بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کا نام تھا جس کی طرف اس پہاڑ کو منسوب کیا گیا ہے۔ دیکھئے: الصحاح: /، معجم البلدان: /، لسان العرب: ۱۶۷۶/۳، وفیات الاعیان: / اور نکت الهمیان۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2: ولادت باسعادت:

آپؒ اندلس کے شہر شاطبہ میں ذوالحجہ (۵۳۸ھ) میں پیدا ہوئے۔[2] ابن جزریؒ کہتے ہیں: کہ ہم تک یہ بات پہنچی ہے کہ شاطبیؒ نابینا پیدا ہوئے تھے۔[3]

البتہ یاقوت الحموی (ت: ٦٢٦ھ) جو مشہور اخباری اور عظیم تاریخ دان ہیں، نیز امام شاطبی کے ہم عصر بھی تھے۔ ان کے کلام سے اس کے برعکس منقول ہے۔ آپ فرماتے ہیں: شاطبیؒ ۲۸ جمادی الاخریٰ سنہ (۵۹۰ھ) بعد از نماز عصر اتوار کے روز اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے۔ آپ وفات سے پہلے نابینا ہو گئے تھے اور آپ بیسانی قبرستان بساریہ، مصر میں دفن کیے گئے۔[4]

میں کہتا ہوں: اس سے یہ بات سمجھ آتی ہے کہ آپ پیدائشی نابینا نہ تھے بلکہ بعد میں آپ کی بینائی جاتی رہی تھی۔ قسطلانی نے بھی اس کی تائید کی ہے۔[5]

3: رحلاتِ امام شاطبیؒ:

امام شاطبیؒ نے بالتحقیق چار سفر کیے ہیں:[6]

---

[1] لشاطبی: یہ شاطبہ کی طرف نسبت ہے جو مشرقی اندلس کا ایک شہر ہے۔ یہ قرطبہ کے مشرق میں واقع ہے۔ یہ ایک بہت بڑا اور قدیم شہر ہے۔ یہاں سے فضلاء کی ایک بڑی تعداد میدان عمل میں نکلی ہے۔ معجم البلدان: ۳/۳۰۹، دیکھئے: الذیل علی الروضتین: ۷.

[2] دیکھئے: انباہ الرواۃ: ٤/١٦٠، الذیل والتکملہ: ٥/ق: ٢/٥٤٨، الطبقات الشافعیہ الکبری: ٧/٢٧١، غایہ النہایہ: ٢/٢٠.

[3] غایۃ النہایۃ: ٢/٢١۔

[4] معجم الادباء: ٥/٢٢١٧

[5] دیکھئے فتح المواہبی: ۵۴

[6] میں نے اسے بالتحقیق نقل کیا ہے کیوں کہ امام شاطبی کے بعض مشائخ کی نسبت سوائے ویلنسیا کہ اندلس کے بقیہ شہروں کی طرف تھی۔ اس کے باوجود میں نے یہ کہنے کی جسارت نہیں کی کہ آپ رحمہ اللہ ان شہروں کی طرف سفر کر کے گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ شہر ویلنسیا سے قریب ہیں اور شاید ان مشائخ نے ویلنسیا میں ورود کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اول: آپ نے یہ سفر ویلنسیا کی طرف کیا جو شاطبہ کے قریب ایک شہر ہے۔ آپ نے یہ سفر ربیع الآخر (۵۵۵ھ) کے بعد کیا۔[1] یہاں سے پھر آپ نے جملہ مشائخ سے کسبِ فیض کیا، ان میں سے جن کے حالات مجھے معلوم ہو سکے ہیں ان کا ذکر آئندہ کروں گا۔ بعد ازاں آپ شاطبہ واپس لوٹ آئے۔[2]

دوم: دوسرا سفر آپؒ نے (۵۷۲ھ) میں اسکندریہ کی طرف کیا،[3] وہاں پر آپؒ نے بعض مشائخ سے سماع کیا۔ آپؒ کے حالات لکھنے والے اکثر افراد نے اس بات کو ذکر کیا ہے کہ آپ شاطبہ سے حج کے ارادے سے نکلے تھے۔[4] البتہ ابو شامہ نے آپ کے سفر کا حقیقی مقصد بیان کیا ہے، کہتے ہیں: مجھے ہمارے شیخ ابو حسن علی بن محمد (سخاوی) رحمہ اللہ نے خبر دی کہ: آپ کی اپنے شہر سے بلادِ مصر کی طرف منتقل ہونے کی وجہ یہ تھی کہ: آپ سے خطابت کی ذمہ داری سنبھالنے کا مطالبہ کیا گیا تھا، لیکن آپ نے یہ عذر بیان کیا کہ مجھ پر حج واجب ہے اور حج کے مصمم ارادے سے ہی وہ اپنے شہر سے نکلے ہیں۔ چنانچہ آپ نے احتیاطاً اس ذمہ

ہو اور وہاں پر امام شاطبیؒ نے ان مشائخ سے سماع کر لیا ہو۔ میں نے یہ طریقہ اس لیے اختیار کیا کہ مجھے کتب کے تراجم میں امام شاطبی رحمہ اللہ کے ویلنسیا کے سفر کے علاوہ کوئی سفر نہیں مل سکا۔

[1] یہ اس لیے کہ شاطبہ میں اسی تاریخ کو آپ کے شیخ ابن الایہ نے آپ کے ویلنسیا سفر کرنے سے پہلے آپ کو قراءت سبعہ کی روایت کا اجازہ مرحمت فرمایا تھا۔ دیکھئے فتح الوصید: ۱/۳۹

[2] الذیل علی الروضتین: ۷، تاریخ الإسلام: ۱۲/۹۱۳، اور البدایۃ والنہایۃ: ۱۶/۶۶۶۔

[3] دیکھئے: وَفَيَاتُ الأَعْيَانِ: ٤/٧٢، البداية والنهاية: ١٦/٦٦٦، الفتح المواهبي: ٤٤، نفح الطيب: ٢/٣٣.

[4] دیکھئے: إِنْبَاهُ الرُّوَاةِ: ٤/١٦٠، التَّكْمِلَةُ لكتاب الصِّلَةِ: ٣٤/٤، الذَّيْلُ والتَّكْمِلَةُ: ٥/ق: ٢/٥٤٨، طبقات الشَّافِعِيَّةِ الكُبرى: ٧/٢٧١، البداية والنهاية: ١٦/٦٦٦، غاية النهاية: ٢/٢٠، الفتح المواهبي: ٤٤.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

داری کو چھوڑ دیا اس کی وجہ خطباء کو منبروں پر ایسی چیزیں بیان کرنے کا پابند کیا جاتا تھا جنہیں آپؒ شرعی طور پر جائز نہیں سمجھتے تھے۔[1]

سوم: تیسرا سفر آپ نے قاہرہ کی جانب کیا۔ قفطی کہتے ہیں کہ آپؒ نے مصر میں سکونت اختیار کی اور وہاں پر آپ نے پڑھانے اور مفاد عامہ کی غرض سے جامع عمرو بن عاصؓ کی صدارت سنبھالی۔ وہاں آپ نے معروف خاندان بنو حمیری میں شادی کی۔ پھر فاضل عبد الرحیم بن علی البیسانی نے آپ رحمہ اللہ کو معزہ (قاہرہ) میں تیار کردہ مدرسے منتقل کر دیا۔ اس مدرسہ میں آپؒ کے لئے ایک نہایت دیدہ زیب سنگ مرمر سے تیار کردہ حجرہ بنایا گیا جو مرکزی دروازے کے اندر دائیں سمت واقعہ تھا۔ آپ اسی حجرے میں پڑھانے اور مفادِ عامہ کے کام کے لئے قیام پذیر رہے۔ اپنے اہل وعیال کے لیے آپ کا مدرسے سے باہر ایک الگ گھر تھا۔ آپؒ کی وفات تک یہ سلسلہ جاری رہا۔[2] متعین طور پر یہ معلوم نہیں کہ آپ قاہرہ کب داخل ہوئے البتہ آپ نے قاہرہ میں بعض مشائخ سے سماع بھی کیا، جس کا ذکر بعد میں آئے گا۔

---

[1] الذیل علی الروضتین: ۷۔

[2] إنباہ الرواۃ: ۴/۱۶۰، دیکھئے: الذیل علی الروضتین: ۷، غایۃ النہایۃ: ۲/۲۰-۲۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چہارم: آپ نے چوتھا سفر (۵۸۷ھ) بیت المقدس کی طرف زیارت کی غرض سے کیا۔ وہاں پر آپ نے رمضان کے روزے رکھے اور اعتکاف بھی کیا۔[1] آپؒ نے مکہ کی طرف سفر نہیں کیا بر خلاف بعض لوگوں کے جنہیں یہ وہم ہوا ہے کہ آپ نے مکہ کا سفر کیا۔[2]

---

[1] الذیل علی الروضتین: ۷، امام شاطبی رحمہ اللہ کے بیت المقدس کی زیارت کے بارے میں امام ذہبی نے ابو شامہ کی موافقت کی ہے۔ البتہ ان دونوں کی ابن جزری نے مخالفت کی ہے اور ایک سال کی تاخیر کے ساتھ سات (۷) کی بجائے نو (۹) کا قول نقل کیا ہے اور قسطلانی نے اسی قول سے اتفاق کیا ہے۔ درست بات وہی ہے جو آپؒ کے شاگرد کے شاگرد ابو شامہ اور امام ذہبی رحمہما اللہ کا قول ہے۔ دیکھئے: سِیَر أعلَامِ النبلاء: ۲۱/۲۶۳، وغایۃ النھایۃ: ۲/۲۱، والفتح المواھبی: ۵۴۔

[2] قسطلانی کے ذکر کردہ اقوال کی وجہ سے بعض فضلاء نے آپ کے اس سفر کا استدلال کیا ہے۔ جیسے قسطلانی رقم طراز ہیں: میں نے اللامیہ کے نسخہ میں بظاہر یہ نص دیکھی: امام شاطبی سے روایت کیا گیا آپؒ فرماتے ہیں:..... جس نے بھی اس کتاب کو حفظ کیا اس نے اس سے استفادہ کیا۔ کیونکہ اس کے تحریر کرنے والے نے اس کی تکمیل کے بعد اسے ساتھ لے کر (۱۲۰۰۰) بار کعبہ کا طواف کیا اور دعاؤں کی اماکن میں ہر پڑھنے والے کے لیے دعا کی، اثنائے دعاء یہ کتاب آپ کے سامنے ہوتی۔ آپ یہ دعا کیا کرتے تھے۔ "اللھم فاطر السمٰوات والارض، عالم الغیب والشھادۃ، رب ھذا البیت العظیم، انفع بھا کل من یقرؤھا"۔ الفتح المَوَاھِبِیّ: ۷۱۔

میری رائے ہے کہ اس طرح کے اقوال قابلِ حجت نہیں ہیں۔ اس کی مندرجہ ذیل تین وجوہات ہیں:

اول: اس بات کا کوئی سر پیر نہیں ہے۔

دوم: متن میں بارہ ہزار تک طواف کرنے کی ظاہری غرابت۔

سوم: جن حضرات نے امام شاطبی کے حالات تواتر سے ذکر کئے ہیں ان حالات میں یہ واقعہ کہیں بھی موجود نہیں ہے۔ اگر اس واقعے کی کوئی اصل ہوتی تو مشہور ہو جاتا۔ اور آپ کے حالات زندگی قلمبند کرنے والے حضرات اس واقعہ کو ضرور نقل کرتے۔

درست بات: جس جماعت نے آپ کے حالات میں یہ ذکر کیا ہے کہ آپ شاطبہ سے حج کے ارادے سے نکلے تھے (پہلے گزر چکا ہے اور اس کی وضاحت بھی ہو چکی ہے) اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ آپ حج کرنے کے لئے مکہ پہنچے بھی ہوں۔ کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جو حج کے ارادے سے نکلتے ہیں مگر مکہ نہیں پہنچ پاتے۔ اسی طرح قسطلانی (الفتح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4: خاندان:

قفطی کہتے ہیں کہ آپ رحمہ اللہ نے مصر میں سکونت اختیار کی اور وہاں پر آپ نے پڑھانے اور مفاد عامہ کی غرض سے جامعہ عمرو بن عاصؓ کی صدارت سنبھالی۔ وہاں آپ نے معروف خاندان بنو حمیری میں شادی کی۔ پھر فاضل عبد الرحیم بن علی البیسانی نے آپ رحمہ اللہ کو معزہ (قاہرہ) میں تیار کردہ مدرسے منتقل کر دیا۔ اس مدرسہ میں آپ رحمہ اللہ کے لئے ایک نہایت دیدہ زیب سنگ مرمر سے تیار کردہ حجرہ بنایا گیا جو مرکزی دروازے کے اندر دائیں سمت واقعہ تھا۔ آپ اسی حجرے میں پڑھانے اور مفادِ عامہ کے کام کے لئے قیام پذیر رہے۔ اپنے اہل و عیال کے لیے آپ کا مدرسے سے باہر ایک الگ گھر تھا۔[1] آپ کے تین بچوں (دو بیٹیاں اور ایک بیٹا) کا ذکر بھی ملتا ہے۔[2] بیٹا ابو عبد اللہ محمد الضریر جمال الدین (۵۷۷-۶۵۵)[3]، ایک بیٹی جو آپ کے شاگرد کمال الضریر کی زوجہ تھی۔ آپ کی اس بیٹی کا نکاح آپ کی وفات کے بعد ہوا۔[4] اور ایک بیٹی آپ کے شاگرد السدید کی بیوی تھی۔[5]

المَوَاهِبِ: ۵۶) نے ایک اور قصہ نقل کیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپؒ نے حج کیا ہے۔ لیکن یہ روایت بغیر سند کے مجہول راوی سے مروی ہے۔ نیز اس کے وہی جوابات دیے گئے ہیں جو پہلی دلیل کے دیے گئے ہیں۔

[1] إِنبَاهُ الرُّوَاةِ: ۱۶۰/۴۔

[2] سبکیؒ نے طبقات الشافعیہ الکبری ۷/ ۲۷۲ میں صرف دو بچوں کا تذکرہ ہی کیا ہے۔ فرمایا: آپ نے ایک بیٹی اور ایک بیٹا اپنے بعد چھوڑے۔ آپ کا بیٹا محمد آپ کی وفات کے بعد پینسٹھ سال تک زندہ رہا۔ قسطلانی نے بھی یہی نقل کیا ہے۔ الفتح المواهبی: ۱۱۱۔ نیز یہ صراحت کی ہے کہ آپ کا بیٹا محمد اور بیٹی کمال الضریر کی زوجہ تھیں۔ البتہ امام ذہبی نے طبقات القراء (۲/ ۶۷۵، ۶۷۴) میں اشارہ کیا ہے کہ آپ کے دو سے زیادہ بچے تھے۔

[3] دیکھئے: ذَيْلُ مِرْآةِ الزَّمَانِ: ۱/ ۷۹-۸۰، طَبَقَاتُ القُرَّاءِ: ۲/ ۶۷۲، غاية النهاية: ۲۳۰۲، النُّجُومُ الزَّاهِرَةُ: ۷/ ۵۴۔

[4] دیکھئے: طَبَقَاتُ القُرَّاءِ: ۲/ ۸۰، غاية النهاية: ۵۴۶/۱، اس شاگرد کمال کا تذکرہ آگے آئے گا۔

[5] اس کا ذکر ابن عبد الملک نے الذَّيل والتَّكْمِلَة: (۵/ ق: ۲/ ۵۴۸) میں ذکر کیا ہے۔ السدید کا ذکر بھی آگے آئے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5: شیوخ:

امام شاطبیؒ نے مختلف علوم میں کبار آئمہ سے تعلیم حاصل کی۔ جن مشائخ کی مجھے تاریخ وفات معلوم ہو سکی ہے میں ان کا تذکرہ حسب ترتیبِ وفات آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

البتہ جن کی تاریخ وفات مجھے معلوم نہیں ہو سکی ان کا تذکرہ سب سے آخر پر کروں گا۔

۱۔ ابو جعفر: احمد بن مسعود بن ابراہیم القیسي الرسقسطي ثم الشاطبي المعروف بابن اشکنبذ (ت: ۵۵۸)، شاطبیؒ نے آپ سے شاطبہ میں علم حاصل کیا نیز آپ سے حدیث بھی بیان کی۔[1]

۲۔ ابو الحسن: علي بن محمد بن علي ہذیل البلنسي (ت: ٥٦٤)، شاطبیؒ نے آپ سے تعلیم حاصل کرنے کے لیے اپنے قریبی شہر ویلنسیا کا سفر کیا۔ آپ پر امام شاطبیؒ نے "کتاب التیسیر" زبانی قراءت کی۔ حدیث کا سماع بھی کیا۔ جس میں الموطا اور صحیح مسلم شامل ہیں۔ اسی طرح آپ پر پڑھی گئی امام دانیؒ کی کتاب "طبقات القراء" کا سماع بھی کیا۔[2] ابن ہذیل نے قراءات سبعہ میں آپ کو اجازہ دے رکھا ہے قراءات سبعہ کی اسانید "کتاب التیسیر" میں درج ہیں۔ اسی طرح آپ رحمہ اللہ نے امام شاطبیؒ کو قراءت کے علاوہ عمومی اور خصوصی اجازۃ الروایۃ نواز رکھا ہے۔[3]

---

[1] دیکھئے: التَّكْمِلَةُ لكتاب الصلة: ۱/۱۵۰، ٤/٣٤.

[2] دیکھئے: فتح الوَصِيد: ۱/۳۹-۵۳، التَّكْمِلَةُ لكتاب الصلة: ٤/٣٤، ٣٥، مُعْجَمُ الأدباء: (٥/٢٢١٧، إنْبَاهُ الرُّواةِ: ٤/١٦٢، وَفَيَاتُ الأَعْيَانِ: ٤/٧١، الدَّيْلُ والتَّكْمِلَةُ: ٥/٥٤٨، مِلْءُ العَيْبَةِ: ٥/١٧٥-١٧٦، ١٨٢، كنز المعاني الجعبري: ١/١٧٤، تاريخ الإسلام: ١٢/٩١٣، طَبَقَاتُ القُراءِ: ٢/٦٧١، وغاية النهاية: ٢/٢٠.

[3] دیکھئے: فتح الوصید ۱/۳۹-۵۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ابو محمد اور ابو الحسن: علیم بن عبد العزیز بن عبد الرحمن العمری الشاطبی(ت: ٥٦٤ھ)۔ آپ سے امام شاطبی نے ویلنسیا میں حدیث اور فقہ کا علم حاصل کیا۔[1]

۴۔ابو الحسن: علی بن عبداللہ بن خلف الانصاری البلنسی جو ابن نعمہ(ت:٥٦٧ھ) سے معروف ہیں۔ آپ سے ویلنسیا میں امام شاطبیؒ نے مہدوی کی کتاب "شرح الہدایہ" روایت کی اور حدیث کا سماع بھی کیا۔[2]

۵۔ابو عبد اللہ: محمد بن عبد الرحمن بن محمد الخزرجی الانصاری المعروف بابن الفرس (ت:٥٦٧ھ) سے امام شاطبیؒ نے ویلنسیا میں حدیث کا علم حاصل کیا۔[3]

٦۔ابو محمد: عاشر بن محمد بن عاشر بن خلف الانصاری(ت:٥٦٧ھ)، آپؒ سے امام شاطبیؒ نے ویلنسیا میں ہی حدیث اور فقہ کا علم حاصل کیا۔[4]

۷۔ابو عبد اللہ: محمد بن عبد اللہ بن محمد بن خلیل القیسی الاشبیلی(ت:٥٧٠ھ)، آپ سے امام شاطبی نے روایت لی ہے۔[5]

---

[1] دیکھئے: التَّكْمِلَةُ لكتابِ الصَّلَةِ:٤/٣٤، الذَّيل والتكملة:٥/ق:٢/٥٤٨، طَبَقَاتُ القُرَّاء:٢/٦٧١، غاية النهاية: ٢/٢٠.

[2] دیکھئے: التَّكْمِلَةُ لكتاب الصَّلَةِ:٤/٣٤، وَفَيَاتُ الأَعْيَانِ:٤/١٧، الذَّيلُ والتَّكْمِلَةُ:٥/ق:٢/٥٤٨، طَبَقَاتُ القُرَّاءِ:٢/٦٧١، غاية النهاية: ٢، ٥٥٣/٢٠.

[3] دیکھئے: التَّكْمِلَةُ لكتاب الصَّلَةِ:٤/٣٤، طَبَقَاتُ القُرَّاء:٢/٦٧١، غايةُ النِّهايةِ:٢/٢٠٦.

[4] دیکھئے: التَّكْمِلَةُ لكتاب الصَّلَةِ : ٤/٣٤، الذيل والتَّكْمِلَةُ: ٥/ ق: ٢/ ٥٤٨، طَبَقَاتُ القُرَّاء : ٢/٦٧١، غاية النهاية:٢/٢٠.

[5] دیکھئے: الذيل والتَّكْمِلَةُ:٦/٣٠٥-٣٠٦.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۸۔ابو طاہر: احمد بن محمد بن احمد بن محمد بن ابراہیم سلفہ الاصبہانی السلفی (ت:۵۷۶ھ)،اسکندریہ میں شاطبیؒ نے آپ سے سماع کیا اور آپ پر قراءت بھی کی، ان کے علاوہ اسکندریہ میں دوسرے مشائخ سے بھی امام شاطبیؒ نے سماع کیا۔[1]

۹۔ابو محمد:عبد اللہ بن برّیؒ بن عبد الجبار المقدسی ثم المصری(ت:۵۸۲ھ) آپ سے شاطبیؒ نے قاہرہ میں عربی ادب کا سماع کیا۔[2]

۱۰۔ابو القاسم: عبد الرحمن بن محمد بن عبد اللہ حبیش الانصاری(ت:۵۸۴ھ)، آپ سے امام شاطبی نے تفسیر ابن ابی عطیہ کا علم حاصل کیا۔[3]

۱۱۔ابو علی: الحسن بن محمد الانصاری جو ابن رھیبل(ت:۵۸۴ھ یا۵۸۵ھ) کے نام سے معروف ہیں۔ آپ سے امام شاطبی نے قراءات کا علم حاصل کیا۔[4]

۱۲۔ابو عبد اللہ: محمد بن جعفر بن حمید البلنسی(ت:۵۸۶ھ)۔ویلنسیا میں امام شاطبیؒ نے آپ سے کتاب الکافی کا سماع کرنے کے ساتھ ساتھ حدیث کا سماع کیا۔ نیز آپ سے سیبویہ کی "الکتاب"، مبرد کی "کتاب الکامل" اور ابن قتیبہ کی کتاب "الکاتب" وغیرہ بھی پڑھیں۔[5]

---

[1] دیکھئے: التَّکْمِلَةُ لکتاب الصَّلَةِ:۳۴/٤، الذَّیْلُ والتَّکْمِلَةُ: ۵/ق: ۲/۵۴۸، طَبَقَاتُ القُرّاء:۲/۶۷۱، البدایة والنهایة:۱۶/۶۶۶، غایة النهایة:۲/۲۰.

[2] دیکھئے: نَفْحُ الطِّیب:۲/۳۳، شجرةُ النُّورِ الزَّکِیَّةُ:۱/۱۵۹

[3] دیکھئے: غایةُ النهایة:۲/۲۰، الفتحُ المَوَاهِبِیُّ:۴۳

[4] دیکھئے: شجرةُ النُّورِ الزَّکِیَّةُ:۱/۱۵۸،۱۵۹.

[5] دیکھیے: التَّکْمِلَةُ لکتابِ الصَّلَةِ:۳٤/٤، وَفَیَاتُ الأَعْیَانِ:۷۱/٤، الذَّیْلُ والتَّکْمِلَةُ:۵/ق:۲/۵۴۸، طَبَقَاتُ القُرّاء :۲/۶۷۱، غایةُ النهایة:۲/۲۰.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ ابو عبد اللہ محمد بن یوسف بن مفرج بن سعادہ الاشبیلی (ت: ۶۰۰ھ) امام شاطبیؒ نے آپ سے ویلنسیا میں مہدوی کی "شرح الہدایہ" روایت کی۔ اسی طرح آپ سے صحیح مسلم کا سماع بھی کیا۔[1]

۱۴۔ ابو عبد اللہ: محمد بن علی بن محمد بن ابی العاص النفزی المعروف بابن اللایہ (۵۵۵ھ تک حیات رہے)۔ آپ پر امام شاطبیؒ اپنے شہر شاطبہ میں قراءت سبعہ کی قراءت کی اور اس میں مہارت حاصل کی۔[2]

ابن اللایہ نے امام شاطبی کے لئے قراءتِ سبعہ میں تحریرا اجازت بھی دے رکھی تھی۔ اسی طرح قراءت کے علاوہ دوسرے علوم میں بھی اجازہ خاصہ اور بعد ازاں اجازہ عامہ دے رکھا تھا۔ آپ کے اجازہ کی تاریخ ربیع الآخر سن ۵۵۵ھ لکھی ہوئی تھی۔[3]

۱۵۔ ابو جعفر: احمد بن نفزی (پیچھے ان کا ذکر گزر چکا ہے) ان سے امام شاطبیؒ نے اپنے شہر شاطبہ میں قراءات کا علم لیا تھا۔[4]

۱۶۔ ابو محمد: عباس بن محمد بن عباس، ان سے صحیح مسلم کا سماع کیا۔[5]

ابن الجزریؒ نے ابن مسدیؒ (ت: ۶۶۳) سے نقل کیا ہے کہ امام شاطبی کے شیوخ میں سے ابو عبد اللہ: محمد بن احمد بن مسعود الازدی الشاطبی، جو ابن صاحب الصلاۃ (۵۴۲-۶۲۵) کے لقب سے مشہور ہیں، یہ نماز میں امام شاطبیؒ کے سامع تھے۔ ابن الجزریؒ کہتے ہیں: یہ ابن مسدی کو تسامح ہوا ہے، کیونکہ شاطبیؒ (۵۳۸) میں پیدا ہوئے ہیں اس طرح یہ ابن صاحب الصلاۃ سے چار سال بڑے ہوئے، اور امام شاطبی بچپن میں بہت قابل اور ذہین

---

[1] دیکھئے: التَّكْمِلَةُ لكتاب الصَّلَةِ ٤/٣٤، وَفَيَاتُ الأَعْيَانِ: ٤/٧١، الذَّيْلُ والتَّكْمِلَةُ: ٥/ق: ٢/٥٤٨، طَبَقَاتُ القُرَّاءِ: ٢/٦٧١، غاية النهاية: ٢/٢٨٨، الفتح المَوَاهِبِيُّ: ٤٣-٤٤.

[2] دیکھئے: فتح الوصید: ١/٨- ٣٩، التَّكْمِلَةُ لكتاب الصلة: ٤/٣٤، مُعْجَمُ الأدباء: ٥/٢٢١٧، إِنْبَاهُ الرُّوَاةِ: ٤/١٦٢، وَفَيَاتُ الأَعْيَانِ: ٤/٧١، الذيلُ والتَّكْمِلَةُ: ٥/ق: ٢/٥٤٨، كَنْزُ المَعَانِي للجَعْبَرِيِّ: ١/١٧٤، طَبَقَاتُ القُرَّاء: ٢/٦٧١، غاية النهاية: ٢/٢٠.

[3] دیکھئے: فتح الوصید: ١/٨-٣٩.

[4] دیکھیے: التكملة لكتاب الصلة: ٤/٣٤، الذيل والتكملة: ٥/ق: ٢/٥٤٨۔

[5] دیکھیے: الفتح المواهبی: ٤٣۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے، ایسا نہیں ہو سکتا کہ ابن صاحب الصلاۃ ان سے حفظ میں پہل کر گئے اور ان کو تلقین کرنا شروع ہو گئے، واللہ اعلم۔[1]

میں کہتا ہوں: اگر وہ امام شاطبی کو قرآن کی تلقین کرتے تھے تو اس کا مطلب ہے کہ اس وقت ان کی عمر کم از کم سات سال ہونی چاہیے، جبکہ اس وقت امام شاطبی گیارہ سال کے ہونگے، جو بہر حال قرآن میں ان سے زیادہ متقن ہوں گے، کیونکہ آپ کا حافظہ کافی مشہور تھا اور آپؒ بہت ذہین بھی تھے۔ بلکہ میرا خیال ہے کہ اس وقت آپ قراءات پڑھنا شروع ہو چکے تھے، کیونکہ قراءات سبعہ میں آپ کو ابن اللایہ سے حاصل کردہ اجازہ سترہ سال کی عمر میں ملا تھا۔

ابن الجزری اور امام قسطلانی رحمہما اللہ نے منفرد طور پر امام شاطبی کے اساتذہ میں ابو العباس بن طراز میل کا نام ذکر کیا ہے[2]، لیکن ان کے حالات مجھے معلوم نہیں ہو سکے۔

اسی طرح ابن الجزری اور قسطلانی نے ہی ان کے شیوخ میں ابو محمد: عبد اللہ بن ابی جعفر المرسی کا تذکرہ کیا ہے، جو کہ وہم ہے، کیونکہ یہ شیخ امام شاطبی کی ولادت سے تقریباً بارہ سال پہلے (۵۲۶ھ) میں فوت ہو چکے تھے۔[3]

6: تعلیمی ذمہ داریاں:

امام شاطبی مختلف علوم کی تدریس میں مصروف عمل ہو گئے، اور اس میں کوئی تعجب والی بات نہیں کیونکہ امام شاطبیؒ بکثرت علوم حاصل کیے تھے، امام نوویؒ فرماتے ہیں: ''اس زمانے میں مصر میں بکثرت محفوظات اور متعدد فنون میں مہارت رکھنے میں ان کی مثل کوئی نہیں تھا''۔[4]

---

[1] دیکھیے: غایۃ النہایہ: ۲/۸۸۔

[2] دیکھیے: غایۃ النہایہ: ۲/۲۰، الفتح المواہبی: ۴۳۔

[3] دیکھیے: تاریخ الاسلام، ۱۱/۴۴۸۔

[4] طبقات الفقہاء الشافعیۃ: ۲/۶۶۶۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپؒ سے مروی ہے کہ آپ قرآن مجید کے علاوہ دیگر فنون کی تدریس سے رُک گئے تھے:

ابن عبد الملک رقمطراز ہیں: کہ "ان کی موجودگی میں ایک فقہی مسئلے پر بحث شروع ہوگئی، تو انہوں نے ایک نص بطور دلیل پیش کی اور کتاب طلب کی، اور حاضرین مجلس سے فلاں فلاں جگہ سے کتاب کھولنے کا مطالبہ کیا، آپ نے جس جگہ کی نشاندہی کی انہیں وہیں پر وہ عبارت مل گئی، انہوں نے حیرانگی سے پوچھا، کیا آپ فقہ کے بھی حافظ ہیں؟ تو امام شاطبیؒ نے فرمایا کہ اونٹ کے بوجھ برابر کتابیں مجھے یاد ہیں۔ چنانچہ لوگوں نے مطالبہ کیا کہ آپ کو تو پھر پڑھانا چاہیے، آپ نے فرمایا: کہ اندھوں کے لیے صرف قرآن کافی ہے۔[1]

میں کہتا ہوں کہ: امام شاطبیؒ سے مختلف فنون کی تدریس ثابت ہے جیسے کہ آگے بھی آرہا ہے، البتہ جو بات ان سے یہاں وارد ہوئی ہے شاید وہ اس لیے ہے کہ آپ سمجھتے تھے کہ لوگوں کو قرآن کی ضرورت زیادہ ہے، یا طلاب وغیرہ ان سے صرف قرآن کی تعلیم چاہتے تھے، دونوں وجوہات بھی ہو سکتی ہیں۔

1) شاطبہ میں آپؒ کی بطور مدرس تعیناتی:

قفطیؒ کا کہنا ہے کہ: "جوانی میں ہی انہیں قراءت قرآن اور قراءات میں بڑی مہارت حاصل ہوگئی تھی، اسی شہر میں لوگوں نے آپؒ پر قرآن پڑھا اور آپ سے بڑھاپے کی عمر کو پہنچنے سے پہلے بھرپور استفادہ کیا۔"[2]

مزید فرماتے ہیں: مجھے محیی بن سراقہ الشاطبی نے خبر دی کہ مجھے میرے والد نے فرمایا: میں نے شاطبہ میں ابو القاسم بن فیرّہ پر قرآن مجید کی قراءت کی۔[3]

امام الجنجالیؒ نے بھی شاطبہ میں ہی ان سے قراءات پڑھیں۔[4]

---

[1] الذیل والتکملة: ۵/ق: ۲/ ۵۴۹، وہاں پر یہ خبر باسند ہے۔

[2] انباہ الرواۃ: ۴/ ۱۶۰

[3] ایضاً۔

[4] دیکھیے: التکملة لکتاب الصلة: ۲/ ۲۸۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام شاطبیؒ نے شاطبہ میں بچپن میں ہی خطابت شروع کر دی تھی۔[1]

2) جامع عمرو بن العاص، قاہرہ میں تعیناتی:

قفطیؒ فرماتے ہیں: ''امام شاطبیؒ نے مصر کو اپنا وطن بنایا اور جامع عمرو بن العاص میں پڑھنے پڑھانے کی ذمہ داریاں سنبھالیں۔''[2]

آپؒ نے اس جامع میں کئی سال گزارے۔[3]

3) المدرسۃ الفاضلیۃ قاہرہ میں تعیناتی:

قفطی کہتے ہیں: ''امام شاطبیؒ نے مصر میں اقامت اختیار کی، اور جامع عمرو بن العاص میں پڑھنے پڑھانے کی ذمہ داریاں سنبھالیں، پھر آپؒ کو فاضل عبد الرحیم بن علی البیسانی نے اپنے مدرسے میں بھیج دیا جو کہ اس نے معزیہ، قاہرہ میں تعمیر کیا تھا، اس میں ان کے لیے مرکزی دروازے کے اندرون بائیں جانب ایک بڑا خوبصورت کمرہ تعمیر کیا گیا، آپ درس و تدریس کے لیے وہیں براجمان ہوتے تھے، اور آپ کے اہل و عیال کے لیے مدرسے سے باہر ایک اور گھر تعمیر کیا گیا، وفات تک آپ یہیں رہے، اللہ آپ پر رحمت فرمائے''۔[4]

---

[1] دیکھیے: وفیات الاعیان: ۴/۷۲۔ ہو سکتا ہے تب علماء کو اپنی مرضی کے خطبوں پر اتنا مجبور نہ کیا جاتا ہو، جتنا بعد میں حکمرانوں کی طرف سے کیا جانے لگا، جس کی وجہ سے بعد میں امام شاطبیؒ نے خطابت ترک کر دی، بلکہ اسی وجہ سے آپ نے مصر کی طرف رحلت کی، جیسے کہ پیچھے گزر چکا ہے۔

[2] انباہ الرواۃ: ۴/۱۶۰۔

[3] آپؒ یہیں پر رہے تا آنکہ فاضل عبد الرحیم بن علی البیسانی نے آپ کو (۵۸۸ھ) میں الفاضلیہ مدرسہ کی طرف منتقل کر دیا۔ دیکھیے: انباہ الرواۃ: ۴/۱۶۰، الفتح المواھبی: ۴۵۔

[4] انباہ الرواۃ: ۴/۱۶۰۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ابن خلکانؒ رقمطراز ہیں: کہ امام شاطبیؒ فاضل جج کے ہاں مہمان تھے انہوں نے آپ کو قاہرہ میں قرآن مجید، قراءات، نحو اور لغت کی درس و تدریس کے لیے ایک مدرسے میں تعینات کر دیا۔[1]

ابن الجزریؒ فرماتے ہیں: جب امام شاطبیؒ نے مصر میں قدم رنجا فرمایا، تو فاضل جج نے آپ کے مقام و مرتبے کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے خوب تکریم کی، اور اندرون قاہرہ، درب الملوخیہ میں قائم کردہ اپنے مدرسے میں آپ کو جگہ دی، بلکہ اس مدرسے کا انتظام و انصرام سارا آپ کے سپرد کر دیا، آپؒ مسند تدریس پر براجمان ہوئے تو ملک کے کونے کونے سے لوگ آپ کی طرف پڑھنے کے لیے آنے لگے۔[2]

ابن عبد الملک کا بیان ہے کہ آپؒ نے اپنے آخری ایام میں مدرسہ فاضلیہ میں قرآن پڑھانا ترک کر دیا تھا، اور دیگر فنون کی تدریس شروع کر دی تھی، جس پر تادم حیات قائم رہے۔[3]

ابن الأبار نے امام شاطبی کے شاگرد ابن خیرہ سے نقل کیا ہے: کہ امام شاطبیؒ نے قرآن مجید پڑھانا ترک کر دیا تھا اور عام تدریس شروع کر دی تھی۔[4]

ہو سکتا ہے کہ امام شاطبیؒ نے قرآن مجید کی تدریس کلّی طور پر ترک نہ کی ہو، البتہ دیگر فنون کی تدریس پر زیادہ دینا شروع کر دی ہو، اس کی دلیل یہ ہے کہ: آپؒ نے اپنے تلمیذ علی بن محمد التجیبی الشاطبی (ت:٦٢٦) کو اپنی وفات سے صرف دو سال قبل اجازہ دیا تھا، انہوں نے آپ سے قراءات سبعہ منفرد اور جماعت کے ساتھ دونوں طرح پڑھی تھی، ان کو ملنے والا اجازہ امام سخاویؒ کے خط سے سنہ (٥٨٨ھ) میں تھا۔[5]

---

[1] وفیات الاعیان: ٤/٧٢۔

[2] غایۃ النہایہ: ٢/٢٠-٢١۔

[3] الذیل والتکملۃ: ٥/ق: ٢/٥٥٠-٥٥١۔

[4] التکملہ لکتاب الصلہ: ٤/٣٥۔

[5] غایۃ النہایہ: ١/٥٧٦۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7: تلامذہ:

پیچھے بیان ہو چکا ہے کہ امام شاطبیؒ نے تدریس شروع کر دی تھی اور آپ کی یہ تدریس مختلف فنون میں تھی، آگے آرہا ہے کہ امام شاطبیؒ نے صحیحین اور موطأ امام مالک کی مجالس سماع منعقد کر دی تھیں، لوگ ان کتابوں میں اپنے نسخوں کی سن کر تصحیح کرتے تھے، بوقت ضرورت آپ عمدہ نکات بھی لکھواتے تھے۔[1]

یہ صورت حال دیکھ کر ہر فن میں اپنا مقصود حاصل کرنے کے لیے لوگ / طلباء آپ کی طرف جوق در جوق آنے لگے، عوام وخواص کثیر تعداد میں طلباء آپؒ کے تلامذہ تھے:

ابن خلکان کا کہنا ہے کہ: آپ سے ایک خلق کثیر نے استفادہ کیا، دیار مصر میں آپؒ کے تلامذہ کی ایک بڑی تعداد سے میری ملاقات ہوئی۔[2]

امام نوویؒ فرماتے ہیں: اکابر اور اعیان کی ایک بڑی تعداد نے آپ سے پڑھا۔[3]

ابن عبد الملکؒ کا کہنا ہے کہ: امام شاطبیؒ سے اجازہ کے بعد خلق کثیر نے حدیث بیان کی۔[4]

قابل ذکر بات: اللہ تعالی نے آپؒ کے طلباء میں بڑی برکت فرمائی، میں سمجھتا ہوں کہ یہ آپؒ کی اصلاح نیت کی وجہ سے تھا، ابن الجزریؒ کہتے ہیں: اللہ تعالی نے آپ کی تصنیفات اور تلامذہ میں خوب برکت فرمائی، ہمارا نہیں خیال کہ آپ سے کسی نے علم حاصل کیا ہو اور وہ بارآور نہ ہوا ہو۔[5]

آپؒ کے کثیر طلباء میں سے جن کا مجھے علم ہو سکا ان کی فہرست ملاحظہ فرمائیں (ان کو تاریخ وفات کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے، جن کی تاریخ وفات نامعلوم ہے

---

[1] دیکھیے: فتح الوصید: ۱/ ۶۔

[2] وفیات الاعیان: ۴/ ۷۱-۷۲۔

[3] طبقات الفقهاء الشافعیه: ۲/ ۶۶۵-۶۶۶۔

[4] الذیل والتکمله: ۵/ق: ۲/ ۵۴۹۔

[5] غایة النهایه: ۲/ ۲۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہیں میں نے آخر میں رکھا ہے۔سب سے آخری طالب علم ابوالفضل :عبداللہ بن محمد الانصاری ہے اس لیے کہ یہ امام شاطبی کے تلامذہ میں سے سب سے آخر میں فوت ہوئے):

1. ابوعبداللہ: محمد بن عبدالرحمن بن محمد الرعینی السرقسطیؒ (ت:۵۹۸)۔[1]
2. ابوعبداللہ: محمد بن قاسم بن عبدالرحمن بن عبدالکریم التمیمی الفاسیؒ (ت:۶۰۳ یا ۶۰۴)۔[2]
3. ابوعبداللہ: محمد بن یحی بن علی اللّٰخمیؒ الشاطبیؒ الجنجالی(۶۰۷ھ میں یہ زندہ تھے)انہوں نے امام شاطبیؒ سے مصر کی طرف کوچ کرنے سے پہلے قراءات پڑھیں تھیں۔[3]
4. ابوزکریا: یحی بن ابی علیؒ الزواویؒ (ت:۶۱۱)۔[4]
5. ابوالحسن: علی بن محمد بن موسی التجیبی الشاطبی، جمال الدین(ت:۶۲۶)، آپ نے امام شاطبیؒ سے قراءات سبعہ پڑھی، شاطبیہ اور عقیلہ کا سماع کیا اور سنہ (۵۸۸) میں اجازہ حاصل کیا، جو کہ امام سخاویؒ کے خط میں موجود ہے۔[5]
6. ابوالحسن: علی بن صالح القلینی(ت:۶۲۶)۔[6]
7. ابوعبداللہ: محمد بن عمر بن حسین الکردی، زین الدین الکردی(ت:۶۲۸)انہوں نے امام شاطبی سے قراءات اور شاطبیہ پڑھے تھے۔[7]

---

[1] دیکھیے: الذیل والتکملہ:۶/۳۶۴۔

[2] دیکھیے: التکملہ لکتاب الصلہ:۲/۳۸۳، سلوۃ الانفاس:۳/۴۳۳۔

[3] التکملہ لکتاب الصلہ:۲/۲۸۲۔

[4] عنوان الدرایہ: ۱۳۱۔

[5] تاریخ الاسلام:۱۳/۸۱۷، غایۃ النہایہ:۱/۲، ۲۲۰/۵۷۶۔

[6] الذیل علی الروضتین:۱۵۸۔

[7] طبقات القراء:۲/۶۲۷، غایۃ النہایہ:۲/۲۱۶۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

8. ابو عبد اللہ: محمد بن عمر بن یوسف الانصاری القرطبی (ت:۶۳۱) انہوں نے امام شاطبیؒ سے قراءات اور شاطبیہ پڑھے اور العقیلہ کا سماع کیا۔[1]

9. ابو العباس: احمد بن محمد بن احمد اللخمیؒ السبتیؒ العزفی (ت:۶۳۳) نے امام شاطبیؒ سے بالاجازہ روایت بیان کی ہے۔[2]

10. ابو طاہر: محمد بن عبد الرحمن الجابری، المحلّی (ت:۶۳۳)۔[3]

11. ابو الحسن؛ علی بن احمد بن عبد اللہ البلنسی، ابن خیرہ (ت:۶۳۴) انہوں نے امام شاطبیؒ سے قراءات اور شاطبیہ پڑھی۔[4]

12. ابو بکر: محمد بن محمد بن وضاح اللخمی الشقری الاندلسی (ت: ۶۳۴) انہون نے امام شاطبی سے قراءات اور شاطبیہ پڑھی، اور جمادی الآخر سنہ (۵۸۱) میں امام شاطبی سے ان کی مرویات اور تصنیفات کا اجازہ حاصل کیا۔[5]

---

[1] طبقات القراء: ۲/۷۶۲، غایۃ النہایہ: ۲/۲۱۹۔

ابن الجزریؒ کہتے ہیں: امام شاطبیؒ سے مکمل الرائیہ کسی نہیں سنا سوائے ان کے اور التجیبی کے، الرائیہ میں کچھ ایسے اشعار ہیں جو صرف ان سے ہی مروی ہیں، اسی طرح شاطبیہ میں بھی دو اشعار ہیں: ایک سورہ بقرہ اور دوسرا الرعد میں۔ غایۃ النہایہ: ۲/۲۲۰۔

میں کہتا ہوں: کہ شاطبیہ میں جو دو منفرد اشعار ہیں ان کی میں نے تعلیق میں نشاندہی بھی کی ہے، یہ دونوں اشعار: ۴۶۱ اور ۷۹۵ ہیں۔

[2] الذیل و التکملہ: ۵/ق: ۲/۵۴۹۔

[3] الذیل علی الروضتین: ۱۶۳-۱۶۴۔

[4] برنامج التجیبی: ۴۲، غایۃ النہایہ: ۱/۵۲۰۔

[5] التکملہ لکتاب الصلہ: ۲/۳۴۴، برنامج التجیبی: ۴۰، طبقات القراء: ۲/۷۴۲، غایۃ النہایہ: ۲/۲۵۷، ۲۳۔ امام ذہبیؒ نے نقل کیا ہے کہ انہوں نے امام شاطبی سے قراءات سبعہ پڑھی، جبکہ ابن الجزری نے بالجزم ذکر کیا ہے کہ انہوں نے بعض قراءات پڑھی تھیں، لیکن امام ذہبی کا قول راجح لگتا ہے، کیونکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

13. ابوالحجاج یوسف بن ابی جعفر بن عبدالرزاق الانصاری البغدادی مکین الدین(۶۳۸ھ کے بعد فوت ہوے)انہوں نے امام شاطبیؒ سے شاطبیہ کا سماع کیا۔[1]

14. ابوالقاسم عبدالرحمن بن اسماعیل بن احمد الازدی التونسی،ابن الحداد (ت: ۶۴۰ھ تقریباً)انہوں نے امام شاطبی سے شاطبیہ اور قراءات پڑھیں۔[2]

15. ابوجعفر ھبۃ اللہ بن محمد بن عبدالوارث الانصاری،ابن الازرق،یہ ابوالفضل عبداللہ کے بڑے بھائی ہیں (ت: ۶۴۰ تقریباً)،انہوں نے امام شاطبیؒ سے شاطبیہ روایت کی۔[3]

16. ابوالحسن علی بن محمد بن عبدالصمد الھمدانی السخاوی المصری،علم الدین (ت:۶۴۳)،انہوں نے امام صاحب سے قراءات پڑھیں اور ان میں خوب اتقان حاصل کیا،اسی طرح شاطبیہ کے ساتھ ساتھ آپؒ سے متعدد بار صحیح مسلم اور اس کی شرح کا سماع بھی کیا،آپؒ سے موانع الصرف کے اشعار بھی سنے ، امام شاطبیؒ کی شاگردی میں نحو اور لغت میں خوب اتقان حاصل کیا انہوں نے لمبے عرصے تک امام شاطبیؒ کی ملازمت اختیار کی اوران سے بہت زیادہ علوم سیکھے، آپ کا شمار امام شاطبیؒ کے جلیل القدر تلامذہ میں ہوتا ہے۔[4]

انہوں نے یہ بات امام حافظ مسدی(ت:۶۶۳) ۔جو ابن وضاح کے ہم عصر تھے۔ سے نقل کی ہے۔طبقات القراء:۲/۲۴۲،غایۃالنھایہ:۲/۲۳۔

[1] برنامج التجیبی:۴۲،طبقات القراء:۲/۷۸۴،غایۃالنھایہ:۲/۳۹۵۔

[2] التکملۃلکتاب الصلۃ:۳/۱۹۱،تاریخ الاسلام:۱۴/۳۲۱،غایۃالنھایہ:۱/۳۶۶،۲/۲۳۔

[3] غایۃالنھایہ:۲/۳۵۲۔

[4] معجم الادباء:۵/۱۹۶۳،فتح الوصید:۱/۶۰،۵۴،انباہ الرواۃ:۲/۳۱۱-۳۱۲،ابراز المعانی:۱/۱۰۸،ملء العیۃ: ۱۷۵/۵-۱۸۳،۱۸۲،۱۷۶، طبقات القراء:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

17. ابو العباس احمد بن عبد الرحیم بن علیؒ المصری، القاضی الاشرف، ابن الفاضل، مدرسہ فاضلیہ کے بانی (ت:۶۴۳) انہوں نے آپؒ سے قرآن پڑھا تھا۔[1]

18. ابو محمد عبد اللہ بن ابراہیم بن سعید الریغی، جمال الدین (ت:۶۴۵) انہوں نے امام شاطبیؒ سے موطا امام مالک بروایت یحی بن یحی اللیثی کا سماع کیا۔[2]

19. ابو عمرو عثمان بن عمر بن ابی بکر الدونی الاسنانی، ابن الحاجب (ت:۶۴۶) انہوں نے امام شاطبی سے التیسیر اور شاطبیہ کے سماع کے ساتھ ساتھ بعض قراءات بھی لیں۔[3]

20. ابو القاسم عیسی بن ابی الحرم مکی بن حسین العامری المصری، سدید الدین (ت:۶۴۹) قراءات اور شاطبیہ پڑھی۔[4]

21. ابو الحسن علی بن ھبۃ اللہ بن سلامہ اللخمیؒ المصری، ابن الجمّیزی یا ابن ابنۃ الجمیزی (ت:۶۴۹) قراءات اور شاطبیہ پڑھی۔[5]

22. آپ کا بیٹا: ابو عبد اللہ محمد، لقب جمال الدین (ت:۶۵۵)، انہوں نے اپنے والد سے شاطبیہ سورہ (ص) تک سماعاً روایت کیا اور بقیہ حصہ اجازتاً۔[6]

۲/۷۴۹ النشر: ۱/۶۲، غایۃ النھایہ: ۱/ ۵۶۹-۵۷۰، ۲/۲۳، الفتح المواھبی: ۶۷-۶۹، اس میں وہ عبارت بھی موجود ہے جس میں امام شاطبی نے انہیں اجازہ دیا تھا۔

[1] تاریخ الاسلام: ۱۴/۴۳۳۔

[2] تاریخ الاسلام: ۱۴/۵۱۷، ذیل التقیید: ۲/۴۱۱۔

[3] طبقات القراء: ۲/۷۷۰، ۷۷۱، غایۃ النہایہ: ۱/۵۰۸۔

[4] طبقات القراء: ۲/۷۷۲، غایۃ النہایہ: ۱/۶۱۴۔

[5] برنامج التجیبی: ۱۰، طبقات القراء ۲/۷۷۱، غایۃ النہایہ ۱/۵۸۳۔

[6] تاریخ الاسلام: ۱۴/۷۸۹، غایۃ النہایہ: ۲/۲۳۰۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

23. ابو الحسن علی بن شجاع بن سالم الھاشمی المصری، جو کہ الکمال الضریر، داماد شاطبی اور ابن الفوارس (ت:٦٦١) کے نام سے مشہور ہیں، انہوں نے امام شاطبیؒ سے قراءات سبعہ فرداً فرداً انیس بار پڑھی سوائے روایت لیث عن کسائی کے، پھر قراءات سبعہ اکٹھی بھی پڑھنا شروع کی لیکن سورہ احقاف تک پہنچے تھے کہ امام شاطبیؒ وفات پا گئے، لیکن مشہور یہی ہے کہ انہوں نے امام شاطبیؒ سے مکمل قراءت سبعہ پڑھ لی تھی۔[1]

اسی طرح انہوں نے امام شاطبیؒ پر دو مرتبہ شاطبیہ کی قرآت کی، ایک دفعہ دروس کی شکل میں، اور دو بار سماع کے بعد اجازہ بھی حاصل کیا، ایسے ہی کتاب التیسیر میں بھی سماع کے بعد کئی بار اجازہ حاصل کیا۔[2]

24. ابو الذِکر مرتضی بن العفیف: جماعہ بن عبّاد بن جابر، ابن الخشاب، اس نے امام صاحبؒ سے قراءات اور شاطبیہ پڑھیں۔[3]

25. ابو القاسم عبد الرحمن بن سعید بن عبد اللہ الشافعی، اس نے بھی امام شاطبیؒ سے قراءات اور شاطبیہ پڑھیں۔[4]

---

[1] ابن الجزریؒ فرماتے ہیں: ہمارے اکثر ائمہ کرام بلکہ تمام ہی اس میں سے کچھ بھی مستثنی نہیں کرتے بلکہ مطلق طور پر کہتے ہیں کہ انہوں نے امام شاطبی سے مکمل قراءات پڑھیں، یہی بات اقرب ہے۔ (النشر: ١/٦٣)،

قلت: مطلق قول والے ائمہ میں سے الکمال کے شاگرد ابن الصائغ (ت:٧٢٥) ہیں، دیکھیے: شاطبیہ کا نسخہ قونویہ: ل: ١/ب۔

[2] طبقات القراء: ٢/٧٨٠، نسخة القونویۃ من الشاطبیہ: ل: ١/ب، الجواھر النضید: ١/١٣٧، النشر: ١/٦٣، غایۃ النھایہ: ١/٥٤٥۔

[3] غایۃ النھایہ: ٢/٢٣، ٢٩٣۔

[4] الذیل والتکملہ: ٥/ق: ٢/٥٤٩، طبقات القراء: ٦/٢/٧٧٢، ٧٩٣، غایۃ النھایہ: ٢/٢٣، طبقات القراء الی عبد الصمد کے بعض طبعات میں اس کے نام میں تصحیف واقع ہوئی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26. ابوزید عبدالرحمن بن عبداللہ بن مطرّف النفزیؒ الشاطبیؒ، اس نے امام صاحبؒ سے قراءات پڑھیں۔[1]

27. ابو محمد عبداللہ بن ابراہیم بن محمود الجزریؒ، اس نے امام صاحبؒ سے روایتِ حفص پڑھی۔[2]

28. ابو عبداللہ محمد بن احمد بن الحسن السجزی، فخر الدین، انہوں نے امام صاحبؒ سے روایت کیا ہے۔[3]

29. ابوعبداللہ محمد بن سعدون بن تمام الازدی الانصاری القرطبی، کہا جاتا ہے کہ اس نے بھی امام صاحبؒ پر قراءت کی۔[4]

30. ابو موسیٰ عیسیٰ بن یوسف بن اسماعیل المقدسی، اس نے قراءات اور شاطبیہ پڑھے۔[5]

31. سراقہ الشاطبی: اس نے شاطبہ میں امام شاطبیؒ سے قرآن مجید پڑھا۔[6]

32. ابوعبداللہ محمد بن یوسف بن عمر القرطبی، اس نے امام صاحبؒ سے شاطبیہ کا سماع کیا۔[7]

---

[1] الحلل السندسیہ: ۳/۲۷۷، منقول عن ابن الابار۔

[2] محمد بن محمود بن محمد السمرقندی نے اس کے طریق سے روایتِ حفص عن شاطبی کی سند ایک صفحہ میں ذکر کی ہے، جو کہ شرح الفاسی علی الشاطبیہ کے ساتھ ملحق ہے، مکتبہ نور عثمانیہ: ۷۵۔

[3] الذیل والتکملہ: ۵/ق: ۲/۵۴۹۔

[4] غایۃ النہایہ: ۲/۱۴۲۔

[5] الذیل والتکملہ: ۵/ق: ۲/۵۴۹، طبقات القراء: ۲/۶۷۲، غایۃ النہایہ: ۲/۲۳۔

[6] انباہ الرواۃ: ۴/۱۶۰۔

[7] کنز المعانی للجعبری: ۲/۳۷، غایۃ النہایہ: ۱/۳۸۷، میرے خیال میں صحیح نام محمد بن عمر بن یوسف ہے، اور الکنز اور الغایہ کے نسخوں میں یہاں تصحیف ہوئی ہے یا الجعبری سے یہاں قلمی خطا سرزد ہوئی کہ انہوں نے یوسف کو عمر سے مقدم کر دیا، اور پھر امام جزری نے بھی ان کی پیروی میں یہی خطا کی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

33. ابو الفضل عبد اللہ بن محمد بن عبد الوارث الانصاری المصریؒ، جو کہ ابن الازرق، ابن فار اللبن اور مصحف الدھب (ت:۶۶۴) کے قاری کے نام سے معروف ہیں، اس نے امام شاطبیؒ سے بعض قراءات پڑھیں اور شاطبیہ کا سماع اور قراءت کی، یہ امام شاطبیؒ سے روایت لینے والے سب سے آخری ہیں۔[1]

8- امام شاطبیؒ کا فقہی مذہب:

امام نووی، سبکی، الإسنویؒ اور ابن قاضی شُھبہ رحمہم اللہ نے امام شاطبی کو طبقات شافعیہ میں ذکر کیا ہے،[2] اور ابن فرحون اور ابن مخلوف نے انہیں طبقات مالکیہ میں شمار کیا ہے۔[3]

قسطلانیؒ کہتے ہیں: احتمال ہے کہ یہ مالکی تھے پھر انہوں نے شافعی مذہب اختیار کر لیا۔[4]

ظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ امام قسطلانیؒ کی بات درست ہے، امام شاطبیؒ اندلس میں سکونت کے دوران ابتداء میں مالکی تھے، کیونکہ اس علاقے کے اکثر علماء کا یہی مذہب تھا، پھر جب آپؒ مصر منتقل ہوگئے تو وہاں پر چونکہ عام مذہب شافعی تھا اس لیے آپؒ نے بھی یہی مذہب اختیار کر لیا۔

8: علمی مقام و مرتبہ اور علماء کی طرف سے تعریفی کلمات:

ذیل میں امام شاطبیؒ کے بارہ میں علماء کی طرف سے کہے گئے تعریفی کلمات درج ہیں جن سے آپؒ کے عمدہ اخلاق اور علمی مقام و مرتبہ کا بھی اندازہ ہوتا ہے:[5]

---

[1] دیکھیے: طبقات القراء: ۲/۷۸۵، الجوھر النضید: ۱/۱۳۷، غایۃ النھایہ: ۱/۴۵۲-۴۵۳، ۲/۲۳۔

[2] طبقات الفقھاء الشافعیہ: ۲/۶۲۵، طبقات الشافعیہ الکبری: ۷/۲۷۰، طبقات الفقھاء الشافعیین: ۲/۷۲۲، طبقات الشافعیۃ للاسنوی: ۲/۲۷۲ اور طبقات الشافعیہ لابن قاضی شھبہ: ۲/۴۳۔

[3] الدیباج المذھب: ۲/۱۴۹، شجرۃ النور الزکیہ: ۱/۱۵۹۔

[4] الفتح المواھبی: ۴۹۔

[5] یہ اقوال ان کے قائلین کی تاریخ وفات کے اعتبار سے ترتیب دیے گئے ہیں۔ اگر متاخرین میں سے بھی کسی کا اسی طرح کا قول ہے تو اسے میں نے متقدمین کے قول پر اکتفاء کرتے ہوئے حذف کر دیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاقوت الحمویؒ (ت:۶۲۶) کا قول ہے: امام شاطبیؒ علم نحو، قراءت اور تفسیر میں خاص مقام رکھنے والے قول کے سچے اور عمل کے پکے صالح انسان تھے۔[1]

امام شاطبیؒ کے سب سے جلیل القدر شاگرد سخاویؒ (ت:۶۴۳) فرماتے ہیں: امام شاطبیؒ شیخ، امام، حفاظ و قراء میں سے صاحب شرف، کبار اور زھاد میں سے اللہ کی نشانی تھے۔[2] اور مزید فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد العلماء ابو القاسم سے پڑھا ہے۔[3]

امام شاطبیؒ قرآن مجید، قراءات اور تفسیر کے عالم ہونے کے ساتھ ساتھ حدیث رسول ﷺ کے بھی بہت ماہر عالم تھے، بخاری، مسلم اور موطا کی جب آپؒ پر قراءت کی جاتی تو آپ اپنے حافظے سے ان کے نسخوں کی تصحیح کرایا کرتے تھے، اور حسب ضرورت قیمتی نکات بھی لکھواتے تھے۔ آپ کو علم النحو، عربی اور علم الرؤیا میں بھی خوب مہارت تھی، بڑے مقاصد کے حصول کے لیے ہر دم تیار رہتے، آپؒ کے اقوال و افعال سے اخلاص چھلکتا تھا۔ آپ فضول باتوں سے پرہیز کرنے والے کم گو انسان تھے، صرف بوقتِ ضرورت کلام کرتے، اچھی وضع قطع والے نفیس الطبع انسان تھے ہمیشہ غسل کرنے کے بعد بڑے خشوع و خضوع کے ساتھ مجلس قراءت میں بیٹھتے، اور شارکین مجلس کو علم اور قرآن کے علاوہ دیگر باتوں میں مشغول ہونے سے منع کرتے، آپؒ شدید بیماری کے باوجود آہ و پکار یا شکوہ و شکایت نہیں کرتے تھے، جب بھی آپؒ سے حال احوال معلوم کیا گیا آپ نے ہمیشہ عافیت کا اظہار کیا اس کے علاوہ کبھی کچھ نہ کہا۔ کوئی اجنبی بھی آپ کی مجلس میں بیٹھتا تو اسے یہ شک تک نہ گزرتا کہ آپؒ نابینا ہیں، کیونکہ آپ مجلس میں بڑی مہارت کے ساتھ بیٹھتے اور کوئی ایسی حرکت نہ کرتے جیسے کہ نابینا انسان کرتا ہے۔[4]

---

[1] معجم الادباء: ۵/۲۲۱۶۔

[2] فتح الوصید: ۱/۴۔

[3] جمال القراء: ۱:۶۴۱۔

[4] فتح الوصید: ۱/۶، ۷، طاہری کی تحقیق سے مطبوعہ نسخے میں لفظ "یبصر" میں تصحیف "لایبصر" واقع ہوئی ہے جسے میں نے مخطوط "چسٹر بیٹی بل: ۱/ب، میں درست کر دیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام آجریؒ (ت:۳۶۰) فرماتے ہیں: ایک عقلمند مومن جب قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے تو قرآن اس کے سامنے آئینے کی مانند ہوتا ہے جسے دیکھ کر وہ اپنے اچھے برے افعال کا موازنہ کر سکتا ہے، جن چیزوں سے اسے اس کے رب نے منع کیا ہوتا ہے وہ ان سے بچتا ہے اور جن چیزوں سے اپنے عذابوں کی وجہ سے ڈرایا ہوتا ہے وہ ان سے ڈر جاتا ہے، اور جن چیزوں میں رغبت دلائی ہوتی ہے وہ ان میں رغبت کرتا ہے اور ان پر عمل پیرا ہوتا ہے۔[1]

مزید رقمطراز ہیں: کہ ہمارے شیخ ابو القاسم الشاطبیؒ مذکورہ تمام یا شاید ان سے بھی زیادہ اوصاف کے مالک تھے۔[2] آپؒ ہمیشہ باوضو مجلس میں بیٹھتے تھے، ہمیں اس کا اندازہ یوں ہے کہ آپ صبح کے وضو سے ہی ظہر کی نماز بھی اداء کیا کرتے تھے۔[3]

قفطیؒ (ت:۶۴۶) کہتے ہیں: آپؒ نے جوانی میں ہی قراءت قرآن اور قراءات میں خوب مہارت حاصل کر لی تھی، بڑی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی اہل علاقہ نے آپ سے پڑھنا اور استفادہ کرنا شروع کر دیا تھا۔[4]

امام منذریؒ (ت:۶۵۶) فرماتے ہیں: آپؒ بہت زیادہ فنون کے عالم اور حافظ ہونے کے ساتھ المقرئ، الفقیہ اور النحوی بھی تھے۔[5]

ابن الابار (ت:۶۵۸) کہتے ہیں: مصر میں سکونت کے دوران آپؒ نے مجلس اقراء قائم کی، آپؒ کی شان و شہرت دور تک پھیل گئی، اس فن میں سرداری کا سہرا آپؒ کے سر سجا، لوگوں نے آپؒ سے علم حاصل کیا، آپؒ اھل تجوید و تعلیل اور علم قراءات کے ماہرین و حفّاظ میں سے محقق قارئ تھے۔ مزید فرماتے ہیں: مجھے ابو الحسن بن خیرہ الخطیب[6]- جو کہ ان

---

[1] اخلاق اھل القرآن للآجری: ۸۰-۸۱۔

[2] جمال القراء: ۲۰۶۔

[3] جمال القراء: ۵۷۸، اس میں دلیل ہے کہ آپؒ تعلیم کے معاملے میں کس قدر سنجیدہ اور پُر عزم تھے۔

[4] انباہ الرواۃ: ۴/ ۱۶۰۔

[5] التکملہ لوفیات النقلہ: ۱/ ۲۰۷، ۲۰۸۔

[6] امام شاطبیؒ کے تلامذہ میں اس کا تذکرہ گزر چکا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنوں مرسیہ میں تھے- نے بیان کیا کہ امام شاطبیؒ مجلس اقراء ترک کر کے تدریس کی طرف مائل ہو گئے تھے، اور اس نے امام شاطبیؒ کے قوت حفظ کو بڑے انوکھے انداز سے بیان کیا۔[1]

ابو شامہؒ (ت:٦٦٥) فرماتے ہیں: ہمیں ہمارے شیخ ابو الحسن علی بن محمد (السخاویؒ) نے بیان کیا کہ امام شاطبی کا اپنے علاقے سے دیارِ مصر منتقل ہونے کا سبب یہ تھا کہ آپ کو مجبوراً منصبِ خطابت پر مامور کیا جا رہا تھا؛ آپؒ نے یہ عذر بنایا کہ مجھ پر حج فرض ہو چکا ہے، اور میں حج پر جانا چاہتا ہوں، چنانچہ آپ نے اس علاقے کو چھوڑ دیا اور دوبارہ واپس نہ گئے، آپؒ کے منصب خطابت سے اعراض کی وجہ یہ تھی کہ امراء کی طرف سے بعض چیزیں خطباء پر بَرسرِ منبر بیان کرنا لازم تھیں، جنہیں آپؒ شرعاً جائز نہ سمجھتے تھے۔ آپؒ نے شدید فقر کی حالت میں بھی بہت زیادہ صبر کا مظاہرہ کیا۔ آپؒ قاہرہ پہنچے تو وہاں کے فاضل قاضی نے آپ سے اپنے مدرسے میں پڑھانے کا مطالبہ کیا، جسے آپؒ نے اخراجات سے متعلق بعض شروط طے کرنے کے بعد قبول کر لیا۔[2]

امام نوویؒ (ت:٦٧٦) فرماتے ہیں: امام شاطبیؒ مجوّد قراء، مشہور علماء اور اللہ سے ڈرنے والے صلحاء میں سے ایک تھے، بڑے بڑے اعیان نے آپؒ سے پڑھا، اس زمانے میں متعدد فنون میں مہارت اور حافظے میں مصر میں آپؒ کی مثل کوئی نہیں تھا۔[3]

ابن خلّکانؒ (ت:٦٨١) فرماتے ہیں: امام شاطبیؒ علم نحو و لغت میں یکتائے زمانہ تھے، اپنے علاقے میں نو عمری کے باوجود خطابت جیسی اہم ذمہ داری ادا کرتے رہے، آپؒ ٥٧٢ھ میں مصر میں داخل ہوئے، مصر میں داخلے کے وقت آپ کہ رہے تھے: کہ انہیں اونٹ کے بوجھ برابر علوم حفظ ہیں، اس طرح کہ اگر ایک ورقہ بھی اس پر مزید لاد دیا جائے تو وہ اسے اٹھا نہ سکے۔[4]

---

[1] التکملہ لکتاب الصلہ: ٣٥/٤۔

[2] الذیل علی الروضتین: ٧۔

[3] طبقات الفقہاء الشافعیہ: ٦٦٥/٢-٦٦٦۔

[4] وفیات الاعیان: ٧١/٤، ٧٢۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابن عبد الملک (ت:۷۰۳) کہتے ہیں: امام شاطبیؒ جلیل القدر ائمہ قراء کرام میں سے تھے آپ کو بہت زیادہ علوم حفظ تھے، علم تفسیر کے ماہر محدّث، ثقہ راوی، متبحّر فقیہ، لغت عرب اور ادب میں مہارت رکھنے والے عمدہ شاعر، اعلیٰ معبّر، دیندار، صاحب فضل و کمال، اپنے آپ کا محاسبہ کرنے والے، اقوال وافعال میں اخلاص کے پیکر اور صاحب کرامات شخصیت تھے۔[1]

جعبریؒ (ت:۷۳۲) فرماتے ہیں: امام شاطبیؒ علوم قرآن میں امام، متبع کتاب اللہ، عربی اصول میں متقن، مرجع خلائق محدّث، صاحب بصیرت اور اپنی زبان کی حفاظت کرنے والے انسان تھے۔[2]

امام ذہبیؒ (ت:۷۴۸) فرماتے ہیں: امام شاطبیؒ کثیر فنون میں ماہر، بے مثال، قراءات کے امام، حافظ حدیث، عربی کے ماہر اور وسیع علوم کی مالک شخصیت تھے، زھد وورع، عبادت گزاری اور گوشہ نشینی آپؒ کی اہم صفات تھیں۔[3]

امام ذہبیؒ کا ہی قول ہے کہ آپؒ شیخ، امام، عالم باعمل، قدوہ، سیّد القراء، ذہین وفطین تھے، فن قراءات، رسم، نحو، فقہ، حدیث وغیرہ میں یدِ طولی رکھتے تھے۔ نظم وضبط، ورع و تقوی، للّٰہیت اور وقار آپؒ کی شخصیت کے اہم اوصاف تھے۔[4]

امام صفدیؒ (ت:۷۶۴) فرماتے ہیں: امام شاطبیؒ امام، عظیم محقق، وسیع حافظے کے مالک ذہین وفطین، کثیر الفنون، علم قراءات وعلل کے ماہر، حافظ الحدیث اور عربی کے ماہر استاد تھے، نحو اور لغت میں آپ امام زمانہ تھے۔[5]

---

[1] الذیل والتکملہ: ۵/ق: ۲/۵۴۹، ۵۵۰۔

[2] کنز المعانی: ۱/۱۷۲۔

[3] طبقات القراء: ۲/۶۷۱، ۶۷۲۔

[4] سیر اعلام النبلاء: ۲۱/۲۶۱، ۲۶۲۔

[5] نکت الھمیان: ۲۲۸۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبدالوھاب السبکیؒ(ت:۷۷۱) فرماتے ہیں: امام شاطبیؒ فطرتی طور پر بہت ذہین، مضبوط حافظے کے مالک اور بہت زیادہ فنون کے حافظ تھے۔[1]

حافظ ابن کثیرؒ(ت:۷۷۴)فرماتے ہیں:امام شاطبیؒ دیندار،اللہ سے ڈرنے والے،عبادت گزار اور پروقار شخصیت کے مالک کم گو انسان تھے۔[2]

ابن الجزریؒ(ت:۸۳۳)فرماتے ہیں: امام شاطبیؒ کبار علماء میں سے مشہور شخصیت،بڑے امام، عجیب و غریب حافظے کے مالک،کثیر الفنون،آیۃ من آیات اللہ، قراءات میں امام،حافظ الحدیث،امام لغت و ادب تھے۔ ہمارے بعض قابل اعتماد شیوخ نے اپنے اساتذہ کے توسط سے ہمیں خبر دی کہ امام شاطبیؒ فاضلیہ میں فجر کی نماز علی الصبح ادا کرنے کے بعد مجلس قراءت میں بیٹھ جاتے اور رات گئے تک لوگوں کا تانتا بندھا رہتا۔اللہ تعالی نے آپؒ کی تصنیف اور تلامذہ میں اتنی برکت رکھی تھی کہ ہمارا نہیں خیال کہ کسی نے آپ سے پڑھا ہو اور اسے قبولِ عام نہ حاصل ہوا ہو۔[3]

امام مقریؒ (ت:۱۰۴۱) فرماتے ہیں: امام ابوالقاسم الشاطبیؒ ان علماء میں سے تھے جنہوں نے اندلس سے مشرق کا سفر کیا،اہل مغرب و مشرق میں سے ہر ایک نے ان کی امامت وعلمیت کی گواہی دی۔[4]

مختلف فنون علمیہ کی ماہر شخصیت ہونے کی حیثیت سے کتب طبقات امام شاطبیؒ کے تذکرے سے خالی نہیں ہیں، چنانچہ امام ذھبیؒ اور امام ابن الجزریؒ نے آپ کو طبقات القراء میں شمار کیا ہے،[5] امام ذھبی نے آپ کا تذکرہ طبقات الحفاظ[6] میں اور داوودیؒ نے طبقات المفسرین میں کیا ہے[7]۔اسی طرح امام نووی، سبکی، ابن کثیر، اِسنوی، ابن قاضی شھبہ، ابن

---

[1] طبقات الشافعیہ الکبری:۷/۲۷۲۔

[2] البدایہ والنہایہ:۱۶/۶۶۶۔

[3] غایۃ النہایہ:۲/۲۰، ۲۱، ۲۳۔

[4] نفح الطیب:۲/۲۲۔

[5] طبقات القراء:۲/۶۷۱، غایۃ النہایہ:۲/۲۰۔

[6] المعین فی طبقات المحدثین:۱۸۱۔

[7] طبقات المفسرین:۲/۴۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرحون، اور ابن مخلوف نے آپؒ کو طبقات الفقہاء میں شمار کیا ہے،[1] امام قفطیؒ اور سیوطیؒ نے امام شاطبی کو نُحات[2] اور یاقوت الحموی نے ادباء کے طبقہ میں رکھا ہے۔[3]

9: تالیفات:

ترتیب حروف تہجی کے اعتبار سے:

1- ابیات لامیہ، غیر منصرف کے بارہ میں یہ چار اشعار ہیں۔[4]

2- ابیات میمیہ، ظاءاتِ قرآنیہ میں یہ چار اشعار ہیں۔[5]

3- شاطبیہ میں امام سخاوی کے لیے اجازہ، شعبان سنہ ۵۸۴ھ کے اواخر میں ابن الحاجب کے ہاتھ سے لکھا ہوا ہے۔[6]

4- کتاب التیسیر میں امام سخاوی اور ابن حاجب کے لیے اجازہ۔[7]

5- علی بن محمد التجیبی الشاطبی (ت:۶۲۶) کو دیا گیا اجازہ، اس نے امام شاطبی سے قراءات سبعہ پڑھی اور ان سے شاطبیہ کا سماع کیا، یہ اجازہ سنہ ۵۸۸ھ میں امام سخاویؒ کے خط سے لکھا ہوا ہے۔[8]

6- حرز الامانی ووجہ التہانی، یہی قصیدہ ہے جس پر مزید کلام آگے آرہی ہے۔

7- عقیلۃ أتراب القصائد فی أسنی المقاصد[9]، رسم المصاحف میں یہ بہت عمدہ قصیدہ ہے، یہ ۲۹۸ اشعار ہیں۔

---

[1] طبقات الفقهاء الشافعيه:۲/۶۶۵، طبقات الشافعيه الكبرى: ۷/۲۷۰، طبقات الفقهاء الشافعيين :۲/۷۲۲، طبقات الشافعية للإسنوى:۲/۲۷، طبقات الشافعية لابن قاضى شهبه:۲/۴۳، الديباج المذهب:۲/۱۴۹، شجرة النور الذكية: ۱/۱۵۹۔

[2] انباه الرواة:۴/۱۶۰، بغية الوعاة:۲/۲۶۰۔

[3] معجم الادباء:۵/۲۲۱۶۔

[4] فتح الوصيد: ۱/۵۴، انباه الرواة:۴/۱۶۲، كنز المعانى: ۱/۱۷۳، الفتح المواهبى:۷۸۔

[5] ایضا۔

[6] الفتح المواهبى:۶۷-۶۹۔

[7] طبقات القراء:۲/۶۷۱۔

[8] غاية النهاية: ۱/۵۷۶۔

[9] الوسيله الى كشف العقيله: ۱۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

8- قصائد فی انواع من المواعظ۔[1]

9- قصیدۃ فی الردّ علی لغز الحصریّ (ت:۴۸۸)، کلمہ "سَوْءَۃ" (الاعراف:۲۰، ۲۲، ۲۶، ۲۷، وطہ:۱۲۱)، یہ قصیدہ دس اشعار پر مشتمل ہے۔[2]

10- نظم التمهيد لابن عبد البر، یہ پانچ سو اشعار پر مشتمل ہے،[3]

یہ وہ مصنفات ہیں جن کا مجھے علم ہو سکا اور امام شاطبی کی طرف ان کی نسبت قطعی ہے، دو متن بھی ان کی طرف منسوب ہیں:

اوّل: متأخرین و معاصرین میں سے اکثر نے امام شاطبی کی طرف ایک قصیدہ (ناظمة الزهر في عدّ السور) منسوب کیا ہے یہ قصیدہ رائیہ ہے جو دو سو ستانوے اشعار پر مشتمل ہے۔

لیکن میرے نزدیک اس قصیدے کی نسبت امام شاطبی کی طرف مشکوک ہے اس کی چھ وجوہات بیان کی جاسکتی ہیں:

---

[1] معجم الادباء:۵/۲۲۱۶، فتح الوصید:۱/۵۵-۵۹، انباہ الرواۃ:۴/۱۶۲، ابراز المعانی:۱/۲۰۸، نکت الهميان:۲۲۹، تاریخ الاسلام:۱۲/۹۱۵، طبقات القراء:۲/۲۷۲، ۲۷۴، ۲۷۵۔ طبقات الشافعية الكبرى:۷/۲۷۲، حسن المحاضرۃ:۱/۴۹۷، بغية الوعاة:۲/۲۶۰، نفح الطيب:۲/۲۳۔

[2] فتح الوصید:۲/۲۸۶-۲۸۷۔

[3] امام سخاویؒ فرماتے ہیں: مجھے امام شاطبی نے خبر دی کہ انہوں نے ابن عبد البر کی کتاب التمہید کو نظم میں پرویا ہے جس کا نام قصیدہ دالیہ ہے، پانچ سو اشعار پر مشتمل ہے، جو اسے حفظ کرلے کتاب کا عالم بن جائے گا۔ فتح الوصید:۱/۶۔ ظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے کتاب کے تمام مقاصد کا احاطہ کیا ہے۔

امام شاطبیؒ کی یہ کتاب التمہید کی نظم اندلس (مغرب) میں تھی جس پر مشرقی طلاب مطلع نہ تھے، یہاں تک کہ امام سخاویؒ نے جب اسے امام شاطبی کی تصنیفات میں ذکر کیا تو اسے امام شاطبی کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ اس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ امام شاطبی اس نظم کی نشر و اشاعت کے زیادہ حریص نہیں تھے، جبھی تو ہمیں معلوم نہیں ہو سکا کہ کسی نے اس نظم کی امام شاطبی پر قراءت کی ہو یا اس کا سماع کیا ہو اور نہ ہی کسی نے اسے امام شاطبیؒ سے باسند نقل کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلی وجہ: امام قسطلانی کے علاوہ کبار ائمہ میں سے جنہوں نے امام شاطبی کے حالات ذکر کیے ہیں کسی نے بھی اس کو امام صاحب کی تصنیفات میں ذکر نہیں کیا، صرف امام قسطلانیؒ نے ہی اس کی امام شاطبی کی طرف نسبت ذکر کی ہے،[1] یہ بات بہت بعید محسوس ہوتی ہے کہ یہ قصیدہ آپ کا ہو اور آپ کے شاگرد خاص امام سخاوی کو اس کو علم نہ ہو، حالانکہ انہوں نے آپ کے "ابیات فی ظاءات القرآن" اور "ابیات فی موانع الصرف" کا تذکرہ کیا ہے۔ اسی طرح امام شاطبی کے حالات زندگی بیان کرنے والے کبار ائمہ جیسے کہ قفطی، ابن الأبّار، ابن خلّکان، ابن عبد الملک، جعبری[2]، ذہبی، صُفدی، سُبکی، ابن کثیر، ابن الجزری اور سیوطی رحمہم اللہ وغیرہ نے بھی اس کا ذکر نہیں کیا، ان میں سے بعض نے تو آپؒ کے اشعار پر مبنی دیگر قصائد کو خصوصی طور پر ذکر کیا ہے۔

دوسری وجہ: ائمہ سلف کے اس متن کے عدم ذکر پر ہی بات ختم نہیں ہوتی، بلکہ امام ابن الجزریؒ نے بھی اس کی نسبت امام شاطبی کی طرف قطعی بیان نہیں کی، ان کا انداز بیان یوں ہے: "ناظمۃ الزھر جس کی نسبت امام شاطبی کی طرف کی جاتی ہے، کے اشعار سے متعلق جو سوال کیا گیا ہے۔۔۔،[3] اس قول سے جو بات سمجھ آرہی ہے وہ یہ ہے کہ کم از کم انہیں بھی اس کی امام شاطبی کی نسبت میں شک ہے، اس کی

---

[1] الفتح المواھبی: ۷۷، انہوں نے اس کا نام "رائیۃ فی عدد آی السور" ذکر کیا ہے۔

[2] کنز المعانی للجعبری (۱/۱۷۳) تحقیق استاد فرغلی عرباوی، میں جو چیز ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے اس سے دھوکہ میں نہیں پڑنا چاہیے، اس تحقیق میں ایک عبارت یوں ہے: "ومن نظمہ: رائیۃ الرسم - فائقۃ نظائرھا -، ورائیۃ العدد"، تحقیق یزیدی میں رائیۃ العدد کا ذکر نہیں ہے، اسی طرح میرے پاس الکنز کا ایک خطی نسخہ ہے جسکی نسخہ جعبری کے مطابق تصحیح کی گئی ہے اس میں بھی یہ ذکر نہیں ہے۔ چنانچہ اقرب یہی ہے کہ یہ جملہ بعض ناقلین کی طرف سے داخل کر دیا گیا ہے، یہی عذر امام جعبری کے لائق شان ہے، کیونکہ ان سے متقدمین کبار ائمہ کی مخالفت کی توقع نہیں ہے۔ واللہ اعلم۔

[3] المسائل التبریزیہ: ل: ۱۸/ب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مزید تائید اس بات سے ہوتی ہے کہ انہوں نے الغایہ میں امام شاطبی کے ترجمے میں اس متن کا ذکر نہیں کیا۔

تیسری وجہ: امام شاطبیؒ کے شاگردوں میں سے کسی نے بھی ان سے یہ متن نہیں لیا، حالانکہ ان میں سے بعض نے تو اس سے بھی چھوٹے متون لے رکھے ہیں، امام سخاویؒ کو ہی دیکھ لیں انہوں نے امام شاطبیؒ سے "لامیۃ موانع الصرف" روایت کیا ہے جس کے صرف چار اشعار ہیں۔[1]

چوتھی وجہ: بڑے بڑے مسند علماء میں سے کسی نے اس کی سند بیان نہیں کی، حالانکہ انہوں نے شاطبیہ، عقیلہ اور بعض اعداد و شمار والی کتابوں کو بھی سند سے بیان کیا ہے، جیسے کہ ابن الجزری نے اپنی جامع اسانید میں، منتوریؒ (ت:۸۳۴) نے فہرست اور ابن حجرؒ نے المعجم المفہرس میں۔

پانچویں وجہ: اس کا شاطبیہ اور عقیلہ کی طرح کوئی قدیم نسخہ بھی ہمیں نہیں ملا، اگر یہ امام شاطبی کا متن ہوتا تو ضرور اس کے نسخے بھی موجود ہوتے، اگرچہ ساتویں یا آٹھویں صدی کے ہی، اس لیے کہ امام شاطبی کی تصنیفات کو قبول عام حاصل تھا اور لوگ ان کو ہاتھوں ہاتھ لیتے تھے۔

چھٹی وجہ: لمبے عرصے تک اس قصیدے کی کوئی شرح سامنے نہیں آئی، اس کی سب سے پہلی قابل ذکر شرح "لوامع البدر فی بستان ناظمۃ الزہر للأیوبی (ت:۱۲۵۲)" ہے[2]، اگر یہ امام شاطبی کا قصیدہ ہوتا تو سب سے پہلے اس کی شرح امام صاحبؒ کے تلامذہ یا آگے ان کے تلامذہ یا ان کے تلامذہ کے تلامذہ میں سے کوئی کرتا، جیسے کہ شاطبیہ اور عقیلہ وغیرہ کی شروحات ہیں۔

درج بالا وجوہات کی بناء پر میں اس قصیدے کو امام شاطبی کی طرف منسوب کرنے میں توقف کروں گا یہاں تک کہ کوئی قطعی دلیل مل جائے جو اس

---

[1] فتح الوصید: ۱/۵۴۔

[2] ام القری میں دکتورہ کے رسالے میں دکتور احمد الحریصی نے اس کی تحقیق کی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بات کو ثابت کر دے یا سرے سے اس کی نفی کر دے۔ نسبت کے عدم ثبوت کے باوجود اس قصیدے کے پڑھنے پڑھانے اور اس سے نفع اٹھانے سے کوئی چیز مانع نہیں ہے۔

دوسرا متن: حاجی خلیفہ نے ان کی طرف ایک اور کتاب منسوب کی ہے جس کا نام "تتمة الحرز من قراء أئمة الكنز" ہے، کہتے ہیں یہ شاطبیہ جیسا ہی ایک قصیدہ ہے قراءات سبعہ کے رُوات کے بارہ میں[1]، عمر بن رضا کحالہ نے بھی ان کی پیروی میں اس کتاب کی نسبت امام شاطبی کی طرف کی ہے۔[2]

میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات دو وجوہات کی بنا پر درست نہیں ہے:

اول: امام شاطبیؒ کے بارے میں لکھنے والے کبار علماء میں سے کسی ایک نے بھی ان کی اس کتاب کا تذکرہ نہیں کیا۔

دوم: کتاب کے نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ "الحرز" کا تتمہ ہے جو کہ امام عبداللہ بن عبدالمؤمن الواسطی (۶۷۱-۷۴۰) کی کتاب "الكنز في القراءات العشر" کے قراء میں سے کسی کی تصنیف ہے، اگر بات اسی طرح ہے تو پھر یہ متن ابن عبدالمؤمن کے معاصرین یا بعد میں آنے والے کسی عالم کا ہو گا، اور امام شاطبیؒ ابن عبدالمؤمن کی ولادت سے تقریباً اسّی سال قبل وفات پا چکے تھے۔

10 وفات:

امام سخاویؒ فرماتے ہیں: امام شاطبیؒ (۵۳۸ھ) میں پیدا ہوئے اور بروز اتوار بعد از نماز عصر (۲۸) جمادی آخرہ سنہ (۵۹۰ھ) وفات پائی، بروز سوموار آپ کو البیسانی قبرستان میں دفن کیا گیا، یہ علاقہ "ساریہ" کے نام سے معروف ہے، آپ کا جنازہ مصر کی جامع مسجد کے امام ابو اسحاق العراقی نے پڑھایا۔[3]

---

1 کشف الظنون: ۱/۳۴۳۔

2 معجم المؤلفین: ۲/۶۴۷۔

3 فتح الوصید: ۱/۷۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابن عبد الملک کہتے ہیں: آپ کا جنازہ بہت بڑا تھا علاقے کی ہر بڑی شخصیت نے آپ کے جنازے میں شرکت کی، ان کے فراق میں لوگ بہت غمزدہ تھے ہر زبان آپ کے ذکر جمیل اور ثناء خوانی میں محو تھی اور بلاشبہ آپ اسی کے اہل تھے، رحمۃ اللہ علیہ۔[1]

بعض اہل علم نے ان کی یاد میں مرثیے بھی لکھے ہیں۔[2]

اللہ تعالی امام شاطبی کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے، اور جنتوں کا وارث بنائے، ہماری اور تمام اہل قرآن کی طرف سے آپ کو بہترین جزاء عطا فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ فرمائے، جو ہم نے ان سے استفادہ کیا اس کے بدلے میں ان پر انعامات ہوں اور جو کچھ ہم نے ان سے لیا اس کے بدلے میں ہر قسم کے شر سے محفوظ رہیں۔

---

[1] الذیل والتکملہ: ۵/ق:۲/۵۵۷۔

[2] الفتح المواہبی: ۱۱۸-۱۱۹۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب دوم

قصیدہ حرز الامانی ووجہ التہانی

ابتدائی طلباء اور اختصار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے چند مفید باتیں ذکر کی جارہی ہیں:

1- قصیدہ کا نام: "حرز الامانی ووجہ التھانی"[1]، جو کہ شاطبیہ اور لامیہ کے نام سے مشہور ہے۔ دوسری شہرت آجکل زیادہ قابل ذکر نہیں رہی۔

2- بحر: اس کا بحر "طویل" ہے۔

3- اشعار کی تعداد: (۱۱۷۳)۔[2]

4- تاریخ و مقام: ابن رشید فہری (ت:۷۲۱) کہتے ہیں: ابو محمد قاسم بن فیرّہ الشاطبی ،المقرئ، الضریر۔۔۔ انہوں نے اپنا علاقہ چھوڑا اور قاہرہ، مصر کو اپنا مسکن بنایا، وہاں پر قراءۃ قرآن کا سلسلہ شروع کیا اور وہیں پر یہ قصیدہ یعنی شاطبیہ تصنیف کیا۔ یہ بات بھی ذکر کی جاتی ہے کہ آپ نے اس کی ابتداء اندلس میں ہی کر دی تھی اور قولہ "جعلت أبا جاد"[3] تک لکھ چکے تھے اور بقیہ حصہ قاہرہ میں مکمل کیا۔[4]

---

[1] الشاطبیہ: البیت:۷۰، فتح الوصید:۱/۴، بعض نے اس کے نام میں (فی القراءات السبع) کا اضافہ بھی کیا ہے، جو کہ صحیح نہیں ہے۔

[2] الشاطبیہ: شعر نمبر:۱۱۶۱۔

[3] یہ ۴۵ واں شعر ہے۔

[4] ابن الجزریؒ کہتے ہیں: میں نے شیخ ابو عبد اللہ محمد بن علی بن محمد بن یحی بن سلمہ الانصاری الغرناطی خط سے پڑھا اور نقل بھی کیا، ان کی عبارت کچھ اس طرح تھی: "میں نے جلیل القدر فقیہ و محدث اور خطیب ابو عبد اللہ محمد بن عمر بن محمد بن عمر بن محمد بن رشید الفہری السبتی سے نقل کیا جن کی عبارت یہ تھی"، اور آگے یہ بات ذکر کی۔ غایۃ النہایہ:۲/۲۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیچھے یہ بات گزر چکی ہے کہ امام شاطبیؒ نے سنہ (۵۷۲) میں مصر کی طرف سفر شروع کیا لیکن یقینی طور پر نہیں کہا جاسکتا کہ آپ مصر میں کب داخل ہوئے۔

5- موضوع: احکام قراءاتِ سبعہ: اصولی و فرشی اعتبار سے۔[1]

6- شاطبیہ کے مصادر: اس قصیدہ میں امام شاطبیؒ نے امام دانی کی کتاب "التیسیر" کا اختصار کیا ہے، ساتھ ساتھ کئی باتوں کا اضافہ بھی کیا ہے جن کی مصدر (التیسیر) میں صراحت نہیں تھی، اور بہت کم چیزوں میں مصدر کی مخالفت بھی کی ہے۔

7- منہج: امام شاطبیؒ اس کتاب میں قراءت کے متاخرین علماء مصنفین کے طریقے پر چلے ہیں، چنانچہ آپؒ نے اسے ایک مقدمہ، چار مقاصد اور خاتمہ میں تشکیل دیا ہے:

مقدمہ: حمد وصلاۃ کے بعد امام صاحب نے اس میں کچھ حصہ فضائل قرآن ذکر کرنے کے بعد قراء سبعہ کے اسماء، بُلدان، رُواۃ اور انساب ذکر کیے ہیں، پھر قراء کرام کے رموز کے حوالے سے اصطلاح اور اضداد کے ذکر میں اپنا منہج وغیرہ ذکر کیا ہے، اپنے قصیدے کی تعریف اور مصادر بیان کرنے کے بعد اس بات کی صراحت کی ہے کہ اس پر وہ مزید اضافہ جات بھی کریں گے، قصیدے کا نام ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالی سے اخلاص نیت کی التجاء اور استعانت طلب کی ہے، آخر میں قراء کرام کو اس قصیدے سے متعلق حُسن ظن رکھنے کی ترغیب دلاتے ہوئے خوب عاجزی و انکساری کا اظہار کیا ہے اور فصیح و بلیغ وعظ و نصیحت پر مقدمہ ختم کیا ہے۔

---

[1] الاصول: ہر وہ حکم کلی اصل کہلاتا ہے جو ہر چیز پر لگتا ہو جس میں اس حکم کلی کی تمام شرائط پائی جائیں، اس کا اطلاق احکام کلیہ پر بھی ہوتا ہے، جیسا کہ میم جمع کا صلہ، مدات، ہمزہ کی تسہیل، نقل حرکت، امالہ وغیرہ۔

الفرش: وہ اختلافات جو ائمہ کی طرف منسوب ہیں، لیکن وہ کلی اختلافات نہ ہوں، مثال کے طور پر کلمہ مالک یوم الدین میں الف کے حذف اور اثبات دونوں کے ساتھ پڑھا گیا ہے، اب یہ اختلاف ہر جگہ نہیں، صرف سورۂ فاتحہ میں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقاصد:

اول: اصول القراءات: یہ مشہور عناوین پر مرتب ہے، "باب الاستعاذہ" سے ابتداء اور "باب مذاهبهم في الزوائد" پر اختتام ہے۔

دوم: فَرش الحروف: یہ بھی مشہور عناوین پر مرتب ہے، سورۃ البقرہ سے ابتداء اور سورۃ المسد پر اختتام ہے، اس کے مابعد کو ذکر نہیں کیا کیونکہ وہ بھی سابقہ کی مثل ہے۔

سوم: باب التکبیر۔

چہارم: مخارج حروف اور ان صفات کا باب جس کی قاریٔ کو ضرورت رہتی ہے۔

خاتمہ: خاتمے میں قصیدہ کے اشعار کی تعداد اور تعریفی کلمات ادا کرنے کے بعد اپنی طرف سے عاجزی کا اظہار کیا ہے، جیسے کہ اللہ کی اور اپنے آپ کی معرفت رکھنے والوں کی عادت ہے، پھر اللہ کے سامنے گریہ زاری کرتے ہوئے، حمد وصلاۃ پر اختتام فرمایا ہے۔

8- رموزِ قصیدہ:

امام شاطبیؒ نے اپنے قصیدے میں قراء کرام اور روات کے لیے ایسے رموز ذکر کیے ہیں جو شاید آپ سے پہلے کسی نے استعمال نہیں کیا، ابن خلکان فرماتے ہیں: یہ قصیدہ عجیب وغریب رموز اور مخفی ودقیق اشارات پر مشتمل ہے، میرا نہیں خیال کہ ان سے پہلے کسی نے یہ اسلوب اپنایا ہوگا۔[1]

اگر اللہ نے امام شاطبیؒ کو ان عمدہ رموز کی توفیق نہ بخشی ہوتی تو قصیدہ کے اشعار کی تعداد کہیں زیادہ ہو جاتی۔

امام شاطبیؒ نے ان رموز کو دو اقسام میں تقسیم کیا ہے: انفرادی رموز اور اجتماعی رموز، اجتماعی رموز طلباء کے لیے مشکل نہیں ہیں البتہ انفرادی رموز ان کے لیے کچھ مشکل ہیں، چنانچہ میں نے سہولت کی خاطر انہیں نظم میں پرو دیا ہے۔

---

[1] وفیات الاعیان: ۴/۷۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والانفرادرمزہ: (أبج، دھز، حطّی، کلم، نصع، فضق، رست) برز[1]

درج ذیل جدول[2] دیکھیں انفرادی اور اجتماعی حالت میں قراء وروات کے لیے استعمال کیے گئے تمام رموز واضح ہو جائیں گے:

انفرادی رموز			اجتماعی رموز	
نافع	ا	ابج	نافع کے علاوہ تمام قراء	خ
قالون	ب		نافع اور ابن کثیر	حِرمیّ
ورش	ج		نافع، ابن کثیر اور ابو عمرو	سَمَا
ابن کثیر	د	دھز	نافع اور ابن عمر	عمّ
البزّیّ	ہ		ابن کثیر اور ابو عمرو	حقّ
قُنبُل	ز		ابن کثیر، ابو عمرو اور ابن عامر	نفر
ابو عمرو	ح	حطّی	الکوفیون	ث
الدوری	ط		الکوفیون اور نافع	حصن
السوسی	ی		الکوفیون اور ابن کثیر	ظ
ابن عامر	ک	کلم	الکوفیون اور ابو عمرو	غ
ہشام	ل		الکوفیون اور ابن عامر	ذ
ابن ذکوان	م		الکوفیون ماسوائے عاصم	ش

[1] برز کا مطلب ہے مخفی ہونے کے بعد ظاہر ہونا۔ دیکھیے: المحکم: ۹/۳۷، لسان العرب: ۱/۲۵۵، معنی یہ ہوا کہ انفرادی رمز اس شعر میں ظاہر ہو گیا پہلے مخفی تھا۔

[2] یہ امام سخاوی کے جدول کے مشابہ ہے۔ دیکھیے: فتح الوصید: ۱/۱۶۸، ول: ۱۸/ب، نسخہ چسٹر بیٹی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عاصم	ن	نصع	الکوفیون ماسوائے حفص
شعبہ	ص		شعبہ کے علاوہ الکوفیون
حفص	ع		
حمزہ	ف	فضق	
خلف	ض		
خلاد	ق		
الکسائیؒ	ر	رست	
ابوالحارث	س		
الدوریؒ	ت		

صحبة	
صِحاب	

9: مقام و مرتبہ:

ابن الجزریؒ فرماتے ہیں:

اس کتاب کو اتنی شہرت اور قبولیت حاصل ہوئی کہ جو اس فن میں کسی اور کتاب کے حصے میں نہ آئی، بلکہ میں سمجھتا ہوں کسی بھی فن میں کہنا چاہیے۔[1]

میں کہتا ہوں: کہ انہوں نے بالکل بجا فرمایا ہے، واقعتاً ہی میں نے کوئی ایسی کتاب نہیں دیکھی جس کا امت اسلام نے اس قدر اہتمام کیا ہو جتنا اس قصیدہ کا، امت نے اس کی خوب حفاظت کی ہے، اسے پڑھا اور پڑھایا ہے اور اس سے متعلقہ دیگر امور یعنی شرح و حواشی، تعلیق و نکات اور اس سے متفرّع مزید کتب و انتقادات وغیرہ جیسے اعمال کا اہتمام کیا ہے۔

[1] غایۃ النہایہ: ۲/۲۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ بات صحیح ہے کہ نحو میں الفیہ ابن مالک کو بھی بہت شہرت اور قبول عام حاصل ہوا ہے لیکن میں نہیں سمجھتا کہ اس نے شاطبیہ کی شہرت اور طلباء کی طرف سے حفظ و مقبولیت میں کچھ کمی کی ہو گی، کم از کم ہمارے زمانے میں تو بالکل نہیں۔

شاطبیہ کی قدر و منزلت کی وجہ سے علماء نے اس کی بہت زیادہ مدح سرائی کی ہے، چند اقوال میں یہاں بھی ذکر کیے دیتا ہوں تاکہ آپ کو بھی اس قصیدے کی قدر کا اندازہ ہو سکے:

مقدمہ میں مصنف کا اپنا قول ہے[1]:

(ترجمہ اشعار)

میرے اس قصیدے نے بہترین آواز دی تو ان معانی نے بھی اس کو لبیک کہا، میں نے اس قصیدے میں وہ فوائد بیان کیے ہیں جو نہایت لذیذ، شیریں اور سہل ہیں۔

میں نے اس قصیدے کے آسان بیان میں التیسیر کے مسائل کے اختصار کا قصد کیا ہے، اللہ کریم میری امید گاہ ہے اور اسی کی مدد سے میرا یہ قصیدہ کثیر الفوائد ہو گیا۔

یعنی اس قصیدے کے مسائل کتاب التیسیر کا صرف اختصار ہی نہیں بلکہ اس پر کچھ اضافہ بھی ہیں، مثلاً آخر کتاب میں مخارج الحروف کا اضافہ ہے، اسی طرح کہیں کہیں قراءت کی توجیہات، نحوی وجوہ اور کسی قراءت پر معترض کی تردید کی طرف اشارات بھی ملتے ہیں۔

یہ بتلانے کے بعد کہ یہ حرز الامانی "التیسیر" کی نظم ہے، کہتے ہیں کہ جب اس قصیدے کے معانی کی گتھیوں کو سلجھایا گیا، تو اس میں ماہر ائمہ کے کلام کا بھی اضافہ کر دیا گیا،

---

[1] الشاطبیہ: اشعار: ٦٧-٦٩۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ اللہ کی مدد و نصرت سے یہ اہل علم کے ہاں پسندیدہ قرار پایا، اور اس میں کتنے ہی فوائد ہیں جو اس کی افادیت میں اور اضافہ کرتے ہیں۔۔۔۔الخ۔ ساتھ کچھ ایسی چیزیں بھی ذکر کی ہیں جو اس کے مشکل مسائل کو آسان بنا دیتی ہیں، اور قرآنی الفاظ میں پائی جانے والی قلیل و نادر تعلیلات کو حل کر دیتی ہیں، اسی طرح سورتوں کے آخر میں واقع ہونے والی یاء اضافت کو بھی جمع کر دیا گیا ہے، "التیسیر" پر مستزاد تمام فوائد کو ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالی کے فضل و احسان کا اعتراف کیا ہے، پھر اس بات کی صراحت کی ہے کہ اس کے فضائل کا ذکر کرنے کا ایک ہی مقصد تھا کہ علم قراءات کے طلباء کو متنبہ کیا جائے اور انہیں ترغیب دی جائے کہ وہ اس مبارک فن کا احترام کریں اور اس کے حصول کی طرف پوری لگن سے متوجہ ہوں۔[1]

امام شاطبیؒ نے اپنے قصیدے کے صرف انہیں فضائل پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ ذکر کیا ہے کہ وہ ایسے معانی سے لبریز ہے جو ان کی سمجھ سے بھی بالاتر ہیں۔ ابو شامہ کہتے ہیں: میں نے اپنے شیخ ابو الحسن علی بن محمد السخاوی سے سنا، جو کہ امام شاطبی کا کلام نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اگر میرے ساتھیوں میں کوئی خیر و برکت ہوئی تو وہ اس قصیدے سے ایسے معانی کا استنباط کر لیں گے جو ابھی تک مجھے سمجھ نہیں آئے۔

مزید کہتے ہیں کہ مجھے خواب میں کئی بار امام شاطبی کی زیارت ہوئی ہے، میں نے ان سے پوچھا کہ حضور ہمیں ابو الحسن السخاوی نے آپ کے حوالے سے بیان کیا کہ آپ نے یوں فرمایا؟ تو انہوں نے کہا کہ یہ سچ ہے۔[2]

امام شاطبیؒ کے جلیل القدر شاگرد سخاویؒ فرماتے ہیں: کہ اس فن میں اس سے بڑھ کر جلیل القدر اور نفع مند کتاب میرے علم میں نہیں، کیونکہ یہ "التیسیر" جیسی عمدہ کتاب کو مختصر اور آسان انداز سے اپنے اندر سموئے ہوئے ہے، کتاب التیسیر بذات خود بے مثال کتاب ہے، جس کے حقائق صبح روشن کی طرح ظاہر ہیں، اس میں عمدگی اور وضاحت کا حسین

---

[1] الفتح المواهبی: ۶۷-۶۹، یہ تعریفی کلمات امام سخاوی کو دیے گئے شاطبیہ کے اجازے کے ضمن میں منقول ہیں۔

[2] ابراز المعانی: ۱/ ۱۰۷۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امتزاج ہے، اس قصیدے نے اس کی منفعت کو مزید بڑھا دیا ہے، یہ قصیدہ چاہنے والوں کی آرزوؤں کے عین مطابق بہت مفید ہے۔[1]

ابو العرب اسماعیل بن عمر الحموی (ت:۶۵۹) فرماتے ہیں[2]:

(ترجمہ اشعار) امام رعینی نے ہمارے لیے بڑی عمدہ شمع روشن کی ہے، اگر اس شمع کو جلانے کا کوئی اور ارادہ کرتا تو وہ اس کے تمام قوافی میں صرف "لا" ہی کہتا۔

ابو شامہ (ت:۶۶۵) کہتے ہیں: "پھر اللہ تعالی نے متلاشیان علم کے لیے اس علم کو آسان کر دیا، اس طرح کہ شیخ ابو القاسم الشاطبیؒ نے یہ مشہور قصیدہ تصنیف فرمایا، جو حرز الامانی کے نام سے موسوم ہے، جس نے آخری زمانے میں کافی شہرت پائی، یہ معاصرین کے ہاں کسی عجوبہ سے کم نہیں تھا، لوگوں نے اس کے علاوہ علم قراءت کی دیگر تمام تصانیف کو چھوڑ دیا اور وہ اس کی طرف متوجہ ہو گئے، اس لیے کہ اس میں مشکل الفاظ کا ضبط بیان کیا گیا ہے، مہمل چیزوں کو مقید کر دیا گیا ہے، اسی طرح یہ صغیر الحجم ہونے کے باوجود علم سے بھرپور ہے۔[3]

مزید فرماتے ہیں کہ اس قصیدے کی مانگ بہت زیادہ بڑھ چکی تھی، اس قصیدے نے وہ شہرت حاصل کر لی تھی جو اس فن میں کسی اور تصنیف کو حاصل نہ ہو سکی۔[4]

ابن خلکان (ت:۶۸۱) فرماتے ہیں: کہ مصنف نے اس میں بہت عمدہ کام کیا ہے، اس زمانے کے قراء کرام کا اس قصیدے پر اعتماد بھرپور تھا، علم قراءات سے مشغول رہنے والا ہر کوئی سب سے پہلے اس کو حفظ کرتا اور اس کی معرفت حاصل کرتا، یہ قصیدہ بڑے

---

[1] فتح الوصید: ۱/ ۴-۵۔

[2] ابن العدیم (ت:۶۶۰) کا قول ہے: کہ مجھے مخلص الدین ابو العرب اسماعیل بن عمر ابن یوسف بن قرناص نے حماۃ کے مقام پر ان کے بارے میں اور وہاں پر موجود کتب جو کہ قصیدہ ابو القاسم بن فیرۃ الشاطبی الرعینی پر لکھی گئی تھیں ان کے بارے میں بتاتے ہوئے ذکر فرمایا۔ بغیۃ الطلب: ۴/ ۱۷۲۱۔

[3] ابراز المعانی: ۱/ ۱۰۶۔

[4] ابراز المعانی: ۱/ ۲۰۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عجیب وغریب رموز واشارات پر مشتمل ہے، میرا نہیں خیال کہ یہ اسلوب پہلے کسی نے اپنایا ہو گا۔[1]

ابن زبیر (ت:۷۰۸) فرماتے ہیں: امام شاطبیؒ نے اس قصیدے کو بڑے مضبوط اور انوکھے انداز میں تحریر فرمایا ہے، لوگوں نے اس کو پسند کیا اور آگے روایت بھی کیا ہے، جو بھی اس قصیدے سے مانوس ہے یہ اس کے لیے قراءت سبعہ کے اختلاف میں سب سے مفید اور آسان چیز ہے، اس میں قراءت سے متعلقہ کچھ تنبیہات اور اہم نکات بھی ہیں، ائمہ کے ہاں مختار قراءات اور مصنفین میں سے اگر کوئی امام کسی قراءت میں دوسروں سے منفرد ہے تو اس کی طرف اشارہ بھی دیا گیا ہے۔

مجموعی طور پر اس قصیدے کا قاریٔ اس سے بھرپور استفادہ کرتا ہے، یہ قصیدہ امام شاطبی کی قابلیت وصلاحیت اور روشن فہم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔[2]

جعبریؒ (ت:۷۳۲) فرماتے ہیں: کہ یہ قصیدہ بہترین اسالیب سے مرقّع ہے، اس کا حجم تھوڑا اور علوم زیادہ ہیں، اس کے شائقین بہت زیادہ ہیں اور ہمیشہ اس کے انتظار میں رہتے ہیں، چنانچہ انصاف کی نظر سے اگر دیکھا جائے تو یہی نتیجہ نکلے گا کہ اختلاف قراءت میں اس سے بڑھ کر اچھی کوئی کتاب نہیں۔[3]

امام ذہبیؒ (ت: ۷۴۸) فرماتے ہیں: لوگوں نے ان دونوں قصائد "حرز الامانی" اور "عقیلۃ أتراب القصائد" کے لیے لمبے لمبے سفر کیے ہیں، یہ دونوں قصائد قراءت سبعہ اور رسم قرآنی میں ہیں، ایک خلقِ کثیر نے اسے حفظ کیا ہے، آپ نے اسلوب ہی ایسا آسان اور مختصر اپنایا ہے کہ بڑے بڑے شعراء اور بلغاء وماہرین قراءات ان کے آگے عاجز ہیں۔[4]

---

[1] وفیات الاعیان:۴/۷۱۔

[2] صلۃ الصلۃ:۲۸۳۔

[3] کنز المعانی:۱/۱۵۳۔

[4] طبقات القراء:۲/۶۷۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابن کثیرؒ (ت:۷۷۴) فرماتے ہیں: امام شاطبیؒ نابینا تھے اس کے باوجود آپ کا یہ قصیدہ اتنا عمدہ اور باکمال ہے، کہ جس کی سابقین اور لاحقین میں مثال نہیں ملتی، اس قصیدہ میں چھپے رموز کے خزانے ہر کوئی نہیں جان سکتا۔[1]

ابن خلدون (ت:۸۰۸) فرماتے ہیں: امام صاحب نے اس میں فن کو بالاستیعاب جمع کر دیا ہے، لوگوں نے بھی اس کو حفظ کرنے کا خوب اہتمام کیا ہے اور طالب علم بچوں کو بھی اس کی خوب تلقین کی ہے، مغرب اور اندلس کے علاقوں میں اس پر عمل جاری ساری ہے۔[2]

ابن الجزریؒ (ت:۸۳۳) فرماتے ہیں: امام شاطبی کے دونوں قصیدوں سے واقف بخوبی جانتے ہیں کہ اللہ تعالی نے آپ کو کس قدر وافر علم عطا کیا تھا، خاص طور پر قصیدہ اللّامیہ، بڑے بڑے بُلغاء بھی جس پر کسی قسم کے اعتراض سے عاجز ہیں، اس کی قدر و منزلت وہی جان سکتا ہے جس نے اس طریق پر نظم کا اہتمام کیا ہو، یا اس طریق پر کی گئی نظموں کے ساتھ اس کا مقارنہ کر کے بھی خوب اندازہ لگایا جاسکتا ہے، جو شہرت اور مقبولیت اس کتاب کو حاصل ہوئی وہ اس فن میں کسی اور کتاب کے حصے میں نہیں آئی، بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ کسی اور فن میں بھی نہیں کہنا چاہیے، میرا نہیں خیال کہ دنیا کا کوئی علاقہ اس سے ناواقف رہا ہو گا، بلکہ کسی بھی طالب علم کا گھر اس مبارک قصیدہ کے نسخہ سے خالی نہیں رہ سکتا، لوگوں نے اس کے صحیح ترین نسخوں کو خوب رغبت سے جمع کیا ہے،[3] یہاں تک کہ میرے پاس امام سخاوی کے ہاتھ سے لکھا ہوا قصیدہ لامیہ اور رائیہ کا ایک مجلّد نسخہ تھا، جس کے عوض میں مجھے وزن برابر سونا بطور قیمت دیا گیا لیکن میں نے اسے قبول نہ کیا۔۔۔

---

[1] البدایہ والنہایہ:۱۶/۶۶۵-۶۶۶۔

[2] دیوان المبتدأ والخبر:۱/۵۵۳۔

[3] شاطبیہ کے نسخوں کو جمع کرنے کی بابت سب سے عجیب بات جو میرے علم میں آئی وہ ہے جو ابن الجزری نے محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن البغدادی المطرز الکتبیؒ (ت:۷۴۹) سے نقل کی ہے، کہ ان کے پاس شاطبیہ کے تقریباً ایک ہزار نسخے جمع تھے۔ غایۃ النہایہ:۲/۱۸۰۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(امام ابن الجزری مزید فرماتے ہیں): ہمارے زمانہ میں شاطبیہ کو لے کر ایک عجیب اتفاق یہ بھی ہے کہ ہمارے اور امام شاطبی کے درمیان تقریباً (۲۰۰) سال گزرنے کے باوجود اتصال تلاوت اور قراءت میں صرف دو راویوں کا واسطہ ہے،[1] اور ایسا کسی زمانے میں بھی نہیں ہوا، ایسا صرف لوگوں کے خاص اہتمام کی بدولت ہی ممکن ہوا ہے، اور یہ بات کہ شاطبیہ کا اس سند کے ساتھ سماع آٹھویں صدی ہجری کی ابتداء تک متصل ہے صحیح ہے، کیونکہ اس دور میں بھی قاضی بدرالدین بن جماعہ کے شاگردوں کی ایک جماعت موجود تھی۔

اس کتاب کے علاوہ اور کوئی کتاب ہم نہیں جانتے جو ایک ہی مجلس میں پڑھی اور حفظ کی جاتی ہو۔ اللہ نے ان کی تصنیف میں اتنی زیادہ برکت رکھی تھی۔[2]

المقّریؒ (ت: ۱۰۴۱) فرماتے ہیں: میں نے ہمارے شیخ، امام، عالم کبیر، مفتی سیّد سعید بن اَحمد المقّریؒ رحمہ اللہ سے کئی بار سنا وہ فرماتے تھے کہ ملّتِ محمدیہ میں قاضی عیاض کی کتاب "الشفاء" اور ابو القاسم الشاطبی کی کتاب "حرز الأمانی" کی مثل کوئی کتاب تالیف نہیں کی گئی۔[3]

شاطبیہ کی مدح سرائی کی بات ہو تو میں کیسے پیچھے رہ سکتا ہوں، چنانچہ میں نے بھی اس کی تعریف میں چند اشعار لکھے ہیں:

(ترجمہ) اے قراءات سبعہ سے دور رہنے والے حرز الأمانی کو لازم پکڑ لو، کتنے ہی قراءات سے دور رہنے والے تھے اس کو حفظ کرنے کے بعد وہ بھی قراءات سبعہ کو گنگنانے لگے، یہ حرز الأمانی وجہ التہانی ہے، اللہ رب العزت ہماری طرف سے امام رُعینی کو جنت الفردوس بطور جزاء عطا فرمائے۔

---

[1] یہ لفظ غایۃ النہایہ اور جامعہ ام القری کے رسالہ علمیہ میں اسی طرح ہے، لیکن درست بات یہ ہے کہ اسے "رجالان" ہونا چاہیے کیونکہ یہ مبتدأ مؤخر ہے، لیکن یہاں پر شاید ابن الجزری کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے اسے انّ کا اسم مؤخر سمجھ لیا ہے۔

[2] غایۃ النہایہ: ۲/ ۲۲-۲۳۔

[3] ازہار الریاض: ۴/ ۲۷۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شاطبیہ کی قدر و منزلت کے مظاہر میں سے اس کے خطی نسخوں کا بکثرت ہونا ہے: جیسے کہ الفہرس الشامل میں اس کے نسخوں کی تعداد (۳۷۸) مذکور ہے[1]، اور یہ کوئی بہت بڑی تعداد نہیں ہے بلکہ اتنا جان لینا کافی ہو گا کہ کئی صدیوں تک کوئی قاریٔ یا مقرئ ایسا نہیں تھا جس کے پاس اس کا ایک نسخہ نہ ہو، بعض کے پاس تو اس کے متعدد نسخے تھے، اور پیچھے گزر بھی چکا ہے کہ محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن البغدادی المعروف المطرز الکتبیّ (ت:۷۴۹) کے پاس اس کے تقریباً ایک ہزار نسخے تھے۔[2] یہ بات بھی صحیح ہے کہ شاطبیہ کے کئی نسخے تلف ہو گئے تھے، لیکن ان میں سے اکثر مخطوطات کی کتب فہارس میں ابھی تک درج نہیں ہیں۔

شاطبیہ کی قدر و منزلت کے مظاہر میں سے ہے کہ یہ اسلامی تاریخ کی قدیم ترین مطبوعات میں سے ہے، سب سے پہلے ہندوستان میں اس کی طباعت سنہ (۱۲۷۸ھ) میں ہوئی، اس کے بعد مصر میں سنہ (۱۳۰۲ھ) طبع کی گئی۔[3]

شاطبیہ کی قدر و منزلت کے مظاہر میں سے ہے کہ اس کتاب پر بہت کام ہوا ہے، جیسے کہ شروحات، حواشی، فروعات، نقد و معارضہ وغیرہ، یہ تمام کام بہت کثیر تعداد میں ہوئے ہیں۔[4]

شاطبیہ کی قدر و منزلت کے مظاہر میں سے اس کی بکثرت تدریس ہے، اس کتاب کی تدریس بہت بڑے پیمانے پر ہوئی ہے، کتب تراجم سے واقفیت رکھنے والا اس بات سے بخوبی

---

[1] الفہرس الشامل، مخطوطات القراءات: ۶۹-۸۴۔

[2] غایۃ النہایہ: ۲/ ۱۸۰۔

[3] الدلیل الی المتون العلمیہ: ۱۱۷۔

[4] شیخ عبدالہادی حمیتو المغربی نے یہ تقریباً (۸۷) کام شمار کیے ہیں۔ ان سے بہت سارے کم رہ گئے ہیں جو شمار نہیں ہو سکے، میرے خیال میں وہ اس سے دوگنا ہیں۔ الامام الشاطبی: ۱۴۳-۲۲۷۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واقف ہے، یہاں تک کہ مغرب کے صرف ایک قبیلے دکّالہ میں (۱۸) استاد تھے جو اس کتاب پر جعبری کی شرح پڑھاتے تھے۔[1]

متعدد اسلامی ممالک کے حکومتی مدارس و جامعات میں قسم القراءات میں شاطبیہ کو خصوصی طور پر شامل نصاب رکھا گیا ہے۔

شاطبیہ کی قدر و منزلت کے مظاہر میں سے اوقاف کی تعمیر ہے، جن کی مزید تعمیر و ترقی کا سہرا اس فن کے مدرسین کے سر ہے۔[2]

میں سمجھتا ہوں کہ شاطبیہ کو یہ بلند مقام اس کے لکھنے والے کی خالص نیت کی وجہ سے ملا ہے، جو کہ اپنے بارے میں فرماتے ہیں: کہ انہوں نے یہ مبارک کام صرف اللہ تعالی سے ثواب کی امید اور کتاب التیسیر میں موجود علم کے احیاء کی خاطر کیا ہے۔[3]

امام صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میرے اس قصیدے کو جو بھی پڑھے گا نفع پائے گا اس لیے کہ میں نے اسے خالص اللہ کی رضا کے حصول کے لیے لکھا ہے۔[4]

شروحات:

اس کتاب کے حواشی، تعلیقات، نقد و معارضات وغیرہ سے صرف نظر کرتے ہوئے اگر صرف اس کی شروحات کو دیکھا جائے تو وہ (۱۰۰) سے زائد ہیں۔[5]

---

[1] دعوۃ الحق، السنۃ ۱۱، العدد: ۴، ص ۸۷۔

[2] فہرس المنجور: ل: ۳۲/ أ-ب، ۳۵/ ب-۳۶/ أ۔

[3] الفتح المواہبی: ۶۷-۶۸۔

[4] فتح الوصید: ۱/ ۶۔

[5] شیخ عبد الھادی حمیتو المغربی نے اس کی (۹۸) شروحات ذکر کی ہیں (الامام الشاطبی: ۱۴۳-۱۹۸)، جب ہم نے خود ان کو گنا تو ایک شرح (۱۲ نمبر) میں شیخ شک تھا، اسی طرح انہوں نے شرح الجعبری پر دس حواشی، ابن القاصح کی شرح پر ایک حاشیہ اور مزید دو کتابیں (۸۵ اور ۹۰ نمبر) ذکر کی ہیں جنہیں اس کی شرح تصور کیا ہے، حالانکہ وہ شرح نہیں ہیں۔ ان سب کو نکال کر ان کے ہاں صرف (۸۴) شروحات باقی بچتی ہیں، اس میں ہم مزید (۲۲) شروح کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہم ترین شروحات:

اول: فتح الوصید فی شرح القصید، یہ آپ کے سب سے جلیل القدر شاگرد ابوالحسن عَلَم الدین علی بن محمد السخاویؒ (ت:۶۴۳) کی ہے۔

دوم: الدرّۃ الفریدۃ فی شرح القصیدۃ، یہ ابویوسف منتجب الدین الھمذانی (ت:۶۴۳) کی تصنیف ہے۔

سوم: اللآلیٔ الفریدۃ فی شرح القصیدۃ، ابوعبداللہ محمد بن حسن بن محمد الفاسیؒ (ت:۶۵۶)۔

چہارم: کنز المعانی فی شرح حرز الامانی، ابو عبداللہ محمد بن احمد بن محمد الموصلیؒ، المعروف شُعلہ (ت:۶۵۶)۔

پنجم: إبراز المعانی من حرز الأمانی، ابوالقاسم عبدالرحمن بن اسماعیل بن ابراہیم المقدسیؒ، المعروف ابوشامہ (ت:۶۶۵)۔

ششم: کنز المعانی فی شرح حرز الأمانی ووجہ التھانی، برہان الدین ابواسحاق، ابو محمد ابراہیم بن عمر بن ابراہیم الجعبریؒ الخلیلیؒ (ت:۷۳۲)۔

اس قصیدہ کی یہ سب سے اہم چھ شروحات ہیں، ان کے علاوہ بقیہ شروحات تقریباً انہیں چھ کی فروعات ہیں، یہ چھ شروحات تمام طلباء کے لیے کافی وشافی ہیں، شُعلہ کی شرح ابتدائی طلباء کے لیے ہے، سخاوی، فاسی اور ابوشامہ کی شروحات متوسط جبکہ ھمذانی اور جعبری کی شروحات منتہی طلباء کے لیے ہیں۔

اضافہ کریں جو انہوں نے ذکر نہیں کی تھیں تو یہ تعداد (۱۰۶) ہو جاتی ہے۔ تعجب والی بات یہ ہے کہ ان میں سے ایک بڑی تعداد عربی میں نہیں ہیں، اور جن شروحات کا ذکر ہمیں نہیں ملا ان کی تعداد بھی بکثرت ہے، لہذا کثرت وانتشار کی بنا پر اس کتاب کی شروحات کو شمار کرنا ناممکن ہے، اور اگر ان کو شمار کرنا ممکن بھی ہو تا تو یہاں مقدمہ میں ان کا ذکر مقصود نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب سوم

الشاطبیہ کے نسخوں اور تحقیق میں معتمد علیہ روایات کی خصوصیات

اول: معتمد علیہ نسخے:

متن الشاطبیہ کی تحقیق کے لئے میں نے چھ نسخوں پر اعتماد کیا۔ ان نسخوں کو تاریخ کی ترتیب سے مع خصوصیات پیش کیا جارہا ہے۔

پہلا نسخہ: ڈبلن، آئرلینڈ میں نسخہ چسٹر بیٹی:

یہ نسخہ الشاطبیہ کی شرح "فتح الوصید للسخاوی" کے ضمن میں آتا ہے۔

اس کا نمبر (۳۹۲۶) ہے، یہ (۱۵۰) الواح پر مشتمل ہے، ہر لوح دو ورقوں پر مشتمل ہے، اس کی ایک ہی جلد ہے۔ انتہائی واضح خط میں تحریر شدہ ہے۔ اس کی کتابت ابو طاہر بن عثمان بن عیسیٰ اسکندری نے کی اور کتابت ۲۷ رمضان ۶۲۲ھ بروز جمعرات مکمل ہوئی۔[1]

اس کے اکثر اشعار پر اعراب لگا ہوا ہے اور اغلاط سے بھی کافی حد تک محفوظ ہے۔

یہ مکمل نسخہ ہے البتہ تحریر میں تھوڑی دھندلاہٹ ہے، اس کے باوجود یہ بہت عمدہ اور نفیس نسخہ ہے۔ اس نسخہ کے ناسخ نے شاطبی رحمہ اللہ کے جلیل القدر شاگرد سخاوی رحمہ اللہ پر اس کی قراءت بھی کی ہے۔ اس کا موازنہ سخاوی کے اصل نسخے سے بھی کیا گیا ہے، اس نسخہ پر سخاوی کے ہاتھ کی لکھائی بھی موجود ہے۔[2]

---

[1] دیکھئے: ل:۱/ب، ۱۵۰/ أ۔

[2] دیکھئے ل:۷/ أ، ۹/ أ، ۱۱/ ب ۹۰/ ب ۱۵۰/ أ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نے اس نسخے کو فرش الحروف سے قبل تک بنیاد بنایا ہے۔ فرشِ حروف سے لے کر نظم کے اختتام تک میں نے "س ۱" اور "س" (یہ سخاوی کی طرف نسبت ہے) رموز کا استعمال کیے ہیں۔ "۱" لکھنے کی وجہ "س ۲" سے امتیاز کرنا ہے، تفصیل آگے آرہی ہے۔

میں نے اس کو فرش الحروف سے اختتامِ نظم تک اس لیے بنیاد نہیں بنایا کیونکہ میرے پاس اس سے زیادہ بہتر نسخہ موجود ہے جس کا ذکر ذیل میں ہے۔

دوسرا نسخہ: نسخہ دار الکتب المصریہ، قاہرہ:

یہ نسخہ الشاطبیہ کی شرح "فتح الوصید للسخاوی" کے ضمن میں آتا ہے۔ تفسیر تیمور میں اس کا نمبر ۲۵۵ ہے۔ یہ (۲۰۷) الواح پر مشتمل ہے۔ ہر لوح دو ورقوں پر مشتمل ہے سوائے پہلی لوح کے، اس پر صرف ایک ہی ورقہ ہے۔ یہ نسخہ ایک ہی جزء پر مشتمل ہے جو واضح خطِ نسخ میں تحریر شدہ ہے۔ اس کی کتابت مقری محمد انصاری نے کی ہے۔[1]

اکثر اشعار پر اعراب لگے ہوئے ہیں جبکہ غلطیاں بھی بہت کم ہیں۔ اس نسخہ میں فرش الحروف سے لے کر اختتامِ نظم تک سوائے سات اشعار کے اور کچھ بھی محذوف نہیں ہے، البتہ اس نسخہ میں تھوڑی سی دھندلاہٹ ہے۔

یہ نسخہ انتہائی عالی اور نفیس ہے۔ شاطبی رحمہ اللہ کے جلیل القدر تلمیذ سخاوی رحمہ اللہ پر اس نسخے کی قراءت تین مرتبہ ہوئی ہے۔ اس کے ناسخ ابو اسحاق ابراہیم بن داؤد فاضلی اور شیخ محمد بن عبد المنعم قرشی[2] نے اس کی قراءت امام سخاوی رحمہ اللہ پر کی ہے۔

پہلے دونوں نام اہل علم میں سے شمار ہوتے ہیں تو ظاہر ہے کہ تیسری شخصیت بھی انہیں کے مثل ہوگی۔ اول الذکر جو اس نسخہ کے ناسخ ہیں ان کو سخاوی رحمہ اللہ نے اس نسخہ کی ابتداء میں ان الفاظ کے ساتھ اجازہ دیا ہے: العالم، المقرئ، النحوي"[3]، ثانی الذکر کی

---

[1] دیکھئے: ل ۱۴۱/ب، ۶۰/ب، ۱۱۹/ب، ۲۰۷/أ

[2] دیکھئے: ل: ۱/ب، ۲۰۷/أ-ب.

[3] ل: ۱/ب.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توصیف ابن الجزری نے ان الفاظ کے ساتھ کی ہے: ''امام، حاذق، مشہور''[1]۔ اس نسخہ کا امام سخاوی کے اصل کے ساتھ مقابلہ کیا گیا ہے۔[2]

اس پر امام سخاوی رحمہ اللہ کا اس کے ناسخ کو دیا گیا اجازہ بھی تحریر ہے، اس میں ناسخ کا آپ رحمہ اللہ پر قراءت کرنے کا ثبوت بھی ہے۔ نیز کتاب ''فتح الوصید'' میں امام سخاوی کا اجازہ خاصہ اور تمام تصانیف اور روایات میں اجازہ عامہ بھی تھا۔ یہ محرم سن ۶۳۹ ہجری کی بات ہے۔[3]

اس نسخے کے اس اعلی و ارفع علمی مقام اور خصوصیات کی وجہ سے میں نے اسے بنیاد بنایا ہے۔ میری خواہش تھی کہ مجھے اس کتاب کا پہلا حصہ مل جاتا تاکہ میں فرش الحروف کے بارے میں بھی اسی نسخہ کو اصل قرار دیتا۔ تلاش بسیار کے باوجود مجھے یہ حصہ نہ مل سکا۔ جو شخص مجھے اس کے بارے میں رہنمائی کرے گا میں انتہائی احسان مند ہونے کے ساتھ ساتھ دعا گو بھی رہوں گا اور اس کے احسان کا تذکرہ میرے ذمے قرض ہو گا۔

اگرچہ اس کتاب کا پہلا حصہ نہیں مل سکا، لیکن تحقیق میں کوئی خلل واقع نہیں ہوا کیوں کہ دوسرے نسخے جن پر میں نے اعتماد کیا وہ بھی عالی مرتبت تھے۔ ان میں سے مقدم الذکر نسخہ بھی ہے جس کے متعلق ہے کہ یہ بھی امام سخاوی رحمہ اللہ پر قراءت کیا گیا، اور آپ کی اصل کے ساتھ اس کا مقابلہ بھی کیا گیا اور جس پر آپ کی تحریر بھی موجود ہے۔

تیسرا نسخہ: نسخۃ المرکز الحکومی (قرہ مصطفی)، استنبول:

یہ نسخہ الشاطبیہ کی شرح ''اللآلي الفريدة للفاسي'' کے ضمن میں ہے۔

یہ دو اجزاء پر مشتمل ہے:

---

[1] غاية النهاية: ۱/ ۱۴

[2] دیکھئے: ل: ۶۰/ ب، ۱۲۰/ ب۔

[3] دیکھئے: ل: ۱/ ب

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اول: اس کا نمبر (۱۸۶۷۲) ہے۔ یہ مزید چھ اجزاء میں منقسم اور دو سو اٹھائیس الواح پر مشتمل ہے۔ ہر لوح پر دو ورقے ہیں، سورۃ البقرۃ کے اختتام پر اس نسخہ کا اختتام ہوتا ہے۔ اس کی کتابت یوسف بن ابی بکر بن یوسف اقفاصی نے واضح خط نسخ میں کی ہے۔ آپ اس کی کتابت سے (۶۸۲ھ) نصف رمضان میں فارغ ہوئے تھے، اسی سال ۲۶ رمضان المبارک کو آپ اس کے تقابل سے فارغ ہوئے۔[1]

دوم: اس کا نمبر (۱۸۶۷۳) ہے۔ یہ مزید چھ اجزاء میں منقسم اور دو سو بیس الواح پر مشتمل ہے۔ ہر لوح پر دو ورقے ہیں سوائے آخری لوح کے، اس پر صرف ایک ہی ورقہ ہے۔ یہ نسخہ سورۃ آل عمران کی ابتدا سے لے کر نظم کے اختتام تک ہے۔ اس کی کتابت عمر بن ابی بکر بن یوسف اقفاصی نے واضح خط نسخ میں کی ہے۔ شاید یہ پہلے جزء کے ناسخ کے بھائی ہی ہیں۔ آپ اس کی کتابت سے جمعرات کے روز ۱۵ ربیع الاول سن ۶۸۳ ہجری کو فارغ ہوئے۔ یہ تقابل شدہ جزء ہے۔[2]

نسخہ کے اکثر اشعار پر اعراب لگے ہوئے ہیں جبکہ اس میں غلطیاں بھی بہت کم ہیں۔

یہ نسخہ مکمل، انتہائی عالی اور نفیس ہے، کیونکہ اس میں دیانتِ نقل، اعراب اور خط جیسے قابل اعتماد آثار واضح موجود ہیں[3]۔ کیونکہ یہ دوسرے جزء کے ناسخ الفاسی کے تلامذہ میں سے ہیں[4]، لہٰذا عین ممکن ہے کہ پہلے جزء کے ناسخ بھی اسی پائے کی شخصیت ہوں۔ نیز یہ نسخہ متقدم ہے۔ یہ بات ظاہر ہے کہ یہ نسخہ براہ راست الفاسی کے نسخہ سے نقل نہیں کیا گیا۔ البتہ یہ عین ممکن ہے کہ یہ نسخہ اس نسخہ سے نقل کیا گیا ہے جو الفاسی کے اصل نسخے سے منقول

---

[1] دیکھئے: ۱/ل:۲۲۸/أ-ب

[2] دیکھئے: ۲/ل:۲۲۰/أ.

[3] دیکھئے: ۲/ل:۱۳۳/أ.

[4] دیکھئے: ۲/ل:۲۱۹/ب.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا،[1] دوسرے نسخوں کے ساتھ اس کے تقابل اور کبار شارحین کے اپنی شروح میں اس پر اعتماد سے میرا اس نسخے پر اعتماد مزید بڑھا۔ میں نے اس کا رمز الفاسی کی نسبت سے "ف" رکھا ہے۔

چوتھا نسخہ: نسخہ مکتبہ احمدیہ ماتحت دار الکتب الوطنیۃ تیونس:

یہ نسخہ الشاطبیہ کی شرح "فتح الوصید للسخاوی" کے ضمن میں ہے۔

اس کا نمبر (۱۳۸۸۴) ہے۔ یہ ایک جزء اور اٹھانوے الواح پر مشتمل عمدہ خطِ نسخ میں مکتوب ہے۔ اس پر اس کے کاتب کا نام مرقوم نہیں ہے۔ اس نسخے کی کتابت سے فراغت (۶۹۹) ہجری، جمادی اولی میں ہوئی۔[2]

اس کے اشعار پر اعراب ظاہر ہے اور اس میں غلطیاں بھی بہت کم ہیں۔

یہ الشاطبیہ کو اول تا آخر کتاب "الاصول" متضمن ہے، البتہ ایک شعر اس میں سے ساقط ہو گیا۔

یہ انتہائی اعلی اور قابلِ اعتماد نسخہ ہے۔ اس نسخے پر سخاوی کا اصل خط موجود ہے، جس کی وجہ سے اسے بطور اصل کے قبول کیا گیا ہے۔[3]

فضیلت مآب جناب ڈاکٹر محمد ادریس طاہری نے مجھے یہ نسخہ ارسال کر کے میری عزت افزائی کی ہے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

میں نے امام سخاوی کی نسبت سے اس کو رمز "س ۲" اور "س" دیا ہے۔ ۲ اس لئے لکھا تا کہ گزشتہ نسخے "س ۱" سے ممتاز ہو سکے۔

---

[1] دیکھئے: ۲/ل: ۱۳۳/أ.

[2] دیکھئے: ل: ۹۸/ب.

[3] دیکھئے: ل: ۱۹/أ، ۲۳/أ، ۲۴/أ، ۵۳/أ، ۵۵/أ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچواں نسخہ: نسخہ مکتبہ مکۃ المکرمہ:

اس کا نمبر (۸۸) ہے۔ یہ ننانوے الواح پر مشتمل ہے، ہر لوح پر دو ورقے ہیں سوائے پہلے اور آخری لوح کے، یہ دونوں الواح ایک ایک ورقے پر مشتمل ہے۔ اس کی کتابت علی بن محمد بن یوسف قونوی[1] حنفی نے واضح خطِ نسخ میں کی ہے۔ شروع میں دو، آخر میں تقریبا چار اور درمیان سے کچھ الواح ایسی ہیں جو اصلی مخطوطے میں سے نہیں ہیں۔ اس پر حاشیہ بھی ہے، محمد بن ابی بکر الفارسی نے اس پر تعلیق لگائی ہے۔ ان حواشی کا انتخاب ہنذانی کی شرح الشاطبیہ "الدرة الفريدة" سے کیا گیا ہے۔[2]

یہ نسخہ بھی اعراب والا ہے اور اس میں غلطیاں بھی بہت کم ہیں۔ یہ نسخہ بھی مکمل، انتہائی عالی اور نفیس ہے۔ اس کے ناسخ اہلِ علم میں سے ہیں۔ کیونکہ ترکمانی جنہوں نے آپ کو اس نسخے کا اجازہ دے رکھا ہے انہوں نے آپ کو شیخ، صالح، قفیہ، مقری، الضابط، متقن محقق اور محصّل کے القابات سے آراستہ کیا ہے۔[3]

الشاطبیہ کی روایت کے ساتھ یہ نسخہ انتہائی عالی طور پر متصل ہے۔ محمد بن عمر بن خلیل ترکمانی جنہوں نے ناسخ کو اس نسخہ کا اجازہ دے رکھا ہے، انہوں نے اس کے آغاز میں لکھا ہے کہ ناسخ نے متعدد مجالس میں ان پر الشاطبیہ کی قراءت بہت عمدہ اور پسندیدہ انداز میں کی ہے۔ قراءت کا اختتام منگل کے روز ۱۰ شوال (۷۲۴) ہجری کو ہوا۔ آپ نے بتایا کہ آپ نے اسے ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن عبد الخالق مصری جو الصائغ[4] کے نام سے مشہور ہیں،

---

[1] نسخہ کہ آخر میں آپ کے اپنے ہاتھ سے اسی طرح لکھا ہوا ہے۔ ل: ۹۵ / أ، یہ قونیہ کی طرف نسبت ہے۔ دیکھئے: مُعْجَمُ البُلْدَانِ: ۴/ ۳۱۵.

[2] دیکھئے: ل: ۹۵ / أ.

[3] دیکھئے: ل: ۱ / ب.

[4] مسند عصره، ورحلة وقته، وشيخ زمانه، وامام أوانه: ابن الجزری آپ کے بارے میں کہتے ہیں: غاية النهاية: ۲/ ۶۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے عرضا و سماعاً کئی مرتبہ، تلاوۃ[1] و اجازۃ حاصل کیا ہے۔ ابن سالغ کہتے ہیں: کہ انہوں نے اسے ابوالحسن علی بن شجاع بن سالم ہاشمی مصری جو کمال الضریر اور ابن ابی الفوارس (ت: ٦٦١ھ) کے نام سے مشہور ہیں، شاطبی کے داماد ہیں۔ ان سے سماعاً (دو مرتبہ)، تلاوۃ اور اجازۃ حاصل کیا ہے۔ آپ نے الشاطبیہ کے ناظم (نظم میں ڈھالنے والے) سے بھی سند حاصل کر رکھی ہے۔[2]

دوسرے نسخوں اور کبار شارحین کی شروحات سے تقابل کرنے سے میرے لئے اس نسخے پر اعتماد مزید پختہ ہو گیا۔

مکمل اعراب، متعدد توجیہات اعراب اور ضبط کلمات کی وجہ سے یہ نسخہ انتہائی ممتاز ہے۔

میں نے اس کا رمز الکمال کی نسبت سے "ک" رکھا ہے۔

چھٹا نسخہ: نسخہ مکتبہ برلن، المانیا:

یہ ابو شامہ کی الشاطبیہ کی شرح "ابراز المعانی" کے ضمن میں ہے۔ اس کا نمبر (٣٨٥) ہے۔ میں نے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے اس کو تصویری شکل میں حاصل کیا۔ وہاں اس کا نمبر (١٠٦٩) تھا۔

یہ دو اجزاء پر مشتمل ہے:

اول: یہ ایک سو انچاس الواح پر مشتمل ہے، ہر لوح میں دو ورقے ہیں اور اس کا اختتام سورۃ البقرہ کے آخر پر ہوتا ہے۔

دوم: یہ ایک سو چھیالیس الواح پر مشتمل ہے ہر لوح میں دو ورقے ہیں اور یہ سورہ آل عمران کی ابتدا سے لیکر نظم کے اختتام تک ہے۔

---

[1] اس سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مضامین کی تلاوت کی ہے۔

[2] دیکھئے: ل: ١/ب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دونوں اجزاء کے ناسخ احمد بن ابراہیم حنفی ہیں، جنہوں نے اس نسخہ کی کتابت واضح خطِ نسخ میں کی ہے۔ آپ سوموار کے روز ۲۷ جمادی الاولیٰ (۷۳۰) ہجری کو پہلے نسخے کی کتابت سے فارغ ہوئے۔ جب کہ دوسرے نسخے کی کتابت سے فراغت آپ نے جمعرات کے روز ۲۷ رجب (۷۳۰) ہجری میں حاصل کی۔[1]

اکثر اشعار پر اعراب لگے ہوئے ہیں اور اس میں غلطیاں بہت نادر ہیں۔ یہ نسخہ مکمل، عالی اور نفیس ہے۔ کیونکہ اس کے ناسخ نے اسے ابن ابی شامہ (احمد) کے نسخے سے نقل کیا ہے۔ ابن ابی شامہ نے اپنے نسخے کو اپنے والد ابو شامہ[2] کے ہاتھ کے خط سے نقل کیا ہے۔ دوسرے نسخوں اور کبار شارحین کی شروحات کے تقابل سے میرے لئے اس نسخے کا اعتماد مزید واضح ہوا۔

ابو شامہ کی نسبت سے میں نے اس کا رمز "ش" رکھا ہے۔

جیسا کہ آپ نے دیکھا کہ یہ نسخے سارے کے سارے انتہائی عالی ہیں، ان میں کسی بات کا کوئی اندیشہ نہیں کیونکہ ان میں سے ہر ایک دوسرے سے بڑھ کر ہے۔

ان چھ نسخوں کی روایت میں ہم نے شاطبی کے کم از کم چار تلامذہ کا اس امید کے ساتھ انتخاب کیا ہے کہ ان کی روایات ثقہ ترین ہیں۔ اگرچہ عین ممکن ہے کہ دوسروں کی روایات کثیر تعداد میں ہوں۔ شاطبی کے تلامذہ یہ ہیں:

اول: امام سخاوی: اصل نسخہ "س ۱" اور "س ۲" کے طریق سے، مجھے امید ہے کہ اس کے تینوں نسخوں کے اہتمام کی وجہ سے سخاوی کی روایت سے بہت کم چیزیں رہ گئی ہوں گی۔ کیونکہ جو میں نے اس شرح میں فوائد نقل کیے ہیں وہ اسی روایت کے بالاستیعاب مطالعہ کے مرہون منت ہے۔[3]

---

[1] دیکھئے: ل: ۱/ ۱۴۹/ أ، ۲/ ۲۹۵/ أ.

[2] (۲) دیکھئے: ل: ۱/ ۱۴۹/ ۱، ۲/ ۲۹۵/ أ.

[3] میں نے اس کی روایت کے استیعاب میں بالکل گریز نہیں کیا کیونکہ تینوں نسخوں میں بہت سی جگہوں پر ضبط نہیں ہے یا نسخہ کے نقص کی وجہ سے اصلاً وارد ہی نہیں ہوا۔ جیسے دار الکتب المصریہ کے نسخہ س ۲ میں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوم: کمال الضریر: نسخہ "ک" کے طریق سے۔

سوم: عبدالرحمٰن بن سعید شافعی۔

چہارم: عیسی بن یوسف مقدسی، مؤخر الذکر آخری دونوں حضرات الفاسی کے مشائخ میں سے ہیں۔ الفاسی نے ان دونوں سے قراءات اور الشاطبیہ کی سند حاصل کی ہے۔[1]

الفاسی آپ دونوں سے روایت کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ مشہور ہیں۔ ہم نے ان دونوں کی روایات تک نسخہ "ک" کے طریق سے رسائی حاصل کی ہے۔

ان چاروں شاگردوں کی روایات پر اضافے کا احتمال موجود ہے۔ کیونکہ ابوشامہ نے الشاطبیہ کی روایت میں صرف امام سخاوی پر ہی اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ فرمایا: اخبرني بهذه القصيده عن ناظمها جماعة من اصحابه.[2] "اس قصیدے کی مجھے آپ کے اصحاب میں سے ایک جماعت نے اس کے ناظم کی روایت سے خبر دی ہے۔"

دوم: معتمد علیہ روایات:

جب نسخوں کا اختلاف ہوا تو میں نے ضبط کے لئے الشاطبیہ کے کبار شارحین کی شروحات کے ساتھ تقابل کا رخ کیا، بعض اوقات میں نے اختلاف نہ ہونے کی صورت میں بھی ان شروحات سے تقابل کیا۔ پانچ کبار شارحین یہ ہیں:

١: أبو الحسن علي بن محمد السخاوي، علم الدين (ت: ٦٤٣)، ان کی شرح "فتح الوصيد في شرح القصيد" ہے۔

٢: أبو يُوسُفُ: المُنتَجبُ بن أبي العز بن رشيد الهمذاني منتجب الدين (ت: ٦٤٣)، ان کی شرح "الدرة الفريدة في شرح القصيدة" ہے۔

رہی بات شرح کی تو اس میں بھی ان جگہوں کے ضبط کا اہتمام نہیں کیا گیا جن کا ضبط اصلی نسخہ میں نہیں ہے۔

[1] دیکھئے: طَبَقَاتُ القُرَاءِ: ٢/٧٩٣، اور غاية النهاية: ٢/١٢٢

[2] إبراز المعاني: ١/١٠٨.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٣: أبو عبد الله: محمدُ بنُ حَسَن بن محمد الفاسي (ت: ٦٥٦)، ان کی شرح "اللآلئ الفريدة في شرح القصيدة" ہے۔

٤: أبو القاسم عبد الرحمن بن إسماعيل بن إبراهيم المقدسي المعروف بأبي شامة (ت: ٦٦٥)، ان کی شرح "إبراز المعاني من حرز الأماني" ہے۔

٥: أبو إسحاق وأبو محمد إبراهيم بن عمر بن إبراهيم الجعبري الخليلي برهان الدين (ت: ٧٣٢)، ان کی شرح "كنز المعاني في شرح حرز الأماني ووجه التهاني" ہے۔[1]

- مندرجہ ذیل وجوہ کی بنا پر امام سخاوی اپنی روایات میں دوسروں سے مقدم ہیں:

اول: اس لیے کہ امام امام سخاوی امام شاطبی کے جلیل القدر ترین شاگرد ہیں، جیسے کہ ابن الجزری کا قول ہے۔[2]

"یہ وہ سند ہے جو ابن الجزری نے النشر (٦٣/١) میں عنایت کی ہے۔ البتہ آپ نے اس کے ساتھ ابن جُبارہ کی شرح "المفيد في شرح القصيد" بھی شامل کی ہے۔

دوم: دوسری وجہ یہ ہے کہ امام سخاوی نے الشاطبیہ کی متعدد بار اس کے ناظم پر قراءت مع ضبط کی ہے اور اس کی شرح کا سماع کیا ہے۔ نیز اس کے ناظم

---

[1] میں نے اس کے ساتھ ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن محمد موصلی المعروف بشغلۃ (ت: ٦٥٦) کی شرح "کنز المعانی فی شرح حرز الأمانی" کو بھی اس کے ساتھ داخل کیا ہے۔ اسی پر میں نے ساری الشاطبیہ کا تقابل کیا ہے۔ جیسے پہلے گزر چکا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ الشاطبیہ کی عمدہ ترین شروحات میں سے ہے۔ البتہ میں نے تقابل کے دوران اس میں کچھ کمی پائی، وہ کمی یہ ہے کہ دوسری پانچ شروحات جن پر میں نے ضبط کے معاملے میں اعتماد کیا ہے ان کے برعکس الشاطبیہ کی روایت کے ساتھ میں نے اس کی روایت کو متصل نہیں پایا۔

[2] دیکھئے: غاية النهاية: ٢/٢٣

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے آپ کو اجازۃ روایہ بھی دے رکھا ہے۔آپ نے اس منظومے کو بھی اس کے ناظم پر قراءت کیا ہے۔[1]

سوم :امام سخاوی امام شاطبی کے ساتھ بہت زیادہ عرصہ رہے۔[2]

چہارم :میری رائے کے مطابق[3] امام سخاوی رحمہ اللہ امام شاطبی کی زندگی کے آخری دور میں ان کے ساتھ رہے۔یہی وہ وجہ ہے کہ آپ شاطبی کے پرانے اور نئے متغیر شدہ خیالات سے بھی واقف تھے۔

پنجم :امام سخاوی الشاطبیہ کے بہت بڑے عالم اور اس کو سمجھنے والے تھے جس کی گواہی خود امام شاطبی رحمہ اللہ نے بھی دے رکھی ہے۔جیسا کہ شاطبی رحمہ اللہ نے آپ کو اجازہ دیتے ہوئے فرمایا :وقداذنت لصاحبنا المذکوران یرویھا عني ویرویھا من احب لمن احب، ثقةبعلمه لها ،وفهمه فيها، على حسن ما اخذته عليه[4]"اپنے حسن مشاہدہ کے مطابق آپ(سخاوی)کی الشاطبیہ کے متعلق علم میں ثقاہت اور اس کے فہم کی خوبی کی وجہ سے اپنے مذکورہ ساتھی کو خود(شاطبی) سے الشاطبیہ کی روایت کرنے کی اجازت دیتا ہوں،اور یہ بھی اجازت ہے کہ ان (سخاوی) سے جو چاہے اور جس کو چاہے روایت کر سکتا ہے۔"

---

[1] دیکھئے :فتح الوصید :۱/۶۰، وإبراز المعاني : ۱ /۱۰۸ وملء الغيبة :۵/۱۸۳، والنشر :۱/۶۲، وغاية النهاية، ۲/۲۳، والفتح المواهبي۶۷–۶۹.اسی میں الشاطبیہ کی اجازت کی سند موجود ہے۔

[2] دیکھئے:إنباء الرواۃ ۲/۳۱۱۔

[3] جتنی مجھے آگہی حاصل ہوئی ہے اس حوالے سے جو سب سے آخری دور ہے آپ کے ساتھ رہنے کا وہ اس اجازت کی وجہ سے ہے جو آپ نے اپنے شاگرد علی بن محمد التجیبی شاطبی(ت:۶۲۶ھ) کو پانچ سو اٹھاسی ہجری میں عنایت کی،یعنی شاطبی رحمہ اللہ کی وفات سے صرف دو سال پہلے۔دیکھئے:غایۃالنھایۃ: ۱/۵۷۶

[4] دیکھئے :الفتح المواهبي۶۹.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح آپ کا یہ قول آپ کو مشورہ دیتے ہوئے :"یقیض اللہ لھا فتیً یبینھا[1] کہ" اللہ تعالی نے الشاطبیہ کے لیے ایک نوجوان مقرر کر دیا ہے جو اس کو واضح کر کے بیان کرے گا۔"

ششم : امام سخاوی علیہ الرحمہ نے الشاطبیہ کی خدمت میں بہت کام کیا، آپ ہی وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے اس کی شرح کی اور لوگوں میں اس کو متعارف کروایا۔ آپ ہی کے سبب اس کا آفاق میں شہرہ ہوا۔

حضرت ابو شامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:" بلا شبہ آپ نے اسے لوگوں میں پھیلایا، اس کی شرح لکھی، اس کے معانی کو واضح طور پر بیان کیا، اس کے ناظم کی قدرو منزلت سے آگاہ کیا اور اس قصیدہ کے عالم کا تعارف ہمیں ہمارے شیخ ،امام، علامہ ،علم الدین، بقیۃ مشائخ المسلمین، ابو الحسن علی بن محمد (جن پر اللہ تعالیٰ نے اس علم کے دروازے کھول دیے) نے کروایا۔ نیز آپ کو فہم و تفقہ میں بھی عبور حاصل ہے۔ جزاہ اللہ تعالی عنا افضل الجزاء، وجمع بیننا وبینہ في دار النعیم والبقاء.

جب الشاطبیہ کا معاملہ واضح ہو گیا اور اس کے اسرار نمایاں ہو گئے تو ایک جماعت اس کی شرح کے لیے امڈ آئی۔[2]

ابن الجزری آپ کے بارے میں فرماتے ہیں:" البتہ آپ" الشاطبیہ کی تشہیر کے حوالے سے بڑے حساس اور محتاط رہے ہیں۔ اسی لیے آپ نے الشاطبیہ کی شرح لکھنے کا اہتمام کیا اور آپ ہی وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے اس کی شرح لکھی۔ آپ نے اسی کی شرح کا کام دمشق میں کیا، اللہ تعالی نے آپ کی عمر لمبی کی تو آپ کے فضائل لوگوں میں مشہور ہو گئے اور لوگوں نے زمین کے اطراف و جوانب سے آپ کی طرف قصد کرنا شروع کر دیا۔ الغرض

---

[1] دیکھئے: إبراز المعاني: ۱/۱۰۷، وغایۃ النھایۃ: ۱/۵۷۰

[2] إبراز المعاني: ۱/۱۰۶-۱۰۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الشاطبیہ آپ ہی کی وجہ سے مشہور ہوئی۔ اس سے پہلے الشاطبیہ کو کوئی جانتا تھا اور نہ ہی اسے کوئی حفظ کرتا تھا۔"[1]

ان تمام وجوہات کی بنا پر سخاوی کا ضبط دوسرے تمام نسخوں سے مقدم ہے، ابن الجندی رقمطراز ہیں کہ ہمارے شیخ برہان الدین جعبری فرماتے ہیں: اگر القصید کے تلفظ میں لوگ کسی قسم کا اختلاف کریں تو درست بات وہی ہوگی جو سخاوی نے کہی ہے۔ کیونکہ سخاوی نے اس کے مؤلف پر اس کی متعدد بار قراءت کر رکھی ہے اور وہ دوسرے شارحین کی نسبت اس کے زیادہ عالم ہیں۔[2]،[3]

- رہی بات ہمذانی کی تو انہوں نے سخاوی سے اس علم کو حاصل کیا ہے۔[4]
- اور الفاسی نے الشاطبیہ کو شاطبی کے دو شاگردوں سے لیا اور اس کے منظومے کی قراءت ان دونوں پر کی۔ دونوں یہ ہیں:

۱۔ عبد الرحمن بن سعید الشافعی

۲۔ عیسی بن یوسف المقدسی[5]

یہ ذکر گزر چکا ہے کہ دونوں مشائخ نے الشاطبیہ کی قراءت اور قراءات سبعہ شاطبی رحمہ اللہ پر کی ہے۔

---

[1] مُنجِدُ المُقرئین: ۱۷۸، اسی طرح یہ غایۃ النہایۃ: ۱/۵۷۰ میں بھی ہے۔

[2] الجوھر النضید: ۱/۱۴۹

[3] اس کی وہی بنیاد ہے جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے: اگر حرز الأمانی کے کسی ایسے نسخے کا کوئی وجود ہوتا جو شاطبی پر آپ کی وفات سے چند سال پہلے قراءت کیا گیا ہوتا تو بھی وہ سخاوی کے نسخہ سے مقدم نہ ہوتا۔

[4] الذیل علی الروضتین: ۱۷۵.

[5] طبقات القُرّاء: ۲/۷۹۳، و غایۃ النہایۃ: ۲/۱۲۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابو شامہ کی بات ہو تو انہوں نے شاطبی کے تلامذہ کی ایک جماعت سے الشاطبیہ کو لیا ہے جن میں سے ایک امام سخاوی بھی ہیں۔ ابو شامہ کہتے ہیں: وقد اخبرني بهذه القصيدة عن ناظمها جماعة من اصحابه، وقرأتها على شيخنا ابي الحسن المذكور مرارا۔[1]

"مجھے اس قصیدہ کی خبر اس کے ناظم سے آپ کے اصحاب کی ایک جماعت نے دی ہے اور میں نے اس کی قراءت اپنے شیخ ابو الحسن مذکور پر متعدد بار کر رکھی ہے۔"

- اسی طرح ابو شامہ نے اس کے منظومے کی قراءت امام سخاوی رحمہ اللہ پر کر رکھی ہے۔[2]
- جعبری کی بات ہو تو انہوں نے شیخ ابو احمد عبد الصمد ابن احمد بن عبد القادر بغدادی (ت:٦٧٦)[3] سے سماع کیا ہے۔ آپ نے اسے محمد بن یوسف بن عمر قرطبی[4] سے بھی سنا اور اسی طرح سخاوی نے بھی آپ کو اس کی خبر دی ہے۔[5]

---

[1] إبراز المعاني: ١/١٠٨

[2] طبقات القراء: ٢/٧٩٣، وغاية النهاية: ٢/١٢٢.

[3] ابن الجزری نے آپ کی ان الفاظ میں توصیف کی ہے: شیخ القراء ببغداد، امام، عارف، استاذ، محقق، زاهد ثقه، ورع۔ آپ کے حالات کے لیے دیکھیے: طبقات القُرَّاء: ١/٧٩٠-٧٩١، وغاية النهاية: ١/٣٨٦-٣٨٨.

[4] اسی طرح کنز المعانی للجعبری (١/٣٧) کے نسخوں میں ہے، اسی طرح اس کے محقق یزیدی نے بھی نقل کیا اور اسی طرح میں نے اس کے قلمی نسخے میں پایا۔ شاید آپ محمد بن عمر بن یوسف القرطبی ہیں۔ تصحیف یا سبق قلم کے احتمال کا تذکرہ پہلے گزر چکا ہے۔

[5] ابن الجزری رحمہ اللہ نے یہ نقل کیا ہے کہ بغدادی کی سخاوی سے روایت بالاجازہ ہے۔ دیکھیے: غاية النهاية: ١/٣٨٨

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح عبد اللہ بن ابراہیم بن محمود الجزری رحمہ اللہ (ت:۶۷۹ھ) نے بھی جعبری کو اس کی خبر دی ہے۔[1] اور آپ نے اس کی قرات سدید پر کر رکھی ہے۔[2]

یوں جعبری شاطبی کے تین تلامذہ کے ساتھ متصل ہیں؛ قرطبی، سخاوی اور سدید۔ ان میں سے اول الذکر کے ساتھ آپ کا اتصال بالسماع ہے۔

روایت کی خدمت کا اہتمام کرنے، وجوہ اعراب اور لغت میں تمیز کرنے کی خصوصیت جعبری کے ہاں ایسی خصوصیت تھی جو کسی اور کے ہاں نہیں پائی جاتی۔[3]

شارحین کی ایک کثیر تعداد ہے کہ جن پر وجوہ لغت یا وجوہ اعراب کے حوالے سے کوئی وجہ ظاہر ہوئی تو انہوں نے اس کو متون کے ضبط میں داخل کر دیا۔ نتیجتاً متون بہت سی وجوہ کا پلندہ بن گئے۔

درست بات: یہ ہے کہ ضروری نہیں ایسا ضبط جو اعراب اور لغت کے اعتبار سے درست ہو وہ روایت کے اعتبار سے بھی درست ہو گا۔

جو وجوہِ اعراب میں سے متن کی شرح میں کوئی وجہ داخل کرنا چاہتا ہے تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ اس چیز کی وضاحت کر دے کہ یہ اعراب روایتاً وارد نہیں ہوا، تاکہ متون کے مصنفین پر یہ بات نہ آئے کہ انہوں نے اس کو متن میں شامل کیا ہے۔

---

[1] آپ کے حالات زندگی کے لیے ملاحظہ ہو: غایۃ النھایۃ: ۱/۴۰۳۔ جعبری کے کام سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ روایت بالا جازہ کرتے ہیں۔ جس کو ابن الجزری موکد کیا ہے۔ دیکھئے جعبری کی اپنی کتاب رسوم التحدیث: ۳۴، وغایۃ النھایۃ: ۱/۲۱

[2] دیکھئے: کنز المعاني للجعبري: ۱/۱۷۶

[3] وجوہ اعراب کے حوالے سے سب سے بہترین مثال اجازہ کے بعد آپ کا یہ فرمان "أَنَّ الْحَمْدَ" ہمزہ کا فتحہ اور نصب کے ساتھ "الْحَمْدَ"، ہمزہ کے کسرہ اور نصب کے ساتھ "الْحَمْدَ"۔ ایک اعراب کی جہت سے یہ مرفوع بھی ہے۔ روایت فتحہ، کسرہ اور نصب تینوں کے ساتھ ہے۔ کنز المعاني: ۱/۱۸۵ یعنی ہمزہ پر فتحہ اور کسرہ دونوں پڑھے جا سکتے ہیں اور "الْحَمْدَ" یہ منسوب ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں معتمد علیہ شروح میں شرح الجعبری کو داخل کرنے کے حوالے سے تردد میں رہا ،اس کی وجہ یہ ہے کہ اس شرح کا زمانہ شاطبی کے زمانے سے تھوڑا بعد کا ہے۔ لیکن اس میں ایسی خصوصیات موجود تھیں جو اسے بہت سی دوسری شروحات سے ممتاز کرتی ہیں۔ بس اسی وجہ سے میں نے اسے معتمد علیہ شروحات میں شمار کیا۔ مزید برآں یہ کہ اس شرح کو عظیم قبولیت حاصل ہوئی اور یہ شرح الشاطبیہ کی دوسری شروحات پر فوقیت بھی حاصل کیے ہوئے ہے۔[1] نسخوں اور شروح کے تذکرہ کے ضمن میں یہ بات ظاہر ہو چکی ہے کہ ہم نے شاطبی کے بعد چوتھے طبقے کو شمار نہیں کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ نسخہ مجموعی طور پر ثقاہت، صحت اور اعلیٰ مقام کا حامل ہے۔ اس میں ایسے فوائد کی کثرت ہے جو کسی دوسرے نسخہ میں نہیں، چنانچہ میں نے اس کے علاوہ کسی اور نسخہ پر اعتماد نہیں کیا۔ باوجود اس کے کہ الشاطبیہ کے مذکورہ نسخوں کے علاوہ بھی کچھ نسخے ایسے ہیں جن سے میں آگاہ تھا۔ ان میں سے بعض نسخے ساتویں صدی ہجری، بعض آٹھویں صدی ہجری اور بعض نویں صدی ہجری کے ہیں۔ علاوہ ازیں قرونِ متاخرہ میں بھی کچھ نسخے ملتے ہیں جن کی تاریخ کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔

روایات کی مضبوطی اور غیر ضروری حواشی کی کثرت سے کتاب میں طوالت کے اندیشے کے پیشِ نظر میں نے ان تمام نسخوں سے صرفِ نظر کیا ہے۔

---

[1] اس کی قبولیت کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ اس کے مخطوطات کی تعداد جو "الفہرس الشامل" میں ہے اس کی تعداد پانچ سو نسخے ہے۔ اس کے بہت سے حواشی بھی ہیں، ہمارے شیخ عبد الہادی حمیتو مغربی نے اس کی تعداد دس بیان کی ہے۔ اس شرح کی تدریس بھی کثرت سے ہوئی، مغربی قبائل کے ایک علاقے دکالہ (جو جودہ مراکش کا شہر دکالہ عبدہ) میں اٹھارہ اساتذہ شرح الجعبری کی تدریس کرتے تھے۔ دیکھئے: الفِهْرِسُ الشَّامِل مخطوطات القراءات: ۱۶۷-۱۷۱، ودعوة الحق، السنہ ۱۰، العدد: ۴، ص: ۸۷، والإمام الشاطبي: ۱۷۲-۱۷۸.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب چہارم

تحقیق کے مناہج

۱۔ الاصول اور اس سے ماقبل کے لیے میں نے نسخہ چسٹر بیٹی کو بنیاد بنایا ہے۔ پھر میں نے اس کے بعد دارالکتب المصریہ کے نسخہ کو بنیاد بنایا ہے۔ اصل قرار دینے کے حوالے سے اختلاف کا بیان پہلے گزر چکا ہے۔

۲۔ تمام نصوص کو میں نے جدید قواعد املاء کے مطابق تحریر کیا ہے۔

۳۔ اہم نسخوں کے فرق کو برقرار رکھا ہے جبکہ اس کے علاوہ اکثر کو نظر انداز کر دیا ہے۔

۴۔ میں نے تمام نسخوں کے اختلاف کو بیان کیا ہے۔ البتہ متن کے ضبط میں تلفظ کے اختلاف پر اکتفاء کیا ہے۔

۵۔ متن سے ملحق ضبط میں پہلے مقام پر میں نے تین تین نمونوں کو جمع کر دیا ہے۔

۶۔ امام سخاویؒ کی روایت کو مقدم کرنے میں میں حریص رہا ہوں، جس کے اسباب میں نے پہلے ذکر کر دیے ہیں۔

۷۔ میں نے بڑے بڑے شارحین کی طرف رجوع کیا ہے: جیسے امام سخاوی، ہذانی، فاسی، ابو شامہ اور جعبری رحمہم اللہ۔ ان کی روایات اور شروحات کے عالی مقام کا تذکرہ پہلے گزر چکا ہے۔

۸۔ اگر بعض کبار شارحین کا میں نے تذکرہ نہیں کیا تو میرا مقصد یہ نہیں ہے کہ یہ حضرات گزشتہ ذکر کردہ حضرات سے مختلف رائے کے حاملین ہیں، بلکہ ان کے ذکر نہ کرنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ ایسے حضرات ہیں کہ جنہوں نے ذکر کردہ چیزوں میں کسی قسم کا کوئی تعرّض نہیں کیا۔ یا اگر کچھ تعرض کیا بھی ہے تو میں قطعی طور پر ان کی معروضات کو سمجھ نہیں پایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۹۔ جن شروحات کے مطبوعہ نسخوں میں مجھے تصحیف کا اندیشہ ہوا میں نے ان کے اصل مخطوطات کی طرف رجوع کیا۔ جس سے کافی تشفّی ہوئی۔

۱۰۔ جو مختلط شروحات ہیں اگر ان کے نسخوں میں کسی قسم کا اختلاف ہے تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ نسخہ میں غلطی ناسخ کی طرف سے ہے۔ الّا یہ کہ کبار شارحین کی طرف سے کوئی ایسی چیز وارد ہو جو اس کی تائید کر سکے یا دوسرے نسخے اس حوالے سے رہنمائی کریں۔ ممکن ہے اس صورت میں یہ شارحین کے ہاں قابل قبول ہو۔

۱۱۔ کبار شارحین کی شروح میں وارد ہونے والی روایات کے بارے میں میں نے غالب طور پر کسی قسم کا تعارض نہیں کیا، اگرچہ یہ روایات تحقیق کے اندر معتمد علیہ نسخوں میں سے کسی نسخہ میں نہ بھی ہو۔

۱۲۔ اصل نسخہ میں میں نے کسی قسم کا اختلاف نہیں کیا، الا یہ کہ میرے لیے اس میں خطا واضح ہو گئی۔ وہ اس طرح ہے کہ تمام نسخوں کا اس کے خلاف ہونے پر اجماع ہو، نیز میرے لیے اس کی درستگی بھی ظاہر ہو نہ کبار شارحین نے اس کی تائید کر رکھی ہو، اس کے بر عکس بعض نے تو اس کی مخالفت کی ہو۔ بلکہ بعض مقامات پر کبار شارحین نے اختلاف پر اتفاق کیا ہے جن میں سخاوی بھی شامل ہیں۔

۱۳۔ میں نے اصل کے ضبط میں صرف دو صورتوں میں ہی کچھ اضافہ کیا ہے؛

پہلی صورت: جب بقیہ نسخے اصل کے موافق ہوں اور نہ ہی اس کی موافقت کبار شارحین میں سے کسی نے کی ہو بلکہ ان میں سے اکثر یا بعض اس کے خلاف بھی گئے ہوں۔ یہ کل آٹھ مقامات ہیں۔ اصل کی صحت میں جو پختہ شک تھا اس نے مجھے مجبور کیا کہ میں اضافہ کروں۔ ہاں اگر مجھے اس میں خطا کا یقین نہ ہو سکے تو میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اس کا تقابل دوسری توجیہ کے ساتھ کیا جائے۔ اگرچہ اس کی واحد خوبی یہی ہو کہ وہ روایت کردہ ہے۔

دوسری صورت: جس کے خلاف سخاوی نے اپنی شرح میں نص ذکر کی ہو میں نے اس میں کچھ اضافہ کیا ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ اصل میں سخاوی کی روایت کی جہت سے کوئی خطا ہے۔ ایسا ایک ہی جگہ پر ہے۔ اس صورت میں میں نے مناسب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سمجھا کہ میں اس توجیہ کے ساتھ تقابل کروں جسے سخاوی نے بطور نص ذکر کیا ہے۔ وہ توجیہ کہ جس میں فقط یہ ہے کہ یہ سخاوی سے روایت کردہ ہے۔

میں نے اصل میں سے کسی چیز کو برقرار اس لیے رکھا کہ مجھے اس کے خطا ہونے کا قطعی یقین نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ یہ سخاوی کی روایت میں سے ہو اور انہوں نے (خصوصا اسی لیے کہ ان کے ہاں صحیح معنیٰ موجود ہو) اس پر اعتماد نہ کیا ہو۔ پھر وہ اصل دوسرے نسخوں اور کبار شارحین کی بعض شروحات کے موافق بھی ہوتی ہو۔

۱۴۔ جب اصل خاموش ہو، یہ واضح نہ ہو کہ اس میں کیا ہے؟ دوسرے نسخوں کا اختلاف بھی پایا جائے اور کبار شارحین بھی خاموش ہوں تو میں نے اسے ''س ۱'' میں برقرار رکھا ہے۔ الّا یہ کہ اس کی غلطی یقینی ہو جائے۔ اور جب اصل میں ظاہر کا راجح ہونا پایا جائے تو میں نے اسے ''س ۱'' کے ساتھ برقرار رکھا۔

۱۵۔ جب اصل خاموش ہو اور نسخے بھی آپس میں متفق ہوں، لیکن بعض شارحین نے اختلاف کیا ہو تو اس صورت میں میں اصل متن میں ممکنہ حد تک تطبیق پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ بصورتِ دیگر میں اسے برقرار رکھتا ہوں جس پر نسخوں کا اتفاق ہے۔

۱۶۔ جب اصل ''س ۱'' اور کبار شارحین خاموش ہوں، متن کے اصل میں بقیہ نسخوں میں تطبیق بھی ممکن نہ ہو تو میں اسے ''ش'' میں برقرار رکھتا ہوں اگر اس میں وضاحت ہو۔ اس پر میں ''س ۲'' کو کثرتِ خطا کی وجہ سے مقدم نہیں کرتا۔ ہاں البتہ اگر اس کی تائید کبار شارحین یا دوسرے نسخے کرتے ہوں تو الگ بات ہے۔

۱۷۔ جب اصل اور ''س ۱'' خاموش ہوں اور دوسرے نسخوں اور کبار شارحین کا اختلاف ہو تو اس صورت میں اگر ممکن ہو تو میں متن کی اصل میں تطبیق پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ بصورتِ دیگر میں کبار شارحین میں سے بعض کے مذہب کو راجح قرار دے دیتا ہوں جو نسخوں میں سے کسی نسخہ کے موافق ہو۔

یہ ضروری نہیں کہ میں ''س ۲'' کے موافق ہونے کی وجہ سے ترجیح دوں کیونکہ اس میں غلطیاں بہت زیادہ ہیں، ہاں اگر کوئی قرائن موجود ہوں تو ترجیح ممکن ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ قرآنی کلمات لکھنے میں میں نے قرآنی رسم الخط کی ہی پیروی کی ہے۔ سوائے شعر نمبر ۱۷۷ میں "عینٍ" اور شعر نمبر ۱۷۸ میں کلمہ "الف" لکھنے میں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ حروفِ مقطعات کے ضمن میں آتے ہیں۔ اگر میں مصحف کے رسم الخط کے مطابق ان کو لکھتا تو ان کا پڑھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا میں نے مناسب سمجھا کہ ان کو ان کے ہجائی رسم الخط میں ہی لکھا جائے۔

اسی طرح دو حصوں میں منقسم کلمات میں بھی میں قرآنی رسم الخط کی اتباع نہیں کر سکا۔ جیسے شعر نمبر ۳۳۶ میں اَلْقُرٰی اِلٰی۔۔۔ لَتِیْ۔

۱۹۔ بعض کلماتِ قرآنی قائم مقام ہوتے ہیں، تو اس سلسلے میں رسمِ قرآنی کو ہی ملحوظ رکھا ہے۔ جیسے شعر نمبر ۵۹۲ میں یَعَذِّبْ، یہ یُعَذِّبُہٗ سے قائم مقام ہے۔

۲۰۔ جب مصاحف کے مسودہ میں موجود ایسے حروف آئیں جو اس کے مسودہ میں نہ ہوں تو قراءت جس حرف کی ہو گی وہ ملحق (بعد والا) ہو گا۔ جیسے شعر نمبر ۱۰۸ میں "صِرَاطٍ"۔

۲۱۔ ساری نظم کے ضبط کے سلسلے میں خواہ لفظ قرآنی ہو یا قرآن کے علاوہ ہو، میں نے ضبط قرآنی کی موافقت کی ہے۔ یہ اس لیے کہ میں نے ارادہ کیا کہ لفظ ضبط کی فرع ہو جیسے کہ اصل میں ہے۔ ضبط قرآنی میں یہی حقیقی مقصد ہے۔[1] جس کا اہتمام حفاظِ کرام بالخصوص کرتے ہیں۔

---

[1] میں نے مصاحف کے ضبط کی مخالفت دو مسئلوں میں کی ہے؛

اول: ادغام اور اخفاء میں تنوین منصوب، اہل مشرق کے مصاحف میں علامتِ تنوین کے متعلق کنارہ کرنے کا عمل ہی جاری رہا ہے۔ کیونکہ یہ حرف اور ما بعد الحرف سے بعید تر ہے۔

بظاہر یہ حرف کے قریب ہے۔ کیونکہ یہ حروف کے ما بعد کی تنوین کے قریب ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ یہ علت بالخصوص حروفِ حلقی پر آنے والی تنوین میں ہے۔ کیونکہ مخرج میں حرف اور تنوینات کے مابین فاصلے کی وجہ سے ان تنوینات کے متعلق حکم واضح ہے۔ وہ نقطہ جو اس کی علامت ہے وہ حرف حلقی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نے اس کی مخالفت تین مسائل میں کی ہے؛

اول: میں نے اس بات کا اہتمام کیا کہ ساکن قافیہ کا اثر اشعار کے پہلے حصوں پر نہ ہو بنسبت بعد والے حصوں کے۔ کیونکہ اشعار کا نصف در اصل فصول کے قائم مقام ہے۔[1] لہٰذا اس قافیے کو ساکن کرنا لازم ہے اگرچہ یہ ما بعد کے ساتھ حالت وصل میں ہی ہو۔ اور اگر حالتِ وصل میں نہ ہو تو بھی ایسا ہی پڑھا جائے گا۔ عنوانات کا مابعد کے ساتھ فصل ہونا زیادہ مناسب اور اولیٰ ہے۔

سے بعید ہے۔ یہ اس لئے کے اسے حرکت سے بلند تر رکھا گیا ہے تا کہ اس سے انقطاع و انفصال کی اجازت ہو۔ نیز اس کے خالص ہونے اور بیان پر دلالت کرے۔

اگر اسم منون (تنوین والا اسم) کے بعد تینوں حالتوں نصب، جر اور رفع میں حروفِ حلقی کے علاوہ دوسرے حروف معجم یعنی حروفِ لسان اور حروفِ شفتین آئیں تو حرکت اور تنوین کے لیے دو نقطے پہ در پہ بنائیں جائیں گے۔ ایک نقطہ دوسرے کے بعد آئے گا۔ پہلا نقطہ جو حرف کے ساتھ ہوگا حرکت کا اور بعد والا نقطہ تنوین کا ہوگا۔ جیسے ہم ذکر کر چکے ہیں۔ المحکم:۶۹۔ اس مسئلہ میں مزید تحقیق کے لیے ہمارے شیخ احمد شرشال کی اصول الضبط لابی داؤد کی تحقیق ۱۵-۱۷ ملاحظہ فرمائیں۔

دوم: دوسرا مسئلہ کلمے کے آخر میں واقع ہونے والی یاء پر نقطوں کا نہ ہونا ہے۔ التباس سے بچنے کے لیے ان کے نکات کا ہونا اولی ہے۔ بالخصوص اس وقت جب آپ کو علم ہو کہ ان نقطوں کا مقصود تلاوت میں سہولت پیدا کرنا ہے۔

پھر بعض علماء غیر موجود یاء جس کو پڑھا نہیں جاتا جیسے بِأَيْدٍ (الذاریات:۴۷) کو ادا کرتے ہیں۔ یہاں نقطے موجود ہیں۔ جنہیں اس مسئلہ میں بالادلی ادا کیا جائے گا۔

اس مسئلے کے بارے میں یہ خلاصہ پیش کیا گیا ہے جو ہم نے اپنے شیخ احمد شرشال سے کئی بار سماعت کیا۔

[1] دیکھئے: الکتاب لسیبویہ: ۱۵۰/۴، وشرح الشافیۃ للرضی: ۲۶۶/۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوم: دوسرا مسئلہ مدِ متصل میں علامت مد کو برقرار رکھنا ہے۔[1] یہ اس وجہ سے کہ شعر میں اصل یہ ہے کہ اس کو مد کے بغیر پڑھا جائے خواہ قرآنی الفاظ ہی کیوں نہ ہوں، کیونکہ یہ مقام تلاوت نہیں ہے۔[2]

اگر اس کو مد کے ساتھ پڑھا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے خاص طور پر جب اسے ترنم کے ساتھ پڑھا جا رہا ہو۔ کیونکہ جب آپ حرف مدہ کو لمبا کر کے پڑھیں گے تو یہ ایک ہی حرف رہے گا۔[3]

سوم: تیسرا مسئلہ حرکات کی معرفت میں سہولت بالخصوص مبتدی طلبہ کی آسانی کی غرض سے نون تنوین متحرکہ مع حرکات کے بیان پر مشتمل کتب کے شامل کرنے کا مسئلہ ہے۔

۲۲۔ نون ساکن اور تنوین کے بعد آنے والی ہر یاء اور واؤ کو میں نے مشدد بنایا ہے۔ کیونکہ نون اور تنوین دونوں ان میں بغیر غنہ کے مدغم ہوتے ہیں۔ اس ضبط کی قراءت بھی کی جاتی ہے۔[4] لہٰذا میں نے اسے سہولت کی غرض سے اختیار کیا۔

---

[1] رہی بات مد منفصل کی تو اس میں کوئی مخفی نہیں ہے کہ اس میں قصر کرنا جائز ہے۔ دیکھئے: النَّشْر: ۱/ ۳۳۳، وطیبۃ: البیت: ۱۶۴

[2] لیکن اگر یہ مقام تلاوت بھی ہو تو شعر میں اس کو ایسے ہی پڑھا جائے گا۔ کیونکہ یہاں اسے ایسے پڑھنا ضروری نہیں ہے جیسے مقاماتِ تلاوت پر ایسے پڑھنے کا لزوم ہے۔ میں نے اس تفریق کی وجوہ اپنی کتاب اللُّحْنِ فِي قِرَاءَةِ القُرآنِ الكَرِيم: ۶۸-۷۰ میں ذکر کی ہیں۔

[3] الزجاج نے ایسے بندے کو جو الف کی مد کو لمبا کر رہا تھا کہا: اگر تو اسے عصر تک لمبا کرتا رہے تو یہ ایک الف ہی رہے گا۔ دیکھئے: الخصائص: ۱۰۳، ۶۳۳، ۶۳۴۔

[4] نون اور تنوین کا واؤ اور یاء کے ساتھ بغیر غنہ کہ مدغم ہونا ہمزہ کی روایت کے خلاف ہے۔ البتہ ہمزہ کے بر خلاف دوری اور کسائی نے خاص طور پر یاء میں ادغام کیا ہے۔ دیکھئے: النَّشْر: ۲/ ۲۴ - ۶۵، وطیبۃ: البیت: ۲۷۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اگر اسے نون ساکن اور تنوین کے اظہار کے ساتھ پڑھا جائے تو اس کی گنجائش بھی ہے۔

۲۳۔اگر حرف وصل کی حالت میں گر جائے اور وقف کی حالت میں ثابت رہے تو میں نے اس پر مستطیل دائرہ لگایا ہے۔بشرطیکہ وہ حرف مدہ مابعد ساکن نہ ہو ۔[1] جیسے شعر نمبر(۱۸۶) میں "فِي الْأَخْفَافِ" ہے۔میں نے یہاں یاء پر مستطیل دائرہ لگایا ہے تاکہ قاری اسے وصل کی صورت میں نہ پڑھے۔

۲۴۔اصل میں بعض قرآنی کلمات پر اعراب قرآنی تلفظ کے معروف اعراب کے بر خلاف آئے ہیں۔ان میں قرآنی تلفظ میں دوسرے اعراب کا آنا بھی ممکن ہے۔اس صورتحال کے باوجود میں نے اصل کو اس کی حالت پر برقرار رکھا ہے۔کیونکہ قرآنی تلفظ کے بیان کرنے کا التزام اس مسئلے میں زیادہ اولیٰ ہے۔البتہ حتمی نہیں ہے۔[2] جب اصل میں اس کے بر خلاف وارد ہو گا تو کسی کے لئے اولی کی اتباع (بالخصوص جب ان میں سے بعض کلمات کی موافقت بعض دوسرے نسخے کرتے ہوں) مناسب نہیں ہے۔

۲۵۔میں نظم کو عروضی قراءت کے مطابق احاطہ ضبط میں لے کر آیا ہوں۔بعض اوقات شعری ضروریات اس کا تقاضا کرتی ہیں، جیسے ہمزہ قطعی کا وصل کے ساتھ پڑھنا۔

۲۶۔نظم میں صلوں کے بارے میں ہر نسخہ خاموش ہے۔میں نے ان صلوں کو نظم کے ساتھ قراءت میں سہولت کی غرض سے شامل کیا ہے۔شعر کے پہلے حصے کے آخر میں وارد ہونے والے صلہ کے اثبات میں میں نے کسی تکلف سے کام نہیں لیا۔کیونکہ یہ طبعا

---

[1] جیسے کہ معلوم ہے کہ حرف مدہ وصل کی صورت میں گر جاتا ہے۔

[2] اس بات کی تائید خود شاطبی رحمہ اللہ سے شان و وقار پر دلالت کرنے والے الفاظ کے بارے میں وارد ہونے والی یہ بات بھی کرتی ہے۔آپ رحمہ اللہ کے شاگرد سخاوی آپ سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: قصید کے ناظم نے اشعار میں طالوت پر رفع اور جالوت پر نصب کی اجازت دی ہے۔رفع بوجہ عطف اور نصب بوجہ حکایت ہے۔الوسیلۃ:۲۹۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہیں، نیز ان کا کثرت کے باوجود برقرار رکھنا اشعار کے حسن منظر میں کمی پیدا کر سکتا ہے۔

۲۷۔ بعض صلے خماسی (فَعولُن) اور بعض خماسی و سباعی (مَفاعیلُن) میں واقع ہوئے ہیں۔ دونوں کے خماسی سے صلہ کو حذف کرنا "القبض" ہے اور سباعی سے صلہ کا حذف "الکف" ہے۔[1]

خماسی (فعولُن) میں القبض اچھا ہے، چنانچہ اسے میں نے برقرار رکھا، جبکہ سباعی میں یہ القبض غیر مناسب ہے، لہذا میں نے اس سے اجتناب کیا ہے۔ اس کے خماسی میں القبض درست تھا لیکن میں نے اصل میں نہ ہونے کی بنا پر اسی طرح اجتناب کیا ہے۔[2]

---

[1] دیکھئے: العروض، لابن جني: ۴۶۔

[2] دمامینی نے (ت: ۸۲۷ھ) اس مسئلہ میں قول کی تحقیق کی ہے، آپ فرماتے ہیں: الزحاف المنفرد سے کیا خوب روایت کی گئی ہے، اور اسی سے ہم جس موقف پر قائم ہیں، وہ یہ ہے: بعض اوقات یہ حسن ہوتا ہے، بعض اوقات صالح اور بعض اوقات قبیح۔

تو حسن وہ ہے کہ جس کا استعمال بہت زیادہ ہو، طبع سلیم رکھنے والے پر اس کا التزام یا عدم التزام برابر ہو، جیسے فَعولُن کے طویل میں القبض کا ہونا۔

قبیح وہ ہے جس کا استعمال قلیل ہو اور طبیعتِ سلیمہ پر اس کا احتمال بھی گراں گزرتا ہو۔ جیسے طویل میں الکف۔

اور صالح وہ ہے جو مذکورہ دونوں حالتوں کے درمیان ہو، لیکن وہ کسی ایک نوع کے ساتھ ملحق نہ ہو، جیسے سباعی طویل میں القبض۔ البتہ اگر اس میں کثرت ہو تو یہ قبیح کی قسم سے مل جاتا ہے۔

شاعر کو چاہیے کہ وہ مذکورہ اصطلاحات کے استعمال میں اسی کا انتخاب کرے جس کو خود اس کا ذوق پسند کرے اور اس کا لانا خود اسے شیریں محسوس ہو۔ ان میں سے کسی کے جواز پر تکیہ کرتے ہوئے وہ غیر پسندیدہ زِحاف (علم عروض میں اس تغیر کو کہتے ہیں جو دوسرے سبب خفیف یا سبب ثقیل میں ہوتا ہے) پر اعتماد کرتے ہوئے اپنے نفس کو رعایت نہ دے۔ بصورت دیگر اس کی نظم کی خوبصورتی میں نقص اور حلاوت میں کمی واقع ہوگی۔ اگرچہ معنی میں کمال کی عمدگی پائی جائے۔

ہاں البتہ بامر مجبوری اور وقت حاجت ان کا استعمال تھوڑا اور بہت ہو تو الگ بات ہے۔

العیون الغامزة، علی خبایا الرامزة ۸۶، وینظر: ۱۴۸، وشرح شفاء العلیل، في نظم الزحافات والعلل: ۱۱۲.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۸۔ جن قرانی کلمات کی طرف میں نے اشارہ کیا ہے ان کو قوسین میں رکھا ہے، جیسے شعر نمبر (۸۰۹) میں (قَبلَ فِيهِمْ)۔

۲۹۔ میں نے نظم کے اشعار کی ترقیم بھی کی ہے، ابواب میں سے ہر باب کے ساتھ میں نے اشعار کی تعداد بھی ملحق کر دی ہے۔

۳۰۔ میں نے علاماتِ ترقیم میں کثرت سے اجتناب کیا ہے، میں نے انہیں غالب طور پر وہیں درج کیا ہے جہاں کوئی اشکال ہو۔ اس کی وجہ مندرجہ ذیل امور ہیں:

اول: الشاطبیہ مکمل طور پر ظاہر (واضح) ہے۔

دوم: امام شاطبیؒ ہر ترجمہ اور مابعد کے درمیان فصل کے لیے حرفِ واو کا استعمال کرتے ہیں۔ سوائے اس جگہ جہاں کوئی اشکال نہ ہو۔ اس کے ساتھ میں نے یہ کام بھی کر دیا ہے کہ جہاں پر وہ واؤ فاصلہ کے لیے نہیں لائے میں نے وہاں فاصلہ کا اندراج کر دیا ہے۔

سوم: بہت زیادہ علامات ترقیم کے استعمال سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اشعار میں بہت سی جگہوں پر لکھنے کے لئے جگہ تنگ پڑ جاتی ہے۔ اس صورت میں خطاط خط کے سائز کو چھوٹا کرنے یا حروف کو آپس میں ملا کر لکھنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں صورتیں غیر پسندیدہ ہیں۔

چہارم: علامات ترقیم کی کثرت سے قصیدہ کے حسن منظر کا وقار مجروح ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بہت سے تراجم پہلے، دوسرے یا دونوں حصے کے اختتام پر ہوتے ہیں۔

۳۱۔ میں نے قرآنی الفاظ کو سرخ، قراء و رُواۃ کے اسماء اور ان کے رموز کو نیلا اور قصیدہ کے نام اور تمام ابواب کے عناوین کو سبز رنگ دیا ہے۔ اس کے علاوہ جو بھی تحریر ہو گی وہ سیاہ رنگ میں ہو گی۔

۳۲۔ تمام مقامات اور مقبول قراءات جہاں قرآنی ضبط نہیں لیکن وہ قصیدہ میں شامل ہیں، جیسے وہ تھے میں نے ان کو ویسے ہی برقرار رکھا ہے۔ البتہ میں نے اسے سیاہ رنگ کے ساتھ نمایاں کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہاں ایسا عارضی حرف آئے جو حذف کا تقاضا کرے میں نے وہاں بھی یہی طریقہ کار اپنایا ہے۔ جیسے شعر نمبر (۸۴۰) میں وَذَكِّرْ يَكُنْ شَافٍ۔ اصل تو یہ ہے کہ نون پر سیاہ رنگ میں سکون آئے۔ کیونکہ یہ قرآنی ضبط میں شامل نہیں ہے۔ مگر اس کے بعد آنے والا شین اس کے اخفا کا تقاضا کرتا ہے۔ لہٰذا میں نے اس کے سکون کو محذوف رکھا ہے۔

۳۳۔ جب کسی بھی کلمے میں دو وجوہ وارد ہوں اور ان میں سے ایک وجہ اصل میں پائی جائے جبکہ دوسری اصل میں نہ ہو۔ ایسی صورت میں میں نے ان دونوں کو اصلِ متن میں برقرار رکھا ہے۔ جو وجہ اصل میں ہے میں نے اسے دوسرے سے ممتاز کرنے کے لیے سرخ رنگ دیا ہے اور جو وجہ اصل میں نہیں ہے میں نے اسے سیاہ ہی رہنے دیا ہے۔ اگرچہ وہ قرآنی کلمہ ہونے کی وجہ سے اصلاً سرخ ہی ہو۔

۳۴۔ اگر اصل کے اصلِ متن میں دونوں وجوہ ثابت ہوں تو ان میں سے میں کسی ایک کو بھی سرخ نہیں کرتا، الّا یہ کہ اس کو سرخ نہ کرنا وہم میں ڈال دے۔[1] جب یہ قرآنی کلمات میں آئیں تو میں ان دونوں وجوہ کو سیاہ نہیں کرتا، الّا یہ کہ ان کا سیاہ نہ کرنا کسی وہم میں مبتلا کر دے۔[2]

۳۵۔ دو وجوہ کا حامل سرخ کلمہ ایک مقام پر آئے جبکہ غیر سرخ کلمہ دوسری جگہ پر آئے تو اس صورت میں یہ معلوم رہنا چاہیے کہ جو اصل میں ضبط ہے وہی سرخی مائل ہے۔ جو سرخی مائل نہیں ہے وہ اصل میں موجود نہیں۔

۳۶۔ اگر قرآنی کلمہ کے اصلِ متن میں دو وجوہ ہوں۔ دونوں میں سے ایک بھی اصل میں موجود نہ ہو۔ قرآنی کلمات کے سرخ ہونے کی بنیاد پر ایسی صورت میں میں دونوں وجوہ کو سرخ کر دیتا ہوں۔ میں انہیں صرف قرآنی ضبط میں نہ ہونے کی صورت میں ہی سیاہ رکھتا ہوں۔

---

[1] دیکھیے: التعليق على البيتين: ۸۴۴، ۱۰۶۸

[2] دیکھیے: التعليق على البيت: ۶۳۲.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۷۔ قرآنی کلمات سے پہلے آنے والی واؤ کو میں سیاہ رہنے دیتا ہوں، اگرچہ یہ قراءت کی اصل میں تو ہیں لیکن اصلاً یہ قرآنی کلمات کا حصہ نہیں ہیں۔ امام شاطبیؒ بعض اوقات انہیں استئناف کے لیے لاتے ہیں تاکہ وہ تراجم کے درمیان فاصلہ لا سکیں اور بعض اوقات انہیں بطور عطف کے بھی لاتے ہیں۔ میں انہیں سرخ نہیں کرتا الّا یہ کہ مجھے قطعی معلوم ہو جائے کہ یہ قرآنی لفظ ہے۔ جیسے شعر نمبر (۹۶۳) میں "وَالْبَحْرِ" ہے۔

۳۸۔ جو چیز ضبطِ نظم کے ساتھ تعلق رکھتی ہے حفظ میں آسانی پیدا کرنے کی غرض سے میں نے انہیں حاشیہ میں رکھنے کی بجائے اسے اس کے بعد ہی رکھا ہے۔ اسی لیے میں نے اس بات کا التزام کیا ہے کہ ہر صحیفہ میں اشعار کی ترتیب علامہ ضبّاع کی ترتیب کے موافق ہو۔ اس ترتیب پر شیخ تمیم نے بھی کافی محنت کی ہے۔ میں نے اس ترتیب کے بر خلاف یاد کرنے میں (تقریباً اسی سال ہو گئے ہیں) حافظین کو بہت مشقت میں دیکھا ہے۔ ایسے یاد کرنے والوں کی تعداد بہت کثیر ہے۔

ضبط پر اشعار کی ترتیب کو میں نے دلیل بنایا ہے۔ پھر اشعار کے بعد میں نے ان کے ضبط کی مراد کو درج کیا ہے۔ نیز قرآنی کلمات کو قرآنی تلفظ کے مطابق لفظاً اور ضبطاً معروف قوسین میں ممتاز رکھا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خطی نسخوں کی تصاویر:

نسخہ چسٹر بیٹی کے ابتداء میں سے ایک تصویر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

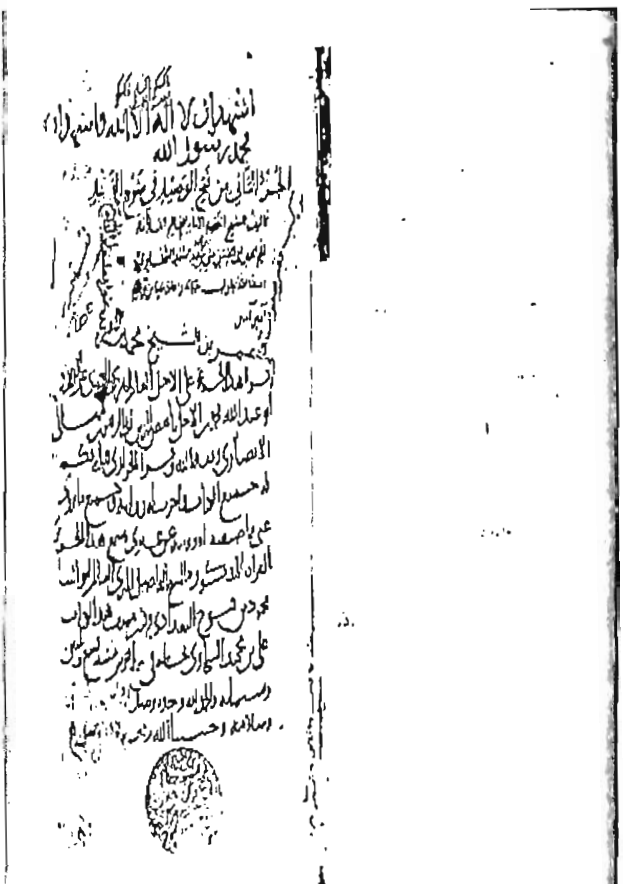

نسخہ دار الکتب المصریہ کے غلاف کی تصویر، جس میں امام سخاویؒ کا اجازہ بنام محمد الانصاری بھی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

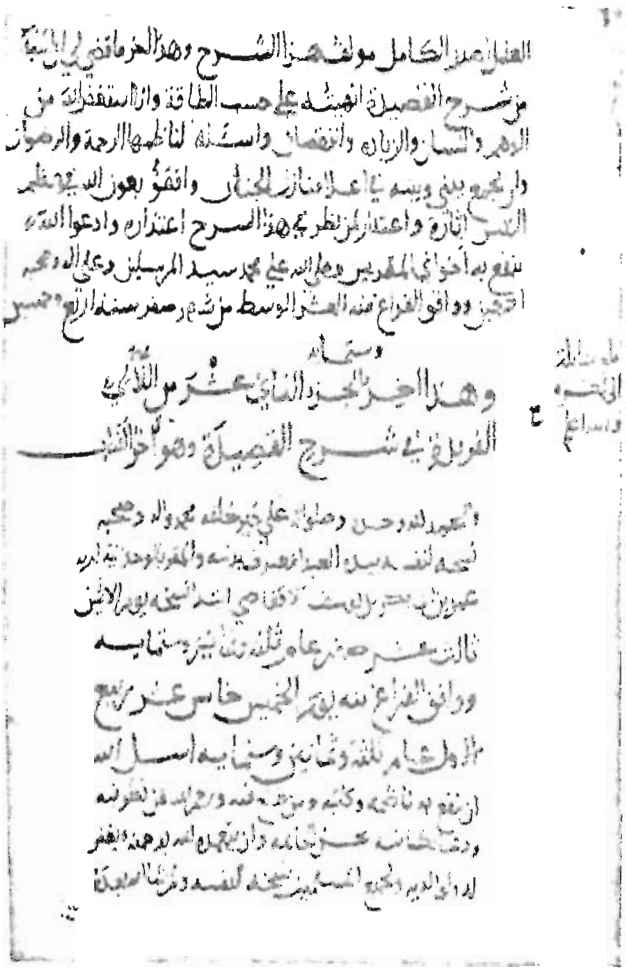

نسخہ مرکز الحکومی قرۃ مصطفی کے خاتمہ کی تصویر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

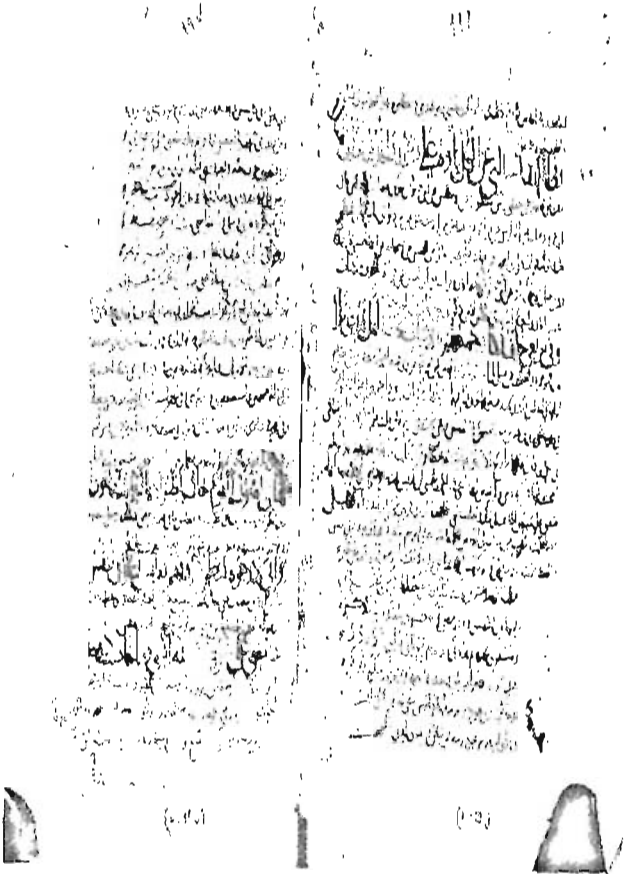

نسخہ مکتبہ احمدیہ کے خاتمہ کی تصویر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

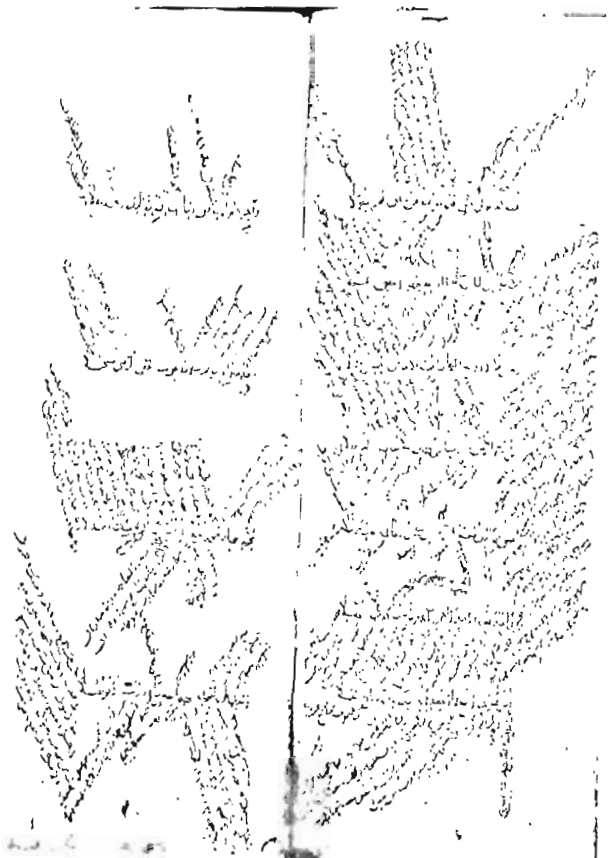

نسخہ مکتبہ مکۃ المکرمہ میں شاطبیہ کے اختتام کی تصویر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

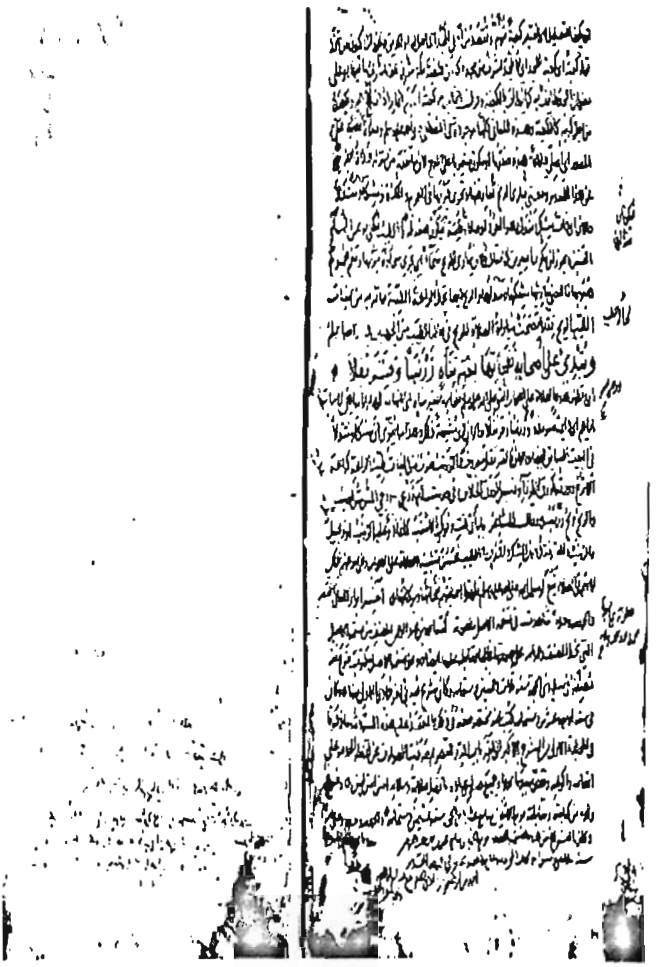

نسخہ مکتبہ برلین کے خاتمہ کی تصویر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِيَاضِي

مَتَنُ الشَّاطَبِيَّة

اَلْمُسَمّٰى

حِرْزُ الْأَمَانِي وَوَجْهُ التَّهَانِي

نَظْمُ الْإِمَامِ: قَاسِمِ بْنِ فِيْرُّهِ بْنِ خَلَفِ بْنِ اَحْمَدَ الرُّعَيْنِيِّ الشَّاطِبِيِّ الْأُنْدَلَسِيِّ

علىٰ أُصوله

عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ الغَامِدِيُّ الْمَكِّيُّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدمة

1	بَدَأْتُ بِبِسْمِ اللهِ فِي النَّظْمِ أَوَّلَا	تَبَارَكَ رَحْمَانًا رَحِيمًا وَمَوْئِلَا
2	وَثَنَّيْتُ: صَلَّى اللهُ رَبِّي عَلَى الرِّضَا	مُحَمَّدِنِ الْمُهْدَى إِلَى النَّاسِ مُرْسَلَا
3	وَعِتْرَتِهِ ے ثُمَّ الصَّحَابَةِ ثُمَّ مَنْ	تَلَاهُمْ عَلَى الْإِحْسَانِ بِالْخَيْرِ وُبِّلَا
4	وَثَلَّثْتُ: أَإِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ دَائِمًا	وَمَا لَيْسَ مَبْدُوءًا بِهِ ے أَجْذَمُ الْعَلَا
5	وَبَعْدُ: فَحَبْلُ اللهِ فِينَا كِتَابُهُ	فَجَاهِدْ بِهِ ے حَبْلَ الْعِدَا مُتَحَبِّلَا
6	وَأَخْلِقْ بِهِ ے إِذْ لَيْسَ يُخْلِقُ جِدَّةً	جَدِيدًا مُوَالِيهِ ے عَلَى الْجِدِّ مُقْبِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7	وَقَارِئُهُ الْمَرْضِيُّ قَرَّ مِثَالُهُ	كَالُاتْرُجِّ حَالَيْهِ ے مُرِيحًا وَّمُوْكِلَا
8	هُوَ الْمُرْتَضٰى أُمًّا إِذَا كَانَ أُمَّهً	وَيَمَّمَهُ , ظِلُّ الرَّزَانَةِ قَنْقَلَا
9	هُوَ الْحُرُّ إِنْ كَانَ الْحَرِيَّ حَوَارِيًا	لَهُ , بِتَحَرِّيْهِ ے إِلَىٰ أَنْ تَنَبَّلَا
10	وَإِنَّ كِتَابَ اللهِ أَوْثَقُ شَافِعٍ	وَأَغْنَىٰ غَنَاءٍ وَّاهِبًا مُّتَفَضِّلَا
11	وَخَيْرُ جَلِيْسٍ لَّا يُمَلُّ حَدِيْثُهُ	وَتَرْدَادُهُ , يَزْدَادُ فِيْهِ تَجَمُّلَا
12	وَحَيْثُ الْفَتَىٰ يَرْتَاعُ فِيْ ظُلُمَاتِهِ	مِنَ الْقَبْرِ يَلْقَاهُ , سَنًّا مُّتَهَلِّلَا
13	هُنَالِكَ يَهْنِيْهِ ے مَقِيْلًا وَّرَوْضَةً	وَمِنْ أَجْلِهِ ے فِيْ ذُرْوَةِ الْعِزِّ يُجْتَلَىٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

14	يُنَاشِدُ فِيْ إِرْضَائِهِ ے لِحَبِيْبِهِ	وَأَجْدِرُ بِهِ ے سُؤْلًا إِلَيْهِ مُوَصَّلَا
15	فَيَا أَيُّهَا الْقَارِيْ بِهِ ے مُتَمَسِّكًا	مُجِلًّا لَهُ, فِيْ كُلِّ حَالٍ مُبَجِّلَا
16	هَنِيْئًا مَّرِيْئًا وَالِدَاكَ عَلَيْهِمَا	مَلَابِسُ أَنْوَارٍ مِّنَ التَّاجِ وَالْحُلَىٰ
17	فَمَا ظَنُّكُمْ بِالنَّجْلِ عِنْدَ جَزَائِهِ	أُوْلَئِكَ أَهْلُ اللهِ وَالصَّفْوَةُ الْمَلَا
18	أُولُو الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ وَالصَّبْرِ وَالتُّقَىٰ	حُلَاهُمْ بِهَا جَاءَ الْقُرَانُ مُفَصَّلَا
19	عَلَيْكَ بِهَا مَا عِشْتَ فِيْهَا مُنَافِسًا	وَبِعْ نَفْسَكَ الدُّنْيَا بِأَنْفَاسِهَا الْعُلَا
20	جَزَى اللهُ بِالْخَيْرَاتِ عَنَّا أَئِمَّةً	لَنَا نَقَلُوا الْقُرْانَ عَذْبًا وَسَلْسَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

21	فَمِنْهُمْ بُدُوْرٌ سَبْعَةٌ قَدْ تَوَسَّطَتْ	سَمَاءَ الْعُلَا وَالْعَدْلِ زُهْرًا وَّكُمَّلَا
22	لَهَا شُهُبٌ عَنْهَا اسْتَنَارَتْ فَنَوَّرَتْ	سَوَادَ الدُّجَىٰ حَتّٰى تَفَرَّقَ وَانْجَلَىٰ
23	وَسَوْفَ تَرَاهُمْ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ	مَعَ اثْنَيْنِ مِنْ أَصْحَابِهٖ ے مُتَمَثِّلَا
24	تَخَيَّرَهُمْ نُقَّادُهُمْ كُلَّ بَارِعٍ	وَلَيْسَ عَلَىٰ قُرْانِهٖ ے مُتَأَكِّلَا
25	فَأَمَّا الْكَرِيْمُ السِّرِّ فِي الطِّيْبِ نَافِعٌ	فَذَاكَ الَّذِيْ اخْتَارَ الْمَدِيْنَةَ مَنْزِلَا
26	وَقَالُوْنُ عِيْسَىٰ ثُمَّ عُثْمَانُ وَرْشُهُمْ	بِصُحْبَتِهِ الْمَجْدَ الرَّفِيْعَ تَأَثَّلَا
27	وَمَكَّةُ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْهَا مُقَامُهُ	هُوَ ابْنُ كَثِيْرٍ كَاثِرُ الْقَوْمِ مُعْتَلَىٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

28	رَوىٰ أَحْمَدُ الْبَزِّيْ لَهُ , وَمُحَمَّدٌ	عَلَى سَنَدٍ - وَّهُوَ الْمُلَقَّبُ قُنْبُلَا
29	وَأَمَّا الْإِمَامُ الْمَازِنِيُّ صَرِيْحُهُمْ	أَبُوْ عَمْرٍو الْبَصْرِيْ فَوَالِدُهُ الْعَلَا
30	أَفَاضَ عَلَىٰ يَحْيَى الْيَزِيْدِيِّ سَيْبَهُ	فَأَصْبَحَ بِالْعَذْبِ الْفُرَاتِ مُعَلَّلَا
31	أَبُوْ عُمَرَ الدُّوْرِيْ وَصَالِحُهُمْ أَبُوْ	شُعَيْبٍ هُوَ السُّوْسِيُّ عَنْهُ تَقَبَّلَا
32	وَأَمَّا دِمَشْقُ الشَّامِ دَارُ ابْنِ عَامِرٍ	فَتِلْكَ بِعَبْدِ اللّٰهِ طَابَتْ مُحَلَّلَا
33	هِشَامٌ وَّعَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ انْتِسَابُهُ	لِذَكْوَانَ، بِالْإِسْنَادِ عَنْهُ تَنَقَّلَا
34	وَبِالْكُوْفَةِ الْغَرَّاءِ مِنْهُمْ ثَلَاثَةٌ	أَذَاعُوْا فَقَدْ ضَاعَتْ شَذًا وَّقَرَنْفُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

35	فَأَمَّا أَبُوْ بَكْرٍ وَّعَاصِمٌ ۞ اسْمُهُ	فَشُعْبَةُ رَاوِيْهِ الْمُبَرِّزُ أَفْضَلَا
36	وَذَاكَ ابْنُ عَيَّاشٍ أَبُوْ بَكْرٍ الرِّضَا	وَحَفْصٌ وَبِالْإِتْقَانِ كَانَ مُفَضَّلَا
37	وَحَمْزَةُ مَا أَزْكَاهُ مِنْ مُتَوَرِّعٍ	إِمَامًا صَبُوْرًا لِلْقُرَانِ مُرَتِّلَا
38	رَوَىٰ خَلَفٌ عَنْهُ, وَخَلَّادٌ الَّذِيْ	رَوَاهُ سُلَيْمٌ مُتْقَنًا وَّمُحَصَّلَا
39	وَأَمَّا عَلِيٌّ فَالْكِسَائِيُّ نَعْتُهُ	لِمَا كَانَ فِي الْإِحْرَامِ فِيْهِ تَسَرْبَلَا
40	رَوَىٰ لَيْثُهُمْ عَنْهُ, أَبُو الْحَارِثِ الرِّضَا	وَحَفْصٌ هُوَ الدُّوْرِيُّ وَفِي الذِّكْرِ قَدْ خَلَا
41	أَبُوْ عَمْرِهِمْ وَالْيَحْصَبِيُّ ابْنُ عَامِرٍ	صَرِيْحٌ وَبَاقِيْهِمْ أَحَاطَ بِهِ الْوَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

42	لَهُمْ طُرُقٌ يَّهْدِيْ بِهَا كُلُّ طَارِقٍ	وَلَا طَارِقٌ يُّخْشَىٰ بِهَا مُتَمَحِّلَا
43	وَهُنَّ اللَّوَاتِيْ لِلْمُوَاتِيْ نَصَبْتُهَا	مَنَاصِبَ فَانْصَبْ فِيْ نِصَابِكَ مُفْضِلَا
44	وَهَا أَنَا ذَا أَسْعَىٰ لَعَلَّ حُرُوْفَهُمْ	يَطُوْعُ بِهَا نَظْمُ الْقَوَافِيْ مُسَهَّلَا
45	جَعَلْتُ أَبَا جَادٍ عَلَىٰ كُلِّ قَارِئٍ	دَلِيْلًا عَلَى الْمَنْظُوْمِ أَوَّلَ أَوَّلَا
46	وَمِنْ بَعْدِ ذِكْرِيْ الْحَرْفَ أُسْمِيْ رِجَالَهُ	مَتَىٰ تَنْقَضِيْ اِتْيَانُكَ بِالْوَاوِ فَيْصَلَا
47	سِوَىٰ أَحْرُفٍ لَّا رِيْبَةٌ فِيْ اتِّصَالِهَا	وَبِاللَّفْظِ أَسْتَغْنِيْ عَنِ الْقَيْدِ إِنْ جَلَا
48	وَرُبَّ مَكَانٍ كَرَّرَ الْحَرْفَ قَبْلَهَا	لِمَا عَارِضٍ وَّالْأَمْرُ لَيْسَ مُهَوِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

49	وَمِنْهُنَّ لِلْمَكِّيِّ: تَاءٌ مُثَلَّثٌ	وَسِتَّتُهُمْ: بِالْخَاءِ لَيْسَ بِأَغْفَلَا
50	عَنَيْتُ الْأُلَىٰ أَثْبَتُّهُمْ بَعْدَ نَافِعٍ	وَكُوفٍ وَّشَامٍ: ذَالُهُمْ لَيْسَ مُغْفَلَا
51	وَكُوفٍ مَّعَ الْمَكِّيِّ بِالظَّاءِ مُعْجَمًا	وَكُوفٍ وَّبَصْرٍ غَيْنُهُمْ لَيْسَ مُهْمَلَا
52	وَذُو النَّقْطِ شِينٌ لِلْكِسَائِي وَحَمْزَةٍ	وَقُلْ فِيهِمَا مَعْ شُعْبَةٍ: صُحْبَةٌ تَلَا
53	صِحَابٌ: هُمَا مَعْ حَفْصِهِمْ عَمَّ: نَافِعٌ	وَشَامٍ، سَمَا: فِي نَافِعٍ وَّفَتَى الْعَلَا
54	وَمَكٍّ، وَّحَقٌّ: فِيهِ وَابْنِ الْعَلَاءِ قُلْ	وَقُلْ فِيهِمَا وَالْيَحْصَبِيِّ: نَفَرٌ حَلَا
55	وَحِرْمِيٌّ: الْمَكِّيُّ فِيهِ وَنَافِعٌ	وَحِصْنٌ: عَنِ الْكُوفِيِّ وَنَافِعِهِمْ عَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

56	وَمَهْمَا أَتَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ بَعْدُ كَلِمَةٌ	فَكُنْ عِنْدَ شَرْطِيْ وَاقْضِ بِالْوَاوِ فَيْصَلَا
57	وَمَا كَانَ ذَا ضِدٍّ فَإِنِّيْ بِضِدِّهِ	غَنِيٌّ. فَرَاجِمْ بِالذَّكَاءِ لِتَفْضُلَا
58	كَمَدٍّ وَّإِثْبَاتٍ وَّفَتْحٍ وَّمُدْغَمٍ	وَهَمْزٍ وَّنَقْلٍ وَّاخْتِلَاسٍ تَحَصَّلَا
59	وَجَزْمٍ وَّتَذْكِيْرٍ وَّغَيْبٍ وَّخِفَّةٍ	وَجَمْعٍ وَّتَنْوِيْنٍ وَّتَحْرِيْكِ اعْمِلَا
60	وَحَيْثُ جَرَى التَّحْرِيْكُ غَيْرَ مُقَيَّدٍ	هُوَ الْفَتْحُ وَالْإِسْكَانُ اخَاهُ مَنْزِلَا
61	وَاخَيْثُ بَيْنَ النُّوْنِ وَالْيَا وَفَتْحِهِمْ	وَكَسْرٍ. وَبَيْنَ النَّصْبِ وَالْخَفْضِ مُنْزِلَا
62	وَحَيْثُ أَقُوْلُ الضَّمُّ وَالرَّفْعُ سَاكِتًا	فَغَيْرُهُمُ بِالْفَتْحِ وَالنَّصْبِ أَقْبَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

63	وَفِي الرَّفْعِ وَالتَّذْكِيرِ وَالْغَيْبِ جُمْلَةٌ	عَلَىٰ لَفْظِهَا أَطْلَقْتُ مَنْ قَيَّدَ الْعُلَا
64	وَقَبْلَ وَبَعْدَ الْحَرْفِ: ائْتِ بِكُلِّ مَا	رَمَزْتُ بِهِ ے فِي الْجَمْعِ إِذْ لَيْسَ مُشْكِلَا
65	وَسَوْفَ أُسَمِّي حَيْثُ يَسْمَحُ نَظْمُهُ	بِهِ ے مُوضِحًا جِيدًا مُعَمًّا وَمُخْوِلَا
66	وَمَنْ كَانَ ذَا بَابٍ لَّهُ, فِيهِ مَذْهَبٌ	فَلَا بُدَّ أَنْ يُسْمَىٰ فَيُدْرَىٰ وَيُعْقَلَا
67	أَهَلَّتْ فَلَبَّتْهَا الْمَعَانِي لُبَابُهَا	وَصُغْتُ بِهَا مَا سَاغَ عَذْبًا مُسَلْسَلَا
68	وَفِي يُسْرِهَا التَّيْسِيرُ رُمْتُ اخْتِصَارَهُ	فَأَجْنَتْ بِعَوْنِ اللهِ مِنْهُ مُؤَمَّلَا
69	وَأَلْفَافُهَا زَادَتْ بِنَشْرِ فَوَائِدٍ	فَلَفَّتْ حَيَاءً وَجْهَهَا أَنْ تُفَضَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

70	وَسَمَّيْتُهَا :"حِرْزَ الْاَمَانِيْ" تَيَمُّنًا	وَوَجْهَ التَّهَانِيْ فَاهْنِهِ ے ، مُتَقَبَّلَا
71	وَنَادَيْتُ اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ سَامِعٍ	أَعِذْنِيْ مِنَ التَّسْمِيْعِ قَوْلًا وَّمَفْعَلَا
72	إِلَيْكَ يَدِيْ مِنْكَ الْأَيَادِيْ تَمُدُّهَا	أَجِرْنِيْ فَلَا أَجْرِيْ بِجَوْرٍ فَأَخْطَلَا
73	أَمِيْنَ وَأَمْنًا لِلْأَمِيْنِ بِسِرِّهَا	وَإِنْ عَثَرَتْ فَهُوَ الْأَمُوْنُ تَحَمُّلَا
74	أَقُوْلُ لِحُرٍّ وَالْمُرُوْءَةُ مَرْؤُهَا	لِإِخْوَتِهِ الْمِرْاٰةُ ذُوْ النُّوْرِ مِكْحَلَا :
75	أَخِيْ -أَيُّهَا الْمُجْتَازُ نَظْمِيْ بِبَابِهِ	يُنَادِيْ عَلَيْهِ ے كَاسِدَ السُّوْقِ. أَجْمِلَا
76	وَظُنَّ بِهِ ے خَيْرًا وَّسَامِحْ نَسِيْجَهُ	بِالْإِغْضَاءِ وَالْحُسْنٰى وَإِنْ كَانَ هَلْهَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

77	وَسَلِّمْ لِإِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ: إِصَابَةٌ	وَالْأُخْرَى اجْتِهَادٌ رَامَ صَوْبًا فَأَمْحَلَا
78	وَإِنْ كَانَ خَرْقٌ فَادْرِكْهُ بِفَضْلَةٍ	مِنَ الْحِلْمِ وَلْيُصْلِحْهُ مَنْ جَادَ مِقْوَلَا
79	وَقُلْ - صَادِقًا -: لَوْلَا الْوِئَامُ وَرُوْحُهُ	لَطَاحَ الْأَنَامُ الْكُلُّ فِي الْخُلْفِ وَالْقِلَى
80	وَعِشْ سَالِمًا صَدْرًا وَعَنْ غِيْبَةٍ فَغِبْ	تُحَضَّرْ حِظَارَ الْقُدْسِ أَنْقَى مُغَسَّلَا
81	وَهٰذَا زَمَانُ الصَّبْرِ مَنْ لَكَ بِالَّتِيْ	كَقَبْضٍ عَلَى جَمْرٍ فَتَنْجُوْ مِنَ الْبَلَا
82	وَلَوْ أَنَّ عَيْنًا سَاعَدَتْ لتَوَكَّفَتْ	سَحَائِبُهَا بِالدَّمْعِ دِيْمًا وَهُطَّلَا
83	وَلٰكِنَّهَا عَنْ قَسْوَةِ الْقَلْبِ قَحْطُهَا	فَيَا ضَيْعَةَ الْأَعْمَارِ تَمْشِيْ سَبَهْلَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

84	بِنَفْسِيْ مَنِ اسْتَهْدَىٰ إِلَى اللهِ وَحْدَهُ	وَكَانَ لَهُ الْقُرْاٰنُ شِرْبًا وَّمَغْسَلَا
85	وَطَابَتْ عَلَيْهِ ے أَرْضُهُ , فَتَفَتَّقَتْ	بِكُلِّ عَبِيْرٍ حِيْنَ أَصْبَحَ مُخْضَلَا
86	فَطُوْبَىٰ لَهُ وَالشَّوْقُ يَبْعَثُ هَمَّهُ	وَزَنْدُ الْأَسَىٰ يَهْتَاجُ فِيْ الْقَلْبِ مُشْعِلَا
87	هُوَ الْمُجْتَبَىٰ يَغْدُوْ عَلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ	قَرِيْبًا غَرِيْبًا مُّسْتَمَالًا مُّؤَمَّلَا
88	يَعُدُّ جَمِيْعَ النَّاسِ مَوْلًىٰ لِأَنَّهُمْ	عَلَىٰ مَا قَضَاهُ اللهُ يَجْرُوْنَ أَفْعُلَا
89	يَرَىٰ نَفْسَهُ بِالذَّمِّ أَوْلَىٰ لِأَنَّهَا	عَلَى الْمَجْدِ لَمْ تَلْعَقْ مِنَ الصَّبْرِ وَالْأَلَا
90	وَقَدْ قِيْلَ كُنْ كَالْكَلْبِ يُقْصِيْهِ أَهْلُهُ	وَمَا يَأْتَلِيْ فِيْ نُصْحِهِمْ مُّتَبَذِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

91	لَعَلَّ إِلٰهَ الْعَرْشِ يَا إِخْوَتِي يَقِي	جَمَاعَتَنَا كُلَّ الْمَكَارِهِ هَوَّلَا
92	وَيَجْعَلُنَا مِمَّنْ يَكُونُ كِتَابُهُ	شَفِيعًا لَهُمْ، إِذْ مَا نَسُوهُ فَيَمْحَلَا
93	وَبِاللهِ حَوْلِي وَاعْتِصَامِي وَقُوَّتِي	وَمَالِيَ إِلَّا سِتْرُهُ, مُتَجَلِّلَا
94	فَيَا رَبِّ أَنْتَ اللهُ حَسْبِيَ وَعُدَّتِي	عَلَيْكَ اعْتِمَادِي ضَارِعًا مُتَوَكِّلَا

بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ

95	إِذَا مَا أَرَدْتَ الدَّهْرَ تَقْرَأُ فَاسْتَعِذْ	جِهَارًا مِنَ الشَّيْطَانِ بِاللهِ مُسْجَلَا
96	عَلَى مَا أَتَى فِي النَّحْلِ يُسْرًا وَإِنْ تَزِدْ	لِرَبِّكَ تَنْزِيهًا فَلَسْتَ مُجَهِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

97	وَقَدْ ذَكَرُوْا لَفْظَ الرَّسُوْلِ فَلَمْ يَزِدْ	وَلَوْ صَحَّ هٰذَا النَّقْلُ لَمْ يُبْقِ مُجْمَلَا
98	وَفِيْهِ مَقَالٌ فِي الْأُصُوْلِ فُرُوْعُهُ	فَلَا تَعْدُ مِنْهَا بَاسِقًا وَّمُظَلِّلَا
99	وَإِخْفَاؤُهُ فَضْلٌ أَبَاهُ وُعَاتُنَا	وَكَمْ مِّنْ فَتًى كَالْمَهْدَوِيِّ فِيْهِ أَعْمَلَا

بَابُ الْبَسْمَلَةِ

100	وَبَسْمَلَ بَيْنَ السُّوْرَتَيْنِ بِسُنَّةٍ	رِجَالٌ نَّمَوْهَا دِرْيَةً وَّتَحَمُّلَا
101	وَوَصْلُكَ بَيْنَ السُّوْرَتَيْنِ فَصَاحَةٌ	وَصِلْ وَاسْكُتَنْ كُلٌّ جَلَا يَاهُ حَصَّلَا
102	وَلَا نَصَّ كُلًّا حُبَّ وجْهٌ ذَكَرْتُهُ	وَفِيْهَا خِلَافٌ جِيْدُهُ وَاضِحُ الطُّلَىٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

103	وسَكْتُهُمُ الْمُخْتَارُ دُوْنَ تَنَفُّسٍ	وَبَعْضُهُمُ فِي الْأَرْبَعِ الزُّهْرِ بَسْمَلَا
104	لَهُمْ دُوْنَ نَصٍّ وَّهُوَ فِيْهِنَّ سَاكِتٌ	لِحَمْزَةَ فَافْهَمْهُ وَلَيْسَ مُخَذِّلَا
105	وَمَهْمَا تَصِلْهَا أَوْ بَدَأْتَ بَرَاءَةً	لِتَنْزِيْلِهَا بِالسَّيْفِ لَسْتَ مُبَسْمِلَا
106	وَلَا بُدَّ مِنْهَا فِيْ ابْتِدَائِكَ سُوْرَةً	سِوَاهَا وَفِي الْأَجْزَاءِ خَيِّرْ مَنْ تَلَا
107	وَمَهْمَا تَصِلْهَا مَعْ أَوَاخِرِ سُوْرَةٍ	فَلَا تَقِفَنَّ الدَّهْرَ فِيْهَا فَتَثْقُلَا

سُوْرَةُ أُمِّ الْقُرْاٰنِ

108	وَمَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ رَاوِيْهِ نَاصِرٌ	وَعَنْدَ صِرَاطٍ وَّالصِّرَاطِ لِ قُنْبُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

109	بِحَيْثُ أَتَىٰ وَالصَّادَ زَايًا أَشِمَّهَا	لَدَىٰ خَلَفٍ وَّاشْمِمْ لِخَلَّادٍ الْاَوَّلَا
110	عَلَيْهُمْ إِلَيْهُمْ حَمْزَةٌ وَّلَدَيْهُمُ	جَمِيْعًا بِضَمِّ الْهَاءِ وَقْفًا وَّمَوْصِلَا
111	وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ	دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهِ جَلَا
112	وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِ الْقَطْعِ صِلْهَا لِوَرْشِهِمْ	وَأَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
113	وَمِنْ دُوْنِ وَصْلٍ ضَمُّهَا قَبْلَ سَاكِنٍ	لِكُلٍّ وَبَعْدَ الْهَاءِ كَسْرُ فَتَى الْعَلَا
114	مَعَ الْكَسْرِ قَبْلَ الْهَا أَوِ الْيَاءِ سَاكِنًا	وَفِي الْوَصْلِ كَسْرُ الْهَاءِ بِالضَّمِّ شَمْلَلَا
115	كَمَا: بِهِمُ الْاَسْبَابُ ثُمَّ عَلَيْهِمُ الـ	ـقِتَالُ وَقِفْ لِلْكُلِّ بِالْكَسْرِ مُكْمِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْإِدْغَامِ الْكَبِيْرِ

116	وَدُوْنَكَ الْإِدْغَامَ الْكَبِيْرَ وَقُطْبُهُ	أَبُوْ عَمْرٍو وَالْبَصْرِيُّ فِيْهِ تَحَفَّلَا
117	فَفِيْ كَلِمَةٍ عَنْهُ, مَنَاسِككُمْ, وَمَا	سَلَكَكُمْ وَبَاقِيْ الْبَابِ لَيْسَ مُعَوَّلَا
118	وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كَلِمَتَيْهِمَا	فَلَا بُدَّ مِنْ إِدْغَامِ مَا كَانَ أَوَّلَا
119	كَيَعْلَمُ مَا, فِيْهِ هُدًى وَّطُبِعَ عَلَى	قُلُوْبِهِمُ, وَالْعَفْوَ وَأْمُرْ تَمَتَّلَا
120	إِذَا لَمْ يَكُنْ تَا مُخْبِرٍ أَوْ مُخَاطَبٍ	أُوِ الْكَتَسِيْ تَنْوِيْنَهُ, أَوْ مُثَقَّلَا
121	كَكُنْتُ تُرَابًا, أَنْتَ تُكْرِهُ, وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ وَّأَيْضًا تَمَّ مِيْقَاتُ مُثِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

122	وَقَدْ أَظْهَرُوْا فِي الْكَافِ يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ	إِذِ النُّوْنُ تُخْفٰى قَبْلَهَا لِتُجَمَّلَا
123	وَعِنْدَهُمُ الْوَجْهَانِ فِيْ كُلِّ مَوْضِعٍ	تَسَمَّىٰ لِأَجْلِ الْحَذْفِ فِيْهِ مُعَلَّلَا
124	كَيَبْتَغِ مَجْزُوْمًا ، وَإِنْ يَّكُ كَذِبًا	وَيَخْلُ لَكُمْ عَنْ عَالِمٍ طَيِّبِ الْخَلَا
125	وَيَا قَوْمِ مَالِيْ ثُمَّ يَا قَوْمِ مَنْ بِلَا	خِلَافٍ عَلَى الْإِدْغَامِ لَا شَكَّ أُرْسِلَا
126	وَإِظْهَارُ قَوْمٍ ءَالَ لُوْطٍ لِكَوْنِهِ	قَلِيْلَ حُرُوْفٍ رَدَّهُ ، مَنْ تَنَبَّلَا
127	بِإِدْغَامِ لَكَ كَيْدًا وَلَوْ حَجَّ مُظْهِرٌ	بِإِعْلَالِ ثَانِيْهِ ے إِذَا صَحَّ لَا عْتَلَىٰ
128	فَإِبْدَالُهُ ، مِنْ هَمْزَةٍ هَاءُ ثَ أَصْلُهَا	وَقَدْ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ: مِنْ وَاوِ ابْدِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

129	وَوَاوُ هُوَ الْمَضْمُوْمِ هَاءً كَهُوْ وَمَنْ	فَأَدْغِمْ وَمَنْ يُّظْهِرْ فَبِالْمَدِّ عَلَّلَا
130	وَيَأْتِيَ يَوْمٌ أَدْغَمُوْهُ وَنَحْوُهُ	وَلَا فَرْقَ يُنْجِيْ مَنْ عَلَى الْمَدِّ عَوَّلَا
131	وَقَبْلَ يَئِسْنَ الْيَاءُ فِي الْغَيِّ عَارِضٌ	سُكُوْنًا أَوِ اصْلًا فَهُوَ يُظْهِرُ مُسْهِلَا

بَابُ إِدْغَامِ الْحَرْفَيْنِ الْمُتَقَارِبَيْنِ فِيْ كَلِمَةٍ وَّفِيْ كَلِمَتَيْنِ

132	وَإِنْ كَلِمَةٌ حَرْفَانِ فِيْهَا تَقَارَبَا	فَإِدْغَامُهُ لِلْقَافِ فِي الْكَافِ مُجْتَلَىٰ
133	وَهَذَا إِذَا مَا قَبْلَهُ مُتَحَرِّكٌ	مُبِيْنٌ وَبَعْدَ الْكَافِ مِيْمٌ تَخَلَّلَا
134	كَيَرْزُقْكُمُ وَاثَّاقَلْتُمُ وَخَلَقْكُمُ	وَمِيْثَاقَكُمْ أَظْهِرْ وَنَرْزُقْكَ انْجَلَىٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

135	وَإِدْغَامُ ذِي التَّحْرِيمِ طَلَّقَكُنَّ قُلْ	أَحَقٌّ وَبِالتَّأْنِيثِ وَالْجَمْعِ أُثْقِلَا
136	وَمَهْمَا يَكُونَا كَلِمَتَيْنِ فَمُدْغِمٌ	أَوَائِلَ كِلْمِ الْبَيْتِ بَعْدُ عَلَى الْوِلَا
137	شِفَا لَمْ تَضِقْ نَفْسًا بِهَا رُمْ دَوَا ضَنٍ	ثَوَىٰ كَانَ ذَا حُسْنٍ سَأَىٰ مِنْهُ قَدْ جَلَا
138	إِذَا لَمْ يُنَوَّنْ أَوْ يَكُنْ تَا مُخَاطَبٍ	وَمَا لَيْسَ مَجْزُومًا وَلَا مُتَثَقِّلَا
139	فَزُحْزِحَ غَيْنِ النَّارِ الَّذِي حَاهُ مُدْغَمٌ	وَفِي الْكَافِ قَافٌ وَهُوَ فِي الْقَافِ أُدْخِلَا
140	خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ، لَّكَ قُصُورًا وَأُظْهِرَا	إِذَا سَكَنَ الْحَرْفُ الَّذِي قَبْلُ أُقْبِلَا
141	وَفِي ذِي الْمَعَارِجِ تَّعْرُجُ الْجِيمُ مُدْغَمٌ	وَمِنْ قَبْلُ أَخْرَجَ شَطْأَهُ قَدْ تَثَقَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

142	وَعِنْدَ سَبِيْلًا شِيْنُ ذِي الْعَرْشِ مُدْغَمٌ	وَضَادُ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ مُدْغَمًا تَلَا
143	وَفِيْ زُوِجَتْ سِيْنُ النُّفُوْسِ وَمُدْغَمٌ	لَهُ الرَّأْسُ شَيْبًا بِاخْتِلَافٍ تَوَصَّلَا
144	وَلِلدَّالِ كِلْمٌ: تُرْبُ سَهْلٍ ذَكَا شَذًا	ضَفَا ثُمَّ زُهْدٌ صِدْقُهُ, ظَاهِرٌ جَلَا
145	وَلَمْ تُدَّغَمْ مَفْتُوْحَةٌ بَعْدَ سَاكِنٍ	بِحَرْفٍ بِغَيْرِ التَّاءِ فَاعْلَمْهُ وَاعْمَلَا
146	وَفِيْ عَشْرِهَا وَالطَّاءِ تُدْغَمُ تَاؤُهَا	وَفِيْ أَحْرُفٍ وَجْهَانِ عَنْهُ تَهَلَّلَا
147	فَمَعْ حُمِّلُوْا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ .الزَّكَاةَ قُلْ	وَقُلْ ءَاتِ ذَا الْ. وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ عَلَا
148	وَفِيْ جِئْتِ شَيْئًا أَظْهَرُوْا لِخِطَابِهِ	وَنُقْصَانِهِ ے وَالْكَسْرُ الِادْغَامَ سَهَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

149	وَفِي خَمْسَةٍ وَّهِيَ الْأَوَائِلُ ثَاؤُهَا	وَفِي الصَّادِ ثُمَّ السِّيْنِ ذَالٌ تَدَخَّلَا
150	وَفِي اللَّامِ رَاءٌ وَّهِيَ فِي الرَّا وَأُظْهِرَا	إِذَا انْفَتَحَا بَعْدَ الْمُسَكَّنِ مُنْزَلَا
151	سِوَىٰ قَالَ . ثُمَّ النُّوْنُ تُدْغَمُ فِيْهِمَا	عَلَىٰ إِثْرِ تَحْرِيْكٍ سِوَىٰ نَحْنُ مُسْجَلَا
152	وَتُسْكَنُ عَنْهُ الْمِيْمُ مِنْ قَبْلِ بَائِهَا	عَلَىٰ إِثْرِ تَحْرِيْكٍ فَتَخْفَىٰ تَنَزُّلَا
153	وَفِي مَنْ يَّشَاءُ بَا يُعَذِّبُ حَيْثُ مَا	أَتَىٰ مُدْغَمٌ فَادْرِ الْأُصُوْلَ لِتَأْصُلَا
154	وَلَا يَمْنَعُ الْإِدْغَامُ - إِذْ هُوَ عَارِضٌ -	إِمَالَةَ كَالْأَبْرَارِ وَالنَّارِ أَثْقَلَا
155	وَأَشْمِمْ وَرُمْ فِي غَيْرِ بَاءٍ وَّمِيْمِهَا	مَعَ الْبَاءِ أَوْ مِيْمٍ وَّكُنْ مُّتَأَمِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

156	وَإِدْغَامُ حَرْفٍ قَبْلَهُ صَحَّ سَاكِنٌ	عَسِيرٌ وَبِالْإِخْفَاءِ طَبَّقَ مَفْصِلَا
157	خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ ثُمَّ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ	وَفِي الْمَهْدِ ثُمَّ الْخُلْدِ وَالْعِلْمِ فَاشْمُلَا

بَابُ هَاءِ الْكِنَايَةِ

158	وَلَمْ يَصِلُوْا هَا مُضْمَرٍ قَبْلَ سَاكِنٍ	وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيْكُ لِلْكُلِّ وُصِّلَا
159	وَمَا قَبْلَهُ التَّسْكِيْنُ لِابْنِ كَثِيْرِهِمْ	وَفِيْهِ مُهَانًا مَّعْهُ حَفْصٌ أَخُوْ وِلَا
160	وَسَكِّنْ يُؤَدِّهْ مَعْ نُوَلِّهْ وَنُصْلِهِ	وَنُؤْتِهِ مِنْهَا فَاعْتَبِرْ صَافِيًا حَلَا
161	وَعَنْهُمْ وَعَنْ حَفْصٍ فَأَلْقِهْ وَيَتَّقِهْ	حَمَىٰ صَفْوَهُ قَوْمٌ بِخُلْفٍ وَأَنْهَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

162	وَقُلْ بِسُكُوْنِ الْقَافِ وَالْقَصْرِ حَفْصُهُمْ	وَيَأْتِهْ لَدَىٰ طَا هَا بِالْإِسْكَانِ يُجْتَلَىٰ
163	وَفِي الْكُلِّ قَصْرُ الْهَاءِ بَانَ لِسَانُهُ	بِخُلْفٍ وَفِيْ طَاهَا بِوَجْهَيْنِ بُجِّلَا
164	وَإِسْكَانُ يَرْضَهْ يُمْنُهُ, لُبْسُ طَيِّبٍ	بِخُلْفِهِمَا وَالْقَصْرُ فَاذْكُرْهُ نَوْفَلَا
165	لَهُ الرُّحْبُ وَالزِّلْزَالُ خَيْرًا يَّرَهْ بِهَا	وَشَرًّا يَّرَهْ حَرْفَيْهِ سَكِّنْ لِيَسْهُلَا
166	وَعَىٰ نَفَرٌ أَرْجِئْهُ بِالْهَمْزِ سَاكِنًا	وَفِي الْهَاءِ ضَمٌّ لَفَّ دَعْوَاهُ حَرْمَلَا
167	وَأَسْكِنْ نَصِيْرًا فَازَ وَاكْسِرْ لِغَيْرِهِمْ	وَصِلْهَا جَوَادًا دُوْنَ رَيْبٍ لِتُوْصَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْمَدِّ وَالْقَصْرِ

168	إِذَا أَلِفٌ أَوْ يَاؤُهَا بَعْدَ كَسْرَةٍ	أَوِ الْوَاوُ عَنْ ضَمٍّ لَهَا ...
169	فَإِنْ يَنْفَصِلْ فَالْقَصْرُ أَدْرُدُ أَلِبَّا	بِخُلْفِهِمَا ...
170	كَجَايِءَ وَعَنْ سُوْءٍ وَشَاءَ اتِّصَالُهُ	وَمَفْصُولُهُ فِي ...
171	وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ أَوْ مُغَيَّرٍ	فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى ...
172	وَوَسَّطَهُ قَوْمٌ كَـ"آمَنَ هَؤُلَا	ءِ إِلٰهَةً" ...
173	سِوَى يَاءِ إِسْرَاءِيْلَ أَوْ بَعْدَ سَاكِنٍ	صَحِيْحٍ كَقُرْءَانٍ وَمَسْئُولًا ...

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

174	وَمَا بَعْدَ هَمْزِ الْوَصْلِ إِيتِ وَبَعْضُهُمْ	يُؤَاخِذُكُمْ ءَالَٰنَ مُسْتَفْهِمًا تَلَا
175	وَعَادٌ ۙ الْأُولَىٰ وَابْنُ غَلْبُونَ طَاهِرٌ	بِقَصْرِ جَمِيعِ الْبَابِ قَالَ وَقَوَّلَا
176	وَعَنْ كُلِّهِمْ بِالْمَدِّ مَا قَبْلَ سَاكِنٍ	وَعِنْدَ سُكُونِ الْوَقْفِ وَجْهَانِ أُصِّلَا
177	وَمُدَّ لَهُ عِنْدَ الْفَوَاتِحِ مُشْبِعًا	وَفِي عَيْنِ الْوَجْهَانِ وَالطُّولُ فُضِّلَا
178	وَفِي نَحْوِ طَهٰ الْقَصْرُ إِذْ لَيْسَ سَاكِنٌ	وَمَا فِي أَلِفٍ مِنْ حَرْفِ مَدٍّ فَيُمْطَلَا
179	وَإِنْ تَسْكُنِ الْيَا بَيْنَ فَتْحٍ وَهَمْزَةٍ	بِكِلْمَةِ وَوًا فَوَجْهَانِ جُمِّلَا
180	بِطُولٍ وَقَصْرٍ وَصْلُ وَرْشٍ وَوَقْفُهُ	وَعِنْدَ سُكُونِ الْوَقْفِ لِلْكُلِّ أُعْمِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

181	وَعَنْهُمْ سُقُوْطُ الْمَدِّ فِيْهِ وَوَرْشُهُمْ	يُوَافِقُهُمْ فِيْ حَيْثُ لَا هَمْزَ مُدْخَلَا
182	وَفِيْ وَاوِ سَوْءَاتٍ خِلَافٌ لِّوَرْشِهِمْ	وَعَنْ كُلِّ الْمَوْءُوْدَةُ اقْصُرْ وَمَوْئِلَا

بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَةٍ

183	وَتَسْهِيْلُ أُخْرٰى هَمْزَتَيْنِ بِكَلِمَةٍ	سَمَا وَبِذَاتِ الْفَتْحِ خُلْفٌ لِّتَجْمُلَا
184	وَقُلْ أَلِفًا عَنْ أَهْلِ مِصْرَ تَبَدَّلَتْ	لِوَرْشٍ وَفِيْ بَغْدَادَ يُرْوٰى مُسَهَّلَا
185	وَحَقَّقَهَا فِيْ فُصِّلَتْ صُحْبَةٌ ءَأَعْـ	جَمِيٌّ وَّالْأُوْلٰى أَسْقِطَنَّ لِتُسْهِلَا
186	وَهَمْزَةُ أَذْهَبْتُمْ فِي الْاَحْقَافِ شُفِعَتْ	بِأُخْرٰى كَمَا دَامَتْ وِصَالًا مُّوَصَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

187	وَفِي نُونَ فِي أَنْ كَانَ شَفَّعَ حَمْزَةٌ	وَشُعْبَةُ أَيْضًا وَالدِّ مَشْقِيِ مُسَهِّلَا
188	وَفِي اٰلِ عِمْرَانٍ عَنِ ابْنِ كَثِيْرِهِمْ	يُشَفَّعُ أَنْ يُؤْتَىٰ إِلَىٰ مَا تَسَهَّلَا
189	وَطَاهَا وَفِي الْأَعْرَافِ وَالشُّعَرَا بِهَا	ءَأَ مَنْتُمُ لِلْكُلِّ ثَالِثَانِ ابْدِلَا
190	وَحَقَّقَ ثَانٍ صُحْبَةٌ وَلِقُنْبُلٍ	بِإِسْقَاطِهِ الْأُوْلَىٰ بِطَاهَا تُقُبِّلَا
191	وَفِي كِلِّهَا حَفْصٌ وَأَبْدَلَ قُنْبُلٌ	فِي الْاَعْرَافِ مِنْهَا الْوَاوَ وَالْمُلْكِ مُوْصِلَا
192	وَإِنْ هَمْزُ وَصْلٍ بَيْنَ لَامٍ مُسَكَّنٍ	وَهَمْزَةِ الِاسْتِفْهَامِ فَامْدُدْهُ مُبْدِلَا
193	فَلِلْكُلِّ ذَا أَوْلَىٰ وَيَقْصُرُهُ الَّذِي	يُسَهِّلُ عَنْ كُلٍّ كَـٔالَـٰنَ مُثِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

194	وَلَا مَدَّ بَيْنَ الْهَمْزَتَيْنِ هُنَا وَلَا	بِحَيْثُ ثَلَاثٌ يَتَّفِقْنَ تَنَزَّلَا
195	وَأَضْرُبُ جَمْعِ الْهَمْزَتَيْنِ ثَلَاثَةٌ	ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ ،أَءِنَّا ،أَءُنْزِلَا
196	وَمَدُّكَ قَبْلَ الْفَتْحِ وَالْكَسْرِ حُجَّةٌ	بِهَا الْمُدُّ وَقَبْلَ الْكَسْرِ خُلْفٌ لَهُ وَلَا
197	وَفِي سَبْعَةٍ لَّا خُلْفَ عَنْهُ: بِمَرْيَمٍ	وَفِي حَرْفَيِ الْأَعْرَافِ وَالشُّعَرَا الْعُلَا
198	أَءِنَّكَ أَئِفْكًا مَّعًا فَوْقَ صَادِهَا	وَفِي فُصِّلَتْ حَرْفٌ وَبِالْخُلْفِ سُهِّلَا
199	وَأَئِمَّةً بِالْخُلْفِ قَدْ مَدَّ وَحْدَهُ	وَسَهِّلْ سَمَا وَصْفًا وَفِي النَّحْوِ أُبْدِلَا
200	وَمَدُّكَ قَبْلَ الضَّمِّ لَبَّى حَبِيبُهُ	بِخُلْفِهِمَا بَرًّا وَجَاءَ لِيَفْصِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

201	وَفِيْ اٰلِ عِمْرَانٍ رَّوَوْا اِلهِشَامِهِمْ	كَحَفْصٍ وَّفِي الْبَاقِيْ كَقَالُوْنَ وَاعْتَلٰى

بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَتَيْنِ

202	وَأَسْقَطَ الْأُولٰى فِيْ اتِّفَاقِهِمَا مَعًا	إِذَا كَانَتَا مِنْ كِلْمَتَيْنِ فَتًى الْعَلَا
203	كَجَا أَمْرُنَا ۔ مِنَ السَّمَا إِنَّ ۔ أَوْلِيَا	أُولٰئِكَ : أَنْوَاعُ اتِّفَاقٍ تَجَمَّلَا
204	وَقَالُوْنُ وَالْبَزِّيُّ فِي الْفَتْحِ وَافَقَا	وَفِيْ غَيْرِهِ كَالْيَا وَكَالْوَاوِ سَهَّلَا
205	وَبِالسُّوْءِ إِلَّا أَبْدَلَا ثُمَّ أَدْغَمَا	وَفِيْهِ خِلَافٌ عَنْهُمَا لَيْسَ مُقْفَلَا
206	وَالْأُخْرٰى كَمَدٍّ عِنْدَ وَرْشٍ وَّقُنْبُلٍ	وَقَدْ قِيْلَ : مَحْضُ الْمَدِّ عَنْهَا تَبَدَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

207	وَفِيْ هٰؤُلَا إِنْ وَالْبِغَاءِ لِوَرْشِهِمْ	بِيَاءٍ خَفِيْفِ الْكَسْرِ بَعْضُهُمْ, تَلَا
208	وَإِنْ حَرْفُ مَدٍّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ	يَجُزْ قَصْرُهُ, وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
209	وَتَسْهِيْلُ الْأُخْرٰى فِيْ اخْتِلَافِهِمَا سَمَا	تَفِيْءَ إِلَى مَعْ جَاءَ أُمَّةٌ انْزِلَا
210	نَشَاءُ أَصَبْنَا وَالسَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا	فَنَوْعَانِ قُلْ كَالْيَا وَكَالْوَاوِ سُهِّلَا
211	وَنَوْعَانِ مِنْهَا أُبْدِلَا مِنْهُمَا وَقُلْ	يَشَاءُ إِلَىٰ: كَالْيَاءِ أَقْيَسُ مَعْدِلَا
212	وَعَنْ أَكْثَرِ الْقُرَّاءِ تُبْدَلُ وَاوَهَا	وَكُلٌّ بِهَمْزِ الْكُلِّ يَبْدَا مُفَصِّلَا
213	وَالْإِبْدَالُ مَحْضٌ وَّالْمُسَهَّلُ بَيْنَ مَا	هُوَ الْهَمْزُ وَالْحَرْفِ الَّذِيْ مِنْهُ أُشْكِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْهَمْزِ الْمُفْرَدِ

214	إِذَا سَكَنَتْ فَاءً مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ	فَوَرْشٌ يُرِيهَا حَرْفَ مَدٍّ مُّبَدِّلَا
215	سِوَىٰ جُمْلَةِ الْإِيوَاءِ وَالْوَاوُ عَنْهُ إِنْ	تَفَتَّحَ إِثْرَ الضَّمِّ نَحْوُ مُؤَجَّلَا
216	وَيُبْدَلُ لِلسُّوسِيِّ كُلُّ مُسَكَّنٍ	مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُومٍ أُهْمِلَا
217	تَسُؤْ وَنَشَأْ سِتٌّ، وَعَشْرُ يَشَأْ وَمَعْ	يُهَيِّئْ وَنَنْسَهَا يُنَبَّأْ تَكَمَّلَا
218	وَهَيِّئْ وَأَنْبِئْهُمْ وَنَبِّئْ بِأَرْبَعٍ	وَأَرْجِئْ مَعًا وَاقْرَأْ ثَلَاثًا فَحَصِّلَا
219	وَتُؤْوِي وَتُؤْوِيهِ ے أَخَفُّ بِهَمْزِهِ	وَرِيًّا بِتَرْكِ الْهَمْزِ يُشْبِهُ الِامْتِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

220	وَمُؤْصَدَةٌ أَوْصَدتُ، يُشْبِهُ كُلُّهُ	تَخَيَّرَهُ أَهْلُ الْأَدَاءِ مُعَلَّلَا
221	وَبَارِئُكُمْ بِالْهَمْزِ حَالَ سُكُونِهِ	وَقَالَ ابْنُ غَلْبُونٍ: بِيَاءٍ تَبَدَّلَا
222	وَوَالَاهُ فِي بِئْرٍ وَفِي بِئْسَ وَرْشُهُمْ	وَفِي الذِّئْبِ وَرْشٌ وَالْكِسَائِيُّ فَأَبْدَلَا
223	وَفِي لُؤْلُؤٍ فِي الْعُرْفِ وَالنُّكْرِ شُعْبَةٌ	وَيَأْلِتْكُمُ الدُّورِيُّ وَالِابْدَالُ يُجْتَلَى
224	وَوَرْشٌ لِيَلَّا وَالنَّسِيءُ بِيَائِهِ	وَأَدْغَمَ فِي يَاءِ النَّسِيِّ فَثَقَّلَا
225	وَإِبْدَالُ أُخْرَى الْهَمْزَتَيْنِ لِكُلِّهِمْ	إِذَا سَكَنَتْ عَزْمٌ كَنَادَمَ أُوهِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ نَقْلِ حَرَكَةِ الْهَمْزَةِ إِلَى السَّاكِنِ قَبْلَهَا

226	وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنِ يَ اخِرٍ	صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
227	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ	رَوَىٰ خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
228	وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَّشَيْئًا وَّبَعْضُهُمْ	لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
229	وَشَيْءٍ وَّشَيْئًا لَّمْ يَزِدْ وَلِنَافِعٍ	لَدَىٰ يُوْنُسٍ ءَالْـٰٔنَ بِالنَّقْلِ نُقِّلَا
230	وَقُلْ عَادَ ا۟لْأُولَىٰ بِإِسْكَانِ لَامِهِ	وَتَنْوِيْنُهُ بِالْكَسْرِ كَاسِيْهِ ظَلَّلَا
231	وَأَدْغَمَ بَاقِيْهِمْ وَبِالنَّقْلِ وَصْلُهُمْ	وَبَدْؤُهُمُ, وَالْبَدْءُ بِالْأَصْلِ فُضِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

232	لِقَالُوْنَ وَالْبَصْرِيِّ وَتُهْمَزُ وَاوُهُ	لِقَالُوْنَ حَالَ النَّقْلِ بَدْءًا وَمَوْصِلَا
233	وَتَبْدَا بِهَمْزِ الْوَصْلِ فِي النَّقْلِ كُلِّهِ	وَإِنْ كُنْتَ مُعْتَدًّا بِعَارِضِهِ فَلَا
234	وَنَقْلُ رِدًا عَنْ نَّافِعٍ وَكِتَابِيَهْ	بِالْإِسْكَانِ عَنْ وَرْشٍ أَصَحُّ تَقَبَّلَا

بَابُ وَقْفِ حَمْزَةَ وَهِشَامٍ عَلَى الْهَمْزِ

235	وَحَمْزَةُ عِنْدَ الْوَقْفِ سَهَّلَ هَمْزَهُ	إِذَا كَانَ وَسْطًا أَوْ تَطَرَّفَ مَنْزِلَا
236	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُّسَكِّنًا	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيْكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
237	وَحَرِّكْ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا	وَأَسْقِطْهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

238	سِوَىٰ أَنَّهُ, مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَىٰ	يُسَهِّلُهُ, مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا
239	وَيُبْدِلُهُ, مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَهُ	وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلَا
240	وَيُدْغِمُ فِيهِ الْوَاوَ وَالْيَاءَ مُبْدِلًا	إِذَا زِيدَتَا مِنْ قَبْلُ حَتَّىٰ يُفَصِّلَا
241	وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ	لَدَىٰ فَتْحِهِ ے يَاءًا وَوَاوًا مُحَوَّلَا
242	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ وَمِثْلُهُ	يَقُولُ هِشَامٌ مَّا تَطَرَّفَ مُسْهِلَا
243	وَرِءْيًا عَلَىٰ إِظْهَارِهِ ے وَادِّغَامِهِ	وَبَعْضٌ: بِكَسْرِ الْهَا لِيَاءٍ تَحَوَّلَا
244	كَقَوْلِكَ أَنْبِيهُمْ وَنَبِّيهُمُ, وَقَدْ	رَوَوْا أَنَّهُ, بِالْخَطِّ كَانَ مُسَهِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

245	فَفِيْ الْيَا يَلِيْ وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ	وَالَا خْفَشُ بَعْدَ الْكَسْرِ ذَا الضَّمِّ أَبْدَلَا
246	بِيَاءٍ وَّعَنْهُ الْوَاوُ فِيْ عَكْسِهِ ے وَمَنْ	حَكَىٰ فِيْهِمَا كَالْيَا وَكَالْوَاوِ أَعْضَلَا
247	وَمُسْتَهْزِءُوْنَ الْحَذْفُ فِيْهِ وَنَحْوِهِ	وَضَمٌّ وَّكَسْرٌ قَبْلُ قِيْلَ وَأُخْمِلَا
248	وَمَا فِيْهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ ے فِيْهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا
249	كَمَا: هَٰ وَيْ وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوِهَا	وَلَا مَاتِ تَعْرِيْفٍ لِّمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
250	وَأَشْمِمْ وَرُمْ فِيْمَا سِوَىٰ مُتَبَدِّلٍ	بِهَا حَرْفَ مَدٍّ وَّاعْرِفِ الْبَابَ مَحْفِلًا
251	وَمَا وَاوٌ اصْلِيٌّ تَسَكَّنَ قَبْلَهُ	أَوِ الْيَا فَعَنْ بَعْضٍ بِالِادْغَامِ حُمِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

252	وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيْكُ أَوْ أَلِفٌ مُّحَرْ	رَكَا طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهَّلَا
253	وَمَنْ لَمْ يَرُمْ وَاعْتَدَّ مَحْضًا سُكُوْنَهُ	وَأَلْحَقَ مَفْتُوْحًا فَقَدْ شَذَّ مُوْغِلَا
254	وَفِي الْهَمْزِ أَنْحَاءٌ وَعِنْدَ نُحَاتِهِ	يُضِيْءُ سَنَاهُ, كُلَّمَا اسْوَدَّ أَلْيَلَا

بَابُ الْإِظْهَارِ وَالْإِدْغَامِ

255	سَأَذْكُرُ أَلْفَاظًا تَلِيْهَا حُرُوْفُهَا	بِالْإِظْهَارِ وَالْإِدْغَامِ تُرْوَىٰ وَتُجْتَلَىٰ
256	فَدُوْنَكَ إِذْ فِيْ بَيْتِهَا وَحُرُوْفَهَا	وَمَا بَعْدُ بِالتَّقْيِيْدِ قُدْهُ مُذَلَّلَا
257	سَأُسْهِيْ وَبَعْدَ الْوَاوِ تَسْمُوْ حُرُوْفُ مَنْ	تَسَنَّىٰ عَلَىٰ سِيْمَا تَرُوْقُ مُقَبَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

258	وَفِيْ دَالِ قَدْ أَيْضًا وَ (تَاءِ مُؤَنَّثٍ)	وَفِيْ هَلْ وَبَلْ فَاحْتَلْ بِذِهْنِكَ أَحْيَلَا

ذِكْرُ ذَالِ إِذْ

259	نَعَمْ إِذْ تَمَشَّتْ زَيْنَبٌ صَالَ دَلُّهَا	سَمِيَّ جَمَالٍ وَّاصِلًا مَّنْ تَوَصَّلَا
260	فَإِظْهَارُهَا أَجْرَىٰ دَوَامَ نَسِيْمِهَا	وَأَظْهَرَ رَيَّا قَوْلِهِ ے وَاصِفٌ جَلَا
261	وَأَدْغَمَ ضَنْكًا وَّاصِلٌ تُؤْمَ دُرَّهٖ	وَأَدْغَمَ مَوْلًى وُّجْدُهُ وُدَائِمٌ وَّلَا

ذِكْرُ دَالِ قَدْ

262	وَقَدْ سَحَبَتْ ذَيْلًا ضَفَا ظَلَّ زَرْنَبٌ	جَلَتْهُ صَبَاهُ شَائِقًا وَّمُعَلِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

263	فَأَظْهَرَهَا نَجْمٌ بَدَا دَلَّ وَاضِحًا	وَأَدْغَمَ وَرْشٌ ضُرَّ ظَمْآنَ وَامْتَلَا
264	وَأَدْغَمَ مُرْوٍ وَاكِفٌ ضَيْرَ ذَابِلٍ	زَوَى ظِلَّهُ وَغْرٌ تَسَدَّاهُ كَلْكَلَا
265	وَفِي حَرْفِ زَيْنَا خِلَافٌ وَمُظْهِرٌ	هِشَامٌ بِصَادٍ حَرْفَهُ مُتَحَمِّلَا

ذِكْرُ تَاءِ التَّأْنِيثِ

266	وَأَبْدَتْ سَنَا ثَغْرٍ صَفَتْ زُرْقُ ظَلْمِهِ	جَمَعْنَ وُرُودًا بَارِدًا عَطِرَ الطِّلَى
267	فَإِظْهَارُهَا دُرٌّ تَنَتْهُ بُدُورُهُ	وَأَدْغَمَ وَرْشٌ ظَافِرًا وَمُخَوِّلَا
268	وَأَظْهَرَ كَهْفٌ وَافِرٌ سَيْبُ جُودِهِ	زَكِيٌّ وَفِيٌّ عُصْرَةً وَمُحَلِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

269	وَأَظْهَرَ رَاوِيْهِ ے هِشَامٌ لَّهُ مِتْ	وَفِيْ وَجَبَتْ خُلْفُ ابْنِ ذَكْوَانَ يُفْتَلٰى

ذِكْرُ لَامِ هَلْ وَبَلْ

270	أَلَا بَلْ وَهَلْ تَرْوِيْ ثَنَىٰ طَعْنُ زَيْنَبٍ	سَمِيْرَ نَوَاهَا طِلْحَ ضُرٍّ وَّمُبْتَلٰى
271	فَأَدْغَمَهَا رَاوٍ وَّأَدْغَمَ فَاضِلٌ	وَقُوْرٌ ثَنَاهُ سَرَّ تَيْمًا وَقَدْ حَلَا
272	وَبَلْ فِي النِّسَا خَلَّادُهُمْ بِخِلَافِهِ	وَفِيْ هَلْ تَرَى الْإِدْغَامُ حُبَّ وَحُبِّلَا
273	وَأَظْهِرْ لَدَىٰ وَاعٍ نَّبِيْلٍ ضَمَانُهُ	وَفِي الرَّعْدِ هَلْ وَاسْتَوْفِ لَا زَاجِرًا هَلَا

بَابُ اتِّفَاقِهِمْ فِيْ إِدْغَامِ إِذْ وَقَدْ وَتَاءِ التَّأْنِيْثِ وَهَلْ وَبَلْ

274	وَلَا خُلْفَ فِي الْإِدْغَامِ إِذْ ذَّلَّ ظَالِمٌ	وَقَدْ تَيَّمَتْ دَّعْدٌ وَّسِيْمًا تَبَتَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

275	وَقَامَتْ تُرِيهِ ے دُمْيَةٌ طِيبَ وَصْفِهَا	وَقُلْ بَلْ وَهَلْ رَّاهَا لَبِيبٌ وَّيَعْقِلَا
276	وَمَا أَوَّلُ الْمِثْلَيْنِ فِيهِ مُسَكَّنٌ	فَلَا بُدَّ مِنْ إِدْغَامِهِ ے مُتَمَثِّلَا

بَابُ حُرُوفٍ قَرُبَتْ مَخَارِجُهَا

277	وَإِدْغَامُ بَاءِ الْجَزْمِ فِي الْفَاءِ قَدْ رَسَا	حَمِيدًا وَّخَيْرٌ فِي يَثُبْ قَاصِدًا وَّلَا
278	وَمَعْ جَزْمِهِ ے يَفْعَلْ بِذَٰلِكَ سَلَّمُوا	وَنَخْسِفُ بِهِمْ رَاعَوْا وَّشَذَّا تَثَقَّلَا
279	وَعُذْتُ عَلَىٰ إِدْغَامِهِ ے وَنَبَذْتُهَا	شَوَاهِدُ حَمَّادٍ وَّأُورِثْتُمُوا حَلَا
280	لَهُ شَرْعُهُ , وَالرَّاءُ جَزْمًا بِلَامِهَا	كَوَاصْبِرْ لِحُكْمٍ طَالَ بِالْخُلْفِ يَذْبُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

281	وَيَاسِنَ أَظْهِرْ عَنْ فَتًى حَقُّهُ بَدَا	وَنُونَ وَفِيهِ الْخُلْفُ عَنْ وَرْشِهِمْ خَلَا
282	وَحِرْمِيُّ نَصٍّ رِصْ مَرْيَمَ. مَنْ يُرِدْ	ثَوَابَ. لَبِثْتُ الْفَرْدُ وَالْجَمْعُ وَصَّلَا
283	وَطَاسِينَ عِنْدَ الْمِيمِ فَازَ. اتَّخَذْتُمُ	أَخَذْتُمْ وَفِي الْإِفْرَادِ عَاشَرَ دَغْفَلَا
284	وَفِي ارْكَبْ هُدًى بَرٍّ قَرِينٍ بِخُلْفِهِمْ	كَمَا ضَاعَ جَا. يَلْهَثْ لَهُ دَارِ جُهَّلَا
285	وَقَالُونُ ذُو خُلْفٍ وَفِي الْبَقَرَهْ فَقُلْ	يُعَذِّبْ دَنَا بِالْخُلْفِ جَوْدًا وَمُوبِلَا

بَابُ أَحْكَامِ النُّونِ السَّاكِنَةِ وَالتَّنْوِينِ

286	وَكُلُّهُمُ التَّنْوِينَ وَالنُّونَ أَدْغَمُوا	بِلَا غُنَّةٍ فِي اللَّامِ وَالرَّا لِيَجْمُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

287	وَكُلٌّ بِيَنْمُوْ أَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ	وَفِي الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلَا
288	وَعِنْدَهُمَا لِلْكُلِّ أَظْهِرْ بِكِلْمَةٍ	مَخَافَةَ إِشْبَاهِ الْمُضَاعَفِ أَثْقَلَا
289	وَعِنْدَ حُرُوْفِ الْحَلْقِ لِلْكُلِّ أُظْهِرَا	أَلَا هَاجَ حُكْمٌ عَمَّ خَالِيْهِ غُفَّلَا
290	وَقَلْبُهُمَا مِيْمًا لَّدَى الْبَا وَأُخْفِيَا	عَلَى غُنَّةٍ عِنْدَ الْبَوَاقِيْ لِيَكْمُلَا

بَابُ الْفَتْحِ وَالْإِمَالَةِ وَبَيْنَ اللَّفْظَيْنِ

291	وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهُ	أَمَالَا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلَا
292	وَتَثْنِيَةُ الْأَسْمَاءِ تَكْشِفُهَا وَإِنْ	رَدَدْتَّ إِلَيْكَ الْفِعْلَ صَادَفْتَ مَنْهَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

293	هَدَىٰ وَاشْتَرَىٰهُ, وَالْهَوَىٰ وَهُدَاهُمُ	وَفِيْ أَلِفِ التَّأْنِيْثِ فِي الْكُلِّ مَيِّلَا
294	وَكَيْفَ جَرَتْ فَعْلَىٰ فَفِيْهَا وُجُوْدُهَا	وَإِنْ ضُمَّ أَوْ يُفْتَحْ فُعَالَىٰ فَحَصِّلَا
295	وَفِيْ اسْمٍ فِي الْاِسْتِفْهَامِ أَنَّىٰ وَفِيْ مَتَىٰ	مَعًا وَعَسَىٰ أَيْضًا أَمَالَا وَقُلْ بَلَىٰ
296	وَمَا رَسَمُوْا بِالْيَاءِ غَيْرَ لَدَىٰ وَمَا	زَكَىٰ وَإِلَىٰ مِنْ بَعْدِ حَتَّىٰ وَقُلْ عَلَىٰ
297	وَكُلُّ ثُلَاثِيٍّ يَزِيْدُ فَإِنَّهُ	مُمَالٌ كَزَكَّاهَا وَأَنَّجَىٰ مَعَ ابْتَلَىٰ
298	وَلَكِنَّ أَحْيَا عَنْهُمَا بَعْدَ وَاوِهِ	وَفِيْمَا سِوَاهُ, لِلْكِسَائِيِّ مُيِّلَا
299	وَرُءْيَايَ وَالرُّءْيَا وَمَرْضَاتِ كَيْفَمَا	أَتَىٰ وَخَطَايَ مِثْلُهُ, مُتَقَبَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

300	وَمَحْيَاهُمُ , أَيْضًا وَحَقَّ تُقَاتِهِ	وَفِيْ قَدْ هَدَانِ ے لَيْسَ أَمْرُكَ مُشْكِلَا
301	وَفِي الْكَهْفِ أَنْسَانِيْهُ وَمِنْ قَبْلُ جَاءَ مَنْ	عَصَانِيْ وَأَوْصَانِيْ بِمَرْيَمَ يُجْتَلَىٰ
302	وَفِيْهَا وَفِيْ طَاسِيْنَ اٰتَانِيَ ے الَّذِيْ	أَذَعْتُ بِهِ ے حَتَّىٰ تَضَوَّعَ مَنْدَلَا
303	وَحَرْفُ تَلَهَّا مَعْ طَحَاهَا وَفِيْ سَجَىٰ	وَحَرْفُ دَحَاهَا وَهْيَ بِالْوَاوِ تُبْتَلَىٰ
304	وَأَمَّا ضُحَاهَا وَالضُّحَىٰ وَالرِّبَوا مَعَ اَلْـ	قُوَىٰ فَأَمَالَاهَا وَبِالْوَاوِ تُخْتَلَىٰ
305	وَرُوْيَاكَ مَعْ مَثْوَايَ عَنْهُ لِحَفْصِهِمْ	وَمَحْيَايَ مِشْكَوٰةٍ هُدَايَ قَدِ انْجَلَىٰ
306	وَمِمَّا أَمَالَاهُ أَوَاخِرُ اٰيِ مَا	بِطَاهَا وَاٰيِ النَّجْمِ كَيْ تَتَعَدَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

307	وَفِي الشَّمْسِ وَالْأَعْلَىٰ وَفِي اللَّيْلِ وَالضُّحَىٰ	وَفِي اقْرَأْ وَفِي وَالنَّازِعَاتِ تَمَيَّلَا
308	وَمِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ الْقِيَامَةِ ثُمَّ فِي الْـ	مَعَارِجِ يَا مِنْهَالُ أَفْلَحْتَ مُنْهِلَا
309	رَمَىٰ صُحْبَةٌ أَعْمَىٰ فِي الإِسْرَاءِ ثَانِيًا	سِوًى وَسُدًى فِي الْوَقْفِ عَنْهُمْ تَسَبَّلَا
310	وَرَاءُ تَرَاءَا فَازَ فِي شُعَرَائِهِ	وَأَعْمَىٰ فِي الإِسْرَا حُكْمُ صُحْبَةٍ اوَّلَا
311	وَمَا بَعْدَ رَاءٍ شَاعَ حُكْمًا وَحَفْصُهُمْ	يُوَالِي بِمَجْرَاهَا وَفِي هُودَ أُنْزِلَا
312	نَغَا شَرْعُ يُمْنٍ بِاخْتِلَافٍ وَشُعْبَةٌ	فِي الإِسْرَا وَهُمْ. وَالنُّونُ ضَوْءُ سَنًا تَلَا
313	إِنَّهُ لَهُ شَافٍ وَقُلْ أَوْ كِلَاهُمَا	شَفَا وَلِكَسْرٍ أَوْلِيَاءٍ تَمَيَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

314	وَذُو الرَّاءِ وَرْشٌ بَيْنَ بَيْنَ وَفِي أَرَى	كَهُمْ وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ حُمِّلَا
315	وَلَكِنْ رُؤُسُ الْآيِ قَدْ قَلَّ فَتْحُهَا	لَهُ غَيْرَ مَا هَا فِيهِ فَاحْضُرْ مُكَمَّلَا
316	وَكَيْفَ أَتَتْ فَعْلَى وَاخِرُ آيِ مَا	تَقَدَّمَ لِلْبَصْرِيِّ سِوَى رَاهُمَا اعْتَلَى
317	وَيَوْيْلَتَى أَنَّى وَيَحْسَرَتَى طَوَوْا	وَعَنْ غَيْرِهِ فِي قِسْهَا وَيَأَسَفَى الْعُلَى
318	وَكَيْفَ الثُّلَاثِيِّ غَيْرَ زَاغَتْ بِمَاضٍ	أَمِلْ خَابَ خَافُوا طَابَ ضَاقَتْ فَتُجْمِلَا
319	وَحَاقَ وَزَاغُوا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزْ	وَجَاءَ ابْنُ ذَكْوَانٍ وَفِي شَاءَ مَيَّلَا
320	فَزَادَهُمُ الْأُولَى وَفِي الْغَيْرِ خُلْفُهُ	وَقُلْ صُحْبَةٌ بَلْ رَانَ وَاصْحَبْ مُعَدَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

321	وَفِيْ أَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرَفٍ أَتَتْ	بِكَسْرٍ أَمِلْ تُدْعَىٰ حَمِيْدًا وَتُقْبَلَا
322	كَأَبْصَارِهِمْ وَالدَّارِ ثُمَّ الْحِمَارِ مَعْ	حِمَارِكَ وَالْكُفَّارِ وَاقْتَسْ لِتَنْضُلَا
323	وَمَعْ كَافِرِيْنَ الْكَافِرِيْنَ بِيَائِهِ	وَهَارٍ رَوَىٰ مُرْوٍ بِخُلْفٍ صَبٍ حَلَا
324	بَدَارِ وَجَبَّارِيْنَ وَالْجَارِ تَمَّمُوْا	وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا
325	وَهَٰذَانِ عَنْهُ بِاخْتِلَافٍ وَمَعْهُ فِي الْـ	بَوَارِ وَفِي الْقَهَّارِ حَمْزَةُ قَلَّلَا
326	وَإِضْجَاعُ ذِيْ رَاءَيْنِ حَجَّ رُوَاتُهُ	كَلَا بْرَارِ وَالتَّقْلِيْلُ جَادَلَ فَيْصَلَا
327	وَإِضْجَاعُ أَنْصَارِيْ تَمِيْمٌ وَسَارِعُوْا	نُسَارِعُ وَالْبَارِيْ وَبَارِئُكُمْ تَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

328 وَءَاذَانِهِمْ طُغْيَانِهِمْ وَيُسَارِعُو نَ ءَاذَانِنَا عَنْهُ الْجَوَارِ ے تَمَثَّلَا

329 يُوَارِيْ أُوَارِيْ فِيْ الْعُقُوْدِ بِخُلْفِهِ ضِعَافًا وَحَرْفَا النَّمْلِ ءَاتِيْكَ قُوِّلَا

330 بِخُلْفٍ ضَمَنْنَاهُ، مَشَارِبُ لَامِعٌ وَءَانِيَةٍ فِيْ هَلْ أَتَاكَ لِأَعْدَلَا

331 وَفِي الْكَافِرِينَ عَابِدُوْنَ وَعَابِدٌ وَخُلْفُهُمُ فِي النَّاسِ فِي الْجَرِّ حُصِّلَا

332 حِمَارِكَ وَالْمِحْرَابِ إِكْرَاهِهِنَّ وَالْـ حِمَارِ وَفِي الْإِكْرَامِ عِمْرَانَ مُثِّلَا

333 وَكُلٌّ بِخُلْفٍ لِابْنِ ذَكْوَانَ غَيْرَ مَا يُجَرُّ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاعْلَمْ لِتَعْمَلَا

334 وَلَا يَمْنَعُ الْإِسْكَانُ فِي الْوَقْفِ عَارِضًا إِمَالَةَ مَا لِلْكَسْرِ فِي الْوَصْلِ مُيِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

335	وَقَبْلَ سُكُوْنٍ قِفْ بِمَا فِيْ أُصُوْلِهِمْ	وَذُوْ الرَّاءِ فِيْهِ الْخُلْفُ فِي الْوَصْلِ يُجْتَلَى
336	كَمُوْسَى الْهُدَى، عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَالْقُرَى الْ	لَتِيْ مَعَ ذِكْرَى الدَّارِ فَافْهَمْ مُحَصِّلَا
337	وَقَدْ فَخَّمُوْا التَّنْوِيْنَ وَقْفًا وَرَقَّقُوْا	وَتَفْخِيْمُهُمْ فِي النَّصْبِ أَجْمَعُ أَشْمُلَا
338	مُسَمًّى وَمَوْلًى رَفْعُهُ، مَعْ جَرِّهِ	وَمَنْصُوْبُهُ، غُزًّى وَتَتْرًا تَزَيَّلَا

بَابُ مَذْهَبِ الْكِسَائِيِّ فِيْ إِمَالَةِ هَاءِ التَّأْنِيْثِ فِي الْوَقْفِ

339	وَفِيْ هَاءِ تَأْنِيْثِ الْوُقُوْفِ وَقَبْلَهَا	مُمَالُ الْكِسَائِيْ غَيْرَ عَشْرٍ لِيَعْدِلَا
340	وَيَجْمَعُهَا: حَقٌّ ضِغَاطٌ عَصٍ خَظَا	وَأَكْهَرُ بَعْدَ الْيَاءِ يَسْكُنُ مُيِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

341	أَوِ الْكَسْرِ وَالْإِسْكَانُ لَيْسَ بِحَاجِزٍ	وَيَضْعُفُ بَعْدَ الْفَتْحِ وَالضَّمِّ أَرْجُلَا
342	لِعِبْرَةِ مِائَةٌ وِجْهَهُ وَلَيْكَهُ وَبَعْضُهُمُ	سِوٰى أَلِفٍ عِنْدَ الْكِسَائِيِّ مَيَّلَا

بَابُ الرَّاءَاتِ

343	وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَّقَبْلَهَا	مُسَكَّنَةً يَّاءٌ أَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا
344	وَلَمْ يَرَ فَصْلًا سَاكِنًا بَعْدَ كَسْرَةٍ	سِوٰى حَرْفِ الِاسْتِعْلَا سِوَى الْخَا فَكَمَّلَا
345	وَفَخَّمَهَا فِي الْأَعْجَمِيِّ وَفِي إِرَمْ	وَتَكْرِيرُهَا حَتَّىٰ يُرٰى مُتَعَدِّلَا
346	وَتَفْخِيمُهُ, ذِكْرًا وَّسِتْرًا وَبَابَهُ	لَدٰى جِلَّةِ الْأَصْحَابِ أَعْمَرُ أَرْحُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

347	وَفِي شَرَرٍ عَنْهُ يُرَقِّقُ كُلُّهُمْ	وَحَيْرَانَ بِالتَّفْخِيمِ بَعْضٌ تَقَبَّلَا
348	وَفِي الرَّاءِ عَنْ وَزْنٍ سِوَىٰ مَا ذَكَرْتُهُ	مَذَاهِبُ شَذَّتْ فِي الْأَدَاءِ تَوَقَّلَا
349	وَلَا بُدَّ مِنْ تَرْقِيقِهَا بَعْدَ كَسْرَةٍ	إِذَا سَكَنَتْ يَا صَاحِ لِلسَّبْعَةِ الْمَلَا
350	وَمَا حَرْفُ الِاسْتِعْلَاءِ بَعْدُ فَرَاؤُهُ	لِكُلِّهِمُ التَّفْخِيمُ فِيهَا تَذَلَّلَا
351	وَيَجْمَعُهَا: قِطْ خُصَّ ضَغْطٍ وَّخُلْفُهُمْ	بِفِرْقٍ جَرَىٰ بَيْنَ الْمَشَايِخِ سَلْسَلَا
352	وَمَا بَعْدَ كَسْرٍ عَارِضٍ أَوْ مُفَصَّلٍ	فَفَخِّمْ فَهٰذَا حُكْمُهُ مُتَبَذِّلَا
353	وَمَا بَعْدَهُ كَسْرٌ أَوِ الْيَا فَمَا لَهُمْ	بِتَرْقِيقِهِ فِي نَصِّ وَثِيقٌ فَيَمْثُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

354	وَمَا لِقِيَاسٍ فِي الْقِرَاءَةِ مَدْخَلٌ	فَدُونَكَ مَا فِيهِ الرِّضَا مُتَكَفِّلَا
355	وَتَرْقِيقُهَا مَكْسُورَةً عِنْدَ وَصْلِهِمْ	وَتَفْخِيمُهَا فِي الْوَقْفِ أَجْمَعُ أَشْمُلَا
356	وَلَكِنَّهَا فِي وَقْفِهِمْ مَعَ غَيْرِهَا	تُرَقَّقُ بَعْدَ الْكَسْرِ أَوْ مَا تَمِيلَا
357	أَوِ الْيَاءِ تَأْتِي بِالسُّكُونِ وَرَوْمُهُمْ	كَمَا وَصْلِهِمْ فَابْلُ الذَّكَاءَ مُصَقَّلَا
358	وَفِيمَا عَدَا هَذَا الَّذِي قَدْ وَصَفْتُهُ	عَلَى الْأَصْلِ بِالتَّفْخِيمِ كُنْ مُتَعَمِّلَا

بَابُ اللَّامَاتِ

359	وَغَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا	أَوِ الطَّاءِ أَوْ لِلظَّاءِ قَبْلُ تَنَزَّلَا
360	إِذَا فُتِحَتْ أَوْ سُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ	وَمَطْلَعِ أَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوصَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

361	وَفِي طَالَ خُلْفٌ مَعْ فِصَالًا وَعِنْدَمَا	يُسَكَّنُ وَقْفًا وَالْمُفَخَّمُ فُضِّلَا
362	وَحُكْمُ ذَوَاتِ الْيَاءِ مِنْهَا كَهٰذِهِ	وَعِنْدَ رُءُوسِ الْآيِ تَرْقِيقُهَا اعْتَلَىٰ
363	وَكُلٌّ لَدَى اسْمِ اللهِ مِنْ بَعْدِ كَسْرَةٍ	يُرَقِّقُهَا حَتَّىٰ يَرُوقَ مُرَتِّلَا
364	كَمَا فَخَّمُوهُ بَعْدَ فَتْحٍ وَضَمَّةٍ	فَتَمَّ نِظَامُ الشَّمْلِ وَصْلًا وَفَيْصَلَا

بَابُ الْوَقْفِ عَلَىٰ أَوَاخِرِ الْكَلِمِ

365	وَالْإِسْكَانُ أَصْلُ الْوَقْفِ وَهُوَ اشْتِقَاقُهُ	مِنَ الْوَقْفِ عَنْ تَحْرِيكِ حَرْفٍ تَعَزَّلَا
366	وَعِنْدَ أَبِي عَمْرٍو وَكُوفِيِّهِمُ بِهِ	مِنَ الرَّوْمِ وَالْإِشْمَامِ سَمْتٌ تَجَمَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

367	وَأَكْثَرُ أَعْلَامِ الْقُرَانِ يَرَاهُمَا	لِسَائِرِهِمْ أُولَى الْعَلَائِقِ مِطْوَلَا
368	وَرَوْمُكَ: إِسْمَاعُ الْمُحَرَّكِ وَاقِفًا	بِصَوْتٍ خَفِيٍّ كُلَّ دَانٍ تَنَوَّلَا
369	وَالِاشْمَامُ: إِطْبَاقُ الشِّفَاهِ بُعَيْدَ مَا	يُسَكَّنُ لَا صَوْتٌ هُنَاكَ فَيَصْحَلَا
370	وَفِعْلُهُمَا فِي الضَّمِّ وَالرَّفْعِ وَارِدٌ	وَرَوْمُكَ عِنْدَ الْكَسْرِ وَالْجَرِّ وُصِّلَا
371	وَلَمْ يَرَهُ فِي الْفَتْحِ وَالنَّصْبِ قَارِئٌ	وَعِنْدَ إِمَامِ النَّحْوِ فِي الْكُلِّ أُعْمِلَا
372	وَمَا نُوِّعَ التَّحْرِيكُ إِلَّا لِلَازِمٍ	بِنَاءً وَإِعْرَابٍ غَدَا مُتَنَقِّلَا
373	وَفِي هَاءِ تَأْنِيثٍ وَمِيمِ الْجَمِيعِ قُلْ	وَعَارِضِ شَكْلٍ لَمْ يَكُونَا لِيَدْخُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

374	وَفِي الْهَاءِ لِلإِضْمَارِ قَوْمٌ أَبُوهُمَا	وَمِنْ قَبْلِهِ ے ضَمٌّ أَوِ الْكَسْرُ مُثِّلَا
375	أُوَامَّاهُمَا: وَاوٌ وَيَاءٌ وَبَعْضُهُمْ	يُرَىٰ لَهُمَا فِي كُلِّ حَالٍ مُحَلِّلَا

بَابُ الْوَقْفِ عَلَىٰ مَرْسُومِ الْخَطِّ

376	وَكُوفِيُّهُمْ وَالْمَازِنِيُّ وَنَافِعٌ	عُنُوا بِاتِّبَاعِ الْخَطِّ فِي وَقْفِ الِابْتِلَا
377	وَلِابْنِ كَثِيرٍ يُرْتَضَىٰ وَابْنِ عَامِرٍ	وَمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ے حَرِيٌّ أَنْ يُفْصَلَا
378	إِذَا كُتِبَتْ بِالتَّاءِ هَاءُ مُؤَنَّثٍ	فَبِالْهَاءِ قِفْ حَقًّا رِضًا وَمُعَوَّلَا
379	وَفِي اللَّاتَ مَعْ مَرْضَاتِ مَعْ ذَاتِ بَهْجَةٍ	وَلَاتَ رِضًا، هَيْهَاتَ هَادِيهِ رُفِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

380	وَقِفْ يَا أَبَهْ كُفُؤًا دَنَا وَكَأَيِّنِ الْـ	وُقُوْفُ بِنُوْنٍ وَّهْوَ بِالْيَاءِ حُصِّلَا
381	وَمَالِ لَدَى الْفُرْقَانِ وَالْكَهْفِ وَالنِّسَا	وَسَالَ عَلَىٰ مَا حَجَّ وَالْخُلْفُ رُتِّلَا
382	وَيَا أَيُّهُ فَوْقَ الدُّخَانِ وَأَيُّهَ	لَدَى النُّوْرِ وَالرَّحْمٰنِ رَافَقْنَ حُمِّلَا
383	وَفِي الْهَا عَلَى الْإِتْبَاعِ ضَمُّ ابْنُ عَامِرٍ	لَدَى الْوَصْلِ وَالْمَرْسُوْمُ فِيْهِنَّ أُخْيِلَا
384	وَقِفْ وَيُكَأَنَّهُ وَيُكَأَنَّ بِرَسْمِهِ	وَبِالْيَاءِ قِفْ رِفْقًا وَبِالْكَافِ حُلِّلَا
385	وَأَيًّا بِأَيًّا مَّا شَفَا وَسِوَاهُمَا	بِمَا وَبِوَادِي النَّمْلِ بِالْيَا سَنًا تَلَا
386	وَفِيْمَهْ وَمِمَّهْ قِفْ وَعَمَّهْ لِمَهْ بِمَهْ	بِخُلْفٍ عَنِ الْبَزِّيِّ وَادْفَعْ مُجَهِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِي يَاءَاتِ الْإِضَافَةِ

387	وَلَيْسَتْ بِلَامِ الْفِعْلِ يَاءُ إِضَافَةٍ	وَمَا هِيَ مِنْ نَفْسِ الْأُصُولِ فَتُشْكِلَا
388	وَلٰكِنَّهَا كَالْهَاءِ وَالْكَافِ كُلُّ مَا	تَلِيهِ يُرَى لِلْهَاءِ وَالْكَافِ مَدْخَلَا
389	وَفِي مِئَتَيْ يَاءٍ وَعَشْرٍ مُنِيفَةٍ	وَثِنْتَيْنِ خُلْفُ الْقَوْمِ أَحْكِيهِ مُجْمَلَا
390	فَتِسْعُونَ - مَعْ هَمْزٍ بِفَتْحٍ - وَتِسْعُهَا	سَمَا فَتْحُهَا إِلَّا مَوَاضِعَ هُمَّلَا
391	فَأَرِنِي وَتَفْتِنِّي اتَّبِعْنِي سُكُونُهَا	لِكُلٍّ وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ وَلَقَدْ جَلَا
392	ذَرُونِي وَادْعُونِي اذْكُرُونِي فَتْحُهَا	دَوَاءٌ وَأَوْزِعْنِي مَعًا جَادَ هُطَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

393	لِيَبْلُوَنِيْ مَعْهُ سَبِيْلِيْ لِنَافِعٍ	وَعَنْهُ وَلِلْبَصْرِيْ ثَمَانٍ تُنُخِّلَا
394	بِيُوْسُفَ إِنِّي الْأَوَّلَانِ وَلِيْ بِهَا	وَضَيْفِيْ وَيَسِّرْ لِيْ وَدُوْنِيْ تَمَثَّلَا
395	وَيَاءَانِ فِيْ اجْعَلْ لِّيْ وَأَرْبَعُ ۞ اذْحَمَتْ	هُدَاهَا: وَلٰكِنِّيْ بِهَا اثْنَانِ وُكِّلَا
396	وَتَحْتِيْ وَقُلْ فِيْ هُوْدَ إِنِّيْ أَرَاكُمُ	وَقُلْ فَطَرَنْ فِيْ هُوْدَ هَادِيْهِ أَوْصَلَا
397	وَيَحْزُنُنِيْ حِرْمِيُّهُمْ تَعِدَانِنِيْ	حَشَرْتَنِيَ اعْمَىٰ تَأْمُرُوْنِيْ وَصَّلَا
398	أَرَهْطِيْ سَمَا مَوْلًى وَّمَالِيْ سَمَا لِوًا	لَعَلِّيْ سَمَا كُفْؤًا مَّعِيْ نَفَرُ الْعُلَا
399	عِمَادٌ ۞ وَتَحْتَ النَّمْلِ عِنْدِيَ حُسْنُهُ	إِلَىٰ دُرِّهِ ے بِالْخُلْفِ وَافَقَ مُوْهَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

400	وثِنْتَانِ مَعْ خَمْسِينَ مَعْ كَسْرِ هَمْزَةٍ	بِفَتْحٍ وَلِي كُمْ سِوَىٰ مَا تَعَزَّلَا
401	بَنَاتِيَ وَأَنْصَارِيَ عِبَادِيَ وَلَعْنَتِيَ	(وَمَا بَعْدَهُ إِنْ شَاءَ) بِالْفَتْحِ أُهْمِلَا
402	وَفِي إِخْوَتِي وَرْشٌ يَدِي عَنْ أُولِي حِمًى	وَفِي رُسُلِي أَصْلٌ كَسَا وَافِيَ الْمُلَا
403	وَأُمِّي وَأَجْرِي سُكِّنَا دِينَ صُحْبَةٍ	دُعَاءِي وَءَابَاءِي لِكُوفٍ تَجَمَّلَا
404	وَحُزْنِي وَتَوْفِيقِي ظِلَالٌ وَكُلُّهُمْ	يُصَدِّقْنِيَ انْظِرْنِي وَأَخَّرْتَنِي إِلَىٰ
405	وَذُرِّيَّتِي يَدْعُونَنِي وَخِطَابُهُ	وَعَشْرٌ يَلِيهَا الْهَمْزُ بِالضَّمِّ مُشْكَلَا
406	فَعَنْ نَافِعٍ فَافْتَحْ وَأَسْكِنْ لِكُلِّهِمْ	بِعَهْدِي وَءَاتُونِي لِتَفْتَحَ مُقْفَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

407	وَفِي اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ أَرْبَعَ عَشْرَةٌ	فَإِسْكَانُهَا فَاشٍ وَّعَهْدِيَ فِي عُلَا
408	وَقُلْ لِّعِبَادِيْ كَانَ شَرْعًا وَفِي النِّدَا	حِمًى شَاعَ ءَايَتِيْ كَمَا فَاحَ مَنْزِلَا
409	فَخَمْسَ عِبَادِيْ اعْدُدْ وَعَهْدِيْ أَرَادَنِيْ	وَرَبِّيَ الَّذِيْ ، ءَ اتَانِيَ ايَانِيَ الْحُلَى
410	وَأَهْلَكْنِيْ مِنْهَا وَفِيْ صَادَ مَسَّنِيْ	مَعَ الْأَنْبِيَا رَبِّيْ فِي الْاَعْرَافِ كَمَّلَا
411	وَسَبْعٌ بِهَمْزِ الْوَصْلِ فَرْدًا وَّفَتْحُهُمْ	أَخِيْ مَعَ إِنِّيْ حَقَّهُ ، لَيْتَنِيْ حَلَا
412	وَنَفْسِيْ سَمَا ، ذِكْرِيْ سَمَا ، قَوْمِيَ الرِّضَا	حَمِيْدُ هُدًى بَعْدِيْ سَمَا صَفْوُهُ ، وِلَا
413	وَمَعْ غَيْرِ هَمْزٍ فِيْ ثَلَاثِيْنَ خُلْفُهُمْ	وَمَحْيَايَ جِئْ بِالْخُلْفِ وَالْفَتْحُ حُوِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

414	وَعَمَّ عُلًا وَجْهِيْ وَبَيِّتِيْ بِنُوْحَ عَنْ	لِوًا وَسِوَاهُ, عُدَّ أَصْلًا لِيُحْفَلَا
415	وَمَعْ شُرَكَاءِيْ، مِنْ وَرَاءِيَ دَوِّنُوْا	وَلِيْ دِيْنِ عَنْ هَادٍ بِخُلْفٍ لَهُ الْحُلَا
416	مَمَاتِيَ أَتَى، أَرْضِيْ صِرَاطِيْ ابْنُ عَامِرٍ	وَفِي النَّمْلِ مَالِيْ هُمْ لِمَنْ رَّاقَ تَوْفَلَا
417	وَلِيْ نَعْجَةٌ، مَاكَانَ لِيْ اثْنَيْنِ مَعْ مَعِيْ	ثَمَانٍ عُلًا وَالظُّلَّةُ الثَّانِ عَنْ جِلَا
418	وَمَعْ تُؤْمِنُوْا لِيْ يُؤْمِنُوْا لِيَ جَاوَيَا	عِبَادِيَ صِفْ وَالْحَذْفُ عَنْ شَاكِرٍ دَلَا
419	وَفَتْحُ وَلِيْ فِيْهَا لِوَرْشٍ وَّ حَفْصِهِمْ	وَ مَالِيَ فِيْ يَاسِيْنَ سَكِّنْ فَتُكْمِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِي الزَّوَائِدِ

420	وَدُونَكَ يَاءَاتٍ تُسَمَّى زَوَائِدًا	لِأَنْ كُنَّ عَنْ خَطِّ الْمَصَاحِفِ مَعْزِلَا
421	وَتُثْبَتُ فِي الْحَالَيْنِ دُرًّا لَوَامِعًا	بِخُلْفٍ وَّأُولَى النَّمْلِ حَمْزَةُ كَمَّلَا
422	وَفِي الْوَصْلِ حَمَّادٌ شَكُورٌ إِمَامُهُ	وَجُمْلَتُهَا سِتُّونَ وَاثْنَانِ فَاعْقِلَا
423	فَيَسْرِ ے. إِلَى الدَّاعِ. الْجَوَارِ. الْمُنَادِ. يَهْ	دِيَنْ. يُؤْتِيَنْ. مَعْ أَنْ تُعَلِّمَنِ ے وِلَا
424	وَأَخْرَتَنِ الْإِسْرَا وَتَتَّبِعَانِ سَمَا	وَفِي الْكَهْفِ نَبْغِ ے يَأْتِ فِي هُودَ رُفِّلَا
425	سَمَا وَدُعَاءِ ے فِي جَنَا حُلْوِ هَدْيِهِ	وَفِي اتَّبِعُونِ ے أَهْدِكُمْ حَقُّهُ بَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

426	وَإِنْ تَرَنِ ے عَنْهُمْ تُبِدُّونَنِ ے سَمَا	فَرِيقًا وَيَدْعُ الدَّاعِ هَاكَ جَنًى حَلَا
427	وَفِي الْفَجْرِ بِالْوَادِ ے دَنَا جَرَيَانُهُ	وَفِي الْوَقْفِ بِالْوَجْهَيْنِ وَافَقَ قُنْبُلَا
428	وَأَكْرَمَنِ ے مَعْهُ أَهَنَنِ إِذْ هَدَىٰ	وَحَذْفُهُمَا لِلْمَازِنِيِّ عُدَّ أَعْدَلَا
429	وَفِي النَّمْلِ ءَاتَىٰنِ ے وَيُفْتَحُ عَنْ أُولِي	حِمًى وَّخِلَافُ الْوَقْفِ بَيْنَ حُلًى عَلَا
430	وَمَعْ كَالْجَوَابِ ، الْبَادِ حَقٌّ جَنَاهُمَا	وَفِي الْمُهْتَدِ الْإِسْرَا وَتَحْتُ أَخُو حُلَىٰ
431	وَفِي اتَّبَعَنْ فِي اٰلِ عِمْرَانَ عَنْهُمَا	وَكِيدُونِ فِي الْأَعْرَافِ حَجَّ إِبِيحُمَلَا
432	بِخُلْفٍ وَتُؤْتُونِ ے يُوسُفَ حَقُّهُ	وَفِي هُودَ تَسْئَلْنِ ے حَوَارِيهِ جَمَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

433	وَتُخْزُوْنِ فِيْهَا حَجَّ أَشْرَ كُتُمُوْنِ قَدْ	هَدَانِ اتَّقُوْنِ يٰٓأُوْلِي اخْشَوْنِ مَعْ وَلَا
434	وَعَنْهُ وَخَافُوْنِ وَمَنْ يَتَّقِ ذَكَا	بِيُوْسُفَ وَانِّيْ كَالصَّحِيْحِ مُعَلَّلَا
435	وَفِي الْمُتَعَالِ دُرُّهُ وَالتَّلَاقِ وَالتَّـ	تَنَادِ دَرَابَاغِيْهِ بِالْخُلْفِ جُهِّلَا
436	وَمَعْ دَعْوَةَ الدَّاعِ دَعَانِ حَلَا جَنًى	وَلَيْسَا لِقَالُوْنٍ عَنِ الْغُرِّ سُبِّلَا
437	نَذِيْرِ لِوَرْشٍ ثُمَّ تُرْدِيْنِ تَرْجُمُوْ	نِ فَاعْتَزِلُوْنِ سِتَّةٌ نُذُرِ جَلَا
438	وَعِيْدِ ثَلَاثٌ يُنْقِذُوْنِ يُكَذِّبُوْ	نِ قَالَ . نَكِيْرِ أَرْبَعٌ عَنْهُ وُصِّلَا
439	فَبَشِّرْ عِبَادِ افْتَحْ وَقِفْ سَاكِنًا يَدًا	وَاتَّبِعُوْنِ حَجَّ فِي الزُّخْرُفِ الْعُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

440	وَفِي الْكَهْفِ تَسْأَلُنِي عَنِ الْكُلِّ يَاؤُهُ	عَلَى رَسْمِهِ وَالْحَذْفُ بِالْخُلْفِ مُثِّلَا
441	وَفِي نَرْتَعِ خُلْفٌ زَكَا وَجَمِيعُهُمْ	بِالِاثْبَاتِ تَحْتَ النَّمْلِ يَهْدِينِي تَلَا
442	فَهَذِي أُصُولُ الْقَوْمِ حَالَ اطِّرَادِهَا	أَجَابَتْ بِعَوْنِ اللهِ فَانْتَظَمَتْ حُلَى
443	وَإِنِّي لَأَرْجُوهُ لِنَظْمِ حُرُوفِهِمْ	نَفَائِسَ أَغْلَاقٍ تُنَفِّسُ عُطَّلَا
444	سَأَمْضِي عَلَى شَرْطِي وَبِاللهِ أَكْتَفِي	وَمَا خَابَ ذُو جِدٍّ إِذَا هُوَ حَسْبَلَا

بَابُ فَرْشِ الْحُرُوفِ (سُورَةُ الْبَقَرَةِ)

445	وَمَا يَخْدَعُونَ الْفَتْحُ مِنْ قَبْلِ سَاكِنٍ	وَبَعْدُ ذَكَا وَالْغَيْرُ كَالْحَرْفِ أَوَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

446	وخَفَّفَ كُوفٍ يَكْذِبُونَ وَيَاؤُهُ	بِفَتْحٍ وَلِلْبَاقِيْنَ ضُمَّ وَثُقِّلَا
447	وَقِيْلَ وَغِيْضَ ثُمَّ جِايءَ يُشِمُّهَا	لَدَىٰ كَسْرِهَا ضَمًّا رِجَالٌ لِتَكْمُلَا
448	وَحِيْلَ بِإِشْمَامٍ وَّسِيْقَ كَمَا رَسَا	وَسِيْءَ وَسِيْئَتْ كَانَ رَاوِيْهِ أَنْبَلَا
449	وَهَا هُوَ بَعْدَ الْوَاوِ وَالْفَا وَلَامِهَا	وَهَا هِيَ أَسْكِنْ رَاضِيًا بَارِدًا حَلَا
450	وَثُمَّ هُوَ رِفْقًا بَانَ وَالضَّمُّ غَيْرُهُمْ	وَكَسْرٌ، وَعَنْ كُلٍّ يُّمِلَّ هُوَ انْجَلَىٰ
451	وَفِيْ فَأَزَلَّ اللَّامَ خَفِّفْ لِحَمْزَةٍ	وَزِدْ أَلِفًا مِّنْ قَبْلِهِ فَتُكَمِّلَا
452	وَءَادَمَ فَارْفَعْ نَاصِبًا كَلِمَاتِهِ	بِكَسْرٍ وَّلِلْمَكِّيِّ عَكْسٌ تَحَوَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

453	وَتُقْبَلُ الْأُوْلَىٰ أَنْثُوا دُونَ حَاجِرٍ	وَعَدْنَا جَمِيعًا دُونَ مَا أَلِفٍ حَلَا
454	وَإِسْكَانُ بَارِئُكُمْ وَيَأْمُرُكُمُ, لَهُ	وَيَأْمُرُهُمْ أَيْضًا وَتَأْمُرُهُمْ تَلَا
455	وَيَنْصُرُكُمْ أَيْضًا وَيُشْعِرُكُمْ, وَكَمْ	جَلِيلٍ عَنِ الدُّورِيِّ مُخْتَلِسًا جَلَا
456	وَفِيهَا وَفِي الْأَعْرَافِ نَغْفِرْ بِنُونِهِ	وَلَا ضَمَّ وَاكْسِرْ فَاءَهُ, حِينَ ظَلَّلَا
457	وَذَكِّرْ هُنَا أَصْلًا وَلِلشَّامِ أَنْثُوا	وَعَنْ نَافِعٍ مَعْهُ, فِي الْاعْرَافِ وُصِّلَا
458	وَجَمْعًا وَفَرْدًا فِي النَّبِيءِ وَفِي النُّبُو	ءَةِ الْهَمْزُ كُلٌّ غَيْرَ نَافِعِ نَ ـ ابْدَلَا
459	وَقَالُونُ فِي الْأَحْزَابِ فِي لِلنَّبِيِّ مَعْ	بُيُوتَ النَّبِيِّ الْيَاءَ شَدِّدْ مُبْدِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

460	وَفِي الضَّبِيئِينَ الْهَمْزَ وَالضِّبْئُونَ خُذْ	وَهُزُوًا وَكُفُوًا فِي السَّوَاكِنِ فُصِّلَا
461	وَضُمَّ لِبَاقِيهِمْ وَحَمْزَةُ وَقْفُهُ	بِوَاوٍ وَحَفْصٌ وَاقِفًا ثُمَّ مُوصِلَا
462	وَبِالْغَيْبِ عَمَّا يَعْمَلُونَ هُنَا دَنَا	وَغَيْبُكَ فِي الثَّانِي إِلَى صَفْوَهِ دَلَا
463	خَطِيئَتُهُ التَّوْحِيدُ عَنْ غَيْرِ نَافِعٍ	وَلَا يَعْبُدُونَ الْغَيْبُ شَاعَ دُخُلَّا
464	وَقُلْ حَسَنًا شُكْرًا وَحُسْنًا بِضَمِّهِ	وَسَاكِنُهُ الْبَاقُونَ وَاحْسُنْ مُقَوَّلَا
465	وَتَظْهَرُونَ الظَّاءُ خُفِّفَ ثَابِتًا	وَعَنْهُمْ لَدَى التَّحْرِيمِ أَيْضًا تَحَلَّلَا
466	وَحَمْزَةُ أَسْرَى فِي أُسَارَى وَضَمُّهُمْ	تُفَدُّوهُمُ, وَالْمَدُّ إِذْ رَاقَ ثُقِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

467	وَحَيْثُ أَتَاكَ الْقُدْسُ إِسْكَانُ دَالِهِ	دَوَاءٌ وَلِلْبَاقِيْنَ بِالضَّمِّ أُرْسِلَا
468	وَيُنْزِلُ خَفِّفْهُ وَتُنْزِلُ مِثْلُهُ	وَنُنْزِلُ حَقٌّ وَهُوَ فِي الْحِجْرِ ثُقِّلَا
469	وَخُفِّفَ لِلْبَصْرِيِّ يِسْبَحَانَ وَالَّذِي	فِي الْاَنْعَامِ لِلْمَكِّيِّ عَلَى أَنْ يُّنَزِّلَا
470	وَمُنْزِلُهَا التَّخْفِيْفُ حَقٌّ شِفَاؤُهُ	وَخُفِّفَ عَنْهُمْ يُنْزِلُ الْغَيْثَ مُسْجَلَا
471	وَجِبْرِيْلَ فَتْحُ الْجِيْمِ وَالرَّا، وَبَعْدَهَا	وَعَيْ هَمْزَةٌ مَكْسُوْرَةٌ صُحْبَةٌ وِلَا
472	بِحَيْثُ أَتَى وَالْيَاءَ يَحْذِفُ شُعْبَةٌ	وَمَكِيَّهُمْ فِي الْجِيْمِ بِالْفَتْحِ وُكِّلَا
473	وَدَعْ يَاءَ مِيْكَائِيْلَ وَالْهَمْزَ قَبْلَهُ	عَلَى حُجَّةٍ وَّالْيَاءُ يُحْذَفُ أَجْمَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

474	وَلَـٰكِنْ خَفِيْفٌ وَّالشَّيٰطِيْنُ رَفْعُهُ	كَمَا شَرَطُوْا وَالْعَكْسُ نَحْوٌ سَمَا الْعُلَا
475	وَنُنْسِخْ بِهٖ ضَمٌّ وَّكَسْرٌ كَفَىٰ وَنُنْـ	ـسِهَا مِثْلُهُ مِنْ غَيْرِ هَمْزٍ ذَكَتْ إِلَىٰ
476	عَلِيْمٌ وَّقَالُوْا الْوَاوُ الْاُوْلٰى سُقُوْطُهَا	وَكُنْ فَيَكُوْنُ النَّصْبُ فِي الرَّفْعِ كُفِّلَا
477	وَفِيْ اٰلِ عِمْرَانٍ ـ فِي الْاُوْلٰى ـ وَمَرْيَمٍ	وَفِي الطَّوْلِ عَنْهُ وَهُوَ بِاللَّفْظِ أُعْمِلَا
478	وَفِي النَّحْلِ مَعْ يٰسِيْنَ ـ بِالْعَطْفِ نَصْبُهُ ـ	كَفَىٰ رَاوِيًا وَانْقَادَ مَعْنَاهُ يَعْمَلَا
479	وَتُسْئَلُ ضَمُّوْا التَّاءَ وَاللَّامَ حَرَّكُوْا	بِرَفْعٍ خُلُوْدًا وَّهُوَ مِنْ بَعْدِ نَفْيٍ لَا
480	وَفِيْهَا وَفِيْ نَصِّ النِّسَاءِ ثَلَاثَةٌ	أَوَاخِرُ إِبْرَاهِيْمَ لَاحَ وَجَمَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

481	وَمَعْ اٰخِرِ الْأَنْعَامِ، حَرْفَا بَرَاءَةٍ	أَخِيْرًا، وَتَحْتَ الرَّعْدِ حَرْفٌ تَنَزَّلَا
482	وَفِيْ مَرْيَمٍ وَّالنَّحْلِ خَمْسَةُ أَحْرُفٍ	وَاٰخِرُ مَا فِي الْعَنْكَبُوْتِ مُنَزَّلَا
483	وَفِي النَّجْمِ وَالشُّوْرٰى وَفِي الذَّارِيَاتِ وَالْـ	حَدِيْدِ وَيَرْوِيْ فِيْ امْتِحَانِهِ الْاَوَّلَا
484	وَوَجْهَانِ فِيْهِ لِابْنِ ذَكْوَانَ هَاهُنَا	وَوَاتَّخَذُوْا بِالْفَتْحِ عَمَّ وَأَوْغَلَا
485	وَأَرْنَا وَأَرْنِيْ سَاكِنَا الْكَسْرِ دُمْ يَدًا	وَفِيْ فُصِّلَتْ يُرْوِيْ صَفَا دَرِّهِ كُلَّا
486	وَأَخْفَاهُمَا طَلْقٌ وَّخِفُّ ابْنِ عَامِرٍ	فَأُمْتِعُهُ أَوْصٰى بِوَصَّى كَمَا اعْتَلَى
487	وَفِيْ أَمْ تَقُوْلُوْنَ الْخِطَابُ كَمَا عَلَا	شَفَا وَرُءُوْفٌ قَصْرُ صُحْبَتِهِ حَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

488	وَخَاطَبَ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ كَمَا شَفَا	وَلَامُ مُوَلَّيْهَا عَلَى الْفَتْحِ كُمِّلَا
489	وَفِيْ يَعْمَلُوْنَ الْغَيْبُ حَقَّ. وَسَاكِنٌ	بِحَرْفَيْهِ يَطَّوَّعْ وَفِي الطَّاءِ ثُقِّلَا
490	وَفِي التَّاءِ يَاءٌ شَاعَ وَالرِّيْحَ وَحَّدَا	وَفِي الْكَهْفِ مَعْهَا وَالشَّرِيْعَةِ وَصَّلَا
491	وَفِي النَّمْلِ وَالْأَعْرَافِ وَالرُّوْمِ ثَانِيًا	وَفَاطِرَ ضُمَّ شُكْرًا وَّفِي الْحِجْرِ فُصِّلَا
492	وَفِي سُوْرَةِ الشُّوْرٰى وَمِنْ تَحْتِ رَعْدِهِ	خُصُوْصٌ وَّفِي الْفُرْقَانِ زَاكِيْهِ هَلَّلَا
493	وَأَيُّ خِطَابٍ ـ بَعْدُ عَمَّ ـ وَلَوْ تَرٰى	وَفِي إِذْ يَرَوْنَ الْيَاءُ بِالضَّمِّ كُمِّلَا
494	وَحَيْثُ أَتَى خُطْوَاتُ الطَّاءُ سَاكِنٌ	وَقُلْ ضَمُّهُ عَنْ زَاهِدٍ كَيْفَ رَتَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

495	وَضَمُّكَ أُولَى السَّاكِنَيْنِ ـ لِثَالِثٍ	يُضَمُّ لُزُومًا ـ كَسْرُهُ فِي نَدٍ حَلَا
496	قُلِ ادْعُوا أَوِ انْقُصْ قَالَ اخْرُجْ أَنِ اعْبُدُوا	وَمَخْظُورَا انْظُرْ مَعْ قَدِ اسْتُهْزِئَ اعْتَلَى
497	سِوَى أَوْ وَقُلْ لِابْنِ الْعَلَا ، وَبِكَسْرِهِ	لِتَنْوِينِهِ ـ قَالَ ابْنُ ذَكْوَانَ مُقْوِلَا
498	بِخُلْفٍ لَهُ فِي رَحْمَةٍ وَخَبِيثَةٍ	وَرَفْعُكَ لَيْسَ الْبِرَّ يُنْصَبُ فِي عُلَا
499	وَلَكِنْ خَفِيفٌ وَارْفَعِ الْبِرَّ عَمَّ فِيهِ	هِمَا وَمُوَصِّ ثِقْلُهُ صَحَّ شُلْشُلَا
500	وَفِدْيَةٌ نَوِّنْ وَارْفَعِ الْخَفْضَ بَعْدُ فِي	طَعَامِ لَدَى غُصْنٍ دَنَا وَتَذَلَّلَا
501	مَسَاكِينَ مَجْمُوعًا وَلَيْسَ مُنَوَّنًا	وَيُفْتَحُ مِنْهُ النُّونُ عَمَّ وَأَبْجَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

502	وَنَقْلُ قُرَانٍ وَالْقُرَانِ دَوَاؤُنَا	وَفِي تُكْمِلُوا اقْلُ شُعْبَةُ الْمِيمَ ثَقَّلَا
503	وَكَسْرُ بُيُوتٍ وَالْبُيُوتُ يُضَمُّ عَنْ	حِمَىٰ جِلَّةٍ وَّجْهًا عَلَى الْاَصْلِ أَقْبَلَا
504	وَلَا تَقْتُلُوهُمْ بَعْدُهُ يَقْتُلُوكُمُ	فَإِنْ قَتَلُوكُمْ قَصْرُهَا شَاعَ وَانْجَلَىٰ
505	وَبِالرَّفْعِ نَوِّنْهُ فَلَا رَفَثٌ وَّلَا	فُسُوقٌ وَّلَا حَقًّا وَزَانَ مُحَمَّلَا
506	وَفَتْحُكَ سِينَ السَّلْمِ اَصْلُ رِضًا دَنَا	وَحَتَّىٰ يَقُولَ الرَّفْعُ فِي اللَّامِ أُوِّلَا
507	وَفِي التَّاءِ فَاضْمُمْ وَافْتَحِ الْجِيمَ تُرْجَعُ الْ	أُمُورُ سَمَا نَصًّا وَّحَيْثُ تَنَزَّلَا
508	وَإِثْمٌ كَثِيرٌ شَاعَ بِالثَّا مُثَلَّثًا	وَغَيْرُهُمَا بِالْبَاءِ نُقْطَةُ اسْفَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

509	قُلِ الْعَفْوُ لِلْبَصْرِيِّ رَفْعٌ وَبَعْدَهُ	لَأَعْنَتَكُمْ ـ بِالْخُلْفِ ـ أَحْمَدُ سَهَّلَا
510	وَيَطْهُرْنَ فِي الطَّاءِ السُّكُونُ وَهَاؤُهُ	يُضَمُّ وَخَفَّا إِذْ سَمَا كَيْفَ عُوِّلَا
511	وَضَمُّ يُخَافَا فَازَ وَالْكُلُّ أَدْغَمُوا	(تُضَارِرْ) وَضَمَّ الرَّاءِ حَقٌّ وَذُو جَلَا
512	وَقَصْرُ أَتَيْتُمْ مِنْ رِبًا وَأَتَيْتُمُ	هُنَا دَارَ وَجْهًا لَيْسَ إِلَّا مُبَجَّلَا
513	مَعًا قَدْرُ حَرِّكْ مِنْ صِحَابٍ وَحَيْثُ جَا	يُضَمُّ تَمَسُّوهُنَّ وَامْدُدْهُ شُلْشُلَا
514	وَصِيَّةٌ ارْفَعْ صَفْوُ حِرْمِيِّهِ رِضًا	وَيَبْصُطُ عَنْهُمْ غَيْرُ قُنْبُلٍ اعْتَلَى
515	وَبِالسِّينِ بَاقِيهِمْ وَفِي الْخَلْقِ بَصْطَةً	وَقُلْ فِيهِمَا الْوَجْهَانِ قَوْلًا مُوَصَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

516	يُضَاعِفُهُ ارْ فَعْ فِي الْحَدِيْدِ وَهَاهُنَا	سَمَا شُكْرُهُ وَالْعَيْنُ فِي الْكُلِّ ثُقِّلَا
517	كَمَا دَارَ وَاقْصُرْ مَعْ مُضَعَّفَةً وَقُلْ	عَسَيْتُمْ بِكَسْرِ السِّيْنِ حَيْثُ أَتَى انْجَلَى
518	دِفَعُ بِهَا وَالْحَجِّ فَتْحٌ وَسَاكِنٌ	وَقَصْرٌ خُصُوْصًا غُرْفَةً ضَمَّ ذُوْ وِلَا
519	وَلَا بَيْعَ نَوِّنْهُ, وَلَا خُلَّةٌ وَلَا	شَفَاعَةَ وَارْفَعْهُنَّ ذَا إِسْوَةٍ تَلَا
520	وَلَا لَغْوَ لَا تَأْثِيْمَ لَا بَيْعَ مَعْ وَلَا	خِلَالَ بِإِبْرَاهِيْمَ وَالطُّوْرِ وُصِّلَا
521	وَمَدُّ أَنَا فِي الْوَصْلِ مَعْ ضَمِّ هَمْزَةٍ	وَفَتْحٍ أَتَى وَالْخُلْفُ فِي الْكَسْرِ بُجِّلَا
522	وَنُنْشِزُهَا ذَاكٍ وَبِالرَّاءِ غَيْرُهُمْ	وَصِلْ يَتَسَنَّهْ دُوْنَ هَاءٍ شَمَرْدَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

523	وَبِالْوَصْلِ قَالَ اعْلَمْ مَّعَ الْجَزْمِ شَافِعٌ	فَصُرْهُنَّ ضَمُّ الضَّادِ بِالْكَسْرِ فُصِّلَا
524	وَجُزْءًا وَّجُزْءٌ ضَمَّ الْاِسْكَانَ صِفْ وَحَيْـ	ـثُ مَا أُكُلُهَا ذِكْرًى وَّفِي الْغَيْرِ ذُو حُلَى
525	وَفِي رَبْوَةٍ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَهَاهُنَا	عَلَى فَتْحِ ضَمِّ الرَّاءِ نَبْهَتْ كُفَّلَا
526	وَفِي الْوَصْلِ لِلْبَزِّيِّ شَدِّدْ تَيَمَّمُوْا	وَتَاءَ تَوَفَّى فِي النِّسَا عَنْهُ مُجْمِلَا
527	وَفِي اٰلِ عِمْرَانٍ لَّهُ لَا تَفَرَّقُوْا	وَالْاَنْعَامُ فِيْهَا فَتَفَرَّقَ مَثِّلَا
528	وَعِنْدَ الْعُقُوْدِ التَّاءُ فِي لَا تَعَاوَنُوْا	وَيَرْوِي ثَلَاثًا فِي تَلَقَّفُ مُثِّلَا
529	تَنَزَّلُ عَنْهُ أَرْبَعٌ وَتَنَاصَرُوْ	نَ، نَارًا تَلَظَّى، إِذْ تَلَقَّوْنَ ثَقِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

530	تَكَلَّمُ مَعْ حَرْفَيْ تَوَلَّوْا بِهُوْدِهَا	وَفِيْ نُوْرِهَا وَالِا مْتِحَانِ، وَبَعْدَلَا
531	فِي الْاَنْفَالِ أَيْضًا ثُمَّ فِيْهَا تَنَازَعُوْا	تَبَرَّجْنَ فِي الْأَحْزَابِ مَعْ أَنْ تَبَدَّلَا
532	وَفِي التَّوْبَةِ الْغَرَّاءِ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْ	نَ عَنْهُ وَجَمْعُ السَّاكِنَيْنِ هُنَا انْجَلَى
533	تَمَيَّزُ يَرْوِيْ ثُمَّ حَرْفَ تَخَيَّرُوْ	نَ، عَنْهُ تَلَهَّىٰ قَبْلَهُ الْهَاءَ وَصَّلَا
534	وَفِي الْحُجُرَاتِ التَّاءُ فِي لِتَعَارَفُوْا	وَبَعْدَ وَلَا ، حَرْفَانِ مِنْ قَبْلِهِ ے جَلَا
535	وَكُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الَّذِيْ مَعْ تَفَكَّهُوْ	نَ عَنْهُ عَلَىٰ وَجْهَيْنِ فَافْهَمْ مُحَصِّلَا
536	نِعِمَّا مَعًا فِي النُّوْنِ فَتْحٌ كَمَا شَفَا	وَإِخْفَاءُ كَسْرِ الْعَيْنِ صِيْغَ بِهِ ے حُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

537	وَيَا وَيَكْفُرْ عَنْ كِرَامٍ وَّجَزْمُهُ	أَتَى شَافِيًا وَالْغَيْرُ بِالرَّفْعِ وُكِّلَا
538	وَيَحْسِبُ كَسْرُ السِّيْنِ مُسْتَقْبَلًا سَمَا	رِضَاهُ وَلَمْ يَلْزَمْ قِيَاسًا مُّؤَصَّلَا
539	وَقُلْ فَأْذَنُوْا بِالْمَدِّ وَاكْسِرْ فَتًى صَفَا	وَمَيْسُرَةٍ بِالضَّمِّ فِي السِّيْنِ أُصِّلَا
540	وَتَصَدَّقُوْا خِفٌّ نَّمَى تُرْجَعُوْنَ-قُلْ-	بِضَمٍّ وَفَتْحٍ عَنْ سِوَىٰ وَلَدِ الْعَلَا
541	وَفِيْ أَنْ تَضِلَّ الْكَسْرُ فَازَ وَخَفَّفُوْا	فَتُذْكِرَ حَقًّا وَارْفَعِ الرَّا فَتَعْدِلَا
542	تِجَارَةً ۚ انْصِبْ رَفْعَهُ فِي النِّسَا ثَوَىٰ	وَحَاضِرَةٌ مَّعْهَا هُنَا عَاصِمٌ تَلَا
543	وَحَقٌّ رِهَانٍ ضَمُّ كَسْرٍ وَّفَتْحَةٍ	وَقَصْرٌ وَيَغْفِرْ مَعْ يُعَذِّبْ سَمَا الْعُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

544	شَذَا الْجَزْمِ وَالتَّوْحِيْدُ فِيْ وَكِتَابِهِ	شَرِيْفٌ وَفِي التَّحْرِيْمِ جَمْعٌ حِمًى عَلَا
545	وَبَيْتِيْ وَعَهْدِيْ فَاذْكُرُوْنِيْ مُضَافُهَا	وَرَبِّيْ وَبِيْ مِنِّيْ وَإِنِّيْ مَعًا حُلَا

سُوْرَةُ آلِ عِمْرَانَ

546	وَإِضْجَاعُكَ التَّوْرَاةَ مَا رُدَّ حُسْنُهُ	وَقُلِّلَ فِيْ جَوْدٍ وَبِالْخُلْفِ بَلَّلَا
547	وَفِيْ يُغْلَبُوْنَ الْغَيْبُ مَعْ يُحْشَرُوْنَ فِيْ	رِضًا وَيَرَوْنَ الْغَيْبُ خُصَّ وَخُلَّلَا
548	وَرِضْوَانٍ اضْمُمْ غَيْرَ ثَانِي الْعُقُوْدِ كَسْـ	ـرَهُ صَحَّ إِنَّ الدِّيْنَ بِالْفَتْحِ رُفِّلَا
549	وَفِيْ يَقْتُلُوْنَ الثَّانِ قَالَ يُقَاتِلُوْ	نَ حَمْزَةُ وَهُوَ الْحَبْرُ سَادَ مُقَتَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

550	وَفِيْ بَلَدٍ مَّيْتٍ مَّعَ الْمَيْتِ خَفَّفُوْا	صَفَا نَفَرًا وَّالْمَيْتَةُ الْخِفُّ خُوِّلَا
551	وَمَيْتًا لَّدَى الْأَنْعَامِ وَالْحُجُرَاتِ خُذْ	وَمَا لَمْ يَمُتْ لِلْكُلِّ جَاءَ مُثَقَّلَا
552	وَكَفَّلَهَا الْكُوْفِيْ ثَقِيْلًا وَّسَكَّنُوْا	وَضَعْتُ وَضَمُّوْا سَاكِنًا صَحَّ كُفِّلَا
553	وَقُلْ زَكَرِيَّا دُوْنَ هَمْزٍ جَمِيْعِهِ	صِحَابٌ وَرَفْعٌ غَيْرُ شُعْبَةَ الْاَوَّلَا
554	وَذَكِّرْ فَنَادَتْهُ وَأَضْجِعْهُ شَاهِدًا	وَمِنْ بَعْدُ إِنَّ اللّٰهَ يُكْسَرُ فِيْ كِلَا
555	مَعَ الْكَهْفِ وَالْإِسْرَاءِ يَبْشُرُ كَمْ سَمَا	نَعَمْ ضُمَّ حَرِّكْ وَاكْسِرِ الضَّمَّ أَثْقَلَا
556	نَعَمْ عَمَّ فِي الشُّوْرَى وَفِي التَّوْبَةِ اعْكِسُوْا	لِحَمْزَةَ مَعْ كَافٍ مَّعَ الْحِجْرِ أَوَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

557	يُعَلِّمُهُ بِالْيَاءِ نَصُّ أَئِمَّةٍ	وَبِالْكَسْرِ إِنِّيْ أَخْلُقُ اعْتَادَ أَفْصَلَا
558	وَفِيْ طَيْرًا طَيْرًا بِهَا وَعُقُوْدِهَا	خُصُوْصًا وَيَاءٌ فِيْ يُوَفِّيهِمُ عَلَا
559	وَلَا أَلِفٌ فِيْ هَا هَأَنْتُمْ زَكَا جَنَى	وَسَهِّلْ أَخَا حَمْدٍ وَّكَمْ مُّبْدِلٍ جَلَا
560	وَفِيْ هَائِهِ التَّنْبِيْهُ مِنْ ثَابِتٍ هُدًى	وَإِبْدَالُهُ مِنْ هَمْزَةٍ زَانَ جَمَّلَا
561	وَيَحْتَمِلُ الْوَجْهَيْنِ عَنْ غَيْرِهِمْ وَكَمْ	وَجِيْءَ بِهِ الْوَجْهَيْنِ لِلْكُلِّ حَمَّلَا
562	وَيَقْصُرُ فِي التَّنْبِيْهِ ذُوْ الْقَصْرِ مَذْهَبًا	وَذُوْ الْبَدَلِ الْوَجْهَانِ عَنْهُ مُسَهِّلَا
563	وَضُمَّ وَحَرِّكْ تَعْلَمُوْنَ الْكِتْبَ مَعْ	مُشَدَّدَةٍ مِنْ بَعْدُ بِالْكَسْرِ ذُلِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

564	وَرَفْعُ وَلَا يَأْمُرْكُمُ رُوحُهُ, سَمَا	وَبِالتَّاءِ ءَاتَيْنَىٰ مَعَ الضَّمِّ خُوِّلَا
565	وَكَسْرُ لِمَا فِيهِ ے وَبِالْغَيْبِ يُرْجَعُوْ	نَ عَادَ وَفِي يَبْغُوْنَ حَاكِيهِ عُوِّلَا
566	وَبِالْكَسْرِ حَجُّ الْبَيْتِ عَنْ شَاهِدٍ وَّغَيْـ	ـبُ مَا يَفْعَلُوْا لَنْ يُكْفَرُوْهُ لَهُمْ تَلَا
567	يَضِرْكُمْ بِكَسْرِ الضَّادِ مَعْ جَزْمِ رَائِهِ	سَمَا وَيَضُمُّ الْغَيْ رُ وَالرَّاءَ ثَقَّلَا
568	وَفِيمَا هُنَا قُلْ مُنْزِلِيْنَ وَمُنْزِلُو	نَ ـ لِلْيَحْصَبِيْ ـ فِي الْعَنْكَبُوْتِ مُثَقِّلَا
569	وَحَقُّ نَصِيْرٍ كَسْرُ وَاوِ مُسَوِّمِيْـ	ـنَ قُلْ سَارِعُوْا لَا وَاوَ قَبْلُ كَمَا انْجَلَىٰ
570	وَقَرْحٌ بِضَمِّ الْقَافِ وَالْقُرْحُ ضُحْبَةٌ	وَمَعْ مَدِّ كَائِنْ كَسْرُ هَمْزَتِهِ ے دَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

571	وَلَا يَاءَ مَكْسُورًا وَّ قَتَّلَ بَعْدَهُ	يُمَدُّ وَفَتْحُ الضَّمِّ وَالْكَسْرِ فُوْ وِلَا
572	وَحُرِّكَ عَيْنُ الرُّعْبِ ضَمًّا كَمَا رَسَا	وَرُعْبًا وَّتَغْشَى أَنَّثُوْا شَائِعًا تَلَا
573	وَقُلْ كُلُّهُ لِلّٰهِ بِالرَّفْعِ حَامِدًا	بِمَا يَعْمَلُوْنَ الْغَيْبُ شَايَعَ دُخْلُلَا
574	وَمُتُّمْ وَمُتْنَا مُتُّ فِيْ ضَمِّ كَسْرِهَا	صَفَا نَفَرٌ وَّرْدًا وَّحَفْصٌ هُنَا اجْتَلَىٰ
575	وَبِالْغَيْبِ عَنْهُ يَجْمَعُوْنَ وَضُمَّ فِيْ	يَغُلَّ وَفَتْحُ الضَّمِّ إِذْ شَاعَ كُفِلَا
576	بِمَا قُتِلُوْا التَّشْدِيْدُ لَبَّىٰ وَبَعْدَهُ	وَفِي الْحَجِّ لِلشَّامِيِّ وَالْاٰخِرُ كَمَّلَا
577	دَرَاكٍ وَقَدْ قَالَا فِي الْاَنْعَامِ قَتَّلُوْا	وَبِالْخُلْفِ غَيْبًا يَحْسَبَنَّ لَهُ وَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

578	وَإِنَّ اكْسِرُوْا رِفْقًا وَيَحْزُنُ. غَيْرَ الَانْ	بِيَاءٍ بِضَمٍّ وَاكْسِرِ الضَّمَّ أُحْفِلَا
579	وَخَاطَبَ حَرْفًا تَحْسَبَنَّ فَخُذْ وَقُلْ	بِمَا يَعْمَلُوْنَ الْغَيْبُ حَقٌّ وَذُوْ مَلَا
580	يَمِيْزَ مَعَ الْأَنْفَالِ فَاكْسِرْ سُكُوْنَهُ	وَشَدِّدْهُ بَعْدَ الْفَتْحِ وَالضَّمِّ شُلْشُلَا
581	سَيُكْتَبُ يَاءٌ ضُمَّ مَعْ فَتْحِ ضَمِّهِ	وَقَتْلُ ارْفَعُوْا مَعْ يَا يَقُوْلُ فَيَكْمُلَا
582	وَبِالزُّبُرِ الشَّامِيْ. كَذَا رَسْمُهُمْ. وَبِالْـ	كِتَابِ هِشَامٌ وَاكْشِفِ الرَّسْمَ مُجْمِلَا
583	صَفَا حَقُّ غَيْبٍ يَكْتُمُوْنَ يُبَيِّنُنْ	نَ. لَا يَحْسِبَنَّ الْغَيْبُ كَيْفَ سَمَا اعْتَلَى
584	وَحَقًّا بِضَمِّ الْبَا فَلَا يَحْسِبُنَّهُمْ	وَغَيْبٍ وَفِيْهِ الْعَطْفُ أَوْ جَاءَ مُبْدَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

585	هُنَا قَتَلُوْا أُخْرٰى شِفَاءٌ وَبَعْدُ فِيْ	بَرَاءَةَ أُخْرٰى يَقْتُلُوْنَ شَمَرْدَلَا
586	وَيَاءَاتُهَا: وَجْهِيْ وَإِنِّيْ كِلَاهُمَا	وَمِنِّيْ وَاجْعَلْ لِّيْ وَأَنْصَارِيَ الْمِلَا

سُوْرَةُ النِّسَاءِ

587	وَكُوْفِيُّهُمْ تَسَّاءَلُوْنَ مُخَفَّفًا	وَحَمْزَةُ وَالْأَرْحَامِ بِالْخَفْضِ جَمَّلَا
588	وَقَصْرُ قِيَمًا عَمَّ . يُصْلَوْنَ ضُمَّ كَمْ	صَفَا . نَافِعٌ بِالرَّفْعِ وَاحِدَةٌ جَلَا
589	وَيُوْصَىٰ بِفَتْحِ الصَّادِ صَحَّ كَمَا دَنَا	وَوَافَقَ حَفْصٌ فِي الْأَخِيْرِ مُحَمَّلَا
590	وَفِيْ أُمِّ مَعْ فِيْ أُمِّهَا فَلِأُمِّهِ	لَدَى الْوَصْلِ ضَمُّ الْهَمْزِ بِالْكَسْرِ شَمْلَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

591	وَفِيْ أُمَّهَاتِ النَّحْلِ وَالنُّوْرِ وَالزُّمَرْ	مَعَ النَّجْمِ شَافٍ وَاكْسِرِ الْيَمَّ فَيْصَلَا
592	وَنُدْخِلْهُ نُوْنٌ مَّعْ طَلَاقٍ وَفَوْقُ مَعْ	نُكَفِّرْ نُعَذِّبْ مَعْهُ فِي الْفَتْحِ إِذْ كَلَا
593	وَهٰذَانِ هَاتَيْنِ الَّذَانِ الَّذَيْنِ قُلْ	يُشَدَّدُ لِلْمَكِّيِّ فَذَانِكَ دُمْ حُلَا
594	وَضَمُّ هُنَا كُرْهًا وَعِنْدَ بَرَاءَةٍ	شِهَابٌ وَفِي الْاَحْقَافِ ثُبِّتَ مَعْقِلَا
595	وَفِي الْكُلِّ فَافْتَحْ يَا مُبَيِّنَةٍ دَنَا	صَحِيْحًا وَكَسْرُ الْجَمْعِ كَمْ شَرَفًا عَلَا
596	وَفِي مُحْصَنَاتٍ فَاكْسِرِ الصَّادَ رَاوِيًا	وَفِي الْمُحْصَنَاتِ اكْسِرْ لَهُ , غَيْرَ أَوَّلَا
597	وَضَمٌّ وَّكَسْرٌ فِي أُحِلَّ صِحَابُهُ	وُجُوْهٌ وَّفِي أُحْصِنَّ عَنْ نَفَرِ الْعُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

598	مَعَ الْحَجِّ ضُمُّوا مُدْ خَلًا خُصَّهُ وَسَلْ	فَسَلْ حَرَّكُوا بِالنَّقْلِ رَاشِدُهُ دَلَا
599	وَفِي عَقَدَتْ قَصْرٌ ثَوَىٰ وَمَعَ الْحَدِيـ	ـدِ فَتْحُ سُكُونِ الْبُخْلِ وَالضَّمِّ شَمْلَلَا
600	وَفِي حَسَنَهُ حِرْمِيُّ رَفْعٍ وَضَمُّهُمْ	تَسَوَّىٰ نَمَىٰ حَقًّا وَعَمَّ مُثَقَّلَا
601	وَلَمَسْتُمُ اقْصُرْ تَحْتَهَا وَبِهَا شَفَا	وَرَفْعُ قَلِيلٌ مِنْهُمُ النَّصْبَ كُلِّلَا
602	وَأَنَّكَ تَكْنُ عَنْ دَارِمٍ ، يُظْلَمُونَ غَيْـ	ـبُ شُهْدِهِ دَنَا ، إِدْغَامُ بَيَّتَ فِي حُلَىٰ
603	وَإِشْمَامُ صَادٍ سَاكِنٍ قَبْلَ دَالِهِ	كَأَصْدَقُ زَايًا شَاعَ وَارْتَاحَ أَشْمُلَا
604	وَفِيهَا وَتَحْتَ الْفَتْحِ قُلْ فَتَثَبَّتُوا	مِنَ الثَّبْتِ وَالْغَيْرُ الْبَيَانَ تَبَدَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

605	وَعَمَّ فَتًى قَصْرُ السَّلَامِ مُؤَخَّرًا	وَغَيْرُ أُولِي بِالرَّفْعِ فِي حَقِّ نَهْشَلَا
606	وَيُؤْتِيهِ بِالْيَا فِي حِمَاهُ وَضَمُّ يَدْ	خُلُونَ وَفَتْحُ الضَّمِّ حَقُّ صِرًى حَلَا
607	وَفِي مَرْيَمٍ وَالطَّوْلِ الْأَوَّلُ عَنْهُمُ	وَفِي الثَّانِ دُمْ صَفْوًا وَفِي فَاطِرٍ حَلَا
608	وَيَصْلَحَا فَاضْمُمْ وَسَكِّنْ مُخَفِّفًا	مَعَ الْقَصْرِ وَاكْسِرْ لَامَهُ ثَابِتًا تَلَا
609	وَتَلْوُوا بِحَذْفِ الْوَاوِ الْأُولَى وَلَامَهُ	فَضُمَّ سُكُونًا لَسْتَ فِيهِ مُجَهَّلَا
610	وَنُزِّلَ فَتْحُ الضَّمِّ وَالْكَسْرِ حِصْنُهُ	وَأَنْزَلَ عَنْهُمْ ، عَاصِمٌ بَعْدُ نَزَّلَا
611	وَيَاسُوفَ يُؤْتِيهِمْ عَزِيزٌ وَحَمْزَةٌ	سَيُؤْتِيهِمُ ، فِي الدَّارِ كُوفٍ تَحَمَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

612	بِالِاسْكَانِ ، تَعْدُوا سَكِّنُوْهُ وَخَفِّفُوْا	خُصُوْصًا وَأَخْفَى الْعَيْنَ قَالُوْنُ مُسْهِلَا
613	وَفِي الْأَنْبِيَا ضَمُّ الزُّبُوْرِ وَهُهُنَا	زُبُوْرًا وَفِي الْإِسْرَا لِحَمْزَةَ أُسْجِلَا

سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ

614	وَسَكِّنْ مَّعًا شَنْئَانُ صَحَّا كِلَاهُمَا	وَفِي كَسْرِ إِنْ صَدُّوْكُمُ حَامِدٌ دَلَا
615	مَعَ الْقَصْرِ شَدِّدْيَاءَ قَاسِيَةً شَفَا	وَأَرْجُلَكُمْ بِالنَّصْبِ عَمَّ رِضًا عَلَا
616	وَفِي رُسْلِنَا مَعْ رُسْلِكُمْ ثُمَّ رُسْلِهِمْ	وَفِي سُبْلَنَا فِي الضَّمِّ الْإِسْكَانُ حُصِّلَا
617	وَفِي كَلِمَاتِ السُّحْتِ عَمَّ نُهًى فَتًى	وَكَيْفَ أَتَى أُذُنٌ بِهِ ے نَافِعٌ تَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

618	وَرُحْمًا سِوَى الشَّامِيْ وَنُذْرًا صِحَابُهُمْ	حَمَوْهُ وَنُكْرًا شَرْحُ حَقٍّ لَهُ عُلَا
619	وَنُكْرٍ دَنَا وَالْعَيْنَ فَارْفَعْ وَعَطْفَهَا	رِضًا وَالْجُرُوْحُ ارْفَعْ رِضَا نَفَرٍ مَلَا
620	وَحَمْزَةُ وَلْيَحْكُمْ بِكَسْرٍ وَنَصْبِهِ	يُحَرِّكُهُ تَبْغُوْنَ خَاطَبَ كُمِّلَا
621	وَقَبْلَ يَقُوْلُ الْوَاوُ غُصْنٌ وَرَافِعُ	سِوَى ابْنِ الْعَلَا مَنْ يَرْتَدِدْ عَمَّ مُرْسَلَا
622	وَحُرِّكَ بِالْإِدْغَامِ لِلْغَيْرِ دَالُهُ	وَبِالْخَفْضِ وَالْكُفَّارِ رَاوِيْهِ حَصَّلَا
623	وَبَا عَبْدَ اضْمُمْ وَاخْفِضِ التَّاءَ بَعْدُ فُزْ.	رِسَالَتِهِ اجْمَعْ وَاكْسِرِ التَّا كَمَا اعْتَلَى
624	صَفَا وَتَكُوْنُ الرَّفْعُ حَجَّ شُهُوْدُهُ	وَعَقَّدْتُمُ التَّخْفِيْفُ مِنْ صُحْبَةٍ وَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

625	وَفِي الْعَيْنِ فَامْدُدْ مُقْسِطًا فَجَزَاءُ نَوْ	وِنُوا مِثْلُ مَا فِي خَفْضِهِ الرَّفْعُ ثُمِّلَا
626	وَكَفَّرَةٌ نَّوِّنْ طَعَامُ بِرَفْعِ خَفْ	ضِهِ ے دُمْ غِنىً وَاقْصُرْ قِيَامًا لَهُ مُلَا
627	وَضَمَّ اسْتُحِقَّ افْتَحْ لِحَفْصٍ وَكَسْرُهُ	وَفِي الْأَوْلَيَيْنِ الْأَوَّلِيْنَ فَطِبْ صِلَا
628	وَضَمَّ الْغُيُوْبِ يَكْسِرَانِ، عُيُوْنٍ الْـ	ـعُيُوْنِ شُيُوْخًا دَانَهُ صُحْبَةٌ مُلَا
629	جُيُوْبِ مُنِيْرٌ دُوْنَ شَكٍّ وَسَحِّرٍ	بِسِحْرٍ بِهَا مَعْ هُوْدَ وَالصَّفِّ شَمْلَلَا
630	وَخَاطَبَ فِي هَلْ تَسْتَطِيْعُ رُوَاتُهُ	وَرَبُّكَ رَفْعُ الْبَاءِ بِالنَّصْبِ رُتِّلَا
631	وَيَوْمُ بِرَفْعٍ خُذْ وَإِنِّيْ ثَلَاثُهَا	وَلِيْ وَيَدِيْ أُمِّيْ مُضَافَاتُهَا الْعُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاَنْعَام

632	وَصُحْبَةٌ يُصْرِفْ فَتْحُ ضَمٍّ وَرَاؤُهُ	بِكَسْرٍ وَذَكِّرْ لَمْ يَكُنْ شَاعَ وَانْجَلَا
633	وَفِتْنَتُهُمْ بِالرَّفْعِ عَنْ دِيْنِ كَامِلٍ	وَبَارَبَّنَا بِالنَّصْبِ شَرَّفَ وُصِّلَا
634	نُكَذِّبُ نَصْبُ الرَّفْعِ فَازَ عَلِيْمُهُ	وَفِيْ وَنَكُوْنَ انْصِبْهُ فِيْ كَسْبِهِ ے عُلَا
635	وَلِلدَّارِ حَذْفُ اللَّامِ الْاُخْرٰى ابْنُ عَامِرٍ	وَالْاٰخِرَةُ الْمَرْفُوْعُ بِالْخَفْضِ وُكِّلَا
636	وَعَمَّ عُلًا لَا يَعْقِلُوْنَ وَتَحْتَهَا	خِطَابًا وَقُلْ فِيْ يُوْسُفٍ عَمَّ نَيْطَلَا
637	وَيَاسِيْنَ مِنْ أَصْلٍ وَلَا يُكَذِّبُوْنَكَ الْ	خَفِيْفُ أَتَى رَحْبًا وَطَابَ تَأَوُّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

638	رَأَيْتَ فِي الْاِسْتِفْهَامِ لَا عَيْنَ رَاجِعٌ	وَعَنْ نَّافِعٍ سَهْلٌ وَكَمْ مُّبْدِلٍ جَلَا
639	إِذَا فُتِحَتْ شَدِّدْ لِشَامٍ وَّهَاهُنَا	فَتَحْنَا وَفِي الْاَعْرَافِ وَاقْتَرَبَتْ كَلَا
640	وَبِالْغُدْوَةِ الشَّامِيُّ بِالضَّمِّ هَاهُنَا	وَعَنْ أَلِفٍ وَّاوٌ وَّفِي الْكَهْفِ وَصَّلَا
641	وَأَنَّ بِفَتْحٍ عَمَّ نَصْرًا وَّبَعْدُ كَمْ	نَمَا. يَسْتَبِينُ صُحْبَةٌ ذَكَرُوا وِلَا
642	سَبِيْلُ بِرَفْعٍ خُذْ وَيَقْضِ بِضَمِّ سَا	كِنٍ مَّعَ ضَمِّ الْكَسْرِ شَدِّدْ وَأَهْمِلَا
643	نَعَمْ دُونَ إِلْبَاسٍ وَّذَكَّرَ مُضْجِعًا	تَوَفَّاهُ وَاسْتَهْوَاهُ حَمْزَةُ مُنْسِلَا
644	مَعًا خُفْيَةً فِي ضَمِّهِ ے كَسْرُ شُعْبَةٍ	وَأَنْجَيْتَ لِلْكُوْ فِي أَنْجَى تَحَوَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

645	قُلِ اللّٰهُ يُنْجِيكُمْ يُثَقِّلُ مَعْهُمُ	هِشَامٌ وَشَامٍ يُنْسِيَنَّكَ ثَقَّلَا
646	وَحَرْفَيْ رَءَا كُلًّا أَمِلْ مُزْنَ صُحْبَةٍ	وَفِي هَمْزِهِ ے حُسْنٌ وَفِي الرَّاءِ يُجْتَلَىٰ
647	بِخُلْفٍ وَّخُلْفٌ فِيهِمَا مَعَ مُضْمَرٍ	مُصِيبٌ وَعَنْ عُثْمَانَ فِي الْكُلِّ قُلِّلَا
648	وَقَبْلَ السُّكُونِ الرَّا أَمِلْ فِي صَفَايَدٍ	بِخُلْفٍ وَقُلْ فِي الْهَمْزِ خُلْفٌ يَقِيْ صِلَا
649	وَقِفْ فِيهِ كَالْأُولَىٰ وَنَحْوُ أَتَتْ رَأَوْا	رَأَيْتَ بِفَتْحِ الْكُلِّ وَقْفًا وَمَوْصِلَا
650	وَخَفَّفَ نُونًا (قَبْلَ فِي اللّٰهِ) مَنْ لَهُ	بِخُلْفٍ أَتَىٰ وَالْحَذْفُ لَمْ يَكُ أَوَّلَا
651	وَفِي دَرَجَتِ النُّونُ مَعْ يُوسُفٍ ثَوَىٰ	وَوَالْيَسَعَ الْحَرْفَانِ حَرِّكْ مُثَقِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

652	وَسَكِّنْ شِفَاءً وَّاقْتَدِرْهُ حَذْفُ هَائِهِ	شِفَاءٌ وَّبِالتَّحْرِيْكِ بِالْكَسْرِ كُفِلَا
653	وَمُدَّ بِخُلْفٍ مَّاجَ وَالْكُلُّ وَاقِفٌ	بِإِسْكَانِهِ ے يَذْكُرْ عَبِيْرًا وَّمَنْدَلَا
654	وَيُبْدُوْنَهَا، يُخْفُوْنَ مَعْ يَجْعَلُوْنَهُ	عَلٰى غَيْبِهِ ے حَقًّا وَّيُنْذِرَ صَنْدَلَا
655	وَبَيْنَكُمُ ارْفَعْ فِيْ صَفَا نَفَرٍ وَّجَا	عِلُ اقْصُرْ وَفَتْحُ الْكَسْرِ وَالرَّفْعِ ثَمَّلَا
656	وَعَنْهُمْ بِنَصْبِ الَّيْلِ وَاكْسِرْ بِمُسْتَقِرْ	رِ الْقَافَ حَقًّا، خَرَّقُوْا ثِقْلُهُ انْجَلٰى
657	وَضَمَّانِ مَعْ يَاسِيْنَ فِيْ ثُمَّ شَفَا	وَدَرَسْتَ حَقٌّ مَّدُّهُ وَلَقَدْ حَلَا
658	وَحَرِّكْ وَسَكِّنْ كَافِيًا وَّاكْسِرِ انَّهَا	حِمٰى صَوْبِهِ ے بِالْخُلْفِ دَرَّ وَأَوْبَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

659	وَخَاطَبَ فِيهَا تُؤْمِنُونَ كَمَا فَشَا	وَصُحْبَةُ كُفْؤٍ فِي الشَّرِيعَةِ وَصَّلَا
660	وَكَسْرٌ وَفَتْحٌ ضُمَّ فِي قُبُلًا حَمَىٰ	ظَهِيرًا وَلِلْكُوفِي فِي الْكَهْفِ وُصِّلَا
661	وَقُلْ كَلِمَتْ دُونَ مَا أَلِفٍ ثَوَىٰ	وَفِي يُونُسٍ وَالطَّوْلِ حَامِيهِ ظَلَّلَا
662	وَشَدَّدَ حَفْصٌ مُنْزَلٌ وَابْنُ عَامِرٍ	وَحُرِّمَ فَتْحُ الضَّمِّ وَالْكَسْرِ إِذْ عَلَا
663	وَفَصَّلَ إِذْ ثَنَّىٰ، يُضِلُّونَ ضُمَّ مَعْ	يُضِلُّوا الَّذِي فِي يُونُسٍ ثَابِتًا وَلَا
664	رِسَالَتِ فَرْدٌ وَافْتَحُوا دُونَ عِلَّةٍ	وَضَيْقًا مَعَ الْفُرْقَانِ حَرِّكْ مُثَقِّلَا
665	بِكَسْرٍ سِوَى الْمَكِّيِّ وَرَا حَرِجًا هُنَا	عَلَىٰ كَسْرِهَا إِلْفٌ صَفَا وَتَوَسَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

666	وَيَصْعَدُ خِفٌّ سَاكِنٌ دُمْ وَمَدُّهُ	صَحِيحٌ وَخِفُّ الْعَيْنِ دَاوَمَ صَنْدَلَا
667	وَيَحْشُرُ مَعْ ثَانٍ يُبِيْنُسَ وَهُوَ فِي	سَبَأٍ مَعْ يَقُوْلُ الْيَا فِي الْاَرْبَعِ عُمِّلَا
668	وَخَاطَبَ شَامٍ تَعْمَلُوْنَ وَمَنْ يَكُوْ	نُ فِيْهَا وَتَحْتَ النَّمْلِ ذِكْرُهُ شُلْشُلَا
669	مَكَانَتِ مَدَّ النُّوْنَ فِي الْكُلِّ شُعْبَةٌ	بِزُعْمِهِمُ الْحَرْفَانِ بِالضَّمِّ رُتِّلَا
670	وَزُيِّنَ فِيْ ضَمٍّ وَّكَسْرٍ وَّرَفْعُ قَتْـ	لُ أَوْلَادَهُمْ بِالنَّصْبِ شَامِيُّهُمْ تَلَا
671	وَيُخْفَضُ عَنْهُ الرَّفْعُ فِيْ شُرَكَاؤُهُمْ	وَفِيْ مُصْحَفِ الشَّامِيْنَ بِالْيَاءِ مُثِّلَا
672	وَمَفْعُوْلُهُ بَيْنَ الْمُضَافَيْنِ فَاصِلٌ	وَلَمْ يُلْفَ غَيْرُ الظَّرْفِ فِي الشِّعْرِ فَيْصَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

673 كَالِلَّهِ دَرُّ الْيَوْمَ مَنْ لَّامَهَا ۔ فَلَا تَلُمْ مِّنْ مُّلِيْمِيْ النَّحْوِ إِلَّا مُجَهِّلَا

674 وَمَعْ رَسْمِهِ ۔ زَجَّ الْقَلُوْصَ أَبِيْ مَزَا دَهُ الْأَخْفَشُ النَّحْوِيُّ أَنْشَدَ مُجْمِلَا

675 وَإِنْ تَكُنَ اِنْتُ كُفُءَ صِدْقٍ وَّمَيِّتَةٌ دَنَا كَافِيًا وَافْتَحْ حَصَادِ كَذِيْ حُلَىٰ

676 نَمَىٰ وَسُكُوْنُ الْمَعْزِ حِصْنٌ وَّأَنَّثُوْا تَكُوْنُ كَمَا فِيْ دِيْنِهِمْ ۔ مَّيِّتَةٌ كَلَا

677 وَتَذَّكَّرُوْنَ الْكُلُّ خَفَّ عَلَى شَذًا وَإِنَّ اكْسِرُوْا شَرْعًا وَبِالْخِفِّ كُمِّلَا

678 وَيَأْتِيَهُمْ شَانٍ مَّعَ النَّحْلِ ۔ فَرَقُوْا مَعَ الرُّوْمِ مَدَّاهُ خَفِيْفًا وَعَدَّلَا

679 وَكَسْرٌ وَّفَتْحٌ خَفَّ فِيْ قِيَمًا ذَكَا وَيَاءَاتُهَا : وَجْهِيْ مَمَاتِيْ مُقْبِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

680	وَرَبِّيْ صِرَاطِيْ ثُمَّ إِنِّيْ ثَلَاثَةٌ	وَمَحْيَايَ وَالْإِسْكَانُ صَحَّ تَحَمُّلَا

سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ

681	وَتَذَّكَّرُوْنَ الْغَيْبَ زِدْ قَبْلَ تَائِهِ	كَرِيْمًا وَخِفُّ الذَّالِ كَمْ شَرَفًا عَلَا
682	مَعَ الزُّخْرُفِ اعْكِسْ تُخْرَجُوْنَ بِفَتْحَةٍ	وَضَمٍّ وَأُوْلَى الرُّوْمِ شَافِيْهِ مُثِّلَا
683	بِخُلْفٍ مَضَىٰ فِي الرُّوْمِ لَا يَخْرُجُوْنَ فِيْ	رِضًا وَلِبَاسُ الرَّفْعِ فِيْ حَقِّ نَهْشَلَا
684	وَخَالِصَةٌ أَصْلٌ وَلَا يَعْلَمُوْنَ قُلْ	لِشُعْبَةَ فِي الثَّانِيْ وَيُفْتَحُ شَمْلَلَا
685	وَخَفِّفْ شَفَا حُكْمًا، وَمَا الْوَاوَ دَعْ كَفَىٰ	وَحَيْثُ نَعَمْ بِالْكَسْرِ فِي الْعَيْنِ رُتِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

686	وَأَنْ لَّعْنَةُ التَّخْفِيْفُ وَالرَّفْعُ نَصُّهُ	سَمَا مَا خَلَا الْبَزِّيْ وَفِي النُّوْرِ أُوْصِلَا
687	وَيُغْشِيْ بِهَا وَالرَّعْدِ ثَقَّلَ صُحْبَةٌ	وَوَالشَّمْسُ مَعْ عَطْفِ الثَّلَاثَةِ كَمَّلَا
688	وَفِي النَّحْلِ مَعْهُ فِي الْأَخِيْرَيْنِ حَفْصُهُمْ	وَنُشْرٌ اسْكُنُوْنَ الضَّمِّ فِي الْكُلِّ ذُلِّلَا
689	وَفِي النُّوْنِ فَتْحُ الضَّمِّ شَافٍ وَعَاصِمٌ	رَوَىٰ نُوْنَهُ بِالْبَاءِ نُقْطَةُ اسْفَلَا
690	وَرَا مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ خَفْضُ رَفْعِهِ	بِكُلٍّ رَسَا وَالْخِفُّ أُبْلِغُكُمْ حَلَا
691	مَعَ احْقَافِهَا وَالْوَاوَ زِدْ بَعْدَ مُفْسِدٍ	يُنَ كُفُؤًا وَبِالْإِخْبَارِ إِنَّكُمُ عَلَا
692	أَلَا وَعَلَا الْجِزْمِيُّ إِنَّ لَنَا هُنَا	وَأَوْ أَمِنَ الْإِسْكَانُ جِزْمِيُّهُ كَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

693 عَلَيَّ عَلَىٰ خَصُّوا وَفِي سَاحِرٍ بِهَا وَيُونُسَ سَخَّارٍ شَفَا وَتَسَلْسَلَا

694 وَفِي الْكُلِّ تَلْقَفْ خِفُّ حَفْصٍ وَضُمَّ فِي سَنَقْتُلُ وَاكْسِرْ ضَمَّهُ مُتَثَقِّلَا

695 وَحَرِّكْ ذُكَا حُسْنٍ وَفِي يَقْتُلُونَ خُذْ مَعًا يَعْرِشُونَ الْكَسْرَ ضُمَّ كَذِي صِلَا

696 وَفِي يَعْكُفُونَ الضَّمُّ يُكْسَرُ شَافِيًا وَأَنْجَى بِحَذْفِ الْيَاءِ وَالنُّونِ كُفِّلَا

697 وَدَكَّاءَ لَا تَنْوِينَ وَامْدُدْهُ هَامِزًا شَفَا وَعَنِ الْكُوفِيِّ فِي الْكَهْفِ وُصِّلَا

698 وَجَمْعُ رِسَالَتِي حَمَتْهُ ذُكُورُهُ وَفِي الرُّشْدِ حَرِّكْ وَافْتَحِ الضَّمَّ شُلْشُلَا

699 وَفِي الْكَهْفِ حُسْنَاهُ، وَضَمَّ حُلِيِّهِمْ بِكَسْرٍ شَفَا وَافٍ وَالِاتِّبَاعُ ذُو حُلَىٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

700	وَخَاطَبَ تَرْحَمْنَا وَتَغْفِرْ لَنَا شَذًا	وَبَارَبَّنَا رَفْعٌ لِغَيْرِهِمَا انْجَلَى
701	وَمِيمَ ابْنَ أُمَّ اكْسِرْ مَعًا كُفْءَ صُحْبَةٍ	وَءَاصَارَهُمْ بِالْجَمْعِ وَالْمَدِّ كُلِّلَا
702	خَطِيئَاتُكُمْ وَحِّدْهُ عَنْهُ وَرَفْعُهُ	كَمَا أَلَفُوا وَالْغَيْرُ بِالْكَسْرِ عَدَّلَا
703	وَلَكِنْ خَطَايَا حَجَّ فِيهَا وَنُوحِهَا	وَمَعْذِرَةٌ رَفْعٌ سِوَى حَفْصِهِمْ تَلَا
704	وَبِيْسَ بِيَاءٍ أَمَّ وَالْهَمْزُ كَهْفُهُ	وَمِثْلُ ((رَئِيْسِ)) غَيْرُ هَذَيْنِ عَوَّلَا
705	وَبَيْئَسِ انْسِكِنْ بَيْنَ فَتْحَيْنِ صَادِقًا	بِخُلْفٍ وَخَفِّفْ يُمْسِكُونَ صَفَا وِلَا
706	وَيَقْصُرُ ذُرِّيَّتِ مَعْ فَتْحِ تَائِهِ	وَفِي الطُّوْرِ فِي الثَّانِي ظَهِيرٌ تَحَمَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

707	وَيَاسِيْنَ دُمْ غُصْنًا وَيُكْسَرُ رَفْعُ أَوْ	وَلِ الطُّوْرِ لِلْبَصْرِيِّ وَبِالْمَدِّ كَمْ حَلَا
708	يَقُوْلُوْا مَعًا غَيْبٌ حَمِيْدٌ وَحَيْثُ يَدْ	خُلُوْنَ بِفَتْحِ الضَّمِّ وَالْكَسْرِ فُصِّلَا
709	وَفِي النَّحْلِ وَالْاَهُ الْكِسَائِيْ وَجَزْمُهُمْ	يَذَرْهُمْ شَفَا وَالْيَاءُ غُصْنٌ تَهَدَّلَا
710	وَحَرِّكْ وَضُمَّ الْكَسْرَ وَامْدُدْهُ هَامِزًا	وَلَا تُوْنَ شِرْكًا عَنْ شَذًا نَفَرٍ مِّلَا
711	وَلَا يَتْبَعُوْكُمْ خَفَّ مَعْ فَتْحِ بَائِهِ	وَيَتْبَعُهُمْ فِي الظُّلَّةِ احْتَلَّ وَاعْتَلَى
712	وَقُلْ طَائِفٌ طَيْفٌ رِضًا حَقُّهُ وَيَا	يَمُدُّوْنَ فَاضْمُمْ وَاكْسِرِ الضَّمَّ أَعْدَلَا
713	وَرَبِّيْ مَعِيْ بَعْدِيْ وَإِنِّيْ كِلَاهُمَا	عَذَابِيْ ءَايِيْ مُضَافَاتُهَا الْعُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْأَنْفَالِ

714	وَفِيْ مُرْدِفِيْنَ الدَّالَ يَفْتَحُ نَافِعٌ	وَعَنْ قُنْبُلٍ يُرْوَىٰ وَلَيْسَ مُعَوَّلَا
715	وَيُغْشِيْ سَمَا خِفًّا وَفِيْ ضَمِّهِ افْتَحُوْا	وَفِي الْكَسْرِ حَقًّا وَالنُّعَاسَ ارْفَعُوْا وِلَا
716	وَتَخْفِيْفُهُمْ فِي الْأَوَّلَيْنِ هُنَا وَلَا	بِكِنِ اللهُ وَارْفَعْ هَاءَهُ. شَاعَ كُفَّلَا
717	وَمُوْهِنُ بِالتَّخْفِيْفِ ذَاعَ وَفِيْهِ لَمْ	يُنَوِّنْ لِحَفْصٍ. كَيْدِ بِالْخَفْضِ عُوِّلَا
718	وَبَعْدُ وَأَنَّ الْفَتْحُ عَمَّ عُلًا وَفِيْ	هِمَا الْعُدْوَةِ اكْسِرْ حَقَّ ظِ الضَّمَّ وَاعْدِلَا
719	وَمَنْ حَيِيَ اكْسِرْ مُظْهِرًا إِذْ صَفَا هُدًى	وَإِذْ تَتَوَفَّىٰ أَنِّثُوْهُ لَهُ, مُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

720	وَبِالْغَيْبِ فِيهَا يَحْسِبَنَّ كَمَا فَشَا	عَمِيمًا وَقُلْ فِي النُّورِ فَاشِيهِ كَحَّلَا
721	وَأَنَّهُمُ افْتَحْ كَافِيًا وَاكْسِرُوا الشُّعْـ	ـبَةَ السِّلْمَ وَاكْسِرْ فِي الْقِتَالِ فَطِبْ صِلَا
722	وَثَانِي يَكُنْ غُصْنٌ وَثَالِثُهَا ثَوَى	وَضَعْفًا بِفَتْحِ الضَّمِّ فَاشِيهِ نُفِّلَا
723	وَفِي الرُّومِ صِفْ عَنْ خُلْفِ فَصْلٍ وَأَنَّكَ انْ	تَكُونَ مَعَ الْأَسْرَى الْأُسَرَى حُلًى حَلَا
724	وَلَيْتَهِمُ بِالْكَسْرِ فُزْ وَبِكَهْفِهِ	شَفَا وَمَعًا إِنِّي بِيَاءَيْنِ أَقْبَلَا

سُورَةُ التَّوْبَةِ

725	وَيُكْسَرُ لَا أَيْمَانَ عِنْدَ ابْنِ عَامِرٍ	وَوَحَّدَ حَقٌّ مَسْجِدَ اللهِ الْأَوَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

726	عَشِيْرُ تُكُمْ بِالْجَمْعِ صِدْقٌ وَنَوِّنُوْا	عُزَيْرٌ رِضَانَصٍّ وَبِالْكَسْرِ وُكِّلَا
727	يُضَاهُوْنَ ضَمُّ الْهَاءِ يَكْسِرُ عَاصِمٌ	وَزِدْ هَمْزَةً مَضْمُوْمَةً عَنْهُ وَاعْقِلَا
728	يُضَلُّ بِضَمِّ الْيَاءِ مَعْ فَتْحِ ضَادِهِ	صِحَابٌ وَلَمْ يَخْشَوْا هُنَاكَ مُضَلِّلَا
729	وَأَنْ يُّقْبَلَ التَّذْكِيْرُ شَاعَ وِصَالُهُ	وَرَحْمَةُ الْمَرْفُوْعُ بِالْخَفْضِ فَاقْبَلَا
730	وَيُعْفَ بِنُوْنٍ دُوْنَ ضَمٍّ وَفَاؤُهُ	يُضَمُّ، تُعَذَّبْ تَاهُ بِالنُّوْنِ وُصِّلَا
731	وَفِيْ ذَالِهِ كَسْرٌ وَطَائِفَةٌ بِنَصْـ	ـبٍ مَرْفُوْعِهِ عَنْ عَاصِمٍ كُلُّهُ اعْتَلَى
732	وَحَقُّ بِضَمِّ السَّوْءِ مَعْ ثَانِ فَتْحِهَا	وَتَحْرِيْكُ وَرْشٍ قُرْبَةٌ ضَمَّهُ جَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

733	وَمِنْ تَحْتِهَا الْمَكِّيْ يَجُرُّ وَزَادَ مِنْ	صَلَوٰتِكَ وَحِّدْ وَافْتَحِ التَّا شَذًا عَلَا
734	وَوَحِّدْ لَهُمْ فِيْ هُوْدَ تُرْجِيْ هَمْزُهُ	صَفَا نَفَرٍ مَّعْ مُرْجَئُوْنَ وَقَدْ حَلَا
735	وَعَمَّ بِلَا وَاوِ الَّذِيْنَ وَضُمَّ فِيْ	مَنُ اسِّسَ مَعْ كَسْرٍ وَّبُنْيَانُهُ وِلَا
736	وَجُرْفٍ سُكُوْنُ الضَّمِّ فِيْ صَفْوِ كَامِلٍ	تَقَطَّعَ فَتْحُ الضَّمِّ فِيْ كَامِلٍ عَلَا
737	يَزِيْغُ عَلَىٰ فَصْلٍ تَرَوْنَ مُخَاطِبٌ	فَشَا وَمَعِيْ فِيْهَا بِيَاءَيْنِ جُمِّلَا

سُوْرَةُ يُوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

738	وَإِضْجَاعُ رُ كُلِّ الْفَوَاتِحِ ذِكْرُهُ	حِمًى غَيْرَ حَفْصٍ، طٰ وَيٰ صُحْبَةٌ وَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

739	وَكَمْ صُحْبَةٍ يٍّ كَافَ وَالْخُلْفُ يَاسِرٌ	وَهُصِفْ رِضًا حُلْوًا وَتَحْتُ جَنًى حَلَا
740	شَفَا صَادِقًا. حَمْ مُخْتَارُ صُحْبَةٍ	وَبَصْرٍ وَّهُمْ أَدْرَىٰ وَبِالْخُلْفِ مُثِّلَا
741	وَذُو الرَّا لِوَرْشٍ بَيْنَ بَيْنَ وَنَافِعٌ	لَدَىٰ مَرْيَمٍ هَادٍ وَحَا جِيدُهُ حَلَا
742	يُفَصِّلُ يَا حَقِّ عَلَا ، سَاحِرٌ طُبًى	وَحَيْثُ ضِيَاءٌ وَّافَقَ الْهَمْزُ قُنْبُلَا
743	وَفِيْ قُضِيَ الْفَتْحَانِ مَعْ أَلِفٍ هُنَا	وَقُلْ أَجَلُ الْمَرْفُوْعُ بِالنَّصْبِ كُمِّلَا
744	وَقَصْرُ وَلَا هَادٍ بِخُلْفٍ زَكَا وَفِي الـ	ـقِيَامَةِ لَا الْأُوْلَىٰ وَبِالْحَالِ أُوِّلَا
745	وَخَاطَبَ عَمَّا تُشْرِكُوْنَ هُنَا شَذًا	وَفِي الرُّوْمِ وَالْحَرْفَيْنِ فِي النَّحْلِ أَوَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

746	يُسَيِّرُكُمْ قُلْ فِيهِ يَنْشُرُكُمْ كَفَىٰ	مَتَاعَ سِوَىٰ حَفْصٍ بِرَفْعٍ تَحَمَّلَا
747	وَإِسْكَانُ قِطْعًا دُونَ رَيْبٍ وُرُودُهُ	وَفِي بَاءِ تَبْلُو التَّاءُ شَاعَ تَنَزُّلَا
748	وَيَا لَا يَهِدِّي اكْسِرْ صَفِيًّا وَهَاهُ نَلْ	وَأَخْفَىٰ بَنُو حَمْدٍ وَّخُفِّفَ شُلْشُلَا
749	وَلَٰكِنْ خَفِيفٌ وَارْفَعِ النَّاسَ عَنْهُمَا	وَخَاطَبَ فِيهَا تَجْمَعُونَ لَهُ مُلَا
750	وَيَعْزُبُ كَسْرُ الضَّمِّ مَعْ سَبَأٍ رَسَا	وَأَصْغَرُ فَارْفَعْهُ وَأَكْبَرُ فَيُصْلَا
751	مَعَ الْمَدِّ قَطْعُ السِّحْرِ حُكْمٌ تَبَوَّءَا	بِيَا وَقْفُ حَفْصٍ لَّمْ يَصِحَّ فَيُحْمَلَا
752	وَتَتَّبِعَانِ النُّونُ خَفَّ مَدًّا وَمَا	جَ بِالْفَتْحِ وَالْإِسْكَانِ قَبْلُ مُثَقَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

753	وَفِي أَنَّهُ اكْسِرْ شَافِيًا وَبِنُونِهِ	وَنَجْعَلُ صِفْ وَالْخِفُّ نُنْجِ رِضًا عَلَا
754	وَذَاكَ هُوَ الثَّانِي وَنَفْسِيَ يَاؤُهَا	وَرَبِّيَ مَعْ أَجْرِيَ وَإِنِّيَ وَلِيَ حُلَا

سُوْرَةُ هُوْدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

755	وَأَنِّي لَكُمْ بِالْفَتْحِ حَقُّ رُوَاتِهِ	وَبَادِيءَ بَعْدَ الدَّالِ بِالْهَمْزِ حُلِّلَا
756	وَمِنْ كُلِّ نَوْنٍ مَعْ قَدَ افْلَحَ عَالِيًا	فَعُمِّيَتِ اضْمُمْهُ, وَثَقِّلْ شَذًا عَلَا
757	وَفِي ضَمِّ مُجْرَاهَا سِوَاهُمْ وَفَتْحُ يَا	بُنَيَّ هُنَا نَصٌّ وَفِي الْكُلِّ عُوِّلَا
758	وَاخِرَ لُقْمَانٍ يُوَالِيهِ أَحْمَدٌ	وَسَكَّنَهُ, زَالٍ وَشَيْخُهُ الْأَوَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

759	وَفِي عَمَلٌ فَتْحٌ وَرَفْعٌ وَنَوِّنُوا	وَغَيْرُ ارْفَعُوا إِلَّا الْكِسَائِيَ ذَا الْمَلَا
760	وَتَسْئَلْنِ خِفُّ الْكَهْفِ ظِلُّ حِمًى وَّهَا	هُنَا غُصْنُهُ وَافْتَحْ هُنَا نُوْنَهُ دَلَا
761	وَيَوْمَئِذٍ مَّعْ سَالَ فَافْتَحْ أَتَى رِضًا	وَفِي النَّمْلِ حِصْنٌ (قَبْلَهُ النُّوْنُ) ثَمَّلَا
762	ثَمُوْدَا مَعَ الْفُرْقَانِ وَالْعَنْكَبُوْتِ لَمْ	يُنَوَّنْ عَلَى فَصْلٍ وَّفِي النَّجْمِ فُصِّلَا
763	نَمَى لِثَمُوْدٍ نَوِّنُوا وَاخْفِضُوْا رِضًا	وَيَعْقُوْبَ نَصْبُ الرَّفْعِ عَنْ فَاضِلٍ كَلَا
764	هُنَا قَالَ سِلْمٌ كَسْرُهُ وَسُكُوْنُهُ	وَقَصْرٌ وَّفَوْقَ الطُّوْرِ شَاعَ تَنَزُّلَا
765	وَفَاسْرِ أَنِ اسْرِ الْوَصْلُ أَصْلٌ دَنَا وَهَا	هُنَا حَقُّ نٍ الَّا امْرَاتَكَ ارْفَعْ وَأُبْدِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

766	وَفِيْ سُعِدُوْا فَاضْمُمْ صِحَابًا وَسَلْ بِهِ	وَخِفُّ وَإِنْ كُلًّا إِلَىٰ صَفْوِهِ ے دَلَا
767	وَفِيْهَا وَفِيْ يَاسِيْنَ وَالطَّارِقِ الْعُلَا	يُشَدِّدُ لَنَا كَامِلٌ نَصَّ فَاعْتَلَىٰ
768	وَفِيْ زُخْرُفٍ فِيْ نَصِّ لُسْنٍ بِخُلْفِهِ	وَيُرْجِعُ فِيْهِ الضَّمُّ وَالْفَتْحُ إِذْ عَلَا
769	وَخَاطَبَ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ هُنَا وَا	خِرَ النَّمْلِ عِلْمًا عَمَّ وَارْتَادَ مَنْزِلَا
770	وَيَاءَاتُهَا: عَنِّيْ وَإِنِّيْ ثَمَانِيًا	وَضَيْفِيْ وَلٰكِنِّيْ وَنُصْحِيَ فَاقْبَلَا
771	شِقَاقِيْ وَتَوْفِيْقِيْ وَرَهْطِيَ عُدَّهَا	وَمَعْ فَطَرَنِّ. أَجْرِيَ مَعًا تُحْصِ مُكْمِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

772	وَيَأْبَتِ افْتَحْ حَيْثُ جَا لِابْنِ عَامِرٍ	وَوُحِّدَ لِلْمَكِّيِّ ءَايَتُ ۝ الْوِلَا
773	غَيَابَتِ فِي الْحَرْفَيْنِ بِالْجَمْعِ نَافِعٌ	وَتَأْمَنُنَا لِلْكُلِّ يُخْفَى مُفَصَّلَا
774	وَأَدْغَمَ مَعْ إِشْمَامِهِ الْبَعْضُ عَنْهُمُ	وَيَرْتَعْ وَيَلْعَبْ يَاءُ حِصْنٍ تَطَوَّلَا
775	وَيَرْتَعْ سُكُوْنُ الْكَسْرِ فِي الْعَيْنِ ذُوْ حِمًى	وَبُشْرَايَ حَذْفُ الْيَاءِ ثَبْتٌ، وَمُيِّلَا
776	شِفَاءً وَقَلْبُ جِهْبِذًا وَكِلَاهُمَا	عَنِ ابْنِ الْعَلَا وَالْفَتْحُ عَنْهُ تَفَضَّلَا
777	وَهِيْتَ بِكَسْرٍ أَصْلُ كُفْءٍ وَهَمْزُهُ	لِسَانٌ وَضَمُّ التَّا لِوَا خُلْفِهِ ے دَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

778	وَفِي كَافٍ فَتْحُ اللَّامِ فِي مُخْلِصًا تَوَىٰ	وَفِي الْمُخْلِصِينَ الْكُلِّ حِصْنٌ تَجَمَّلَا
779	مَعًا وَّصْلُ حَاشَا حَجَّ دَأْبًا لِحَفْصِهِمْ	فَحَرِّكْ وَخَاطِبْ تَعْصِرُونَ شَمَرْدَلَا
780	وَيَكْتَلْ بِيَا شَافٍ وَّحَيْثُ نَشَاءُ نُو	نُ دَارٍ وَّحِفْظًا حُفِظَا شَاعَ عُقَّلَا
781	وَفِتْيَتِهِ ے ۔ فِتْيَتِهِ ے عَنْ شَذًا وَرْدُ	بِالْإِخْبَارِ فِي قَالُوا أَءِ نَّكَ دَغْفَلَا
782	وَيَائِيْسَ مَعًا وَاسْتَيْئَسَ اسْتَيْئَسُوا وَتَيْـ	ـأَسُوا اقْلِبْ عَنِ الْبَزِّيِّ بِخُلْفٍ وَّأَبْدِلَا
783	وَنُوحِيْ إِلَيْهِمْ كَسْرُ حَاءِ جَمِيعِهَا	وَنُونُ عُلًى . تُوحِيْ إِلَيْهِ شَذًا عَلَا
784	وَثَانِيَ نُنْجِ احْذِفْ وَشَدِّدْ وَحَرِّكَنْ	كَذَا نَلْ وَخَفِّفْ كُذِّبُوا ثَابِتًا تَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

785	وَأَنِّيْ وَإِنِّيْ الْخَمْسُ رَبِّيْ بِأَرْبَعٍ	أَرَىٰنِيْ مَعًا نَفْسِيْ لَيَحْزُنُنِيْ حُلَىٰ
786	وَفِيْ إِخْوَتِيْ حُزْنِيْ سَبِيْلِيَ بِيْ وَلِيْ	لَعَلِّيَ ءَابَاءِيْ، أُبِيْ فَاخْشَ مَوْحَلَا

سُوْرَةُ الرَّعْدِ

787	وَزَرْعٌ، نَّخِيْلٌ، غَيْرُ، صِنْوَانٍ ن اوَّلَا	لَدَىٰ خَفْضِهَا رَفْعُ عَلَا حَقُّهُ طُلَىٰ
788	وَذَكَّرَ يُسْقَىٰ عَاصِمٌ وَّابْنُ عَامِرٍ	وَقُلْ بَعْدَهُ بِالْيَا يُفَضِّلُ شُلْشُلَا
789	وَمَا كُرِّرَ اسْتِفْهَامُهُ نَحْوَ: أَءِذَا	أَءِنَّا فَذُوْ اسْتِفْهَامِ الْكُلُّ أَوَّلَا
790	سِوَىٰ نَافِعٍ فِي النَّمْلِ وَالشَّامِ مُخْبِرُ	سِوَى النَّازِعَاتِ مَعْ إِذَا وَقَعَتْ وِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

791	وَدُونَ عِنَادٍ عَمَّ فِي الْعَنكَبُوتِ مُخْ	بِرًّا وَهُوَ فِي الثَّانِي أَتَى رَاشِدًّ وَلَا
792	سِوَى الْعَنْكَبُوتِ وَهُوَ فِي النَّمْلِ كُنْ رِضًا	وَزَادَاهُ نُونًا إِنَّنَا عَنْهُمَا اعْتَلَى
793	وَعَمَّ رِضًا فِي النَّازِعَاتِ وَهُمْ عَلَى	أُصُولِهِمُ, وَامْدُدْ لِوَىٰ حَافِظٍ بَلَا
794	وَهَادٍ وَوَالٍ قِفْ وَوَاقٍ بِيَائِهِ	وَبَاقٍ دَنَا هَلْ يَسْتَوِي صُحْبَةٌ تَلَا
795	وَبَعْدُ صِحَابٌ يُوقِدُونَ وَضَمُّهُمْ	وَصُدُّوا تَوَىٰ مَعْ صُدَّ فِي الطَّوْلِ وَانْجَلَى
796	وَيُثْبِتُ فِي تَخْفِيفِهِ ے حَقُّ نَاصِرٍ	وَفِي الْكَافِرُ الْكُفَّرُ بِالْجَمْعِ ذُلِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

797	وَفِي الْخَفْضِ فِي اللهِ الَّذِي الرَّفْعُ عَمَّ خَ	لِقُ امْدُدْهُ وَاكْسِرْ وَارْفَعِ الْقَافَ شُلْشُلَا
798	وَفِي النُّوْرِ وَاخْفِضْ كُلَّ فِيْهَا وَالْأَرْ ضَ هَا	هُنَا مُصْرِ خِيَّ اكْسِرْ لِحَمْزَةَ مُجْمِلَا
799	كَهَا وَصْلِ نْ اوْ لِلسَّاكِنَيْنِ وَقُطْرُبٌ	حَكَاهَا مَعَ الْفَرَّاءِ مَعْ وَلَدِ الْعَلَا
800	وَضُمَّ كِفَا حِصْنٍ يُضِلُّوْا يُضِلُّ عَنْ	وَأُفْئِدَةً بِالْيَا ـ بِخُلْفٍ ـ لَهُ وَلَا
801	وَفِي لِتَزُوْلَ الْفَتْحُ وَارْفَعْهُ رَاشِدًا	وَمَا كَانَ لِيْ، إِنِّيْ، عِبَادِيَ خُذْ مُلَا

سُوْرَةُ الْحِجْرِ

802	وَرُبَّ خَفِيْفٌ إِذْ نَمَا سُكِّرَتْ دَنَا	تُنَزَّلُ ضَمُّ التَّا لِشُعْبَةَ مُثِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

803	وَبِالنُّونِ فِيهَا وَاكْسِرِ الزَّايَ وَانْصِبِ الْـ	مَلَائِكَةَ الْمَرْفُوعَ عَنْ شَائِبٍ عُلَا
804	وَثُقِّلَ لِلْمَكِّيِّ نُونُ تُبَشِّرُو	نَ وَاكْسِرْهُ حِرْمِيًّا وَمَا الْحَذْفُ أَوَّلَا
805	وَيَقْنِطُ مَعْهُ, يَقْنِطُونَ وَتَقْنِطُوا	وَهُنَّ بِكَسْرِ النُّونِ رَافَقْنَ حُمَّلَا
806	وَمُنْجُوهُمُ, خِفٌّ وَّفِي الْعَنْكَبُوتِ نُنْـ	ـجِيَنَّ شَفَا مُنْجُوكَ صُحْبَتُهُ, دَلَا
807	قَدَرْنَا بِهَا وَالنَّمْلِ صِفْ وَعِبَادِ مَعْ	بَنَاتِيَ وَأَنِّي ثُمَّ إِنِّي فَاعْقِلَا

سُورَةُ النَّحْلِ

808	وَنُنْبِتُ نُونٌ صَحَّ يَدْعُونَ عَاصِمٌ	وَفِي شُرَكَايَ الْخُلْفُ فِي الْهَمْزِ هَلْهَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

809	وَمِنْ (قَبْلِ فِيهِمْ) يَكْسِرُ النُّونَ نَافِعٌ	مَعًا يَتَوَفَّاهُمْ لِحَمْزَةَ وُصِّلَا
810	سَمَا كَامِلًا يُهْدَى بِضَمٍّ وَّفَتْحَةٍ	وَخَاطِبْ تَرَوْا شَرْعًا وَّالَاخِرُ فِي كِلَا
811	وَرَا مُفْرِطُونَ اكْسِرْ أَيًّا تَتَفَيَّؤُا الْـ	ـمُؤَنَّثُ لِلْمَبْصَرِ قَبْلُ تُقْبِلَا
812	وَحَقُّ صِحَابٍ ضَمُّ نُسْقِيكُمُ, مَعًا	لِشُعْبَةَ خَاطِبْ تَجْحَدُونَ مُعَلَّلَا
813	وَظَعْنِكُمُ, إِسْكَانُهُ, ذَائِعٌ وَنَجْـ	ـزِينَ الَّذِينَ النُّونُ دَاعِيهِ نَوَّلَا
814	مَلَكْتُ وَعَنْهُ نَصَّ الَاخْفَشُ يَاءَهُ	وَعَنْهُ رَوَى النَّقَّاشُ نُونًا مُوَهَّلَا
815	سِوَى الشَّامِ ضُمُّوا وَاكْسِرُوا فُتِنُوا لَهُمْ	وَيُكْسَرُ فِي ضَيْقٍ مَّعَ النَّمْلِ دُخْلَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْإِسْرَاءِ

816	وَيَتَّخِذُوْا غَيْبٌ حَلَا . لِنَسُوْأَ نُوْ	نُ رَاوٍ وَّضَمُّ الْهَمْزِ وَالْمَدُّ عُدِّلَا
817	سَمَا وَيُلَقَّهُ, يُضَمُّ مُشَدَّدًا	كَفَى يَبْلُغَنَّ امْدُدْهُ وَاكْسِرْ شَمَرْدَلَا
818	وَعَنْ كُلِّهِمْ شَدِّدْ وَفَا أُفَّ كِلْهُمَا	بِفَتْحٍ دَنَا كُفْئًا وَّنَوِّنْ عَلَى اعْتِلَا
819	وَبِالْفَتْحِ وَالتَّحْرِيْكِ خِطْأً مُصَوَّبٌ	وَحَرَّكَهُ الْمَكِّيْ وَمَدَّ وَجَمَّلَا
820	وَخَاطَبَ فِيْ تُسْرِفْ شُهُوْدٌ وَّضَمُّنَا	بِحَرْفَيْهِ بِالْقِسْطَاسِ كَسْرُ شَذًا عَلَا
821	وَسَيِّئَةً فِيْ هَمْزِهِ اضْمُمْ وَهَائِهِ	وَذِكْرٌ وَلَا تَنْوِيْنَ ذِكْرًا مُكَمَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

822	وَخَفِّفْ مَعَ الْفُرْقَانِ وَاضْمُمْ لِيَذَّكَّرُوْا	شِفَاءً وَّفِي الْفُرْقَانِ يَذْكُرَ فُصِّلَا
823	وَفِيْ مَرْيَمٍ بِالْعَكْسِ حَقٌّ شِفَاؤُهُ	يَقُوْلُوْنَ عَنْ دَارٍ وَفِي الثَّانِ نُزِّلَا
824	سَمَا كِفْلُهُ، أَنِّثْ تُسَبِّحُ عَنْ حِمًى	شَفَا وَاكْسِرُوْا إِسْكَانَ رَجْلِكَ عُمِّلَا
825	وَنَخْسِفْ حَقٌّ نُوْنُهُ وَنُعِيْدَكُمْ	فَنُغْرِقَكُمْ وَاثْنَانِ نُرْسِلَ نُرْسِلَا
826	خِلَافَكَ فَافْتَحْ مَعْ سُكُوْنٍ وَّقَصْرِهِ	سَمَا صِفْ، نَنَا أَخِّرْ مَعًا هَمْزَهُ مُلَا
827	تُفَجِّرَ فِي الْأُوْلَى كَتَقْتُلَ ثَابِتٌ	وَعَمَّ نَدًى كِسْفًا بِتَحْرِيْكِهِ وِلَا
828	وَفِيْ سَبَأٍ حَفْصٌ مَّعَ الشُّعَرَاءِ قُلْ	وَفِي الرُّوْمِ سَكِّنْ لَّيْسَ بِالْخُلْفِ مُشْكِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

829	وَقُلْ قَلَ الْأُولَى كَيْفَ دَارَ وَضَمُّ تَا	عَلِمْتُ رِضًا وَالْيَاءُ فِي رَبِّيَ انْجَلَى

سُوْرَةُ الْكَهْفِ

830	وَسَكْتَةُ حَفْصٍ دُوْنَ قَطْعٍ لَّطِيْفَةٌ	عَلَى أَلِفِ التَّنْوِيْنِ فِيْ عِوَجًا بَلَا
831	وَفِيْ نُوْنِ مَنْ رَّاقٍ وَّ مَرْقَدِنَا وَلَا	مِ بَلْ رَانَ وَالْبَاقُوْنَ لَا سَكْتَ مُوْصَلَا
832	وَمِنْ لَّدُنِهِ ے فِي الضَّمِّ أَسْكِنْ مُشِمَّهُ	وَمِنْ بَعْدِهِ ے كَسْرَانِ عَنْ شُعْبَةَ اعْتَلَا
833	وَضُمَّ وَسَكِّنْ ثُمَّ ضُمَّ لِغَيْرِهِ	وَكُلُّهُمُ فِي الْهَا عَلَى أَصْلِهِ ے تَلَا
834	وَقُلْ مَرْفِقًا فَتْحٌ مَّعَ الْكَسْرِ عَنْهُ	وَتَزْوَرُّ لِلشَّامِيْ كَـ((تَحْمَرُّ)) وُصِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

835	وَتَزَّاوَرُ التَّخْفِيفُ فِي الزَّايِ ثَابِتٌ	وَحِرْمِيُّهُمْ مُثِّلْتَ فِي اللَّامِ ثَقَّلَا
836	بِوَرْقِكُمُ الْإِسْكَانُ فِي صَفْوِ حُلْوِهِ	وَفِيهِ عَنِ الْبَاقِينَ كَسْرٌ تَأَصَّلَا
837	وَحَذْفُكَ لِلتَّنْوِينِ مِنْ مِائَةٍ شَفَا	وَتُشْرِكُ خِطَابٌ وَهُوَ بِالْجَزْمِ كُمِّلَا
838	وَفِي ثُمَّ ضَمَّيْهِ يَفْتَحُ عَاصِمٌ	بِحَرْفَيْهِ وَالْإِسْكَانُ فِي الْمِيمِ حُصِّلَا
839	وَدَعْ مِيمَ خَيْرًا مِنْهُمَا حُكْمُ ثَابِتٍ	وَفِي الْوَصْلِ لَكِنَّا فَمُدَّ لَهُ مُلَا
840	وَذَكِّرْ يَكُنْ شَانٍ وَفِي الْحَقِّ جَرُّهُ	عَلَى رَفْعِهِ ے حَبْرٌ سَعِيدٌ تَأَوَّلَا
841	وَعُقْبًا سُكُونُ الضَّمِّ نَصٌّ فَتًى وَيَا	نُسَيِّرُ وَالَى فَتْحَهَا نَفَرٌ مِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

842	وَفِي النُّونِ أَنِّثْ وَ الْجِبَالُ بِرَفْعِهِمْ	وَيَوْمَ يَقُولُ النُّونُ حَمْزَةُ فَضَّلَا
843	لِمُهْلِكِهِمْ ضَمُّوا وَمُهْلَكَ أَهْلِهِ	سِوَىٰ عَاصِمٍ وَّالْكَسْرُ فِي اللَّامِ عُوِّلَا
844	وَهَا كَسْرِ أَنْسِنِيهِ ضُمَّ لِحَفْصِهِمْ	وَمَعْهُ عَلَيْهِ اللهَ فِي الْفَتْحِ وُصِّلَا
845	لِتُغْرِقَ فَتْحُ الضَّمِّ وَالْكَسْرِ غَيْبَةٌ	وَقُلْ أَهْلُهَا بِالرَّفْعِ رَاوِيهِ فَصِّلَا
846	وَمُدَّ وَخَفِّفْ يَاءَ زُكِّيَةً سَمَا	وَنُونُ لَدُنِّي خَفَّ صَاحِبُهُ إِلَىٰ
847	وَسَكِّنْ وَأَشْمِمْ ضَمَّةَ الدَّالِ صَادِقًا	تَخِذْتَ فَخَفِّفْ وَاكْسِرِ الْخَاءَ دُمْ حُلَىٰ
848	وَمِنْ بَعْدُ بِالتَّخْفِيفِ يُبْدِلُ هَاهُنَا	وَفَوْقَ وَتَحْتَ الْمُلْكِ كَافِيهِ ظَلَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

849	فَأَتْبَعَ خَفِّفْ فِي الثَّلَاثَةِ ذَا اكِرًا	وَحُبِيَهِ بِالْمَدِّ صُحْبَتُهُ, كَلَا
850	وَفِي الْهَمْزِ يَاءٌ عَنْهُمُ وَصِحَابُهُمُ	جَزَاءُ فَنَوِّنْ وَانْصِبِ الرَّفْعَ وَاقْبَلَا
851	عَلَى حَقِّ السَّدَّيْنِ ، سَدًّا صِحَابُ حَقْ	قِ الضَّمُّ مَفْتُوحٌ وَيَاسِينَ شِدْ عُلَا
852	وَيَأْجُوجَ مَأْجُوجَ اهْمِزِ الْكُلَّ نَاصِرًا	وَفِي يُفْقِهُونَ الضَّمُّ وَالْكَسْرُ شُكِّلَا
853	وَحَرِّكْ بِهَا وَالْمُؤْمِنِينَ وَمُدَّهُ	خَرَاجًا شَفَا وَاعْكِسْ فَخَرْجُ لَهُ, مُلَا
854	وَمَكَّنَنِي أَظْهِرْ دَلِيلًا وَسَكِّنُوا	مَعَ الضَّمِّ فِي الصَّدَفَيْنِ عَنْ شُعْبَةِ الْمَلَا
855	كَمَا حَقُّهُ, ضَمَّاهُ وَاهْمِزْ مُسَكِّنًا	لَدَى رَدْمًا ائْتُونِي وَقَبْلُ اكْسِرُوا الْوِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

856	لِشُعْبَةَ وَالثَّانِيْ فَشَا صِفْ بِخُلْفِهِ	وَلَا كَسْرَ وَابْدَأْ فِيهِمَا الْيَاءَ مُبْدِلَا
857	وَزِدْ قَبْلُ هَمْزَ الْوَصْلِ وَالْغَيْرُ فِيهِمَا	بِقَطْعِهِمَا وَالْمَدِّ بَدْءًا وَّمَوْصِلَا
858	وَطَاءَ فَمَا اسْطَعُوْا لِحَمْزَةَ شَدَّدُوْا	وَأَنْ يَنْفَدَ التَّذْكِيْرُ شَافٍ تَأَوُّلَا
859	ثَلَاثُ مَعِيْ، دُوْنِيْ وَرَبِّيْ بِأَرْبَعٍ	وَ(مَا قَبْلَ إِنْ شَاءَ): الْمُضَافَاتُ تُجْتَلَىٰ

سُوْرَةُ مَرْيَمَ

860	وَحَرْفَا يَرِثْ بِالْجَزْمِ حُلْوٌ رِضًى وَقُلْ	خَلَقْتُ خَلَقْنَا شَاعَ وَجْهًا مُّجَمَّلَا
861	وَضَمُّ بُكِيًّا كَسْرُهُ عَنْهُمَا وَقُلْ	عُتِيًّا صِلِيًّا مَّعْ جِثِيًّا شَذًا عَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

862	وَهَمْزُ أَهَبْ بِالْيَا جَرَىٰ حُلْوُ بَحْرِهِ	بِخُلْفٍ وَنِسْيًا فَتْحُهُ فَائِزٌ عُلَا
863	وَمِنْ تَحْتِهَا اكْسِرْ وَاخْفِضِ الذَّهْرَ عَنْ شَذًا	وَخَفَّ تَسْقَطْ فَاصِلًا فَتُحُمِّلَا
864	وَبِالضَّمِّ وَالتَّخْفِيفِ وَالْكَسْرِ حَفْصُهُمْ	وَفِي رَفْعِ قَوْلُ الْحَقِّ نَصْبُ نَدٍ كَلَا
865	وَكَسْرُ وَأَنَّ اللهَ ذَاكٍ وَأَخْبَرُوا	بِخُلْفٍ إِذَا مَا مِتُّ مُوفِينَ وُصِّلَا
866	وَنُنْجِي خَفِيفًا رُضْ مَقَامًا بِضَمِّهِ	دَنَا رِعْيَانَ ابْدِلْ مُدْغِمًا بَاسِطًا مُلَا
867	وَوُلْدٌ بِهَا وَالزُّخْرُفِ اضْمُمْ وَسَكِّنَنْ	شِفَاءً وَفِي نُوحٍ شَفَا حَقُّهُ وَلَا
868	وَفِيهَا وَفِي الشُّورَىٰ يَكَادُ أَتَىٰ رِضًا	وَطَا يَتَفَطَّرْنَ اكْسِرُوا غَيْرَ أَثْقَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

869	وَفِي التَّاءِ نُونٌ سَاكِنٌ حَجَّ فِي صَفَا	كَمَالٍ وَّفِي الشُّورَىٰ حَلَا صَفْوُهُ وِلَا
870	وَرَاءِيَ وَاجْعَلْ لِّيَ وَإِنِّيَ كِلَاهُمَا	وَرَبِّيَ وَءَاتَىٰنِيَ: مُضَافَاتُهَا الْوُلَىٰ

سُوْرَةُ طٰهٰ

871	لِحَمْزَةَ فَاضْمُمْ كَسْرَهَا أَهْلِهِ امْكُثُوا	مَعًا وَافْتَحُوا أَنِّيَ أَنَا دَائِمًا حُلَىٰ
872	وَنَوِّنْ بِهَا وَالنَّازِعَاتِ طُوًى ذَكَا	وَفِي اخْتَرْتُكَ اخْتَرْنَاكَ فَازَ وَثَقَّلَا
873	وَأَنَّا، وَشَامٍ قَطْعُ أَشْدُدْ وَضُمَّ فِي ابْـ	ـتِدَا غَيْرِهِ ے وَاضْمُمْ وَأَشْرِكْهُ كَلْكَلَا
874	مَعَ الزُّخْرُفِ اقْصُرْ بَعْدَ فَتْحٍ وَسَاكِنٍ	مِهَدًا انْوَىٰ وَاضْمُمْ سِوًى فِي نَدٍ كَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

875	وَيَكْسِرُ بَاقِيهِمْ ، وَفِيهِ وَفِي سُدًى	مُمَالُ وُقُوفٍ فِي الْأُصُولِ تَأَصَّلَا
876	فَيُسْحِتَكُمْ ضَمٌّ وَّكَسْرٌ صِحَابُهُمْ	وَتَخْفِيفُ قَالُوا إِنَّ عَالِمُهُ, دَلَا
877	وَهَذَيْنِ فِي هَذَانِ حَجَّ وَثِقْلُهُ	دَنَا ، فَاجْمَعُوا صِلْ وَافْتَحِ الْمِيمَ حُوَّلَا
878	وَقُلْ سُحِرٌ سِحْرٌ شَفَا وَتَلَقَّفُ ارْ	فَعِ الْجَزْمَ مَعْ أُنْثَى تُخَيَّلُ مُقْبِلَا
879	وَأُنَجِّيتُكُمْ وَاعَدْتُكُمْ مَّا رَزَقْتُكُمْ	شَفَا ، لَا تَخَفْ بِالْقَصْرِ وَالْجَزْمِ فُصِّلَا
880	وَحَا فَيَحِلَّ الضَّمُّ فِي كَسْرِهِ ے رِضًا	وَفِي لَامِ يَحْلُلْ عَنْهُ وَافٍ مُحَلَّلَا
881	وَفِي مُلْكِنَا ضَمٌّ شَفَا وَافْتَحُوا أُولِي	نُهًى وَّحَمَلْنَا ضُمَّ وَاكْسِرْ مُثَقِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

882	كَمَا عِنْدَ حِرْمِيٍّ وَّخَاطَبَ تَبْصُرُوْا	شَذًا وَّبِكَسْرِ اللَّامِ تُخْلِفَهُ حَلَا
883	دَرَاكٍ وَمَعْ يَاءٍ يَنَنْفُخُ ضَمُّهُ	وَفِيْ ضَمِّهِ افْتَحْ عَنْ سِوَىٰ وَلَدِ الْعَلَا
884	وَبِالْقَصْرِ لِلْمَكِّيِّ وَاجْزِمْ فَلَا يَخَفْ	وَاِنَّكَ لَا فِيْ كَسْرِهِ ے صَفْوَةُ الْعُلَا
885	وَبِالضَّمِّ تُرْضَىٰ صِفْ رِضًا تَأْتِهِمْ مُؤَنْ	نَثٌّ عَنْ أُولِيْ حِفْظٍ ۔لَعَلِّيْ أَخِيْ حُلَىٰ
886	وَذِكْرِيْ مَعًا إِنِّيْ مَعًا لِيْ مَعًا حَشَرْ	تَنِيْ، عَيْنِهِ، نَفْسِيْ، إِنَّنِيْ، رَأْسِيَ انْجَلَىٰ

سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

887	وَقُلْ قَلَ عَنْ شُهْدٍ وَّاخِرَهَا عَلَا	وَقُلْ أَوَلَمْ لَا وَاوَ دَارِيْهِ وَصَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

888	وَتُسْعِفُ فَتْحُ الضَّمِّ وَالْكَسْرِ غَيْبَةٌ	سِوَى الْيَحْصَبِيِّ وَالضَّمُّ بِالرَّفْعِ وُكِّلَا
889	وَقَالَ بِهِ فِي النَّمْلِ وَالرُّومِ دَارِمٌ	وَمِثْقَالَ مَعْ لُقْمَانَ بِالرَّفْعِ أُكْمِلَا
890	جِذَاذًا بِكَسْرِ الضَّمِّ رَاوٍ وَنُونُهُ	لِنُحْصِنَكُمْ صَافٍ وَأُنِّثَ عَنْ كِلَا
891	وَسَكَّنَ بَيْنَ الْكَسْرِ وَالْقَصْرِ صُحْبَةٌ	وَحِرْمٌ وَنُنْجِي احْذِفْ وَثَقِّلْ كَذِي صِلَا
892	وَلِلْكُتْبِ اجْمَعْ عَنْ شَذًا وَمُضَافُهَا :	مَعِيَ، مَسَّنِيَ، إِنِّيَ، عِبَادِيَ مُجْتَلَى

سُوْرَةُ الحَجِّ

893	سُكَارَى مَعًا سَكْرَى شَفَا وَمُحَرَّكٌ	لِيَقْطَعْ بِكَسْرِ اللَّامِ كَمْ جِيدُهُ حَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

894	لِيُوفُوا ابْنُ ذَكْوَانٍ لِيَطَّوَّفُوا لَهُ	لِيَقْضُوا سِوَىٰ بَزِّيهِمُ نَفَرٌ جَلَا
895	وَمَعْ فَاطِرٍ انْصِبْ لُؤْلُؤًا نَظْمَ أُلْفَةٍ	وَرَفْعُ سَوَاءٌ غَيْرُ حَفْصٍ تَنَخَّلَا
896	وَغَيْرُ صِحَابٍ فِي الشَّرِيعَةِ ثُمَّ وَلْ	يُوَفُّوا فَحَرِّكْهُ لِشُعْبَةَ أَثْقَلَا
897	فَتَخْطَفُهُ عَنْ نَافِعٍ مِثْلُهُ وَقُلْ	مَعًا مَنْسَكًا بِالْكَسْرِ فِي السِّينِ شُلْشُلَا
898	وَيَدْفَعُ حَقٌّ بَيْنَ فَتْحَيْهِ سَاكِنٌ	يُدَافِعُ وَالْمَضْمُومُ فِي أُذِنَ اعْتَلَىٰ
899	نَعَمْ حَفِظُوا وَالْفَتْحُ فِي تَا يُقَاتِلُو	نَ عَمَّ عُلَاهُ هُدِّمَتْ خَفَّ إِذْ دَلَا
900	وَبَصْرِيٌّ أَهْلَكْنَا بِتَاءٍ وَضَمِّهَا	يَعُدُّونَ فِيهِ الْغَيْبُ شَايَعَ دُخْلُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

901	وَفِي سَبَإٍ حَرْفَانِ مَعْهَا مُعَاجِزِيـ	ـنَ حَقٌّ بِلَا مَدٍّ وَفِي الْجِيمِ ثُقِّلَا
902	وَالْأَوَّلُ مَعْ لُقْمَانَ يَدْعُونَ غَلَّبُوا	سِوَىٰ شُعْبَةٍ وَالْيَاءُ: بَيْتِيَ جَمَّلَا

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ

903	أَمَنَتِهِمْ وَحِّدْ وَفِي سَالَ دَارِيًا	صَلَاتِهِمُ شَافٍ وَعَظْمًا كَذِي صِلَا
904	مَعَ الْعَظْمِ وَاضْمُمْ وَاكْسِرِ الضَّمَّ حَقُّهُ	بِتَنْبُتُ وَالْمَفْتُوحُ سَيْنَاءَ ذُلِّلَا
905	وَضَمٌّ وَفَتْحٌ مَّنْزِلًا غَيْرُ شُعْبَةٍ	وَنَوِّنَ تَتْرَا حَقُّهُ وَاكْسِرِ الْوِلَا
906	وَإِنَّ ثَوَىٰ وَالنُّونُ خَفِّفْ كَفَىٰ وَتَهْـ	ـجُرُونَ بِضَمٍّ وَاكْسِرِ الضَّمَّ أَجْمَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

907	وَفِي لَامِ لِلّٰهِ الْأَخِيرَيْنِ حَذْفُهَا	وَفِي الْهَاءِ رَفْعُ الْجَرِّ عَنْ وَلَدِ الْعَلَا
908	وَعَالِمُ خَفْضُ الرَّفْعِ عَنْ نَفَرٍ وَقَفْ	حُ شِقْوَتُنَا وَامْدُدْ وَحَرِّكْهُ شُلْشُلَا
909	وَكَسْرُكَ سُخْرِيًّا بِهَا وَبِصَادِهَا	عَلَى ضَمِّهِ ۔ أَعْطَى شِفَاءً وَأَكْمَلَا
910	وَفِي إِنَّهُمْ كَسْرٌ شَرِيفٌ وَتَرْجِعُو	نَ فِي الضَّمِّ فَتْحٌ وَاكْسِرِ الْجِيمَ وَاشْمُلَا
911	وَفِي قَالَ كَمْ قُلْ دُونَ شَكٍّ وَبَعْدَهُ	شَفَا وَبِهَا يَاءٌ: لَعَلِّي عَلَّلَا

سُوْرَةُ النُّوْرِ

912	وَحَقٌّ وَفَرْضًا ثَقِّلَا وَرَأْفَةٌ	يُحَرِّكُهُ الْمَكِّيُّ وَارْبَعْ أَوَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

913	صِحَابٌ وَغَيْرُ الْحَفْصِ خَمْسَةُ الأَخِيْـ	ـرُ أَنْ غَضِبَ التَّخْفِيْفُ وَالْكَسْرُ أُدْخِلَا
914	وَيَرْفَعُ بَعْدُ الْجَرَّ يَشْهَدُ شَائِعٌ	وَغَيْرُ أُولِيْ بِالنَّصْبِ صَاحِبُهُ, كَلَا
915	وَدُرِّيٌّ اكْسِرْ ضَمَّهُ, حُجَّةً رِضًا	وَفِيْ مَدِّهِ ے وَالْهَمْزِ صُحْبَتُهُ, حَلَا
916	يُسَبِّحُ فَتْحُ الْبَا كَذَا صِفْ وَتُوْقَدُ الْـ	ـمُؤَنَّثُ صِفْ شَرْعًا وَحَقٌّ (تَفَعَّلَا)
917	وَمَا نَوَّنَ الْبَزِّيْ سَحَابٌ وَرَفْعُهُمْ	لَدَىٰ ظُلُمَاتٍ جَرَّ دَارٍ وَأَوْصَلَا
918	كَمَا اسْتُخْلِفَ اضْمُمْهُ, مَعَ الْكَسْرِ صَادِقًا	وَفِيْ يُبْدِلَنَّ الْخِفُّ صَاحِبُهُ دَلَا
919	وَثَانِيْ ثَلَاثٍ ارْفَعْ سِوَى صُحْبَةٍ وَقِفْ	وَلَا وَقْفَ قَبْلَ النَّصْبِ إِنْ قُلْتَ أُبْدِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ

920	وَنَأْكُلُ مِنْهَا النُّوْنُ شَاعَ وَجَزْمُنَا	وَيَجْعَلْ بِرَفْعٍ دَلَّ صَافِيْهِ كُمِّلَا
921	وَيَحْشُرُ يَا دَارٍ عَلَا . فَنَقُوْلُ نُوْ	نُ شَامٍ وَّخَاطِبْ تَسْتَطِيْعُوْنَ عُمِّلَا
922	وَنُنْزِلُ زِدْهُ النُّوْنَ وَارْفَعْ وَخَفَّ وَالْ	مَلٰٓئِكَةُ الْمَرْفُوْعُ يُنْصَبُ دُخِّلَا
923	تَشَقَّقُ خِفُّ الشِّيْنِ مَعْ قَافَ غَالِبٌ	وَيَأْمُرُ شَافٍ وَّاجْمَعُوْا سُرُجًا وَّلَا
924	وَلَمْ يَقْتُرُوْا اضْمُمْ عَمَّ وَالْكَسْرَ ضُمَّ ثِقْ	يُضَعَّفْ وَيَخْلُدْ رَفْعُ جَزْمٍ كَذِيْ صِلَا
925	وَوَحِّدْ ذُرِّيَّاتِنَا حِفْظُ صُحْبَةٍ	وَيَلْقَوْنَ فَاضْمُمْهُ وَحَرِّكْ مُثَقِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

926	سِوَىٰ صُحْبَةٍ وَالْيَاءُ: قَوْمِي وَلَيْتَنِي	وَكَمْ لَوْ وَلَيْتٍ تُؤْرِثُ الْقَلْبَ أَنْصُلَا

سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ

927	وَفِي حَذِرُونَ الْمُدُّ مَا ثُلَّ فَرِهِيـ	ـنَ ذَاعَ وَخَلْقُ اضْمُمْ وَحَرِّكْ بِهِ الْعُلَا
928	كَمَا فِي نَدٍ وَّلَئِيكَةُ اللَّامُ سَاكِنٌ	مَعَ الْهَمْزِ وَاخْفِضْهُ, وَفِي صَادَ غَيْطَلَا
929	وَفِي نَزَلَ التَّخْفِيفُ وَالرُّوحُ وَالْأَمِيـ	ـنُ رَفْعُهُمَا عُلُوٌّ سَمَا وَتَبَجَّلَا
930	وَأَنِّثْ تَكُنْ لِلْيَحْصَبِيِّ وَارْفَعَ اٰيَةً	وَفَا فَتَوَكَّلْ وَاوُ ظُمْاٰنِهِ ے حَلَا
931	وَيَا: خَمْسِ أَجْرِيَ مَعْ عِبَادِيَ وَلِيَ مَعِيَ	مَعًا مَعْ أَبِي, إِنِّيَ مَعًا رَبِّيَ انْجَلَىٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ النَّمْلِ

932	شِهَابٍ بِنُوْنٍ ثِقْ وَقُلْ يَأْتِيَنِّنِيْ	دَنَا. مَكُثَ افْتَحْ ضَمَّةَ الْكَافِ نَوْفَلَا
933	مَعًا سَبَأٍ افْتَحْ دُوْنَ نُوْنٍ حِمًى هُدًى	وَسَكِّنْهُ وَانْوِ الْوَقْفَ زَهْرًا وَمَنْدَلَا
934	أَلَا يَسْجُدُوْا رَاوٍ وَقِفْ مُبْتَدًى: أَلَا	وَيَا وَاسْجُدُوْا وَابْدَأْهُ بِالضَّمِّ مُوْصِلَا
935	أَرَادَ: أَلَا يَا هَؤُلَاءِ اسْجُدُوْا. وَقِفْ	لَهُ قَبْلَهُ وَالْغَيْرُ أَدْرَجَ مُبْدِلَا
936	وَقَدْ قِيْلَ: مَفْعُوْلًا وَأَنْ أَدْغَمُوْا بِلَا	وَلَيْسَ بِمَقْطُوْعٍ فَقِفْ يَسْجُدُوْا وَلَا
937	وَيُخْفُوْنَ خَاطِبْ يُعْلِنُوْنَ عَلَا رِضًا	تُمِدُّوْنَنِ الْإِدْغَامُ فَازَ فَثَقَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

938	مَعَ السُّوْقِ سَاقَيْهَا وَسُوْقِ اهْمِزُوْا زَكَا	وَوَجْهٌ بِهَمْزٍ بَعْدَهُ الْوَاوُ وُكِّلَا
939	نَقُوْلَنَّ فَاضْمُمْ رَابِعًا وَّنُبَيِّتَنْـ	ـنَهُ, وَمَعًا فِي النُّوْنِ خَاطِبْ شَمَرْدَلَا
940	وَمَعْ فَتْحِ أَنَّ النَّاسَ مَا بَعْدَ مَكْرِهِمْ	لِكُوْفٍ وَّأَمَّا يُشْرِكُوْنَ نَدٍ حَلَا
941	وَشَدِّدْ وَصِلْ وَامْدُدْ بَلِ ادَّارَكَ الَّذِيْ	ذَكَا قَبْلَهُ يَذَّكَّرُوْنَ لَهُ, حُلَا
942	بِهَدِيْ مَعًا تَهْدِيْ فَشَا الْعُمْيَ نَاصِبًا	وَبِالْيَا لِكُلٍّ قِفْ وَفِي الرُّوْمِ شَمْلَلَا
943	وَءَاتُوْهُ فَاقْصُرْ وَافْتَحِ الضَّمَّ عِلْمُهُ	فَشَا يَفْعَلُوْنَ الْغَيْبُ حَقٌّ لَهُ, وَلَا
944	وَمَالِيَ وَأَوْزِعْنِيْ وَإِنِّيْ كِلَا هُمَا	لِيَبْلُوَنِيْ :الْيَاءَاتُ فِي قَوْلِ مَنْ بَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْقَصَصِ

945	وَفِيْ نُرِيَ الْفَتْحَانِ مَعْ أَلِفٍ وَيَا	يُهِ ے وَثُلَاثٌ رَفْعُهَا بَعْدُ شُكِّلَا
946	وَحُزْنًا بِضَمٍّ مَعْ سُكُوْنٍ شَفَا وَيُصْـ	ـدِرَ اضْمُمْ وَكَسْرُ الضَّمِّ ظَامِيْهِ أَنْهَلَا
947	وَجِذْوَةٍ اضْمُمْ فُزْتَ وَالْفَتْحُ نَلْ وَضُمْ	بَةٌ كَهْفُ ضَمِّ الزُّهْبِ وَاسْكِنْهُ ذُبِّلَا
948	يُصَدِّقُنِيْ ارْفَعْ جَزْمَهُ فِيْ نُصُوْصِهِ	وَقُلْ قَالَ مُوْسَىٰ وَاحْذِفِ الْوَاوَ دُخِّلَا
949	نَعَىٰ نَفَرٌ بِالضَّمِّ وَالْفَتْحِ يُرْجَعُوْ	نَ سِحْرَانِ ثِقْ فِيْ سَاحِرَانِ فَتُقْبَلَا
950	وَيُجْبَىٰ خَلِيْطٌ . يَعْقِلُوْنَ حَفِظْتُهُ	وَفِيْ خُسِفَ الْفَتْحَيْنِ حَفْصٌ تَنَخَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

951	وَعِنْدِيْ وَ(ذُو الثُّنْيَا) وَإِنِّيَ أَرْبَعٌ	لَعَلِّيْ مَعًا، رَبِّيْ ثَلَاثٌ، مَعِيْ اعْتَلَى

سُوْرَةُ العَنكَبُوْتِ

952	تَرَوْا صُحْبَةٌ خَاطِبْ وَحَرِّكْ وَمُدَّ فِي النَّـ	ـنَشَاءَةِ حَقًّا وَهُوَ حَيْثُ تَنَزَّلَا
953	مَوَدَّةُ الْمَرْفُوْعُ حَقُّ رُوَاتِهِ	وَتَوِّنْهُ وَانْصِبْ بَيْنَكُمْ عَمَّ صَنْدَلَا
954	وَيَدْعُوْنَ نَجْمٌ حَافِظٌ وَمُوَحِّدٌ	هُنَا ءَايَتٌ مِّنْ رَّبِّهِ ے صُحْبَةٌ دَلَا
955	وَفِيْ وَيَقُوْلُ الْيَاءُ حِصْنٌ وَّيُرْجَعُوْ	نَ صَفْوٌ وَحَرْفُ الرُّوْمِ صَافِيْهِ حُلِّلَا
956	وَذَاتُ ثَلَاثٍ سُكِّنَتْ بَا نُبَوِّئَنَّـ	ـنَّ مَعْ خِفِّهِ ے وَالْهَمْزُ بِالْيَاءِ شُمْلَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

957	وَإِسْكَانَ وَلْ فَاكْسِرْ كَمَا حَجَّ جَانَدَىٰ	وَرَبِّيَ .عِبَادِيْ. أَرْضِيَ :الْيَا بِهَا انْجَلَا

وَمِنْ سُوْرَةِ الرُّوْمِ إِلَىٰ سَبَأَ

958	وَعَاقِبَةُ الثَّانِيْ سَمَا وَبِنُوْنِهِ	نُذِيْقَ زَكَا .لِلْعَالِمِيْنَ اكْسِرُوْا عُلَا
959	لِتُرْبُوْا خِطَابٌ ضُمَّ وَالْوَاوُ سَاكِنٌ	أَتَىٰ وَاجْمَعُوْا عَ اثَّرِ كَمْ شَرَفًا عَلَا
960	وَيَنْفَعُ كُوْفِيٌّ وَّفِي الطَّوْلِ حِصْنُهُ	وَرَحْمَةٌ نِ ارْفَعْ فَائِزًا وَّمُحَصِّلَا
961	وَيَتَّخِذُ الْمَرْفُوْعُ غَيْرُ صِحَابِهِمْ	تُصَعِّرْ بِمَدٍّ خَفَّ إِذْ شَرْعُهُ حَلَا
962	وَفِيْ نِعْمَةً حَرِّكْ وَذَكِّرْ هَاؤُهَا	وَضُمَّ وَلَا تَنْوِيْنَ عَنْ حُسْنِ نِ اعْتَلَىٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

963	سِوَى ابْنِ الْعَلَا وَالْبَحْرُ، أُخْفِيْ سُكُوْنُهُ	فَشَا، خَلْقَهُ التَّحْرِيْكُ حِصْنٌ تَطَوَّلَا
964	لِمَا صَبَرُوْا فَاكْسِرْ وَخَفِّفْ شَذًا وَقُلْ	بِمَا يَعْمَلُوْنَ اثْنَانِ عَنْ وَلَدِ الْعَلَا
965	وَبِالْهَمْزِ كُلُّ اللَّيِّ وَالْيَاءِ بَعْدَهُ	ذَكَا وَبِيَاءٍ سَاكِنٍ حَجَّ هُمِّلَا
966	وَكَالْيَاءِ مَكْسُوْرًا الْوَرْشٍ وَّعَنْهُمَا	وَقِفْ مُسْكِنًا وَالْهَمْزُ زَاكِيْهِ بُجِّلَا
967	وَتَظْهَرُوْنَ اضْمُمْهُ وَاكْسِرْ لِعَاصِمٍ	وَفِي الْهَاءِ خَفِّفْ وَامْدُدِ الظَّاءَ ذُبِّلَا
968	وَخَفَّفَهُ ثَبْتٌ وَفِيْ قَدْ سَمِعْ كَمَا	هُنَا وَهُنَاكَ الظَّاءُ خُفِّفَ نَوْفَلَا
969	وَحَقُّ صِحَابٍ قَصْرُ وَصْلِ الظُّنُوْنَ وَالرُّ	رَسُوْلَا السَّبِيْلَا وَهُوَ فِيْ الْوَقْفِ فِيْ حُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

970	مُقَامَ لِحَفْصٍ ضُمَّ وَالثَّانِ عَمَّ فِي الدْ	دُخَانِ وَاتْوَهَا عَلَى الْمَدِّ ذُو حُلَا
971	وَفِي الْكُلِّ ضَمُّ الْكَسْرِ فِي أُسْوَةٍ نَدًى	وَقَصْرُ كِفَا حَقٍّ يُضَعَّفْ مُثَقَّلَا
972	وَبِالْيَا وَفَتْحِ الْعَيْنِ. رَفْعُ الْعَذَابِ حِصْـ	ـنُ حُسْنٍ. وَيَعْمَلْ. يُؤْتِ بِالْيَاءِ شَمْلَلَا
973	وَقَرْنَ افْتَحِ اذْنَصُّوا يَكُونَ لَهُ, ثَرًى	يَحِلُّ سِوَى الْبَصْرِيِّ وَخَاتِمَ وُكِّلَا
974	بِفَتْحٍ نَمَى. سَادَاتِنَا اجْمَعْ بِكَسْرِهِ	كَفَى وَكَثِيرًا النُّقْطَةُ تَحْتُ نُفِلَا

سُورَةُ سَبَإٍ وَفَاطِرَ

975	وَعَالِمِ قُلْ عَلَّامِ شَاعَ وَرَفْعُ خَفْـ	ـضِهِ عَمَّ. مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٍ مَّعًا وَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

976	عَلَى رَفْعِ خَفْضِ الْمِيْمِ دَلَّ عَلَيْهِمُ	وَنَخْسِفْ نَشَأْ نُسْقِطْ بِهَا الْيَاءُ شُمِّلَا
977	وَفِي الرِّيْحِ رَفْعٌ صَحَّ مِنْسَأَتُهُ, سُكُوْ	نُ هَمْزَتِهِ ے مَاضٍ وَّأَبْدِلْهُ إِذْ حَلَا
978	مَسَاكِنِهِمْ سَكِّنْهُ وَاقْصُرْ عَلَىٰ شَذًا	وَفِي الْكَافِ فَافْتَحْ عَالِمًا فَتُبَجَّلَا
979	نُجَازِي بِيَاءٍ وَافْتَحِ الزَّايَ وَالْكَفُو	رُ رَفْعٌ سَمَاكَمْ صَابَ ، أُكُلٍ أَضِفْ حُلَىٰ
980	وَحَقٌّ لِوًّا بَعْدُ بِقَصْرٍ مُّشَدَّدَا	وَصَدَّقَ لِلْكُوْفِيِّ جَاءَ مُثَقَّلَا
981	وَفُزِّعَ فَتْحُ الضَّمِّ وَالْكَسْرِ كَامِلُ	وَمَنْ أُذِنَ اضْمُمْ حُلُوَ شَرْعٍ تَسَلْسَلَا
982	وَفِي الْغُرْفَةِ التَّوْحِيْدُ فَازَ وَيُهْمَزُ التْـ	ـتَنَاوُشُ حُلْوًا صُحْبَةً وَتَوَصُّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

983	وَأَجْرِىْ عِبَادِيْ رَبِّيَ الْيَا مُضَافُهَا	وَقُلْ رَّفْعُ غَيْرِ اللهِ بِالْخَفْضِ شُكِّلَا
984	وَنَجْزِيْ بِيَاءٍ ضُمَّ مَعْ فَتْحِ زَايِهِ	وَكُلٌّ بِهِ ارْفَعْ وَهُوَ عَنْ وَلَدِ الْعَلَا
985	وَفِي السَّيِّئِ الْمَخْفُوْضِ هَمْزًا سُكُوْنُهُ	فَشَا، بَيِّنَاتٍ قَصْرُ حَقٍّ فَتًى عَلَا

سُوْرَةُ يَاسِيْن

986	وَتَنْزِيْلُ نَصْبُ الرَّفْعِ كَهْفُ صِحَابِهِ	وَخَفِّفْ فَعَزَّزْنَا لِشُعْبَةَ مُحْمِلَا
987	وَمَا عَمِلَتْهُ يَحْذِفُ الْهَاءَ صُحْبَةٌ	وَالْقَمَرُ ارْفَعْهُ، سَمَا وَلَقَدْ حَلَا
988	وَخَا يَخِصِّمُوْنَ افْتَحْ سَمَا لُذْ وَأَخْفِ حُلْ	مَوَ بَرٍّ وَسَكِّنْهُ وَخَفِّفْ فَتُكْمِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

989	وَسَاكِنُ شُغْلٍ ضُمَّ ذِكْرًا وَّكَسْرُ فِيْ	ظِلَالٍ بِضَمٍّ وَّاقْصُرِ اللَّامَ شُلْشُلَا
990	وَقُلْ جُبُلًّا مَّعْ كَسْرِ ضَمَّيْهِ ثِقْلُهُ	أَخُوْ نُصْرَةٍ وَّاضْمُمْ وَسَكِّنْ كَذِيْ حَلَا
991	وَنَنْكُسُهُ فَاضْمُمْهُ, وَحَرِّكْ لِعَاصِمٍ	وَحَمْزَةَ وَاكْسِرْ عَنْهُمَا الضَّمَّ أَثْقَلَا
992	لِيُنْذِرَ دُمْ غُصْنًا وَّالَا حْقَافُ هُمْ بِهَا	بِخُلْفٍ هَدَىٰ ،مَالِيْ وَإِنِّيْ مَعًا حُلَا

سُوْرَةُ وَالصَّافَّاتِ

993	وَصَفًّا وَّزَجْرًا ذِكْرًا ۙ ادْغَمَ حَمْزَةٌ	وَذَرْوًا بِلَا رَوْمٍ بِهَا التَّا فَثَقَّلَا
994	وَخَلَّادُهُمْ بِالْخُلْفِ فَالْمُلْقِيَاتِ فَالْ	مُغِيْرَاتِ فِيْ ذِكْرًا وَّصُبْحًا فَحَصِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

995	بِزِينَةِ نَوِّنْ يٰ نَدٍ وَّالْكَوَاكِبَ اذْ	صِبُوْا صَفْوَةً، يَسَّمَّعُوْنَ شَذًا عَلَا
996	بِثِقْلَيْهِ وَاضْمُمْ تَا عَجِبْتُ شَذًا وَسَا	كِنٌّ مَعَانِ اوْ ءَابَاؤُنَا كَيْفَ بَلَّلَا
997	وَفِي يُنْزِفُونَ الزَّايَ فَاكْسِرْ شَذًا وَقُلْ	فِي الْاُخْرٰى نَوٰى وَاضْمُمْ يُزِفُّونَ فَاكْمُلَا
998	وَمَاذَا تَرَيْ بِالضَّمِّ وَالْكَسْرِ شَائِعٌ	وَإِلْيَاسَ حَذْفُ الْهَمْزِ بِالْخُلْفِ مُثِّلَا
999	وَغَيْرُ صِحَابٍ رَّفْعُهُ اللهُ رَبُّكُمْ	وَرَبُّ وَإِلْيَاسِيْنَ بِالْكَسْرِ وُصِّلَا
1000	مَعَ الْقَصْرِ مَعْ إِسْكَانِ كَسْرٍ دَنَا غِنىً	وَإِنِّيْ وَ(ذُوْ الثُّنْيَا) وَأَنِّيَ أُجْمِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ صَادْ

1001	وَضَمُّ فُوَاقٍ شَاعَ .خَالِصَةٍ أَضِفْ	لَهُ الرُّحْبُ .وَجِدْ عَبْدَنَا قَبْلُ دُخْلَا
1002	وَفِي يُوْعَدُوْنَ دُمْ حُلِّ وَبِقَافَ دُمْ	وَثَقَّلَ غَسَّاقًا مَّعًا شَائِدٌ عُلَا
1003	وَءَاخَرُ لِلْبَصْرِيِّ بَضَمٍّ وَقَصْرِهِ	وَوَصْلُ اتَّخَذْنَهُمْ حَلَا شَرْعُهُ .وِلَا
1004	وَفَالْحَقُّ فِي نَصْرٍ وَخُذْ يَاءَ لِيْ مَعًا	وَإِنِّيْ وَبَعْدِيْ .مَسَّنِيْ .لَعْنَتِيْ إِلَىٰ

سُوْرَةُ الزُّمَرِ

1005	أَمَنْ خَفَّ حِرْمِيٌّ فَشَا مَدُّ سَلْمًا	مَعَ الْكَسْرِ حَقٌّ عَبْدَهُ اجْمَعْ شَمَرْدَلَا
1006	وَقُلْ كَاشِفَاتٌ مُّمْسِكَاتٌ مُّنَوِّنًا	وَرَحْمَتِهِ ے مَعْ ضُرِّهِ النَّصْبُ حُمِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1007	وَضُمَّ قَضَىٰ وَاكْسِرْ وَحَرِّكْ وَبَعْدُ رُفْـ	ـعُ شَافٍ . مَفَازَاتٍ اجْمَعُوْا شَاعَ صَنْدَلَا
1008	وَزِدْ تَأْمُرُوْنِيْ النُّوْنَ كَهْفًا وَّعَمَّ خِفْـ	ـفُهُ . فُتِحَتْ خَفِّفْ وَفِي النَّبَإِ الْعُلَا
1009	لِكُوْفٍ وَّخُذْ يَا تَأْمُرُوْنِيْ أَرَادَنِيْ	وَإِنِّيْ مَعًا مَّعْ يَا عِبَادِيْ مُحَصِّلَا

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ

1010	وَتَدْعُوْنَ خَاطِبْ إِذْ لَوَىٰ . هَاءُ مِنْهُمُ	بِكَافٍ كَفَىٰ . أَوْ أَنْ زِدِ الْهَمْزَ ثُقِّلَا
1011	وَسَكِّنْ لَّهُمْ وَاضْمُمْ بِيَظْهَرَ وَاكْسِرَنْ	وَرَفْعُ الْفَسَادَ انْصِبْ إِلَىٰ عَاقِلٍ حَلَا
1012	فَأَطَّلِعُ ارْفَعْ غَيْرَ حَفْصٍ وَّقَلْبِ نَوْ	وِنُوْا مِنْ حَمِيْدٍ . أَدْخِلُوْا نَفَرٌ صِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1013	عَلَى الْوَصْلِ وَاضْمُمْ كَسْرَهُ, يَتَذَكَّرُو	نَ كَهْفٌ سَمَا وَاحْفَظْ مُضَافَاتِهَا الْعُلَا
1014	ذَرُونِيَ وَادْعُونِيَ وَإِنِّيَ ثَلَاثَةٌ	لَعَلِّيَ وَفِي مَالِيَ وَأَمْرِيَ مَعْ إِلَىٰ

سُوْرَةُ فُصِّلَتْ

1015	وَإِسْكَانُ نَحْسَاتٍ بِهِ ے كَسْرُهُ ذَكَا	وَقَوْلُ مُمِيلِ السِّينِ لِلْبَيْتِ أُخْلِلَا
1016	وَيُحْشَرُ يَاءٌ ضُمَّ مَعْ فَتْحِ ضَمِّهِ	وَأَعْدَاءُ خُذْ وَالْجَمْعُ عَمَّ عَقَنْقَلَا
1017	لَدَىٰ ثَمَرَاتٍ ثُمَّ يَا شُرَكَائِيَ الْـ	ـمُضَافُ وَيَا رَبِّيَ بِهِ الْخُلْفُ بُجِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى وَالزُّخْرُفِ وَالدُّخَانِ

1018	وَيُوْحَى بِفَتْحِ الْحَاءِ دَانَ وَيَفْعَلُوْ	نَ غَيْرُ صِحَابٍ . يَعْلَمُ ارْفَعْ كَمَا اعْتَلَى
1019	بِمَا كَسَبَتْ لَا فَاءَ عَمَّ . كَبِيْرَ فِيْ	كَبَائِرَ فِيْهَا ثُمَّ فِي النَّجْمِ شَمْلَلَا
1020	وَيُرْسِلُ فَارْفَعْ مَعْ فَيُوْحِيَ مُسَكِّنًا	أَتَانَا وَأَنْ كُنْتُمْ بِكَسْرٍ شَذَا الْعُلَا
1021	وَيَنْشَؤُا فِيْ ضَمِّ وَثْقُلٍ صِحَابُهُ	عِبَادُ بِرَفْعِ الدَّالِ فِيْ عِنْدَ غَلْغَلَا
1022	وَسَكِّنْ وَزِدْ هَمْزًا كَوَاوٍ أَشْهِدُوْا	أَمِينًا وَفِيْهِ الْمَدُّ بِالْخُلْفِ بَلَّلَا
1023	وَقُلْ قَلَّ عَنْ كُفْءٍ وَسَقْفًا بِضَمِّهِ	وَتَحْرِيْكِهِ ے بِالضَّمِّ ذَكَّرَ أَنْبَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1024	وَحُكْمُ صِحَابٍ قَصْرُ هَمْزَةِ جَاءَنَا	وَأَسْوِرَةٌ سَكِّنْ وَبِالْقَصْرِ عُدِّلَا
1025	وَفِي سُلُفًا ضَمَّا شَرِيفٍ وَصَادُهُ	يَصُدُّونَ كَسْرُ الضَّمِّ فِيهِ حَقِّ نَهْشَلَا
1026	ءَأَلِهَتُنَا كُوفٍ يُحَقِّقُ ثَانِيًا	وَقُلْ أَلِفًا لِلْكُلِّ ثَالِثَةً ابْدِلَا
1027	وَفِي تَشْتَهِيهِ ے تَشْتَهِي حَقُّ صُحْبَةٍ	وَفِي يُرْجَعُونَ الْغَيْبُ شَاعَ دُخُلَّا
1028	وَفِي قِيلِهِ اكْسِرْ وَاكْسِرِ الضَّمَّ بَعْدُ فِيهِ	نَصِيرٍ وَخَاطِبْ تَعْلَمُونَ كَمَا الْجَلَّا
1029	بِتَحْتِي عِبَادِ الْيَا وَيَغْلِي دَنَا عُلًا	وَرَبُّ السَّمَوَاتِ اخْفِضُوا الرَّفْعَ ثُمَّلَا
1030	وَضَمَّ اعْتِلَوْهُ اكْسِرْ غِنًى .أَنَّكَ افْتَحُوا	رَبِيعًا وَقُلْ إِنِّي وَلِي الْيَاءُ حُمِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الشَّرِيْعَةِ وَالْأَحْقَافِ

1031	مَعًا رَفْعُ ءَايَتٍ عَلَىٰ كَسْرِهِۦ شَفَا	وَإِنَّ وَفِيْ أَضْمِرْ بِتَوْكِيْدِنِ اوَّلَا
1032	لِيَجْزِيَ يَانَصٍّ سَمَا وَغِشَاوَةٌ	بِهِ الْفَتْحُ وَالْإِسْكَانُ وَالْقَصْرُ شُمِّلَا
1033	وَوَالسَّاعَةُ ارْفَعْ غَيْرَ حَمْزَةَ. حُسْنًا ۝ الْ	مُحَسَّنُ إِحْسَانًا لِكُوْفٍ تَحَوَّلَا
1034	وَغَيْرُ صِحَابٍ أَحْسَنُ ارْفَعْ وَقَبْلَهُ	وَبَعْدُ بِيَاءٍ ضُمَّ فِعْلَانِ وُصِّلَا
1035	وَقُلْ عَنْ هِشَامٍ أَدْغَمُوا تَعِدَانِنِيْ .	يُوَفِّيَهُمْ بِالْيَاءِ هُ حَقُّ نَهْشَلَا
1036	وَقُلْ لَا يُرَىٰ بِالْغَيْبِ وَاضْمُمْ. وَبَعْدَهُ	مَسَاكِنُهُمْ بِالرَّفْعِ ذَاشِيْهِ نُوِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1037	وَيَاءُ وَلِيَ وَيَا تَعِدَانِنِي	وَإِنِّيْ وَأَوْزِعْنِيْ بِهَا خُلْفُ مَنْ تَلَا

وَمِنْ سُوْرَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ إِلَى الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ

1038	وَبِالضَّمِّ وَاقْصُرْ وَاكْسِرِ التَّاءَ قَتَلُوْا	عَلَىٰ حُجَّةٍ وَالْقَصْرُ فِيْ ءَاسِنٍ دَلَا
1039	وَفِيْ ءَانِفًا خُلْفٌ هَدَىٰ وَبِضَمِّهِمْ	وَكَسْرٍ وَتَحْرِيْكٍ وَأُمْلِيَ حُصِّلَا
1040	وَأَسْرَارَهُمْ فَاكْسِرْ صِحَابًا وَيَبْلُوَنْ	نَكُمْ ، يَعْلَمَ الْيَاصِفُ وَيَبْلُوَا وَاقْبَلَا
1041	وَفِيْ يُؤْمِنُوْا حَقٌّ وَبَعْدُ ثَلَاثَةٌ	وَفِيْ يَاءِ يُؤْتِيْهِ ے غَدِيْرٌ تَسَلْسَلَا
1042	وَبِالضَّمِّ ضُرًّا شَاعَ وَالْكَسْرُ عَنْهُمَا	بِلَامِ كَلَمَ اللهِ وَالْقَصْرُ وُكِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1043	بِمَا يَعْمَلُوْنَ حَجَّ . حَرَّكَ شَطْئَهُ	دُعَا مَاجِدٍ وَّاقْصُرْ فَنَازَرَهُ, مُلَا
1044	وَفِيْ يَعْمَلُوْنَ دُمْ . يَقُوْلُ بِيَاءٍ اذْ	صَفَا وَاكْسِرُوْا إِدْبَرَ إِذْ فَازَ دُخُلَا
1045	وَبِالْيَا يُنَادِيْ قِفْ دَلِيْلًا بِخُلْفِهِ	وَقُلْ مِثْلُ مَا بِالرَّفْعِ شَمَّمَ صَنْدَلَا
1046	وَفِي الصَّعْقَةِ اقْصُرْ مُسْكِنَ الْعَيْنِ رَاوِيًا	وَقَوْمٍ بِخَفْضِ الْمِيْمِ شَرَّفَ حُمِّلَا
1047	وَ بَصْرٍ وَّاتَّبَعْنَا بِوَاتَّبَعَتْ وَ مَا	أَلْتَنَدَ اكْسِرُوْا دِنْيًا وَإِذَّافْتَحُوْا الْجَلَا
1048	رِضًا. يَّصْعَقُوْنَ اضْمُمْهُ كَمْ نَصَّ وَالْمُضَيْ	طِرُوْنَ لِسَانٌ عَابَ بِالْخُلْفِ زُمِّلَا
1049	وَصَادٌ كَزَايٍ قَامَ بِالْخُلْفِ ضَبْعُهُ	وَكَذَّبَ يَرْوِيْهِ هِشَامٌ مُثَقَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1050	تُمَارُوْنَهُ تَمْرُوْنَهُ وَافْتَحُوْا شَذًا	مَنْوَءَةً لِلْمَكِّيِّ زِدِ الْهَمْزَ وَاحْفِلَا
1051	وَيَهْمِزُ ضِئْزَىٰ. خُشَّعًا خَاشِعًا شَفَا	حَمِيْدًا وَّخَاطِبْ تَعْلَمُوْنَ فَطِبْ كَلَا

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ

1052	وَالْحَبُّ ذُو الرَّيْحَانُ رَفْعُ ثَلَاثِهَا	بِنَصْبٍ كَفَىٰ وَالنُّوْنُ بِالْخَفْضِ شُكِّلَا
1053	وَيَخْرُجُ فَاضْمُمْ وَافْتَحِ الضَّمَّ إِذْ حَمَىٰ	وَفِي الْمُنْشِئَاتُ الشِّيْنُ بِالْكَسْرِ فَاحِلَا
1054	صَحِيْحًا بِخُلْفٍ يَّفْرُغُ الْيَاءُ شَائِعٌ	شِوَاظٌ بِكَسْرِ الضَّمِّ مَكِّيُّهُمْ جَلَا
1055	وَرَفْعَ نُحَاسٍ جَرَّ حَقٌّ وَّكَسْرَ مِيْـ	ـمِ يَطْمِثْ فِي الْأُوْلَىٰ ضُمَّ تُهْدَىٰ وَتُقْبَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1056	وَقَالَ بِهِ ے اِلَّيْثِ فِي الثَّانِ وَحْدَهُ	شُيُوْخٌ وَنَصَّ اللَّيْثُ بِالضَّمِّ الْاَوَّلَا
1057	وَقَوْلُ [illegible] ضُمَّ أَيُّهُمَا تَشَا	وَجِيْهٌ وَبَعْضُ الْمُقْرِئِيْنَ بِهِ ے تَلَا
1058	وَآخِرَهَا يَا ذِي الْجَلَالِ ابْنُ عَامِرٍ	بِوَاوٍ وَرَسْمُ الشَّامِ فِيْهِ تَمَثَّلَا

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ وَالْحَدِيْدِ

1059	وَحُوْرٌ وَعِيْنٌ خَفْضُ رَفْعِهِمَا شَفَا	وَعُرُبًا سُكُوْنُ الضَّمِّ صُحِّحَ فَاعْتَلَى
1060	وَخِفُّ قَدَرْنَا دَارَ وَانْضَمَّ شَرْبَ فِي	نَدَى الصَّفْوِ وَاسْتِفْهَامُ إِنَّا صَفًّا وَلَا
1061	بِمَوْقِعِ بِالْإِسْكَانِ وَالْقَصْرِ شَائِعٌ	وَقَدْ أَخَذَ اضْمُمْ وَاكْسِرِ الْخَاءَ حُوَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1062	وَمِيْثَاقَكُمْ عَنْهُ, وَكُلٌّ كَفَىٰ وَأَنْ	ظِرُوْنَا بِقَطْعٍ وَّ اكْسِرِ الضَّمَّ فَيْصَلَا
1063	وَيُؤْخَذُ غَيْرُ الشَّامِ, مَا نَزَلَ الْخَفِيْ	فُ إِذْ عَزَّ, وَ(الصَّادَانِ) مِنْ بَعْدُ ضُمَّ صِلَا
1064	وَءَاتَاكُمُ, فَاقْصُرْ حَفِيْظًا وَقُلْ هُوَ الْـ	ـغَنِيُّ, هُوَ احْذِفْ عَمَّ وَصْلًا مُّوَصَّلَا

وَمِنْ سُوْرَةِ الْمُجَادِلَةِ إِلَىٰ سُوْرَةِ نُوْنٍ

1065	وَفِيْ يَتَنَاجَوْنَ اقْصُرِ النُّوْنَ سَاكِنًا	وَقَدِّمْهُ وَاضْمُمْ جِيْمَهُ, فَتُكَمِّلَا
1066	وَكَسْرَ انْشِزُوْا فَاضْمُمْ مَّعًا صَفْوُ خُلْفِهِ	عُلًا عَمَّ وَامْدُدْ فِي الْمَجَالِسِ نَوْفَلَا
1067	وَفِيْ رُسُلِي الْيَا, يُخْرِبُوْنَ الثَّقِيْلُ حُزْ	وَمَعْ دُوْلَةً أَنِّثْ تَكُوْنَ بِخُلْفٍ لَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1068	وَكَسْرُ جِدَارٍ ضُمَّ وَالْفَتْحُ وَاقْصُرُوْا	ذَوِيْ إِسْوَةٍ .إِنِّيْ بَيَاءٍ تَوَصَّلَا
1069	وَيُفْصَلُ فَتْحُ الضَّمِّ نَصٌّ وَصَادُهُ	بِكَسْرٍ ثَوَىٰ وَالثِّقْلُ شَافِيْهِ كَمَّلَا
1070	وَفِي تُمْسِكُوْا ثِقْلٌ حَلَا وَمُتِمُّ لَا	تُنَوِّنْهُ وَاخْفِضْ نُوْرَهُ ,عَنْ شَذًا دَلَا
1071	وَلِلّٰهِ زِدْ لَامًا وَأَنْصَارَ نَوِّنَنْ	سَمَا وَتُنَجِّيْكُمْ عَنِ الشَّامِ ثُقِّلَا
1072	وَبَعْدِيْ وَأَنْصَارِيْ بِيَاءِ إِضَافَةٍ	وَخُشْبٌ سُكُوْنُ الضَّمِّ زَادَ رِضًا حُلَىٰ
1073	وَخَفَّ لَوَوْا إِلْفًا .بِمَا يَعْمَلُوْنَ صِفْ	أَكُنْ بِوَاوٍ وَانْصِبُوْا الْجَزْمَ حُفِّلَا
1074	وَبَلِّغْ لَا تَنْوِيْنَ مَعْ خَفْضِ أَمْرِهِ	لِحَفْصٍ وَبِالتَّخْفِيْفِ عَرَّفَ رُقِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1075	وَضَمَّ نَصُوْحًا شُعْبَةٌ، مِّنْ تَفَوُّتٍ	عَلَى الْقَصْرِ وَالتَّشْدِيْدِ شَقَّ تَهَلُّلَا
1076	وَءَامِنْتُمُ، فِي الْهَمْزَتَيْنِ أُصُوْلُهُ	وَفِي الْوَصْلِ الْأُوْلَىٰ قُنْبُلٌ وَاوًا ابْدَلَا
1077	فَسُحْقًا سُكُوْنًا ضُمَّ مَعْ غَيْبِ يَعْلَمُوْ	نَ مَنْ رُضْ، مَعِيْ بِالْيَا وَأَهْلَكَنِيْ انْجَلَى

وَمِنْ سُوْرَةِ نُوْنٍ إِلَىٰ سُوْرَةِ الْقِيَامَةِ

1078	وَضَمُّهُمُ، فِي يُزْلِقُوْنَكَ خَالِدٌ	وَمَنْ قَبْلَهُ، فَاكْسِرْ وَحَرِّكْ رِوًى حَلَا
1079	وَيَخْفَىٰ شِفَاءٌ، مَّالِيَهْ، مَاهِيَهْ فَصِلْ	وَسُلْطَانِيَهْ مِنْ دُوْنِ هَاءٍ فَتُوْصَلَا
1080	وَيَذَّكَّرُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ مَقَالُهُ	بِخُلْفٍ لَّهُ، دَاعٍ وَيَعْرُجُ رُتِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1081	وَسَالَ بِهَمْزٍ غُصْنُ دَانٍ وَّغَيْرُهُمْ	مِنَ الْهَمْزِ أَوْ مِنْ وَّاوِنَ اوْ يَاءِنَ ابْدَلَا
1082	وَنَزَّاعَةٌ فَارْفَعْ سِوَىٰ حَفْصِهِمْ وَقُلْ	شَهَدْتِهِمْ بِالْجَمْعِ حَفْصٌ تَقَبَّلَا
1083	إِلَى نُصُبٍ فَاضْمُمْ وَحَرِّكْ بِهِ ے عُلَا	كِرَامٍ وَقُلْ وُدًّا بِهِ الضَّمُّ أُعْمِلَا
1084	دُعَاءِيْ وَإِنِّيْ ثُمَّ بَيْتِيْ: مُضَافُهَا	مَعَ الْوَاوِ فَافْتَحْ إِنَّ كَمْ شَرَفًا عَلَا
1085	وَعَنْ كُلِّهِمْ أَنَّ الْمَسَاجِدَ فَتْحُهُ	وَفِيْ إِنَّهُ لَمَّا بِكَسْرٍ صُوَى الْعُلَا
1086	وَيَسْلُكْهُ يَا كُوْنٍ وَّفِيْ قَلْ إِنَّمَا	هُنَا قُلْ فَشَا نَصًّا وَطَابَ تَقَبُّلَا
1087	وَقُلْ لُبَدًّا فِيْ كَسْرِهِ الضَّمُّ لَازِمٌ	بِخُلْفٍ وَيَا رَبِّيْ: مُضَافٌ تَجَمَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1088	وَوَطَّاءً وَطَاءً فَاكْسِرُوْهُ كَمَا حَكَوْا	وَرَبُّ بِخَفْضِ الرَّفْعِ صُحْبَتُهُ, كَلَا
1089	وَثَالِثُهُ فَانْصِبْ وَفَانِصْفِهِ ے ظُبِيٌّ	وَثُلْثَيْ سُكُوْنُ الضَّمِّ لَاحَ وَجَمَّلَا
1090	وَوَالرِّجْزَ ضَمَّ الْكَسْرَ حَفْصٌ. إِذَا قُلِ اذْ	وَأَدْبَرَ فَاهْمِزْهُ, وَسَكِّنْ عَنِ اجْتِلَا
1091	فَبَادِرْ وَفَا مُسْتَنْفِرَهْ عَمَّ فَتْحُهُ	وَمَا يَذْكُرُوْنَ الْغَيْبُ خَصَّ وَخَلَّلَا

وَمِنْ سُوْرَةِ الْقِيَامَةِ إِلَىٰ سُوْرَةِ النَّبَاءِ

1092	وَرَا بَرِقَ افْتَحْ امِنًا، يَذَرُوْنَ مَعْ	يُحِبُّوْنَ حَقٌّ كَفَّ يُمْنَىٰ عُلًا عَلَا
1093	سَلَاسِلَا نَوِّنْ إِذْ رَوَوْا صَرْفَهُ, لَنَا	وَبِالْقَصْرِ قِفْ مِنْ عَنْ هُدَىٰ خُلْفِهِمْ فَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1094	زَكَا وَقَوَارِيرًا فَنَوِّنْهُ إِذْ دَنَا	رِضَا صَرْفِهِ ے وَاقْصُرْهُ فِي الْوَقْفِ فَيْصَلَا
1095	وَفِي الثَّانِ نَوِّنْ إِذْ رَوَوْا صَرْفَهُ وَقُلْ	يَمُدُّ هِشَامٌ وَّاقِفًا مَّعْهُمُ وِلَا
1096	وَعَلَيْهِمَ اسْكِنْ وَّاكْسِرِ الضَّمَّ إِذْ فَشَا	وَخُضْرٌ بِرَفْعِ الْخَفْضِ عَمَّ حُلًى عُلَا
1097	وَإِسْتَبْرَقٌ حِرْمِيُّ نَصْرٍ وَّخَاطَبُوْا	تَشَاءُوْنَ حِضْنًا اُقِّتَتْ وَاوُهُ حَلَا
1098	وَبِالْهَمْزِ بَاقِيْهِمْ . قَدَرْنَا ثَقِيْلُ ۞ اِذْ	رَسَا وَجِمَالَتٌ فَوَحِّدْ شَذًا عَلَا

وَمِنْ سُوْرَةِ النَّبَاءِ إِلَى سُوْرَةِ الْعَلَقِ

1099	وَقُلْ لَّبِثِيْنَ الْقَصْرُ فَاشٍ وَّقُلْ وَلَا	كِذَابًا بِتَخْفِيْفٍ [illegible] أَقْبَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1100	وَفِيْ رَفْعِ بَارَبِّ السَّمٰوٰتِ خَفْضُهُ	ذَلُوْلٌ وَفِي الرَّحْمٰنِ نَامِيْهِ كَمَّلَا
1101	وَنَاخِرَةً بِالْمَدِّ صُحْبَتُهُمْ وَفِيْ	تَزَكّٰى تَصَدّٰى الشَّانِ حِرْمِيٌّ اثْقَلَا
1102	فَتَنْفَعُهُ فِيْ رَفْعِهِ ے نَصْبُ عَاصِمٍ	وَاَنَّا صَبَبْنَا فَتْحُهُ ثَبِّتْهُ تَلَا
1103	وَخَفَّفَ حَقٌّ سُجِّرَتْ .ثِقْلُ نُشِّرَتْ	شَرِيْعَةُ حَقٍّ .سُعِّرَتْ عَنْ أُوْلِيْ مَلَا
1104	وَطَا بِضَنِيْنٍ حَقُّ رَاوٍ وَّخَفَّ فِيْ	فَعَدَّلَكَ الْكُوْفِيْ وَحَقُّكَ يَوْمُ لَا
1105	وَفِيْ فَكِهِيْنَ اقْصُرْ عَلَا وَ خِتَامُهُ	بِفَتْحٍ وَقَدِّمْ مَدَّهُ رَاشِدًا وَّلَا
1106	يُصَلّٰى ثَقِيْلًا ضُمَّ عَمَّ رِضًا دَنَا	وَبَاتَرْكَبَنَّ اضْمُمْ حَيًا عَمَّ نُهِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1107	وَمَخْفُوْظٌ اخْفِضْ رَفْعَهُ, خُصَّ وَهُوَ فِي الْـ	ـمَجِيْدِ شَفَا وَالْخِفُّ قَدَّرَ رُتِّلَا
1108	وَبَلْ يُؤْثِرُوْنَ حُزْ وَتُصْلَى يُضَمُّ حُزْ	صَفَا. يُسْمَعُ التَّذْكِيْرُ حَقٌّ وَذُوْ جَلَا
1109	وَضَمَّ أُولُوْا حَقٍّ وَلَغِيَةٌ لَّهُمْ	مُصَيْطِرِنْ اشْمِمْ ضَاعَ وَالْخُلْفُ قُلِّلَا
1110	وَبِالسِّيْنِ لُذْ وَالْوَتْرِ بِالْكَسْرِ شَائِعٌ	فَقَدَّرَ يَرْوِي الْيَحْصِبِيُّ مُثَقَّلَا
1111	وَ(أَرْبَعُ غَيْبٍ بَعْدَ بَلْ لَا) حُصُوْلُهَا	يَحُضُّوْنَ فَتْحُ الضَّمِّ بِالْمَدِّ ثُمِّلَا
1112	يُعَذِّبُ فَافْتَحْهُ, وَيُوْثِقُ رَاوِيًا	وَيَاءَانِ فِي رَبِّي وَفَكُّ ارْفَعَنْ وَلَا
1113	وَبَعْدُ اخْفِضَنْ. وَاكْسِرْ وَمُدَّ مُنَوِّنًا	مَعَ الرَّفْعِ إِطْعَمٌ نَدًى عَمَّ فَانْهَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1114	وَمُؤْصَدَةٌ فَاهْمِزْ مَعًا عَنْ فَتًى حَمَىٰ	وَلَا عَمَدَ فِي وَالشَّمْسِ بِالْفَا وَ ابْجَلَا

وَمِنْ سُوْرَةِ الْعَلَقِ إِلَىٰ اٰخِرِ الْقُرْاٰنِ

1115	وَعَنْ قُنْبُلٍ قَصْرًا رَوَى ابْنُ مُجَاهِدٍ	رَءَاهُ وَلَمْ يَأْخُذْ بِهِ ے مُتَعَمِّلَا
1116	وَمَطْلِعِ كَسْرُ اللَّامِ رَحْبٌ وَحَرْفَيِ الْـ	ـبَرِيَّةِ فَاهْمِزْ اٰهِلًا مُتَأَهِّلَا
1117	وَتَاتَرُوْنَ اضْمُمْ فِي الْأُولَىٰ كَمَا رَسَا	وَجَمِّعَ بِالتَّشْدِيْدِ شَافِيْهِ كَمَّلَا
1118	وَصُحْبَةُ ۚ الضَّمَّيْنِ فِي عُمُدٍ وَعَوْا	لِإِيْلَفِ بِالْيَا غَيْرُ شَامِيِّهِمْ تَلَا
1119	وَإِے لَفِ كُلٌّ وَهُوَ فِي الْخَطِّ سَاقِطٌ	وَلِي دِيْنِ قُلْ فِي الْكَافِرِيْنَ تَحَصَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1120	وَهَاءَ أَبِيْ لَهَبٍ بِالْإِسْكَانِ دَوَّنُوْا	وَحَمَّالَةُ الْمَرْفُوْعُ بِالنَّصْبِ نُزِّلَا

بَابُ التَّكْبِيْرِ

1121	رِوَى الْقَلْبِ ذِكْرُ اللهِ فَاسْتَسْقِ مُقْبِلًا	وَلَا تَعْدُ رَوْضَ الذَّاكِرِيْنَ فَتُمْحِلَا
1122	وَاْثِرْ عَنِ الْآثَارِ مَثْرَاةَ عَذْبِهٖ	وَمَا مِثْلُهٗ لِلْعَبْدِ حِصْنًا وَّمَوْئِلَا
1123	وَلَا عَمَلٌ أَنْجٰى لَهٗ مِنْ عَذَابِهٖ	غَدَاةَ الْجَزَا مِنْ ذِكْرِهٖ مُتَقَبَّلَا
1124	وَمَنْ شَغَلَ الْقُرْاٰنُ عَنْهُ لِسَانَهٗ	يَنَلْ خَيْرَ أَجْرِ الذَّاكِرِيْنَ مُكَمَّلَا
1125	وَمَا أَفْضَلُ الْاَعْمَالِ إِلَّا افْتِتَاحُهٗ	مَعَ الْخَتْمِ حَلًّا وَّارْتِحَالًا مُّوَصَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1126	وَفِيْهِ عَنِ الْمَكِّيْنَ تَكْبِيْرُهُمْ مَّعَ الـ	ـخَوَاتِمِ قُرْبَ الْخَتْمِ يُرْوَىٰ مُسَلْسَلَا
1127	إِذَا كَبَّرُوْا فِيْ آخِرِ النَّاسِ أَرْدَفُوْا	مَعَ الْحَمْدِ حَتَّى الْمُفْلِحُوْنَ تَوَسَّلَا
1128	وَقَالَ بِهِ الْبَزِّيُّ مِنْ آخِرِ الضُّحَىٰ	وَبَعْضٌ لَّهُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَصَّلَا
1129	فَإِنْ شِئْتَ فَاقْطَعْ دُوْنَهُ أَوْ عَلَيْهِ أَوْ	صِلِ الْكُلَّ دُوْنَ الْقَطْعِ مَعْهُ مُبَسْمِلَا
1130	وَمَا قَبْلَهُ مِنْ سَاكِنٍ أَوْ مُنَوَّنٍ	فَلِلسَّاكِنَيْنِ اكْسِرْهُ فِي الْوَصْلِ مُرْسَلَا
1131	وَأَدْرِجْ عَلَىٰ إِعْرَابِهِ ے مَا سِوَاهُمَا	وَلَا تَصِلَنْ هَاءَ الضَّمِيْرِ لِتُوْصَلَا
1132	وَقُلْ لَفْظُهُ ((أَللّٰهُ أَكْبَرُ)) وَقَبْلَهُ	لِأَحْمَدَ زَادَ ابْنُ الْحُبَابِ فَهَيْلَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1133	وَقِيْلَ بِهٰذَا عَنْ أَبِي الْفَتْحِ فَارِسٍ	وَعَنْ قُنْبُلٍ بَعْضٌ بِتَكْبِيْرِهٖ تَلَا

بَابُ مَخَارِجِ الْحُرُوْفِ وَصِفَاتِهَا الَّتِيْ يَحْتَاجُ الْقَارِئُ إِلَيْهَا

1134	وَهَاكَ مَوَازِيْنَ الْحُرُوْفِ وَمَا حَكَىٰ	جَهَابِذَةُ النُّقَّادِ فِيْهَا مُحَصَّلَا
1135	وَلَا رِيْبَةٌ فِيْ عَيْنِهِنَّ وَلَا رِبًا	وَعِنْدَ صَلِيْلِ الزَّيْفِ يَصْدُقُ الِابْتِلَا
1136	وَلَا بُدَّ فِيْ تَعْيِيْنِهِنَّ مِنَ الْأُلَىٰ	عُنُوْا بِالْمَعَانِيْ عَامِلِيْنَ وَقُوَّلَا
1137	فَأَبْدَأُ مِنْهَا بِالْمَخَارِجِ مُرْدِفًا	لَهُنَّ بِمَشْهُوْرِ الصِّفَاتِ مُفَصِّلَا
1138	ثَلَاثٌ بِأَقْصَى الْحَلْقِ وَاثْنَانِ وَسْطَهُ	وَحَرْفَانِ مِنْهَا أَوَّلُ الْحَلْقِ جَمَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1139	وَحَرْفٌ لَّهُ أَقْصَى اللِّسَانِ وَفَوْقَهُ	مِنَ الْحَنَكِ احْفَظْهُ وَحَرْفٌ بِأَسْفَلَا
1140	وَوَسْطُهُمَا مِنْهُ ثَلَاثٌ وَّحَافَةُ الـ	ـلِسَانِ فَأَقْصَاهَا لِحَرْفٍ تَطَوَّلَا
1141	إِلَىٰ مَا يَلِي الْأَضْرَاسَ وَهُوَ لَدَيْهِمَا	يَعِزُّ وَبِالْيُمْنَىٰ يَكُونُ مُقَلَّلَا
1142	وَحَرْفٌ بِأَدْنَاهَا إِلَىٰ مُنْتَهَاهُ قَدْ	يَلِي الْحَنَكَ الْأَعْلَىٰ وَدُونَهُ ذُو وِلَا
1143	وَحَرْفٌ يُدَانِيهِ ے إِلَى الظَّهْرِ مُدْخَلٌ	وَكَمْ حَاذِقٍ مَّعْ سِيبَوَيْهِ بِهِ اجْتَلَىٰ
1144	وَمِنْ طَرَفٍ هُنَّ الثَّلَاثُ لِقُطْرُبٍ	وَيَحْيَىٰ مَعَ الْجَرْمِيِّ مَعْنَاهُ قُوِّلَا
1145	وَمِنْهُ وَمِنْ عُلْيَا الثَّنَايَا ثَلَاثَةٌ	وَمِنْهُ وَمِنْ أَطْرَافِهَا مِثْلُهَا انْجَلَىٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1146	وَمِنْهُ وَ مِنْ بَيْنِ الثَّنَايَا ثَلَاثَةٌ	وَحَرْفٌ مِنَ اطْرَافِ الثَّنَايَا هِيَ الْعُلَا
1147	وَ مِنْ بَاطِنِ السُّفْلَىٰ مِنَ الشَّفَتَيْنِ قُلْ	وَلِلشَّفَتَيْنِ اجْعَلْ ثَلَاثًا لِتَعْدِلَا
1148	وَفِيْ أُوَلٍ مِّنْ كِلْمِ بَيْتَيْنِ جَمْعُهَا	سِوَىٰ أَرْبَعٍ فِيْهِنَّ كِلْمَةُ أَوَّلَا
1149	أَهَاعَ حَشَا غَاوٍ خَلَا قَارِئٍ كَمَا	جَرَىٰ شَرْطُ يُسْرَىٰ ضَارِعٍ لَّاحَ نَوْفَلَا
1150	رَعَىٰ طُهْرَ دِيْنٍ تَمَّهُ ظِلُّ ذِيْ ثَنًا	صَفَا سَجْلُ زُهْدٍ فِيْ وُجُوْهٍ بَنِيْ مَلَا
1151	وَغُنَّهُ تَنْوِيْنٍ وَّنُوْنَ وَمِيْمِ انْ	سَكَنَّ وَلَا إِظْهَارَ فِي الْأَنْفِ تُجْتَلَىٰ
1152	وَجَهْرٌ وَّرِخْوٌ وَانْفِتَاحٌ صِفَاتُهَا	وَمُسْتَفِلٌ فَاجْمَعْ بِالَاضْدَادِ أَشْمُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1153	فَمَهْمُوْسُهَا عَشْرٌ (حَثَّتْ كِسَفْ شَخْصِهِ)	(أَجَدَّتْ كَقُطْبٍ) لِلشَّدِيْدَةِ مُثِّلَا
1154	وَمَا بَيْنَ رِخْوٍ وَّالشَّدِيْدَةِ (عَمْرُنَلْ)	وَ (وَايٌ) حُرُوْفُ الْمَدِّ وَالرِّخْوَ كَمِّلَا
1155	وَ (قِظْ خُصَّ ضَغْطٍ) سَبْعُ عُلْوٍ وَّمُطْبَقٌ	هُوَ الضَّادُ وَالظَّا أُعْجِمَا وَإِنْ اهْمِلَا
1156	وَصَادٌ وَّسِيْنٌ مُّهْمَلَانِ وَزَايُهَا	صَفِيْرٌ وَّشِيْنٌ بِالتَّفَشِّيْ تَعَمَّلَا
1157	وَمُنْحَرِفٌ لَّامٌ وَّرَاءٌ وَّكُرِّرَتْ	كَمَا الْمُسْتَطِيْلُ الضَّادُ لَيْسَ بِأَغْفَلَا
1158	كَمَا الْأَلِفُ الْهَاوِيْ وَءَاوِيْ لِعِلَّةٍ	وَفِيْ قُطْبِ جِدٍّ خَمْسُ قَلْقَلَةٍ عُلَا
1159	وَأَعْرَفُهُنَّ الْقَافُ كُلٌّ يَعُدُّهَا	فَهٰذَا مَعَ التَّوْفِيْقِ كَافٍ مُّحَصِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1160	وَقَدْ وَفَّقَ اللهُ الْكَرِيْمُ بِمَنِّهِ	لِإِكْمَالِهَا حَسْنَاءَ مَيْمُوْنَةَ الْجِلَا
1161	وَأَبْيَاتُهَا أَلْفٌ تَزِيْدُ ثَلَاثَةً	وَمَعْ مِئَةٍ سَبْعِيْنَ زُهْرًا وَكُمَّلَا
1162	وَقَدْ كُسِيَتْ مِنْهَا الْمَعَانِيْ عِنَايَةً	كَمَا عَرِيَتْ عَنْ كُلِّ عَوْرَاءَ مِفْصَلَا
1163	وَتَمَّتْ بِحَمْدِ اللهِ فِي الْخُلْقِ سَهْلَةً	مُنَزَّهَةً عَنْ مَنْطِقِ الْهُجْرِ مِقْوَلَا
1164	وَلَكِنَّهَا تَبْغِيْ مِنَ النَّاسِ كُفْئَهَا	أَخَا ثِقَةٍ يَعْفُوْ وَيُغْضِيْ تَجَمُّلَا
1165	وَلَيْسَ لَهَا إِلَّا ذُنُوْبُ وَلِيِّهَا	فَيَا طَيِّبَ الْأَنْفَاسِ أَحْسِنْ تَأَوُّلَا
1166	وَقُلْ رَحِمَ الرَّحْمٰنُ حَيًّا وَمَيِّتًا	فَتًى كَانَ لِلْإِنْصَافِ وَالْحِلْمِ مَعْقِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1167	عَسَى اللّٰهُ يُدْنِيْ سَعْيَهُ بِجَوَازِهٖ	وَإِنْ كَانَ زَيْفًا غَيْرَ خَافٍ مُّزَلَّلَا
1168	فَيَا خَيْرَ غَفَّارٍ وَّيَا خَيْرَ رَاحِمٍ	وَيَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ جَدًا وَّتَفَضُّلَا
1169	أَقِلْ عَثْرَتِيْ وَانْفَعْ بِهَا وَبِقَصْدِهَا	حَنَانَيْكَ يَا أَللّٰهُ يَا رَافِعَ الْعُلَا
1170	وَآخِرُ دَعْوَانَا بِتَوْفِيْقِ رَبِّنَا	أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَحْدَهُ عَلَا
1171	وَبَعْدُ صَلَاةُ اللّٰهِ ثُمَّ سَلَامُهُ	عَلَىٰ سَيِّدِ الْخَلْقِ الرِّضَا مُتَنَخِّلَا
1172	مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ لِلْمَجْدِ كَعْبَةً	صَلَاةً تُبَارِيْ الرِّيْحَ مِسْكًا وَمَنْدَلَا
1173	وَتُبْدِيْ عَلَىٰ أَصْحَابِهٖ نَفَحَاتِهَا	بِغَيْرِ تَنَاهٍ زَدْنَهَا وَقَرَ نُفَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابج	نافع مدنی	أ	اکلوفیون (عاصم، حمزہ، کسائی)
	قالون	ب	'نافع' کے علاوہ تمام قراء
	ورش	ج	اکلوفیون (عاصم، حمزہ، کسائی) اور ابن عامر
دھز	ابن کثیر مکی	د	اکلوفیون (عاصم، حمزہ، کسائی) اور ابن کثیر
	البزیؒ	ه	اکلوفیون (عاصم، حمزہ، کسائی) اور ابو عمرو
	قنبل	ز	اکلوفیون (حمزہ، کسائی) ماسوائے عاصم
حطّی	ابو عمرو بصری	ح	
	الدوری بصری	ط	اکلوفیون (حمزہ، کسائی، شعبہ) ماسوائے حفص
	السوسی	ی	اکلوفیون (حمزہ، کسائی، حفص) ماسوائے شعبہ
کلم	ابن عامر شامی	ک	نافع مدنی اور ابن عمر شامی
	ہشام	ل	نافع مدنی، ابن کثیر مکی اور ابو عمرو بصری
	ابن ذکوان	م	ابن کثیر مکی اور ابو عمرو بصری
نصع	عاصم کوفی	ن	ابن کثیر مکی، ابو عمرو بصری اور ابن عامر شامی
	شعبہ	ص	نافع مدنی اور ابن کثیر مکی
	حفص	ع	اکلوفیون (عاصم، حمزہ، کسائی) اور نافع
فضق	حمزہ کوفی	ف	
	خلف	ض	
	خلاد	ق	
رست	علی کسائیؒ کوفی	ر	
	ابو الحارث	س	
	الدوریؒ کسائی	ت	

ث	
خ	
ذ (ثخذ)	
ظ	
غ	
ش (ظغش)	
صحبة	
صحاب	
عمّ	
سمَا	
حقّ	
نفر	
جرمیَ	
حصن	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضبطِ اعراب

حرز الأماني ووجه التهاني

اس بحث میں نسخوں کی طرف نسبت کی ترتیب میں ان نسخوں کی تاریخ نسخ میں اوّلیت کا اعتبار کیا گیا ہے اور شروحات کی طرف نسبت میں ان شروحات کے مؤلفین کی تاریخ وفات کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔

4-﴿إِنَّ الْحَمْدَ﴾: اصل اور (س ۲) میں (إِنَّ) ہمزہ کے فتحہ اور کسرہ کے ساتھ ہے۔ اور (الْحَمْدَ) میں دال پر فتحہ ہے اور (ف) میں دونوں کلمات بغیر اعراب کے ہیں، جبکہ (ک) میں ہمزہ کی دونوں صورتیں ہیں، اور دال پر فتحہ اور ضمہ دونوں ہیں، اسی طرح (ش) میں ہمزہ اور دال پر فتحہ ہے۔ امام سخاویؒ (۱/ ۶۹)، اور الفاسی (۱ /۱۷۵) نے چاروں صورتیں جائز قرار دی ہیں۔ ہذانی (۱/۲۰) اور ابو شامہ (۱ /۱۱۳) نے دال کے ضمہ کے علاوہ باقی صورتوں کو جائز قرار دیا ہے۔ میرے خیال میں دال کا مرفوع ہونا نحوی قواعد کو نظر انداز کرنے کی صورت سے ہے۔ یہ روایت میں سے نہیں ہے۔ اس کی دلیل میرے نسخے میں سخاوي سے روایت اور ابو شامہ سے مروی نسخے کی روایت ہے۔ ان صورتوں پر ہذانی اور ابو شَامہ کے اقوال شاہد ہیں۔ دونوں سے زیادہ صریح قول شرح الجعبری (۱/۱۸۰) میں ہے۔ جو کہ یہ ہے: فتحہ، کسرہ اور نصب، یعنی (إِنَّ) میں فتحہ اور کسرہ اور (الْحَمْدَ) میں نصب ایک رویت ہے۔

6-﴿يَخْلُقُ﴾: اصل، (س) اور (ش) میں یاء کے ضمہ اور لام کے کسرہ کے ساتھ۔ اور (ف) اور (ک) میں دو صورتوں میں سے ایک میں یاء کہ فتحہ اور لام کے ضمہ کے ساتھ ہے۔ شرح السَّخاوي (۱/۷۴)، ہذانی (۱ /۲۸)، ابو شَامہ (۱ /۱۱۸) الفاسی (۱/۷۸) اور الجعبری (۱/۱۹۰) میں دونوں صورتیں ہیں۔

13-﴿ذُرِّيَّةً﴾: اصل میں ذال کے ضمہ وکسرہ کے ساتھ، (ف)، (س ۲) اور (ش) میں فقط ذال کے کسرہ کے ساتھ ہے، سخاوی (۱/ ۹۸)، ہذانی (۱/۵۲)، الفاسی (۱/۸۳)، اور ابو شامہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۰/۱) نے اس پر نص ذکر کی ہے۔ جبکہ جعبری (۲۰۳/۱) نے ان کو روایت قرار دیا ہے اور (ک) میں فتحہ والی صورت دونوں پر زائد ذکر کی گئی ہے۔

17-﴿الصَّفْوَةُ﴾: یہ لفظ تین جگہ پر واقع ہے۔صاد ان میں سے اصل نسخے میں بعض جگہ پر مثلّث (تین حرکتی) ہے، جبکہ بعض مقامات پر یہ مفتوح اور مکسور دونوں طرح ہے، اسی طرح بعض جگہ پر صرف مفتوح ہے۔(س۱) اور (س۲) میں مفتوح ہے۔(ف) میں یہ بعض مقامات پر مثلّث اور بعض نسخوں میں مفتوح اور مکسور دونوں طرح ہے۔(ک) کے بعض مقامات پر ثلاثی الحرکات اور بعض مقامات پر مفتوح اور مکسور دونوں طرح ہے۔(ش) میں بعض مقامات پر مغفل ہے اور بعض مقامات میں مفتوح اور مکسور دونوں طرح ہے، جبکہ بعض جگہ پر صرف مکسور ہے۔

کبار شار حین نے اس پر پہلے مقام پر ہی اعراب لگایا ہے۔ سخاوی (۱۰۷/۱)، الفاسی (۸۷/۱)، ابو شامہ (۱۳۶/۱) نے اسے فتحہ اور کسرہ کے ساتھ لکھا ہے، ان حضرات نے ضمہ کی طرف بھی اشارہ کیا ہے، ہذلی (۶۲/۱)، اور الجعبری (۲۰۹/۱) نے تینوں حرکات ذکر کی ہیں۔ الجعبری نے اس بات کی بھی وضاحت کی ہے کہ روایت صرف فتحہ اور کسرہ کی ہے۔

18-﴿مُفَضَّلًا﴾: (ک) میں صاد مشدد مکسور ایک صورت زائد ہے۔ اور الفاسی (۹۰/۱)، اور ابو شامہ (۱۳۷/۱-۱۳۸) کا کلام اس کے صرف مفتوح ہونے پر صریح ہے۔

29-﴿الْبَصِرِي﴾: یہ لفظ پندرہ مقامات پر آیا ہے۔ان میں سے باء اصل نسخے، (س۱) اور (س۲) کے بعض مقامات پر مغفل (بغیر کسی حرکت کے) جبکہ بعض مقامات پر مفتوح ہے۔رہی بات (ف) اور (ش) میں، تو ان میں بعض مقامات پر مغفل، بعض پر مفتوح اور بعض جگہوں پر مکسور اور مفتوح دونوں طرح ہے۔ البتہ انفرادی طور پر (ش) میں بعض مقامات پر مکسور ہے۔ اور (ک) میں تمام مقامات پر مکسور اور مفتوح دونوں طرح ہے سوائے دو مقامات کے: ایک جگہ مفتوح وارد ہوا ہے، جبکہ دوسری جگہ مکسور۔ ممکن ہے یہ ناسخ کی غلطی ہو۔ کبار شار حین نے پہلے مقام پر ہی اس کو مع اعراب لکھا ہے۔ الفاسی (۹۸/۱) اور جعبری (۲۳۹/۱) نے اس کی مکسور ہونے کی صورت ہی ذکر کی ہے۔ ہذلی (۱۱۸/۱) نے اس مقام پر کسرہ اور فتحہ ایک ساتھ بیان کیا ہے، لیکن فتحہ کو مقدم مانا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

41-﴿الْيَخْصَبِي﴾: یہ لفظ چھ جگہ پر وارد ہوا ہے۔صاد اصل نسخے میں بعض جگہوں پر مغفل ، بعض پر مفتوح ہے۔(س) میں مفتوح ہے،(ف) میں بعض جگہوں پر مغفل ، بعض پر مضموم اور بعض پر مفتوح و مضموم ایک ساتھ ہے،(س۲) میں مضموم و مکسور ایک ساتھ ہے،(ک) میں بعض جگہوں پر مثلّث ہے، بعض پر مفتوح، بعض پر مفتوح و مضموم دونوں طرح اور بعض مقامات پر مفتوح و مکسور دونوں طرح ہے۔اسی طرح (ش) میں بعض مقامات پر مفتوح اور بعض مواضع پر مفتوح و مکسور دونوں طرح ہے۔

بعض کبار شارحین نے اس کو پہلی جگہ پر اعراب کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ابو شامہ (۱/۱۶۰) نے اس کے مثلّث ہونے پر نص ذکر کی ہے، جعبری (۱/۲۶۱) نے بیان کیا ہے کہ فتحہ کے ساتھ روایت ہے۔ہذانی (۱/۱۶۲) اور الفاسی (۱/۱۰۷) نے اس کے علاوہ کچھ اور ذکر نہیں کیا۔

42-﴿يَهْدِي﴾: اصل اور ایک صورت کے مطابق (ک) میں یاء مضموم اور دال مفتوح ہے، جو کہ شرح السخاوی (۱/۱۵۶)، شرح الھمذانی (۱/۱۶۴)، الفاسی (۱/۱۰۷)، ابو شامہ (۱/۱۶۱) اور الجعبری (۱/۲۶۶) کے بر خلاف ہے۔

44-﴿مُسَهِّلَا﴾: (ک) میں دو صورتوں میں سے ایک صورت میں ہاء مشدد مکسور ہے۔جو سخاوی (۱/۱۵۸) ،ہذانی (۱/۱۶۷)، الفاسی (۱/۱۰۹) ،ابو شامہ (۱/۱۶۳) اور ج * ری (۱/۲۷۴) کی شروح کے بر عکس ہے اور (ش) میں مغفل ہے۔

54-﴿وَابْنِ﴾: اصل میں مغفل ہے،(ش) میں نون پر ضمہ ہے، جو کہ واضح خطأ اور ہذانی (۱/۱۷۸)، الفاسی (۱/۱۱۶)، ابو شامہ (۱/۱۷۷) اور جعبری (۱/۲۹۶) کے بھی بر خلاف ہے۔

59-﴿اغْمِلَا﴾: ہمزہ قطعی کی منقول حرکت اصل،(ف)،(س۲) اور (ش) میں مغفل ہے، ابو شامہ (۱/۱۸۴) اور جعبری (۱/۳۰۵) نے اس کے ضمہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔اور (ک) میں بھی اسی طرح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

65-﴿مِعْمًا وَمُخُولًا﴾: اصل میں عین کے کسرہ کے ساتھ (مِعمًا) اور (مُخولًا) میں واؤ کا کسرہ ہے، اصل کے علاوہ نسخوں میں دونوں فتحہ کے ساتھ ہیں، البتہ پہلا کلمہ (ش) میں بغیر اعراب کے ہے۔ کبار شارحین ان کے اعراب کے بارے میں خاموش ہیں۔ البتہ ہذانی (۱/۱۸۷) نے دونوں کے فتحہ کو ترجیح دی ہے، لیکن دونوں پر کسرہ بھی جائز قرار دیا ہے۔

70-﴿مُتَقَبِّلًا﴾: اصل اور (س۲) میں باء مشدد پر فتحہ ہے۔ یہ اس کے خلاف ہے جس کی طرف سخاوی (۱/۱۷۹)، ہذانی (۱/۱۹۳)، الفاسی (۱/۱۲۹)، ابو شامہ (۱/۱۹۹) اور جعبری (۱/۳۲۵) نے اشارہ کیا، سب کا کہنا ہے کہ یہ (فَاهْبِطِ) کے فاعل سے حال ہے، اور اسی بناء پر باء مشدد مکسور ہے۔ (ک) میں بھی اسی طرح ہے، جبکہ (ف) اور (ش) میں مغفل ہے۔

71-﴿وَمَفْعَلًا﴾: اصل میں یہ میم کے کسرہ کے ساتھ ہے اور اس کی تصریف بھی درست نہیں، ہذانی (۱/۱۹۴) نے اس کے فتحہ کی صراحت کی ہے۔ بقیہ نسخوں میں بھی اسی طرح ہے۔ البتہ (ف) میں یہ مغفل ہے۔

72-﴿فَأَخْطَلَا﴾: اصل، (ف)، (س۲) اور (ش) میں ہمزہ کا اعراب غیر واضح ہے۔ سخاوی (۱/۱۸۰)، ہذانی (۱/۱۹۵) اور الفاسی (۱/۱۳۰) نے اس کے فتحہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔ (ک) میں بھی اسی طرح ہے۔

77-﴿اَصَابَةَ﴾: اصل، (ف)، (س۲) اور (ش) میں مرفوع ہے، سخاوی (۱/۱۸۴) اور ابو شامہ (۱/۲۰۴) نے جر والی صورت بیان کی ہے۔ ہذانی (۱/۲۰۱) اور الفاسی (۱/۱۳۳) نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔ ج ہ: بری (۱/۳۳۱) نے اسے روایت قرار دیا ہے، جبکہ (ک) میں دونوں صورتیں ہیں۔

77-﴿اجْتِهَاذ﴾: دال کا اعراب اصل اور (ش) میں مغفل ہے، (ف)، (س۲) اور (ک) میں مضموم ہے۔ الفاسی (۱/۱۳۳) نے جر والی صورت کو جائز قرار دیا ہے۔ جعبری (۱/۳۳۱) نے اسے روایت کہا ہے۔

84-﴿وَمَغْسِلًا﴾: (ک) میں دو صورتوں میں سے ایک صورت میں سین کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

102-درست بات یہ ہے کہ اس شعر کو رمز دیا گیا ہے۔ امام شاطبی کے شاگرد امام سخاوی اسی طرف گئے ہیں۔جو کہ اپنے شیخ کی مراد کو سب سے زیادہ جاننے والے ہیں، "النشر" سے بھی یہی ظاہر ہورہا ہے یہی بات "التیسیر" کے بھی موافق ہے۔التیسیر کو امام شاطبی نے ہی نظم میں ڈھالا ہے۔دیکھئے :التیسیر :۱۲۴ ، فتح الوَصِید : ۲ /۲۰۵ - ۲۰۶، النَّشْرُ :۱ / ۲۶۰ ۔

104- ﴿مُخَذِّلًا﴾ :اصل میں ذال مشدد کے فتحہ اور کسرہ کے ساتھ ہے۔لیکن کسی نے کسرہ کی طرف اشارہ نہیں کیا۔یہی بات سخاوي (۲ /۲۸۰)ہذلي (۱/۲۴۸)، الفاسی (۱۵۷۱)، ابو شامہ (۱ /۲۳۳) اور العبری (۱ /۳۷۵)کے کلام کے بظاہر خلاف ہے۔

110-﴿عَلَيْهِمْ﴾﴿إِلَيْهِمْ﴾﴿لَدَيْهِمْ﴾:اصل نسخے میں تینوں جگہ ہاء مغفل ہے۔جبکہ پہلا (ف)میں مضموم اور بقیہ دونوں مغفل ہیں۔(س۲)میں مضموم اور(ک)میں کسرہ والی صورت زائد ہے۔اور(ش)میں مکسور ہے۔ابو شامہ(۱ /۲۴۴) نے اشارۃً اور الفاسی(۱ / ۱۶۶) اور ابن الجندي(۱/۸۰۳)نے صراحت کی ہے کہ تینوں کلمات میں روایت ضمہ کے ساتھ ہے۔ جعبری(۱ /۳۹۹)نے دونوں روایات میں سے اسے زیادہ مشہور قرار دیا ہے۔

113-﴿ضُمَّهَا﴾ :اصل اور(ف) میں(ضُمَّهَا) ہے۔(س۲) میں(ضَمُّهَا)ہے، (ک)میں دونوں صورتیں ہیں، جبکہ (ش) میں مغفل ہے۔ ابو شَامَہ (۱/۲۵۰) کے ہاں پہلا مقدم ہے۔ الفاسی (۱/۱۷۲)نے دونوں صورتیں ذکر کی ہیں اور انہیں روایت کہا ہے، جعبری (۱/۴۰۷) نے دوسری صورت کو مشہور کہا ہے۔ اور دونوں صورتوں کو روایت کہا ہے۔

115-﴿بِهِم﴾﴿عَلَيْهِم﴾: اصل میں دونوں کلمات کا میم مغفل ہے۔(ف) اور (س۲) میں مضموم ہے،اور(ک) میں پہلے میں مضموم اور دوسرے میں مکسور ہے۔اسی بنا پر ضمہ کا شبہ بھی ہوتا ہے۔(ش) میں ان کی حالت واضح نہیں ہے۔جعبری(۱/۴۰۹) نے اس بات پر نص بیان کی ہے کہ دونوں کلمات میں کسرہ روایت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

117- ﴿مَنَاسِكَكُمْ﴾: اصل میں مغفل ہے۔(ف) میں ظاہراً ادغام کے ساتھ اس کا ضبط ہے۔یہی (س۲) میں واضح ہے،جعبری (۱/۴۲۲) نے صراحت کی ہے کہ یہ روایت ہے، میرے نزدیک ابو شامہ (۱/۲۵۶) کہ انداز سے بھی یہی مفہوم واضح ہوتا ہے، (ک) میں دو صورتوں میں سے ایک اور (ش) میں اظہار ہے، اس سے میم جمع کا ساکن ہونا لازم آتا ہے۔

131 -﴿عَارِضٌ﴾:(ف) میں منصوب ہے۔جو کہ جعبری (۱/۴۴۴) کی صراحت کے برخلاف ہے۔

134- ﴿يَرْزُقُكُمْ﴾:اصل میں مغفل، (ف) میں میم کے موصول ہونے کے ساتھ مدغم ہے، (س۲) اور (ش) میں اظہار ہے۔ابو شامہ (۱/۲۷۶) نے دونوں صورتوں کو جائز کہا ہے۔(ک) میں بھی دونوں صورتیں ہیں۔جعبری (۱/۴۵۰) نے نص ذکر کی ہے کہ ادغام روایت ہے۔

142- ﴿وَضَاذٌ﴾:اصل، (ف)، (س۲) اور (ش) میں اسے رفع کے ساتھ اعراب دیا گیا ہے۔ سخاوي (۲/۲۴۳)، ہذانی (۱/۲۹۶)، الفاسی (۱/۱۹۲)، اور ابوشامہ (۱/۲۸۳) نے رفع کے ساتھ نصب کے جواز پر نص ذکر کی ہے۔ (ک) میں دونوں صورتیں ہیں، الجعبری (۱/۴۶۱) نصب والی روایت کو مشہور قرار دیا ہے۔

157- ﴿فَاسْمَلَا﴾:اصل میں میم مغفل ہے۔ (ف) اور (ک) میم کے ضمہ اور فتح کے ساتھ ہے، جبکہ (س۲) میں میم کے ضمہ کے ساتھ ہے اور (ش) میں میم کے فتحہ کے ساتھ۔ہذانی (۱/۳۲۷) نے دونوں صورتوں کو جائز قرار دیا ہے۔ابو شامہ (۱/۳۰۱) نے اس بات پر نص ذکر کی ہے کہ فتحہ والی لغت زیادہ فصیح ہے۔جبکہ جعبری (۱/۴۹۴) نے نص ذکر کی ہے کہ یہ روایت ہے۔

162-﴿طَاهَا﴾:فراء نے معاني القرآن (۱/۱۰) نے اشارہ کیا ہے کہ یہ اس لیے اپنے ہجاء (حروف تہجی) کے مطابق لکھا گیا کہ یہ سورت کا نام ہے،جو کہ ظاہر ہے،کیونکہ کسی کلمہ کو قرآنی رسم کے مطابق تب تک نہیں لکھا جا سکتا جب تک وہ قرآن کا حصہ نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو۔ پھر چونکہ یہ اپنے ہجاء کے مطابق لکھا گیا ہے اس لیے اس کا پڑھنا آسان ہے۔ اس طرز کی مثالیں عنقریب احاطہ تحریر میں لائی جائیں گی۔

164- ﴿وَالْقَصْرَ﴾:اصل میں را کے نصب، (ف) میں اغفال اور (س۲) میں رفع کے ساتھ ہے،بظاہر ایسے ہی ہے۔اور (ک) اور (ش) میں دونوں صورتیں ہیں۔ الفاسی (۱/ ۲۲۱) نے دونوں صورتوں کو روایت قرار دے کر نصب کو ترجیح دی ہے۔ ہذانی (۱/۳۴۱)اور ابو شامہ (۱ /۳۱۴)نے دونوں صورتوں کو جائز کہاہے۔جبکہ جعبری (۲ / ۵۲۲) نے نص ذکر کی ہے کہ دونوں روایات میں سے نصب زیادہ مشہور ہے۔

165-﴿وَالزِّلْزَالُ﴾:اصل، (ف) اور (ش) میں پہلا زاء مغفل ہے، (س۲) میں مکسور اور (ک) میں مکسور اور مفتوح دونوں طرح ہے۔

169- ﴿فَالْقَصْرُ﴾:اصل میں رفع کے ساتھ، (ف) میں مغفل، (س۲) میں نصب اور (ک)، (ش) اور شرح الفاسی (۱ /۲۲۶) میں دونوں صورتیں ہیں۔ الفاسی نے نصب کو راجح قرار دیاہے،جبکہ دونوں اعراب کو روایت قرار دیا ہے۔ ہذانی (۱ /۳۴۹) اور ابوشامہ(۱/۳۲۳) نے دونوں صورتیں جائز قرار دی ہیں، ابوشامہ نے نصب کو عمدہ اعراب شمار کیا ہے اور جعبری (۲ /۵۳۸) نے اسے مشہور کہا ہے اور اسے روایت قرار دیا ہے۔

181-﴿مُدْخَلًا﴾:(ک) میں میم کے فتح کے ساتھ ہے، لیکن یہ جعبری کی صراحت کے برخلاف ہے ۔(۲ /۵۶۲)

182- ﴿الْمَوْءُدَةُ﴾:اصل میں مغفل، اور (ف)،(س)،(ک) اور(ش) میں مرفوع ہے۔ الفاسی (۱/۲۳۸) اور الجعبری (۲/۵۶۶) نے منصوب کہا ہے۔

185- ﴿لِتَسْهَلَا﴾:اصل ،(ف)،(س۲) اور دو صورتوں میں سے ایک کے مطابق (ک)میں تاء کہ فتحہ اور ہاء کے ضمہ کے ساتھ ہے۔جس پر شرح السخاوي (۱ /۲۹۳)، ہذانی (۱ /۳۷۸) اور جعبری (۲ /۵۱۸) قائم ہیں۔ الفاسی (۱ /۲۴۲) نے دوسری صورت کو اختیار کیا ہے۔ابوشامہ(۱/۳۵۲) نے دونوں صورتیں بیان کی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

205- ﴿بِالسُّوءِ إِلَّا﴾:(ک) میں (بالسُّوءِ إِلَّا) اظہار والی صورت زائد ہے۔

212-﴿مُفَصِّلًا﴾:(ک) میں صاد مفتوح کی زیادتی ہے، جو شرح الھمذانی (۱/۴۰۷)، الفاسی (۱/۲۶۶ - ۲۶۷)، ابو شامہ (۱/۳۸۵)، اور العبری (۲/۶۲۲) کے خلاف ہے۔

217 -﴿وَعَشْرٌ﴾:(ک) میں تنوین کے ساتھ ہے جو ابو شامہ (۱/۳۹۲) اور جعبری (۲/۶۳۸) کی صراحت کے خلاف ہے۔

219-﴿رِيًا﴾:(ف)،(س۲) اور (ک) میں (رِءْيًا) ہمزہ کے ساتھ ہے۔

220-﴿مُؤْصَدَةٌ﴾:(س) اور (ک) میں ہمزہ نہیں ہے۔

221-﴿بَارِئِكُمْ﴾:اصل میں مغفل،(ف) میں ہمزہ پر سکون اور میم کا موصول ہونا ہے۔ (س۲) میں ہمزہ ساکن ہے، اس سے میم کا موصول ہونا لازم آتا ہے۔ (ک) میں ہمزہ کے کسرہ اور میم کے ساکن ہونے کی صورت زائد ہے، یہ ایسی اضافی صورت ہے جو بظاہر (ش) میں ایسے ہی ہے ابوشامہ (۱/۳۹۷) نے دونوں صورتوں کو جائز قرار دیا ہے، جعبری (۲/۶۴۳) نے نص ذکر کی ہے کہ ہمزہ ساکن اور میم کا موصول ہونا روایت ہے۔

222-﴿بِبِرٍّ﴾﴿بِيَسَ﴾﴿الذِّئْبِ﴾:(ف) اور (س۲) میں تیسرا کلمہ ہمزہ کے ساتھ اور بغیر ہمزہ کے ہے،(ک) میں تینوں کلمات میں ہمزہ کے ساتھ اور بغیر ہمزہ کے دونوں طرح ہیں۔

224-﴿لِيَلَّا﴾:(س۲) اور (ش) میں ہمزہ کے ساتھ ہے۔

224-﴿النَّسِيئُ﴾﴿النَّسِيءِ﴾:اصل میں دونوں مغفل ہیں،(ف) میں دونوں میں ادغام ہے۔(س۲) میں پہلے کلمہ میں ادغام ہے، دوسرے میں اغفال۔(ک) میں پہلا کلمہ ہمزہ کے رفع کے ساتھ ہے، ہمزہ اور ادغام کی صورت کے باوجود دوسرے میں مجرور ہے۔(ش) میں دونوں میں ہمزہ ہے اور اعراب دونوں میں نہیں ہے۔ جعبری (۲/۶۴۷) نے نص ذکر کی ہے کہ پہلے کلمہ میں ہمزہ رفع کے ساتھ ہے جبکہ دوسرے کلمہ میں جر اور ادغام کے ساتھ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

242-﴿وَمِثْلُهُ﴾: اصل اور (س۲) میں مرفوع ہے، یہی سخاوی (۳۵۶/۲) اور ہمذانی (۴۸۶/۱) کی شرح سے ظاہر ہوتا ہے، (ف) میں مغفل ہے اور (ک) میں مرفوع و منصوب دونوں طرح ہے۔ (ش) میں نصب کے ساتھ ہے۔ ابو شامہ (۱۵/۲) نے دونوں صورتوں کو جائز قرار دیا ہے۔ البتہ نصب کو مقدم کیا ہے۔ الفاسی (۳۰۶/۱) نے دونوں صورتوں کو مختلف نسخوں کی طرف منسوب کیا ہے۔ جعبری (۶۹۳/۲) نے دونوں صورتوں میں سے رفع کی صورت کو راجح قرار دیتے ہوئے ان کو روایت قرار دیا ہے۔

244-﴿أَنْبِيهِمْ﴾ (نَبِيهِمْ): اصل میں دونوں کلمات یاء کے ساتھ ہیں اور ھاء حرکات سے خالی ہے۔ (ف)، (س) اور (ک) میں ہمزہ اور یاء دونوں ہیں۔ ھاء دونوں میں مضموم ہے، البتہ (ف) میں پہلا کلمہ مغفل ہے اور (ش) میں دونوں کلمات میں ہمزہ ہے، اور ھاء دونوں میں مضموم ہے۔

250-﴿مَخْفِلًا﴾: (ف) میں میم پر ضمہ ہے۔

261-﴿ثُومَ﴾: اصل، (ف) اور (س) میں میم مضموم ہے، جو کہ کبار شارحین کے خلاف ہے۔ سب نے یہ فائدہ ذکر کیا ہے کہ (ثُومَ) (وَاصِلِ) کا مفعول ہے۔ (ک) اور (ش) میں بھی وہی اعراب ہے جو ان شروحات میں ذکر ہوا ہے۔ دیکھئے: فتح الوصید: ۳۷۶/۲، الدرۃ الفریدۃ: ۱۰/۲، اللآلی الفریدۃ: ۳۳۷/۱، ابراز المعانی: ۴۵/۲ اور کنز المعانی: ۲۷۷/۲۔

263-﴿ضَرَّ﴾: اصل اور (س۲) میں ضاد مغفل ہے اور (ف) میں مفتوح ہے۔

278-﴿نَخْسِفْ بِهِمْ﴾: اصل، (ک) اور (ف) میں نون کے ساتھ ہے، جبکہ (س۲) میں غیر ظاہر ہے اور (ش) میں یاء کے ساتھ ہے۔ الفاسی (۳۶۶/۱) نے دونوں صورتوں کی نسبت مختلف نسخوں کی طرف کی ہے۔ جعبری (۷۵۷/۲) نے نص بیان کی ہے کہ یاء کے ساتھ روایت ہے۔ بعض نسخوں میں نون کی توثیق ہے، اگر ایسا ہو تو اظہار لازم آئے گا، یعنی فاء کا اظہار جب اس کے ساتھ باء آئے گا۔

280-﴿لِحُكْمٍ﴾: (ف) میں بغیر تنوین کے میم کے کسرہ کے ساتھ ہے۔

281-﴿يس﴾: یہ یاسین پڑھا جاتا ہے۔

281-﴿ن﴾: یہ نُون پڑھا جاتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

282-﴿ص﴾: یہ صاد پڑھا جاتا ہے۔

282-﴿لَبِثْتُ﴾: (ک) میں تاء کے فتحہ کی صورت زائد ہے۔

282-﴿الْفَزْعُ وَالْجَمْعُ﴾: اصل، (ف)، (س ۲) اور سخاوی کی شرح (۲/۴۰۳) میں دونوں کلمات مرفوع ہیں، (ک) اور (ش) میں منصوب ہیں۔ الفاسی (۱/۳۷۱) نے دونوں صورتوں کو جائز قرار دیا ہے۔ البتہ نصب کو مستحسن قرار دیا ہے۔ ابو شامہ (۲/۶۶) نے دونوں صورتیں نقل کر کے نصب کو ترجیح دی ہے۔ جعبری (۲/۷۶۳) نے رفع کی صورت کو روایت ہونے کا احتمال ذکر کیا ہے لیکن اسے ضعیف قرار دیا ہے۔

283-﴿طس﴾: اسے طا سین پڑھا جاتا ہے۔

294-﴿فَعَلَى﴾: اصل اور (ف) میں فاء مغفل ہے۔ (س ۲) اور (ش) میں مفتوح ہے، جبکہ (ک) میں ثلاثی الحرکات ہے۔

294-﴿فَعَالَى﴾: (ف) اور اصل میں فاء مغفل ہے، (س ۲)، (ک) اور (ش) میں مضموم ہے۔

296-﴿بَعْدُ﴾: اصل، (ف) اور (س ۲) میں دال مغفل ہے۔ (ک) میں رفع کی صورت کا اضافہ ہے۔ (ش) میں مجرور ہے۔ الفاسی (۱/۳۹۱) نے دونوں صورتوں کو نسخوں کا اختلاف کہا ہے اور ضمہ کو راجح قرار دیا ہے۔ ابو شامہ (۲/۹۱) نے دونوں صورتوں کو جائز قرار دیا ہے لیکن جر والی صورت کو مقدم کیا ہے۔ جعبری (۲/۸۰۵) نے دونوں صورتوں کو روایت قرار دیا ہے اور نص ذکر کی ہے کہ ضمہ والی روایت مشہور ہے۔

299-﴿مَرْضَاتِ﴾: (ف) میں تاء کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

305-﴿مِشْكَوٰةٍ﴾: اصل میں تاء مغفل ہے، (ف)، (س ۲) اور (ش) میں مجرور اور (ک) میں مرفوع ہے۔

311-﴿مَجْرِيهَا﴾: (ف) اور اصل میں میم مغفل ہے، (س) اور (ک) میں مفتوح ہے، جبکہ (ش) میں مضموم ہے۔

314-﴿خِمَلًا﴾: (ف) میں ضبط واضح نہیں ہے۔ (س ۲) اور (ک) میں حاء کی جگہ جیم ہے۔ یہی الفاسی (۱/۴۱۱) اور جعبری (۲/۸۳۲) کی شرح میں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

316-﴿فَعَلَى﴾: اصل، (ف) اور (س ۲) میں مغفل ہے، (ک) میں مثلّث (تینوں حرکات) اور (ش) میں مفتوح ہے۔

327-﴿بَارِئِكُم﴾: اصل اور (ف) میں مغفل ہے۔ (س ۲) میں ہمزہ ساکن کے ساتھ ہے۔ اس سے میم لازم طور پر متصل ہے، (ک) میں ہمزہ مکسور اور میم ساکن ایک صورت زائد ہے۔ (ش) میں بھی میم ملی ہے جس کی وجہ سے ہمزہ پر سکون لازم ہے۔

330-﴿لِأَعْدَلَا﴾: اصل، (ف) اور (س ۲) میں دال کے کسرہ کے ساتھ ہے۔ ابو شامہ (۲/ ۱۳۸)، الفاسی (۱/ ۴۳۵) اور جعبری (۲/ ۸۶۲) کی شروح میں اس کے برعکس ہے۔ پھر یہ معنٰی کے اعتبار سے بھی ظاہر کے خلاف ہے۔ چنانچہ بظاہر یہ غلطی ہے۔

331-﴿الْكَافِرِينَ﴾: اصل، (ف)، (س ۲) اور (ش)، ابو شامہ کی شرح (ل: ۱۰۰/ أ) (مطبوع ۲/ ۱۳۸) میں الکافرون کی طرف تصحیف ہو گئی ہے) اور الفاسی کی شرح (ل: ۱۳۶/ أ) (مطبوع ۱/ ۴۳۵) میں الکافرون کی طرف تصحیف ہو گئی ہے) میں ایسے ہی ہے۔ (ک) اور جعبری کی شرح (۲/ ۸۶۳) میں الکافرون حکایۃً لکھا گیا ہے۔

336-﴿ابْنِ﴾: اصل اور (س ۲) میں نون کے کسرہ کے ساتھ ہے، (ف) اور (ش) میں مغفل ہے اور (ک) میں ثلاثی الحرکات ہے۔

340-﴿حَقِّ ضِغَاطُ﴾: قاف اور طاء دونوں اصل میں مغفل ہیں۔ (ف) اور (ک) میں قاف منوّن مضموم ہے اور طاء غیر منوّن مضموم۔ (س ۲) میں قاف منوّن مضموم ہے، جبکہ طاء مغفل ہے۔ (ش) میں میں قاف غیر منوّن مضموم ہے، اور طاء غیر منوّن مکسور ہے۔ اسی کو الفاسی (۱/ ۴۵۳) اور جعبری کی شرح (۲/ ۸۸۱) میں ثابت کیا گیا ہے۔

(بَابُ الْقِرَاءَاتِ): (ک) میں بابُ مَذَاهِبِهِمْ فِي الْقِرَاءَاتِ ہے۔

343-﴿مُوصَلَا﴾: (ک) میں صاد کے کسرہ کی صورت زائد ہے۔ میں نے کبار شارحین میں سے کسی کو اس کی موافقت میں نہیں پایا۔

350-﴿لِكُلِّهِمْ﴾: (س ۲) میں مغفل اور (ک) میں میم جمع کے کسرہ کی صورت زائد ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

359-﴿تَنَزَّلَا﴾: اصل، (ک) اور (ش) میں زاء مشدد کے فتحہ کے ساتھ ہے۔ (ف) میں مغفل ہے اور (س ۲) میں اس پر بظاہر ضمہ ہے۔ ابو شامہ (۲/۱۸۴) اور الفاسی (۱/۴۸۵) کی شرح میں فتح ظاہر ہے البتہ جعبری کی شرح (۲/۹۲۲) میں ضمہ ظاہر ہے۔

360-﴿يُوصَلَ﴾: اصل میں صاد کے کسرہ کے ساتھ ہے جو کہ خطأ ہے۔

361۔ یہ شعر (س ۲) میں ساقط ہے۔

363-﴿يَزُوقَ﴾: اصل میں یاء کی جگہ تاء ہے۔ جو کہ سخاوی (۲/۵۱۳)، ہذلی (۲/۲۶۳)، ابو شامہ (۲/۱۹۰)، الفاسی (۱/۴۸۹) اور جعبری (۲/۹۲۸) کے بر خلاف ہے۔

363-﴿مُرَتِّلًا﴾: بظاہر اصل (س ۲) اور (ش) میں تاء مشدد مفتوح ہے۔ (ف) میں مغفل اور (ک) میں اس پر کسرہ ہے۔ امام سخاوی (۲/۵۱۳) نے فتحہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اسی رائے پر ہذلی (۲/۲۶۳)، ابو شامہ (۲/۱۹۰)، الفاسی (/۴۹۰) اور جعبری (۲/۹۲۸) ہیں۔

377-﴿يُرْتَضَى﴾: اصل میں یاء کے فتحہ اور ضاد کے کسرہ کے ساتھ ہے، جو کہ خطأ ہے۔

379-﴿اللَّتَ﴾ ﴿مَرْضَاتِ﴾ ﴿ذَاتَ﴾: اصل میں پہلے کلمہ میں فتحہ جبکہ بقیہ دونوں کلمات میں کسرہ ہے۔ (ف) میں پہلے دونوں کلمات میں کسرہ ہے جبکہ تیسرا مغفل ہے۔ (ک) میں پہلے دونوں کلمات میں فتحہ اور کسرہ ہے، جبکہ تیسرے میں فقط فتحہ ہے۔ (ش) میں سارے فتحہ کے ساتھ ہیں۔

383-﴿ضَمُّ ابْنِ﴾: اصل میں پہلا رفع اور دوسرا جر کے ساتھ ہے۔ (ف)، (ک) اور (ش) میں پہلا فتحہ اور دوسرا رفع کے ساتھ ہے۔ (س ۲) میں پہلا رفع کے ساتھ ہے جبکہ دوسرا مغفل ہے۔ دونوں صورتوں کو سخاوی (۲/۵۳۵) نے نقل کیا، انہیں سے ابو شامہ (۲/۲۱۴) نے روایت کیا اور شاطبی نے دونوں صورتوں کو جائز سمجھا ہے۔ الفاسی (۱/۵۲۳) اور جعبری (۲/۹۸۵) نے دونوں روایات نقل کی ہیں۔

389-﴿مُجْمَلًا﴾: اصل اور (ف) میں میم کے فتحہ کے ساتھ ہے۔ (س ۲)، (ک) اور (ش) میں کسرہ والی صورت کا اضافہ ہے۔ ہذلی (۲/۳۱۲) کے کلام سے بھی کسرہ ظاہر ہے۔ الفاسی (۱/۵۲۹)، ابو شامہ (۲/۲۲۹) اور جعبری (۲/۱۰۰۲) نے دونوں صورتوں کو روایت قرار دیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

400-﴿حُكْمٍ﴾: اصل میں میم کے رفع کے ساتھ ہے جو کہ خطا ہے۔

407-﴿اَرْبَعَ﴾: اصل نسخے میں عین کے ضمہ کے ساتھ واقع ہوا ہے جو کہ خطا ہے۔

409-﴿ءَاتَانِيَ اٰيْتِيَ﴾: (س ۲)، (ک) اور (ش) میں ءَاتَانِ ءَايْتِيَ ہے۔

412-﴿صَفْوَهُ﴾: اصل میں واؤ کے فتحہ کے ساتھ ہے جو کہ خطا ہے۔

417-﴿جَلَا﴾: (ف)، (ک) اور (ش) میں جیم کے کسرہ کے ساتھ ہے۔

(بَابُ فَرْشِ الْحُرُوفِ) اصل نسخے میں مٹا ہوا ہے۔

447-﴿يَنْشُمُهَا﴾: (س ا) میں مغفل ہے جبکہ (ک) میں یاء کے فتحہ اور شین کے ضمہ کی صورت زائد ہے۔

450-﴿ثُمَّ هُوَ﴾: (س ا) اور دو صورتوں میں سے ایک کے مطابق (ک) میں ہاء ضمہ کے ساتھ ہے، جو کہ خطا ہے۔

452-﴿كَلِمٰتِهِ﴾: (ش) میں تاء کے ضمہ کے ساتھ ہے۔

454-﴿يَاْمُرُكُمْ﴾: (س ا) میں مغفل ہے، (ف) میں راء اور میم کے اسکان کے ساتھ ہے جو کہ خطأ ہے۔ (ک) میں صراحتاً اور (ش) میں بظاہر راء پر ضمہ اور میم ساکن ہے۔

455-﴿يُشْعِرُكُمْ﴾: اصل میں یاء کے فتحہ عین اور راء کے ضمہ کے ساتھ ہے، جو کہ خطأ ہے۔ (س ا) میں راء کے سکون اور میم موصول کے ساتھ ہے۔ (ف) میں راء اور میم کے سکون کے ساتھ ہے، جو کہ خطأ ہے۔

458-﴿النُّبُوءَةَ﴾: (ک) اور (ش) میں تاء کے منصوب ہونے کی صورت زائد ہے۔ ابو شامہ (۲/۲۹۵) کی رائے ہے کہ یہ صرف منصوب ہے۔

458-﴿الْهَمْزَ﴾: (ک) میں زاء کے ضمہ کی صورت کا اضافہ ہے۔ ہذانی (۳/۳۲)، ابو شامہ (۲/۲۹۸)، جعبری (۳/۱۱۳۱) اور الفاسی (۲/۳۹) نے اسے روایت قرار دیا ہے، الفاسی نے اسے مقدم کیا ہے۔ سخاوی (۳/۶۳۷) نے دونوں صورتوں کو جائز قرار دیا ہے۔

459-﴿بُيُوتَ﴾: (ک) میں تاء کے کسرہ کی صورت زائد ہے۔

461-(ک) کے حاشیے میں اس شعر کی دوسری روایت وارد ہوئی ہے اور وہ یہ ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَفِي الْوَقْفِ عَنْهُ الْوَاوُ أَوْلَى وَضَمَّ غَيْ * زُهُ، وَلِحَفْصٍ الْوَاوُ وَقْفاً وَمَوْصِلَا

اس میں وقف کی صورت میں واؤ اولیٰ ہے اور ضمہ اس کے علاوہ ہے۔ حفص کے نزدیک وقف و وصل کی صورت میں واو ہے۔

ابو شامہ (۲/۳۰۱) نے یہ نص ذکر کی ہے کہ یہ روایت بعض نسخوں میں وارد ہوئی ہے یہ قرطبی (امام شاطبی کے شاگرد) کے نسخے سے منقول ہے جو آپ پر قراءت کیا گیا اور آپ کے الفاظ میں اس کا سماع بھی کیا گیا۔ آپ نے بتایا کہ آپ نے شاطبی پر قراءت کیے جانے والے نسخے کے حاشیہ میں دیکھا:

شاطبی نے دونوں شعروں میں اختیار دیا ہے۔ قرطبی کی روایت پر جعبری (۳/۱۱۳۳) نے بغیر ان کی طرف منسوب کیے نص ذکر کی ہے۔ ابو شامہ (۲/۳۰۱) اور جعبری (۳/۱۱۳۳) کے خیال کے مطابق قرطبی کی روایت زیادہ مفید ہے۔

461- ﴿وحَفْض﴾: (س ا) میں کسرہ کے ساتھ ہے جو کہ غلط ہے۔

463- ﴿وَلَا يَعْبُدُونَ﴾: (ش) میں مخاطب کے صیغے کے ساتھ ہے۔

463- ﴿الْغَيْبِ﴾: اصل میں باء پر ضمہ اور فتحہ دونوں ہیں۔ (س)، (ف) اور (ک) میں ضمہ کے ساتھ اور (ش) میں فتحہ کے ساتھ ہے۔ امام شاطبی سے جو سخاوی (۳/۶۴۳) نے نقل کیا اس کے مطابق آپ نے دونوں صورتوں کو جائز قرار دیا ہے۔

471- ﴿جِبْرِيلَ﴾: (س ا) اور (ف) میں جیم مغفل ہے۔ (ک) میں فتحہ والی صورت کا اضافہ ہے۔

476- ﴿فَيَكُونُ﴾: (ش) میں نون پر فتحہ ہے جبکہ (ف) میں یہ مغفل ہے۔

484- ﴿وَاتَّخِذُوا﴾: خاء سوائے (ک) کے تمام نسخوں میں مغفل ہے۔ (ک) میں فتحہ و کسرہ دونوں ہیں۔

487- ﴿يَقُولُونَ﴾: اصل میں مہمل ہے۔ (س ا) اور (ش) میں غیب کا صیغہ جبکہ (ف) اور (ک) میں مخاطب کا صیغہ ہے۔

488- ﴿يَعْمَلُونَ﴾: (ش) میں غائب کا صیغہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

489-﴿يَعْمَلُوْنَ﴾:(ک) میں مخاطب کا صیغہ ہے۔

493-﴿يُزِفُّوْنَ﴾:(ک) اور (ش) میں یاء کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

496-﴿اَوِ انْقُصْ﴾﴿قَالَتِ اخْرُجْ﴾﴿اَنِ اعْبُدُوا﴾﴿قِدِ اسْتَهْزَئَ﴾:اصل میں مغفل ہے سوائے دوسرے کلمہ کے، اس میں کسرہ ہے اور تیسرا کلمہ ضمہ کے ساتھ ہے۔(س ا) میں پہلا کلمہ ضمہ کے ساتھ، بقیہ تینوں میں کسرہ ہے۔(ف) میں یہ سب مکسور ہیں سوائے آخری کے جو مغفل ہے۔(ک) میں پہلے تین کلمات میں دونوں صورتیں ہیں، چوتھے میں کسرہ کی صورت ہے۔(ش) میں پہلا اور چوتھا کلمہ مغفل جبکہ دوسرا اور تیسرا کلمہ مکسور ہے۔ جعبری(۳/۱۱۹۶) نے ان میں کسرہ والی روایت کی نص ذکر کی ہے۔

502-﴿وَ الْقُرْاٰنِ﴾:اصل، (س ا) اور (ف) میں مغفل ہے۔ جبکہ (ک) میں ضمہ و کسرہ دونوں ہیں۔ (ش) میں ضمہ کے ساتھ ہے۔ ابو شامہ (۲/۳۴۹) اور جعبری (۳/۱۲۰۷) نے کسرہ پر نص ذکر کی ہے۔

503-﴿بُيُوْتٍ﴾﴿وَ الْبُيُوْتُ﴾:اصل میں دوسرے کلمہ میں باء پر ضمہ ہے، (س ا) میں باء کے کسرہ کے ساتھ ہے جبکہ پہلے کلمہ کا باء دونوں نسخوں میں مغفل ہے۔(ف) میں پہلے کلمے میں باء مضموم اور دوسرے میں باء مغفل ہے۔(ک) میں پہلے کلمہ میں باء پر کسرہ جبکہ دوسرے کلمہ میں ضمہ ہے۔(ش) میں دونوں مضموم ہیں۔

رہی بات دوسرے کلمہ میں تاء کی تو یہ اصل اور (ک) میں مضموم ہے، جبکہ (س ا)، (ف) اور (ش) میں مکسور ہے۔ ابو شامہ (۲/۳۵۰) اور جعبری (۳/۱۲۰۹) نے کسرہ پر نص ذکر کی ہے۔

506-﴿يَقُوْلَ﴾:(ک) میں لام مضموم ہے۔

507-﴿تُزْجِيْ﴾:میں جیم پر کسرہ ہے، جس کی وجہ سے تاء پر فتحہ لازمی ہے۔

509-﴿الْعَفْوَ﴾:(س ا) میں واؤ پر فتحہ ہے۔

511-﴿يَخَافَا﴾:(ش) میں یاء مفتوح ہے۔

511-﴿تُضَارِرْ﴾:(ف) اور (ک) کی دو صورتوں میں سے ایک میں پہلا راء مفتوح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

514-﴿وَصِيَّةُ﴾:اصل اور(ک) میں منوّن(تنوین والے حرف) مضموم ہے،(س ا) اور (ف) میں مغفل ہے اور (ش) میں مفتوح ہے۔ابو شامہ(۲/۳۶۰) اور الفاسی(۲/۱۵۱) کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مفتوح ہے۔جعبری(۳/۱۲۳۸) نے اسے مضموم نقل کیا ہے۔

517-﴿عَسِيتُمْ﴾:(ف) اور(ک) میں سین مفتوح ہے، جبکہ(س ا) اور(ش) میں مغفل ہے۔

518-﴿وِلَا﴾:اصل،(ف) اور (ش) میں واؤ کے فتحہ کے ساتھ ہے،(س ا) اور (ک) کی دو صورتوں میں سے ایک میں مکسور ہے۔ سخاوی(۳/۷۳۰) اور ہذلی(۳/۱۴۷۷) کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مکسور ہے،بلکہ جعبری(۳/۱۲۴۵) نے تو اس پر نص ذکر کی ہے۔الفاسی(۲/۱۵۷) اور ابو شامہ(۲/۳۶۴) کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مفتوح ہے۔

519-﴿إِسْوَةٌ﴾:(س ا) میں ہمزہ کے ضمہ اور (ش) میں مغفل ہے۔

525-﴿رَبْوَةٍ﴾:(ف) اور(ک) میں راء مضموم ہے۔

534-﴿وَبَعْدَ﴾:اصل میں دال کے ضمہ کے ساتھ ہے جو کہ خطأ ہے۔

536-﴿نِعِمَّا﴾:(س) اور(ف) میں نون مغفل ہے،البتہ(ک) اور(ش) میں نون کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

539-﴿مَيْسَرَةٍ﴾:(ش) میں سین پر فتحہ ہے۔

542-﴿تِجَٰرَةً﴾﴿حَاضِرَةً﴾:(ش) میں دونوں مرفوع ہیں۔

548-﴿وَرِضْوَٰنٍ﴾:اصل،(س) اور(ف) میں راء مغفل ہے،(ک) میں مکسور اور(ش) میں مکسور و مضموم دونوں طرح ہے۔

نون: اصل اور (س ا) میں مجرور ہے۔جبکہ (ف) اور (ک) میں رفع کے ساتھ ہے۔ جعبری(۳/۱۳۱۰) نے اسے روایت قرار دیا ہے۔(ش) میں نصب کے ساتھ ہے جس کی تعیین ابو شامہ(۳/۱۰) نے کی ہے۔

548-﴿إِنَّ﴾:(ف) میں ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

551-﴿الْحُجُرَاتِ﴾:اصل،(س ا) اور(ف) میں جیم مغفل ہے۔(ک) میں مفتوح اور(ش) میں مضموم ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

554-﴿اِنَّ﴾:(ک) میں ہمزہ کے فتحہ والی صورت زائد ہے۔

557-﴿اِنِّی﴾:اصل کے علاوہ دیگر نسخوں میں ہمزہ پر فتحہ ہے۔

558-﴿یَوْفِیهِم﴾:(ک) میں پہلے یاء کی جگہ نون ہے۔

562-﴿مُسَهَّلًا﴾:(ک) اور (ش) میں ہاء مشدد کے فتحہ والی صورت زائد ہے۔

564-﴿وَلَا یَاْمُرُکُمْ﴾: اصل اور (ک) میں راء کے ضمہ کے ساتھ ہے، جبکہ (س) اور (ف) میں مغفل ہے۔(ش) میں واضح نہیں ہے۔ابو شامہ (۳/۳۲) نے بالجزم کہا کہ نصب یا رفع کے ساتھ حرکت دینا ضروری ہے، جبکہ جعبری (۳/۱۳۴۵) کے مطابق سکون والی روایت قطعی ہے۔

566-﴿حَجُّ﴾:(ف) اور (ک) کی دو صورتوں میں سے ایک میں حاء کے کسرہ کے ساتھ ہے۔

566-﴿مَا یَفْعَلُوا﴾﴿یَکْفُرُوهُ﴾:(ش) میں دونوں میں صیغۂ خطاب والی صورت زائد ہے۔

568-﴿مُثَقَّلًا﴾:(ش) میں قاف مشدد کے کسرہ والی صورت زائد ہے، الفاسی (۲/۲۴۵) اور جعبری (۳/۱۳۵۴) اسی رائے پر ہیں، ابو شامہ (۳/۳۶-۳۷) نے اسے مقدم جانا ہے اور ہذلی (۳/۲۵۹) کے کلام سے بھی اس کا مفتوح ہونا ظاہر ہے۔

570-﴿قُرِحَ﴾﴿الْقَرْحُ﴾:(ک) میں دونوں کلمات میں قاف مفتوح ہے۔

573-﴿کُلَّهُ﴾:(س ا) میں لام پر فتحہ ہے۔

574-﴿مُتْعُ﴾﴿مُتْنَا﴾﴿مِتْ﴾:(س ا) اور (ش) میں ان کلمات میں میم مکسور والی صورت زائد ہے۔ البتہ (ف) میں صرف کسرہ ہے۔

576-﴿قُتِلُوا﴾:(س ا) میں تاء مغفل ہے، جبکہ (ف)، (ک) اور (ش) میں تاء مشدد ہے۔

576-﴿وَالْاَخِزْیِ﴾ : اصل میں راء کے کسرہ کے ساتھ ہے اور الفاسی (۲/۲۶۳) اور جعبری (۳/۱۳۷۱) کی کلام بظاہر اس کے خلاف ہے۔

577-﴿یَحْسَبَنَّ﴾:(ش) میں مخاطب کا صیغہ اور سین مکسور ہے۔

578-﴿وَاِنَّ﴾:(س ا) اور (ک) میں ایک صورت کے مطابق ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

578-﴿وَاکْسِرْ﴾:(س) میں وَاکْسِرُوا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

581-﴿سَيُكْتَبُ﴾: (س ا)، (ف) اور (ک) میں حمزہ کی قراءت کے بغیر ہے۔ (ف) میں (قُتِلَ) مغفل ہے اور (ش) میں (سَيُكْتَبُ) میں بظاہر دونوں صورتیں ہیں۔

583-﴿يَحْسِبَنَّ﴾: (س ا) اور (ف) میں سین مغفل ہے جبکہ (ش) میں سین پر فتحہ ہے اور اس پر کسرہ کا بھی شُبہ ہے۔

586-﴿الْمَلَا﴾: (ک) میں میم پر ضمہ والی صورت زائد ہے۔

593-﴿يَشَّدَّدُ﴾: (ک) میں صیغۂ تأنیث کے ساتھ ہے۔

594-﴿وَضَمَّ﴾: (س ا) میں میم مغفل ہے، (ک) اور (ش) میں میم پر فتحہ ہے۔ الفاسی (۲/۲۹۱) کی کلام سے بھی یہی ظاہر ہے اور ابو شامہ (۳/۶۸) اور جعبری (۳/۱۴۰۷) کی کلام اسی پر نص ہے۔

594-﴿كُرْهًا﴾: (ش) میں کاف کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

595-﴿مُبَيِّنَةٍ﴾: (ش) میں یاء مشدد مکسور ہے جبکہ (ف) میں مغفل ہے۔

596-﴿مُحْصَنٰتٍ﴾ ﴿الْمُحْصَنٰتِ﴾: (ک) میں صاد کے کسرہ والی صورت زائد ہے۔

599-﴿عَقَّدَتْ﴾: (س ا)، (ک) کی دو صورتوں میں سے ایک اور (ش) میں مدّ ہے۔

601-﴿النَّصْبِ﴾: اصل، (س ا) اور (ف) میں باء مغفل ہے، (ک) میں باء پر رفع و نصب دونوں اور (ش) میں صرف نصب ہے۔ کبار شارحین بھی نصب پر اکتفاء کرتے ہیں۔ دیکھئے: فتح الوصید: ۳/۸۳۸، الدرۃ الفریدۃ: ۳/۳۳۱، اللآلی الفریدۃ: ۲/۳۰۵، ابراز المعانی: ۳/۷۴ اور کنز المعانی: ۳/۱۴۲۴۔

605-﴿غَيْرَ﴾: اصل میں راء مغفل ہے۔ (س ا)، (ف) اور (ش) میں مضموم ہے۔ جبکہ (ک) میں فتحہ کی صورت زائد ہے۔

606-﴿يَدْخُلُوْنَ﴾: اصل اور (س ا) میں مغفل ہے۔ (ف) اور (ک) میں یاء کے ضمہ اور خاء کے فتحہ کے ساتھ ہے۔ جبکہ (ش) میں یاء کے فتحہ اور خاء کے ضمہ کے ساتھ ہے۔

612-﴿سَكِّنُوْهُ، وَخَفِّفُوا﴾: (ک) کی دو صورتوں میں سے ایک اور (ش) میں کاف اور فاء مشدد مفتوح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

613-﴿الزَّبُوْرِ﴾ ﴿زَبُوْراً﴾: (س ا) اور (ف) میں مغفل ہے۔ جبکہ (ش) میں دوسرے کلمہ میں زاء پر فتحہ ہے اور پہلے میں غیر واضح ہے۔

614-﴿إن﴾: (ک) میں ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

615-﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾: (ک) میں لام کے کسرہ کی صورت زائد ہے۔

616-﴿رُسُلَنَا﴾ ﴿رُسُلِكُمْ﴾ ﴿رُسُلِهِمْ﴾: اصل میں پہلے کلمہ کا لام مغفل ہے، جبکہ بقیہ دونوں میں مکسور ہے۔ (س ا) میں پہلا کلمہ مٹا ہوا ہے، البتہ دوسرے کلمہ میں لام مکسور اور تیسرے میں مضموم ہے۔ (ف) میں تینوں کلمات میں مغفل ہے۔ (ک) اور (ش) میں تینوں کلمات میں مکسور ہے۔

618-﴿شَرْخ﴾: (ف) کی دو صورتوں میں سے ایک اور (ش) میں حاء کی جگہ عین ہے۔ الفاسی (۲/۳۳۴) اور جعبری (۳/۱۴۵۵) نے اسے روایت قرار دے کر اس کو مقدم ٹھہرایا ہے۔

619-﴿وَالْجُرُوخ﴾: (س ا) اور (ک) کی دو صورتوں میں سے ایک میں حاء کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

620-﴿تَبْتَغُوْنَ﴾: (س ا) میں صیغہ غائب کے ساتھ ہے۔

624-﴿وِلَا﴾: (س) اور (ک) میں واؤ پر فتحہ ہے۔

629-﴿سِحْر﴾: اصل میں راء منوّن مکسور کے ساتھ ہے، جو الفاسی (۲/۳۵۵) اور جعبری (۳/۱۴۷۸) کے اعراب کے برعکس ہے۔ حکایت توضمہ کا تقاضا کرتی ہے اور بظاہر اعراب بھی اسی کی تائید کرتا ہے۔

629-﴿سِحْرٍ﴾: اصل میں مغفل ہے، دوسرے نسخے اس کے منوّن مجرور ہونے پر متفق ہیں۔

630-﴿تَسْتَطِيْعُ﴾: (ش) میں یہ صیغہ غائب کے ساتھ ہے۔

632-﴿يَصْرِفُ﴾: (س ا) اور (ش) میں یاء کے فتحہ اور راء کے کسرہ کے ساتھ ہے، جبکہ (ک) میں یاء کے ضمہ اور راء کے فتحہ کے ساتھ ہے۔ البتہ دونوں صورتیں اصل نسخے میں پائی جاتی ہیں۔

633-﴿رَبَّنَا﴾: (ش) میں باء مشدد کے کسرہ کی صورت زائد ہے۔

634-﴿نَكُوْنُ﴾: (ش) میں مرفوع ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

640-﴿وَضَلَا﴾:(س ا) میں واؤ پر ضمہ اور صاد مشدد مکسور صورت زائد ہے۔

641-﴿أَنَّ﴾:(س ا) اور (ش) میں ہمزہ مکسور ہے جبکہ (ف) میں مغفل ہے۔

641-﴿يَسْتَبِينَ﴾:(س ا) میں صیغۂ تانیث اور نون مفتوح ہے۔(ف)، (ک) اور (ش) میں مذکر اور نون مفتوح ہے۔

641-﴿وِلَا﴾:(س ا) اور (ف) میں واؤ کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

642-﴿سَبِيلُ﴾:(س ا) اور (ف) میں لام مغفل ہے، جبکہ (ش) میں مفتوح ہے۔

648-﴿صِلَا﴾:(ش) میں صاد مفتوح زائد صورت ہے، دوسری صورت کے ساتھ اس کو بھی ابو شامہ (۳/۱۲۵) نے ثابت رکھا ہے، جعبری (۳/۱۵۱۳) کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ روایت کسرہ کے ساتھ ہے۔

649-﴿وَنَحْوُ﴾:(س ا) اور (ک) میں واؤ پر فتحہ ہے، جبکہ (ف) میں یہ مغفل ہے۔(ش) میں (اور شاید اصل میں بھی) ضمہ کے ساتھ ہے، الفاسی (۲/۳۸۷) اور جعبری (۳/۱۵۱۴) کے کلام سے یہی ظاہر ہوتا ہے۔

651-﴿وَالْيَسَعَ﴾:(ف) میں (وَاَلْيَسَعَ) ہے۔

652-﴿شِفَاءَ﴾ الأخرى:(ف) میں ہمزہ منون مفتوح ہے۔

654-﴿يَبْدُونَهَا﴾﴿يَخْفُونَ﴾﴿يَجْعَلُونَهُ﴾:(ش) میں تینوں جگہ تاء مخاطب والی صورت زائد ہے۔

655-﴿بَيْنَكُم﴾:اصل اور (س ا) میں نون کی شکل مغفل ہے،(ف) اور (ک) میں مفتوح اور (ش) میں مضموم ہے۔

656-﴿بِمُسْتَقِرٍ﴾:اصل میں قاف مکسور ہے،(س ا) اور (ف) میں مغفل اور (ک) اور (ش) میں مفتوح ہے۔

اور راء:اصل،(س ا) اور (ف) میں راء مغفل ہے، جبکہ (ک) اور (ش) میں مکسور ہے۔

657-﴿ثُمُرِ﴾:(ف) میں مغفل ہے، جبکہ (ش) میں ثاء اور میم کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

665-﴿حَرِجاً﴾:(ف) اور (ش) میں راء کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

667-﴿وَيَحْشُرُ﴾:(ش) میں نون یعنی صیغۂ جمع متکلم زائد ہے۔

668-﴿تَعْمَلُونَ﴾:(س ا) میں مغفل اور (ش) میں غائب کے صیغے کے ساتھ ایک وجہ زائد ہے۔

668-﴿يَكُونُ﴾:(س ا)،(ک) اور (ش) کی دو صورتوں میں سے ایک میں صیغۂ تانیث کے ساتھ ہے۔

673-﴿مُلِيمٍ﴾:(ک) میں (مُلِيمِي) ہے،ابو شامہ (۳/۱۵۰) کی روایت میں مفرد لفظ ہے،البتہ جعبری (۳/۱۷۵۷) نے جمع لفظ ذکر کیا ہے بلکہ اسے ترجیح بھی دی ہے، نیز اسے روایت قرار دیا۔الفاسی (۲/۴۲۳) نے دونوں صورتیں ذکر کی ہیں۔

675-﴿خَلَى﴾:اصل میں حاء مغفل ہے،(س ا)،(ک) اور (ش) میں مضموم ہے،(ف) میں حاء پر ضمہ و فتحہ دونوں ہیں۔سخاوی (۳/۹۱۷)،ہذلی (۳/۴۷۷) اور ابو شامہ (۳/۱۵۷) نے ضمہ کی صورت پر اکتفاء کیا ہے،البتہ الفاسی (۲/۴۲۷) اور جعبری (۳/۱۵۶۷) نے فتحہ والی صورت ذکر کر کے اسے مقدم قرار دیا ہے۔

676-﴿تَكُونَ﴾:اصل،(س ا)،(ک) اور (ف) اور (ش) کی دو صورتوں میں سے ایک کے مطابق یہ صیغۂ تانیث کے ساتھ ہے۔

اور نون: اصل،(ف) اور (ش) میں مضموم ہے،(س ا) میں مفتوح جبکہ (ک) میں مفتوح ہے۔

681-﴿الْغَيْبِ﴾:اصل میں باء مغفل ہے،(س ا) میں مضموم،(ف)،(ک) اور (ش) میں مفتوح ہے۔جعبری (۳/۱۵۸۳) نے اسی کی صراحت کی ہے۔

682-﴿تُخْرَجُونَ﴾:اصل اور (س ا) میں مغفل ہے،جبکہ (ک) میں تاء کے ضمہ اور راء کے فتحہ کے ساتھ ہے۔(ش) میں اس کے برعکس ہے۔اسی پر شرح الفاسی (۲/۴۳۳) میں نص بیان کی گئی ہے نیز جعبری کی شرح (۳/۱۵۸۴) سے بھی یہی ظاہر ہے۔

683-﴿الرَّفْعِ﴾:اصل اور (ک) میں مکسور العین ہے،(س ا) میں مغفل ہے اور (ف) اور (ش) میں مضموم ہے۔جعبری (۳/۱۵۷۵) کی بھی یہی رائے ہے اور الفاسی (۲/۴۳۵) کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کلام سے بھی یہی ظاہر ہے۔ ابو شامہ (۳/۱۶۶، ۱۳) نے اس میں رفع ونصب دونوں ذکر کیے ہیں۔

690-﴿غَيْرَهُ﴾: (ک) میں راء کے کسرہ والی صورت زائد ہے۔

695-﴿يَعْرِشُونَ﴾: اصل، (س ا) اور (ف) میں راء مغفل ہے، (ک) میں مضموم اور (ش) میں مکسور ہے۔

700-﴿رَبَّنَا﴾: (ش) میں باء مشدد مضموم ہے۔

701-﴿أُمَّ﴾: (ف) میں میم مشدد مکسور ہے۔

702-﴿خَطِيٓئَٰتِكُمْ﴾: (ک) اور (ش) میں تاء مکسور ہے۔

704-﴿وَمِثْلُ﴾: (ف) میں لام مغفل ہے، اور (ک) میں لام مفتوح ایک صورت زائد ہے۔

708-﴿يُلْحِدُونَ﴾: (ف) (ک) اور (ش) میں یاء مضموم اور حاء مکسور ہے۔

710-﴿ضَمَّ﴾: (س ا) میں مغفل ہے، اور (ک) میں میم مکسور مشدد ایک صورت زائد ہے۔

712-﴿يَمُدُّونَ﴾: اصل اور (ش) میں یاء مفتوح اور میم مضموم ہے، (ک) میں یاء مضموم اور میم مکسور ہے، (س ا) میں دونوں وجہیں مذکور ہیں، اور (ف) میں مغفل ہے۔

714-﴿مُرْدِفِينَ﴾: (ف) اور (ک) میں دال مفتوح ہے۔

717-﴿كَيْدِ﴾: (ش) میں دال مفتوح ہے۔

718-﴿وَأَنَّ﴾: (ش) میں ہمزہ مکسور ایک صورت زائد ہے۔

718-﴿الْعُدْوَةِ﴾: (ش) میں عین مکسور ایک صورت زائد ہے۔

719-﴿أَنْتُوهُ﴾: (ف) میں ایک توجیہ کے مطابق اس طرح ہے جبکہ (ک) میں ماضی کے صیغے کے ساتھ ہے، الفاسی (۲/۴۸۱) اور العبری (۴/۱۶۵۵) نے ذکر کیا ہے کہ یہ ایک روایت ہے۔

720-﴿يَحْسِبَنَّ﴾: (س ا) میں مخاطب کا صیغہ ہے، (ک) میں سین مفتوح ہے اور (س ا) اور (ف) میں مغفل ہے۔

721-﴿أَنَّهُمْ﴾: (ش) میں ہمزہ مکسور ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

721-﴿السِّلْمِ﴾: (ف)(ش) اور ایک توجیہ کے مطابق (ک) میں سین مشدد مفتوح ہے، اور میم مکسور ہے سوائے (ف) کے، اس میں میم مغفل ہے اسی طرح (س ا) میں بھی۔

722-﴿وَضَعْفًا﴾: اصل کے علاوہ دیگر نسخوں میں ضاد مضموم ہے۔

724-﴿وِلِيَتِهِمْ﴾: (س ا) اور (ش) میں واؤ مفتوح ہے۔

725-﴿لَا أَيْمٰنَ﴾: (س ا) میں ہمزہ مکسور اور (ف) میں مغفل ہے۔

727-﴿ضَمَّ﴾: اصل میں میم مشدد مضموم ہے، (س ا) میں مغفل، (ف)(ک) اور (ش) میں مفتوح ہے، الجعبریؒ (۴/۱۶۷۵) نے دونوں وجہیں ذکر کی ہیں۔

728-﴿يَضَلُّ﴾: (ش) میں یاء مفتوح اور ضاد مکسور ہے۔

734-﴿نَفَرٍ﴾: (س ا) میں راء مرفوع ایک صورت زائد ہے، (ف) میں نصب والی ایک صورت زائد ہے، الفاسیؒ (۲/۵۰۱) اور الجعبریؒ (۴/۱۶۸۳) نے ذکر کیا ہے کہ یہ روایت ہے۔

735-﴿مَنْ أَسِسَ﴾: (ش) میں نون مفتوح اور سین مشدد ہے۔

736-﴿تَقَطَّعَ﴾: اصل، (س ا) اور (ف) میں تاء مغفل اور عین مفتوح ہے، اور (ک) میں تاء اور عین مضموم ہے جبکہ (ش) میں دونوں مفتوح ہیں۔

737-﴿مُخَاطِبُ﴾: (ک) میں طاء مفتوح ایک صورت زائد ہے۔

738-﴿وِلَا﴾: (ش) میں واؤ مفتوح ایک صورت زائد ہے، جبکہ (ف) میں مغفل ہے۔

740-﴿حٰمٓ﴾: اس کو "حَامِيمَ" پڑھا گیا ہے۔

742-﴿ضِيَاءً﴾: (س ا) میں ہمزہ مغفل ہے، (ش) اور ایک وجہ کے مطابق (ک) میں منصوب ہے۔

745-﴿تَسْرِكُونَ﴾: (س ا) میں یہ غائب کے صیغے سے ہے۔

750-﴿يَعْزُبُ﴾: اصل اور (س ا) میں زاء مغفل ہے، (ک) میں مکسور ہے اور (ش) میں مضموم ہے۔

750- ﴿أَصْغَرُ﴾ ﴿أَكْبَرُ﴾: (س ا) میں دونوں جگہ راء مفتوح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

751-﴿وَقْفِ﴾:(ف) میں فاء مغفل ہے اور (ک) اور (ش) میں ضمّہ کے ساتھ ایک صورت زائد ہے۔

753-﴿أَنَهُ﴾:(س ا) میں مغفل ہے،(ف) اور (ش) میں ہمزہ مکسور ہے۔

753-﴿غلَا﴾:(ک) میں عین مفتوح ایک صورت زائد ہے۔

755-﴿أَنِي﴾:(ف) اور (ش) میں ہمزہ مکسور ہے۔

755-﴿بَادِئَ﴾: (س ا)(ش) اور ایک توجیہ کے مطابق(ف) میں ہمزہ کے بجائے یاء ہے،ابو شامہ (۳/ ۲۳۲) اور الجعبری (۴/ ۱۷۳۳) کی کلام سے ظاہر ہے کہ ہمزہ والی بھی ایک روایت ہے۔

759-﴿غَيرَ﴾: اصل اور (س ا) میں راء مغفل ہے،(ف) اور (ش) میں مفتوح اور (ک) میں مضموم ہے۔ الفاسیؒ کے کلام سے فتحہ ظاہر ہے (۳/ ۱۲)۔

763-﴿يَعْقُوبَ﴾:(ک) میں باء کی شکل غیر واضح ہے،اور (ش) میں باء مضموم ہے۔

765-﴿امْرَاتَكَ﴾:(ف) میں تاء پر ضمّہ ہے۔

765-﴿وَأَبدِلَا﴾: اصل میں ہمزہ مغفل ہے(ف) میں ہمزہ مضموم ہے، الھمذانی (۴/ ۱۶۸) نے صرف فتحہ والی وجہ ہی بیان کی ہے، السخاوی (۳/ ۹۹۶) اور الفاسی (۳/ ۲۳) نے دونوں وجہیں بیان کی ہیں لیکن فتحہ کو مقدم کیا ہے، اسی طرح ابو شامہ (۳/ ۲۴۴) اور الجعبری (۴/ ۱۷۴۹) نے بھی فتحہ والی وجہ کو ہی مشہور قرار دیا ہے۔

766-﴿سعِدُوا﴾:(س ا) اور (ک) میں سین مفتوح ہے۔

767-﴿يَشَّدَّدُ﴾: اصل میں دال مشدد مفتوح ہے،(س ا) میں مغفل اور (ف)(ک) اور (ش) میں مکسور، الفاسی (۳/ ۳۰) اور الجعبری (۴/ ۱۷۵۲) کی کلام سے بھی یہی ظاہر ہے۔

768-﴿وَيُزْجَعْ﴾:(س ا) میں مغفل ہے،اور (ش) میں یاء مفتوح اور جیم مکسور ہے۔

769-﴿تَعْمَلُونَ﴾:(س ا) میں صیغہ غائب ہے۔

769-﴿بِهَا﴾:(ک) اور (ف) میں ایک توجیہ (ھُنَا) ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

769-﴿وَآخِرَ﴾: (ف) میں مغفل ہے، اور (ش) میں راء مکسور ایک صورت زائد ہے، ابو شامہ (۲۵۷/۳) نے دونوں وجہوں کو روایت کہا ہے۔

772-﴿يَأْبَتَ﴾: اصل میں تاء مغفل ہے، (س ا) (ف) اور (ک) میں تاء مفتوح اور (ش) میں مکسور ہے۔

773-﴿يَخْفَى﴾: اصل اور (س ا) میں مغفل ہے، اور (ف) اور (ک) میں یاء مفتوح ہے، الجعبری (۱۷۶۸/۴) کی کلام سے بھی یہی ظاہر ہے، اور (ش) میں یاء پر ضمہ ہے۔

778-﴿كَافٌ﴾: اصل میں فاء پر تینوں حرکات ہیں، (س ا) میں مکسور اور (ف) (ک) اور (ش) میں مفتوح ہے۔

778-﴿الْمُخْلِصِينَ﴾: (س ا) (ف) اور (ش) میں لام مغفل ہے، اور (ک) میں فتحہ و کسرہ دونوں وجہیں ہیں۔

780-﴿نَشَاءُ﴾: (س ا) میں یاء کے ساتھ ہے۔

782-﴿يَايْنَسْ﴾ اور اس کے بعد کے تین کلمات: (ف) میں روایت بزّیؒ کے مطابق پڑھے جائیں گے۔

783-﴿نُوحِي﴾: (س ا) میں یُوحَیٰ ہے۔

784-﴿وَثَانِيَ﴾ ﴿نُنجِي﴾: اصل اور (ف) میں دونوں مغفل ہیں، (س ا) میں یاء کے فتحہ کے ساتھ (وَثانِیَ) ہے، جس سے (نُنجی) کو بغیر شدّ کے پڑھنا لازم آتا ہے، جیسے کہ (ک) میں اور الجعبری (۱۷۸۸/۴) کی کلام سے ظاہر ہے، اور (ش) میں پہلے لفظ میں یاء ساکن اور دوسرے میں نون پر فتحہ اور جیم مشدد مکسور ہے، ظاہر ایسے ہی ہے لیکن اس کلمہ میں پائی جانے والی دو قراءات میں سے کسی کے موافق نہیں ہے۔

787-﴿صِنْوَانٍ﴾: (س ا) میں مغفل ہے، اور (ش) میں مرفوع ہے۔

787-﴿أَوَلَا﴾: (ف) اور (ش) میں لام پر تنوین ہے۔

790-امام سخاویؒ (۱۰۳۳/۳) نے نص بیان کی ہے کہ امام شاطبیؒ نے یہ شعر اس طرح تبدیل کر دیا تھا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سِوَى الشَّامِ غَيْرَ النَّازِعَاتِ وَوَاقِعَهْ لَهُ نَافِعٌ فِي النَّمْلِ أَخْبَرَ فَاعْتَلَى

الجعبری (۴/۱۸۰۴) کا کہنا ہے کہ امام شاطبیؒ نے ان دونوں کے درمیان اختیار دیا ہے، اور میں نے درج ذیل امور کی بنا پر پرانے شعر کو ہی ترجیح دی ہے:

اوّل: تمام نسخوں کا اس پر اتفاق ہے۔

دوم: امام سخاویؒ نے اسی پر اعتماد کیا ہے (۳/۱۰۳۳)، ابو شامہ (۳/۲۸۶) کا اسی طرف میلان ہے، اس سے امام شاطبی کے تخییر والے موقف کو تقویت ملتی ہے جو کہ الجعبری نے نقل کیا ہے۔

سوم: یہ جدید شعر کے برخلاف عیوب سے خالی ہے، اور معنی کے اعتبار سے بھی زیادہ واضح ہے، دیکھیے: ابراز المعانی: (۳/۲۸۵-۲۸۶) اور کنز المعانی (۴/۱۸۰۴)۔

800-﴿يَضِلُّ﴾: اصل میں لام مشدد مضموم ہے، جو کہ (س ا) میں غیر واضح ہے، (ف) اور (ک) میں مفتوح اور (ش) میں دونوں طرح ہے۔

801-﴿لِتَزُولَ﴾: (ک) میں پہلی لام مفتوح اور دوسری مضموم ایک صورت زائد ہے، (ف) میں بھی اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

802-﴿سُكِّرَتْ﴾: (ک) میں یہ لفظ بغیر شد کے یعنی تخفیفاً ہے۔

802-﴿تَنَزَّلُ﴾: (س ا) میں یہ صیغہ تاء کے فتحہ کے ساتھ ہے، جب کہ (ف) میں تاء مغفل ہے۔

805-﴿يُقْنِطُ﴾ ﴿يَقْنِطُونَ﴾ ﴿تَقْنِطُوا﴾: (س ا) میں تمام صیغوں میں نون پر فتحہ ہے جبکہ (ف) میں پہلے صیغے میں نون مغفل ہے۔

806-﴿نُنجِيَنَّ﴾: (ک) اور (ش) میں آخری نون ساکن ہے جو کہ خطأ اور نامناسب ہے۔

808-﴿نُنبِتُ﴾: (س ا) اور (ش) میں پہلے نون کی جگہ یاء ہے۔

810-﴿يَهْدِي﴾: (س ا) اور (ش) میں (يَهْدِي) ہے۔

811-﴿أَضَا﴾: (ف) میں ہمزہ مکسور ایک توجیہ زائد ہے۔

811-﴿تَتَفَيَّؤُا﴾: (ش) میں پہلے تاء کی جگہ یاء ہے۔

812-﴿مُعَلَّلَةٌ﴾: (س ا)، ایک وجہ کے مطابق (ک) اور (ش) میں لام مشدد مکسور ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

813-﴿نَجْزِيَنَّ﴾:(ش)اور(ک) میں یاء کے ساتھ ہے۔

813-﴿نُوَلَا﴾: (ف) میں نون مضموم اور واؤمشدّد مکسور ایک صورت زائد ہے، جسے الفاسیؒ(۳/۹۱) نے روایت شدہ وجہ کے طور پر بیان کیا ہے۔

814-﴿نَصَّ الاخْفَشُ﴾:(ش) میں(نَصُّ الاخْفَشِ) ہے۔

815-﴿ضَيْقٍ﴾:(س ا) میں ضاد مغفل اور(ک) میں مکسور ہے۔

816-﴿لِنَسُوأَ﴾:(س ا) میں نون کی جگہ یاء ہے۔

818-﴿أُفٍّ﴾:(ک) اور(ش) میں فاء مشدّد مکسور ہے۔

820-﴿بِالْقِسْطَاسِ﴾:(ف) اور(ک) میں قاف مضموم ایک صورت زائد ہے۔

824-﴿عُمَّلًا﴾: اصل اور(ف) میں میم مشدد مکسور ہے جو کہ خطأ ہے، اور کبار شارحین کے برخلاف ہے۔دیکھیے: فتح الوصید:۳/۱۰۶۰، الدرّة الفريدة:۴/۲۷۸، اللآلئ الفريدة: ۳/۱۰۶، إبراز المعاني:۳/۳۲۳، اور کنز المعانی:۴/۱۸۶۴۔

825-﴿نَخْسِفَ﴾:(س ا) میں یاء کے ساتھ ہے۔

825-﴿نُونُه ,﴾: (ک) میں دوسرا نون مفتوح ہے، جو کہ الفاسیؒ(۳/۱۰۷) اور الجعبریؒ(۴/۱۸۶۸) کے ظاہری کلام کے برخلاف ہے۔

827-﴿وِلَا﴾:(ف) میں واؤ پر فتحہ ہے۔

829- ﴿وَضَمَّ﴾:(اصل،(س ا) اور(ف) میں یہ لفظ مغفل ہے، جبکہ(ک) اور(ش) میں ضاد مفتوح اور میم مضموم مشدد ہے،اسی اعراب کو الفاسیؒ(۳/۱۱۱)،ابوشامہ(۳/۳۲۶) اور الجعبریؒ(۴/۱۸۷۴) میں ثابت رکھا گیا ہے۔

829-﴿عَلِمْتُ﴾:اصل میں یہ لفظ مغفل ہے جبکہ(ف) اور ایک وجہ کے مطابق(ش) میں تاء مفتوح ایک صورت زائد ہے۔

839-﴿حُكْمَ﴾: اصل،(س ا) اور(ف) میں میم مغفل ہے جبکہ(ک) میں میم مضموم اور(ش) میں میم مفتوح ہے۔

840-﴿يَكُن﴾:(ش) میں صیغۂ تانیث ایک صورت زائد ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

842-﴿النُّونَ﴾ الأُخْرَى: (س ا) میں دوسرا نون مغفل ہے، (ف) (ک) اور (ش) میں مضموم ہے یہی الفاسیؒ (۳/۱۲۴) اور الجعبری (۴/۱۸۹۸) کی رائے ہے۔

844-﴿كَسْرٍ﴾: (ک) میں (كَسْرٌ) ہے۔

844-﴿وَصَلًا﴾: اصل، (ک) اور (ش) میں واؤ اور صاد مشدد مفتوح، اور واؤ مضموم اور صاد مشدد مکسور دونوں وجہیں ہیں، اور (س ا) میں صرف پہلی وجہ ہے جبکہ (ف) میں صرف دوسری صورت ہے۔

845-﴿غَيْبَةٌ﴾: اصل، (س ا) اور (ف) میں غین مغفل، (ک) میں مفتوح اور (ش) میں مکسور ہے۔

852-﴿يَأْجُوجَ﴾ ﴿مَأْجُوجَ﴾: (س ا) میں دونوں جگہ جیم مضموم ہے۔

852-﴿يَفْقَهُونَ﴾: (ک) اور (ش) میں یاء اور قاف مفتوح ہے۔

854-﴿سَكَنُوا﴾: (س ا) میں کاف مشدد مغفل ہے، جبکہ (ک) اور (ش) میں کاف مشدد مفتوح ہے۔

854-﴿شُعْبَةٍ﴾: (ف) میں تاء مفتوح ہے جبکہ (ک) اور (ش) میں تاء پر فتحہ اور کسرہ دونوں ہیں۔

855-﴿اسْطَاعُوا﴾: (ک) اور (ش) میں یہ (اسْتَطَاعُوا) ہے۔

858-﴿تَأَوَّلْ﴾: (س ا) اور ایک توجیہ کے مطابق (ک) میں یہاں واؤ مشدد مفتوح ہے۔

859-﴿وَمَا قَبَلَ﴾: اصل میں اسی طرح ہے البتہ (س ا) اور (ف) میں لام پر ضمہ ہے جو کہ واضح خطأ ہے۔

861-﴿عِتِيًّا﴾: اصل میں اس طرح ہے، (ک) اور (ش) میں عین مضموم و مکسور دونوں طرح ہے، (س ا) میں مغفل، اور (ف) میں صرف فتحہ کے ساتھ ہے۔

861-﴿صِلِيًّا﴾ ﴿جِثِيًّا﴾: اصل میں دونوں جگہ کسرہ ہے، (س ا) میں پہلے لفظ میں کسرہ اور دوسرا مغفل ہے، (ک) میں دونوں جگہ ضمہ اور کسرہ دونوں ہیں، اور (ش) میں پہلے لفظ پر ضمہ جبکہ دوسرے پر ضمہ اور کسرہ دونوں ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

865-﴿وَأَنَّ﴾:(ف) میں ہمزہ مکسور ہے۔

865-﴿مِتُّ﴾:(ف) اور (ش) میں میم پر ضمہ ہے۔

866-﴿مَقَامَا﴾: اصل میں (پہلا) میم مغفل ہے، (س ا) (ف) اور (ک) میں میم پر ضمّہ، جبکہ (ش) میں ضمہ اور فتحہ دونوں ہیں۔

867-﴿وَلَا﴾: اصل میں واؤ کے فتحہ اور کسرہ کے ساتھ ہے، (س ا) اور (ک) میں کسرہ کے ساتھ اور (ش) میں فتحہ کے ساتھ ہے، امام سخاویؒ (۴/۱۰۹۶) نے نص بیان کی ہے کہ امام شاطبی نے دونوں صورتیں جائز قرار دی ہیں۔

873-﴿أَشْرِكَهُ﴾:(س ا) میں مغفل ہے، اور (ف) (ک) اور (ش) میں ہمزہ پر ضمّہ ہے۔

874-﴿سِوًى﴾:(س ا) (ک) اور (ش) میں سین پر ضمّ ہے اور (ف) میں مغفل ہے۔

876-﴿فَيُسْحِتَكُمْ﴾:(س ا) اور (ش) میں یہ لفظ یاء اور حاء کے فتحہ کے ساتھ ہے، اور (ک) میں غیر ظاہر ہے۔

878-﴿سُحِرَ﴾﴿سِحْرٌ﴾:(ک) اور (ش) میں دونوں جگہ مجرور ہے۔

880-﴿يَخْلُلْ﴾:(ش) میں لام اول مکسور ہے۔

881-﴿مُلْكِنَا﴾: اصل اور (ک) میں میم پر ضمّہ، (س ا) میں کسرہ اور (ش) میں فتحہ و کسرہ دونوں ہیں۔

883-﴿ضَمَّهُ﴾:(س ا) میں مغفل ہے (ک) میں ضاد مضموم اور میم مشدد مفتوح ایک صورت زائد ہے۔

885-﴿تُرْضَىٰ﴾:(س ا) (ک) اور (ش) میں تاء پر فتحہ ہے جبکہ (ف) میں مغفل ہے۔

887-﴿وَآخِرِهَا﴾:(س ا) میں راء پر ضمّہ ہے۔

888-﴿تُسْمِعُ﴾:(س ا) میں یہ لفظ صیغۂ غیب کے ساتھ ہے۔

890-﴿جِذَاذًا﴾: اصل کے علاوہ دیگر نسخوں میں جیم پر ضمّہ ہے۔

890-﴿لِنُحْصِنَكُمْ﴾:(س ا) (ف) اور (ک) میں نونِ اول کی جگہ یاء ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

895-﴿فَاطِرِ﴾: اصل میں راء مغفل (بغیر کسی حرکت کے) ہے، (س ا) اور (ف) میں مکسور، (ک) اور (ش) میں مفتوح ہے، (شرح الجعبری (۴/ ۱۹۹۵) میں بھی اسی طرح ہے۔

895-﴿وَرَفْعٌ﴾: (س ا) میں عین مغفل اور (ش) میں مفتوح ہے۔ شرح الفاسیؒ (۳/ ۳۹۵)، ابو شامہ (۴/ ۸) اور الجعبری (۴/ ۱۹۹۵) میں بھی اسی طرح ہے۔

897-﴿مَنسَكًا﴾: اصل میں سین پر فتحہ ہے، اور (س ۱۹ میں یہ حرکت غیر ظاہر ہے، جبکہ (ف) اور (ک) میں مکسور اور (ش) میں دونوں طرح ہے۔

897-﴿بِالْكَسْرِ فِي السِّينِ﴾: (ک) اور (ش) میں سین کسرہ کے ساتھ ہے۔

901-﴿ثِقَلًا﴾: (ف) میں ثاء مفتوح اور قاف مشدد ہے۔

904-﴿سِنَاءَ﴾: (س ا) اور ایک توجیہ کے مطابق (ک) میں سین کے کسرہ کے ساتھ ہے۔

905-﴿تَتْرًا﴾: (س ا) (ف) اور (ک) میں یہ لفظ تنوین کے ساتھ ہے۔

906-﴿وَالنُّونَ﴾: (س ا) میں دوسرا نون غیر واضح ہے، (ف) (ک) اور (ش) میں مفتوح ہے، اسی پر شرح الفاسی (۳/ ۲۱۰) اور الجعبری (۴/ ۲۰۱۳) کا اعتماد ہے۔

910-﴿تَرْجِعُونَ﴾: (س ا) میں یہ لفظ مغفل ہے جبکہ (ک) اور (ش) میں تاء کے ضمہ اور جیم کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

914-﴿غَيْرَ﴾: اصل نسخے میں راء مغفل ہے (س ا) اور ایک توجیہ کے مطابق (ش) میں مفتوح، (ف) اور ایک توجیہ کے مطابق (ش) میں مضموم اور (ک) میں مکسور ہے، البتہ شرح الفاسیؒ (۳/ ۲۱۹) اور الجعبریؒ (۴/ ۲۰۲۶) سے راء کا مضموم ہونا ظاہر ہے۔

915-﴿ذُرِّيَّتِهِ﴾: (ش) میں یاء غیر مشدد کے بعد ہمزہ ہے۔

916-﴿تُوقِدُ﴾: (س ا) میں یاء کے ساتھ غائب کا صیغہ ہے۔

919-﴿ثَلٰثُ﴾ :(ک) میں دوسرا ثاء مفتوح ہے۔

920-﴿نَأْكُلُ﴾: (س ا) اور ایک توجیہ کے مطابق (ش) میں یہ لفظ یاء کے ساتھ ہے۔

921-﴿فَنَقُولُ﴾: (س ا) میں یاء، جبکہ (ش) میں نون اور یاء کے ساتھ دونوں طرح ہے۔

921-﴿تَسْتَطِيعُونَ﴾: (ش) میں یاء کے ساتھ ایک توجیہ زائد ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

922- ﴿نُنزِلُ﴾: (س ا) میں پہلے نون کی جگہ یاء ہے، جو کہ دو میں سے کسی قرآت کے موافق نہیں۔

922-﴿وَخَفَّ﴾: اصل میں خاء کے فتحہ کے ساتھ ہے شرح الفاسی (۳/۲۲۸) سے یہی ظاہر ہو رہا ہے، البتہ (س ا) (ک) اور (ش) میں خاء مکسور ہے، شرح الجعبریؒ (۴/۲۰۴۵) سے یہی ظاہر ہے، اور (ف) میں خاء مغفل ہے۔

928-﴿لَيْكَةِ﴾: اصل اور (س ا) میں تاء مغفل ہے، (ک) میں مفتوح اور (ش) میں مکسور ہے۔

932-﴿شِهَابٍ﴾: (س ا) میں مغفل، (ش) میں تنوینِ مضموم کے ساتھ ہے، البتہ یہاں ثابت شدہ اعراب پر شرح الجعبری (۴/۲۰۶۷) کا اعتماد ہے۔

934-﴿مُوصَلًا﴾: (ک) اور (ش) میں صاد مفتوح ایک صورت زائد ہے۔

935-﴿مُبْدِلًا﴾: (ش) میں دال مفتوح ایک صورت زائد ہے، یہی اعراب شرح ابی شامہ (۴/۵۵) میں ہے، البتہ شرح الجعبری میں کسرہ والی وجہ ہے (۴/۲۰۷۲)۔

937-﴿عَلَا﴾: (س ا)، ایک توجیہ کے مطابق (ک) اور (ش) میں عَلیٰ ہے، اور یہاں ثابت شدہ اعراب شرح السخاوی (۴/۱۱۵۷) میں ہے، اور یہی وجہ شرح ابی شامہ (۴/۵۸) اور الجعبریؒ (۴/۲۰۷۵)۔

937-﴿الْإِدْغَامُ﴾: اصل میں میم کے فتحہ کے ساتھ ہے جو کہ خطأ ہے، یہاں ثابت شدہ اعراب کو الفاسی (۳/۲۴۷)، ابو شامہ (۴/۵۸) اور الجعبری (۴/۲۰۷۵) نے ذکر کیا ہے۔

938-﴿السُّوقِ﴾﴿سَاقَيْهَا﴾﴿سُوقِ﴾: (ف) میں تینوں جگہ ہمزہ کے ساتھ ہے۔

942-﴿الْعَمْيَ﴾: (ف) میں یاء کے کسرہ کے ساتھ ہے۔

944-﴿بَلَا﴾: (ک) میں (تَلَا) ایک صورت زائد ہے۔ لیکن کبار شارحین میں سے کسی نے اسے ذکر نہیں کیا۔

945-﴿وَيَائِهِ﴾: (ف) میں (يَاؤُهُ) ایک صورت زائد ہے، امام سخاویؒ (۴/۱۱۶۵) نے شاطبی کے دونوں وجہوں کو جائز کہنے پر نص بیان کی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

946-﴿يَصْدِرَ﴾: (س)(ک) اور (ش) میں (يَصْدُرَ) ہے۔

947-﴿جِذْوَةٍ﴾: اصل میں مغفل ہے، (س ا)(ف) اور (ش) میں جیم مکسور اور تاء پر تنوین ہے، اور (ک) میں دونوں پر ضمہ ہے۔

947-﴿وَالْفَتْحِ﴾: (س ا)(ف) اور (ک) میں حاء مفتوح ہے، یہی اعراب شرح الفاسی (۳/۲۶۱) اور الجعبری (۴/۲۰۹۴) میں ہے۔

949-﴿يُرْجَعُونَ﴾: (ش) میں (يَرْجِعُونَ) ایک صورت زائد ہے۔

952-﴿تَرَوْا﴾: (ک) میں غائب کے صیغے کے ساتھ ہے۔

953-﴿مَوَدَّةَ﴾: اصل میں یہاں تنوین مفتوح ہے، جبکہ دیگر نسخوں میں تنوین مضموم ہے، یہی اعراب شرح الفاسی (۳/۲۶۸) اور الجعبریؒ (۴/۲۱۰۷) میں ہے۔

955-﴿وَيَقُولُ﴾: (س ا) میں نون کے ساتھ صیغہ جمع متکلم ہے۔

957-﴿وَإِسْكَانَ﴾: اصل میں اس پر اعراب ظاہر نہیں ہے، (س ا) اور (ف) میں فتحہ کے ساتھ ہے، جبکہ (ک) اور (ش) میں ضمہ کے ساتھ، شرح الجعبری (۴/۲۱۱۴) سے فتحہ والا اعراب ظاہر ہے۔

وَمِن سُورَةِ الرُّومِ إِلَىٰ سَبَأٍ: (س ا)(ف) اور (ک) میں إِلَىٰ سُورَةِ سَبَأٍ ہے۔

958-﴿نُذِيقَ﴾: (س ا)(ک) اور (ش) میں نون کی جگہ یاء ہے۔

958-﴿لِلْعَٰلَمِينَ﴾: (س ا) میں تیسرا لام مغفل ہے جبکہ (ک) اور (ش) میں مفتوح ہے۔

959-﴿لِيَرْبُوا﴾: (س ا) میں تاء کی جگہ یاء ایک صورت زائد ہے۔

970-﴿مُقَامَ﴾: (س ا) میں پہلا میم مغفل ہے، اور (ش) میں مفتوح ہے۔

971-﴿أُسْوَةٌ﴾: (س ا) میں ہمزہ مغفل ہے، (ف)، ایک وجہ کے مطابق (ک) اور (ش) میں ہمزہ مکسور ہے۔

973-﴿يَكُونَ﴾: (س ا) میں نون مغفل ہے، اور (ش) میں مضموم ہے۔

973-﴿خَاتَمَ﴾: (ش) میں تاء مفتوح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُورَةُ سَبَإٍ وَ فَاطِرَ: اصل میں پہلی سورت کا نام تنوین کے ساتھ اور دوسرا نام مغفل ہے، (س) میں غیر واضح ہے، (ک) اور (ش) میں بغیر تنوین کے مفتوح ہے، اور (ف) میں پہلا نام بغیر تنوین مفتوح اور دوسرا نام تنوین کے ساتھ مکسور ہے۔

975-﴿غِلمٍ﴾ ﴿عَلْمٍ﴾: (س ا) میں مغفل ہے، (ک) میں اول مضموم اور دوم تنوین کے ساتھ مکسور ہے، (ش) میں دونوں میم مکسور و مضموم ہیں، اصل نسخے میں اس کی کوئی تعیین نہیں ہے، نہ ہی اسے مقید کیا گیا ہے کیونکہ اس میں دونوں قراءات ہیں، جیسے کہ الجعبری (۵/۲۱۶۶-۲۱۶۷) کا قول ہے۔

975-﴿أَلِيمٍ﴾: (ک) میں تنوین مضموم ہے۔

976-﴿نَخسِفْ﴾ ﴿نَشَأْ﴾ ﴿نُسقِطْ﴾: اصل کے علاوہ دیگر نسخوں میں تینوں لفظ یاء کے ساتھ ہیں۔

978-﴿مَسكِنِهِمْ﴾: (ش) میں نون اور ھاء مضموم ایک صورت زائد ہے۔

979-﴿الْكَفُورَ﴾: (س ا) میں غیر ظاہر ہے، (ف) اور (ک) میں راء مفتوح ہے۔

981-﴿أُذِنَ﴾: (ش) میں ہمزہ مفتوح ہے۔

982-﴿التَّنَاوُشُ﴾: (ک) اور (ش) میں واؤ کی جگہ ہمزہ ہے۔

983-﴿غَيرِ﴾: اصل میں مغفل ہے، (س ا) اور (ف) میں مکسور جبکہ (ک) اور (ش) میں مضموم ہے۔

984-﴿نَجْزِي﴾ ﴿كُلَّ﴾: اصل میں ہے، (س ا) میں دوسرا لفظ مغفل ہے، جبکہ یہی (ف) اور (ک) میں مفتوح ہے، اور (ش) میں پہلا صیغہ مجہول یاء کے ساتھ، اور دوسرا لفظ مضموم ہے۔

985-﴿حَقِّ﴾: (س ا) میں قاف تنوین مکسور کے ساتھ ہے۔

987-﴿وَ الْقَمَرَ﴾: اصل کے علاوہ دیگر نسخوں میں یہاں راء مفتوح ہے۔

989-﴿وَسَاكِنٌ﴾: اصل میں نون مغفل ہے، (س ا) میں مضموم، (ف) اور (ک) میں مضموم و مفتوح دونوں طرح ہے، (ش) میں صرف مفتوح، اور شرح الجعبری (۵/۲۱۹۸) اور الفاسی (۳/۳۱۵) میں دونوں صورتیں مذکور ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

996-﴿عَجِبْتُ﴾:(ف) میں تاء مفتوح ہے۔

997-﴿يَنزِفُونَ﴾:(ف) اور ایک توجیہ کے مطابق (ش) میں زاء مفتوح ایک صورت زائد ہے۔

997-﴿يُنزِفُونَ﴾:(ف) میں یاء مغفل ہے اور (ش) میں مفتوح ہے۔

998-﴿تَرَىٰ﴾:(ک) میں تاء مضموم، راء مکسور اور مابعد یاء ہے۔

1001-﴿فَوَاقٍ﴾:نسخہ (س ا) میں یہ لفظ فاء پر فتحہ کے ساتھ ہے۔

1005-﴿مَدَّ﴾:نسخہ (ک) میں یہ لفظ صرف دال مشدد مفتوح اور نسخہ (ش) میں دال مشدد کے فتحہ اور ضمہ کے ساتھ دونوں کے ساتھ ہے۔

1006-﴿النَّصْبِ﴾:نسخہ (ف) اور (ش) میں:باء کے فتحہ کے ساتھ،اسی پر ابو شامہ (۴/۱۳۹)، الفاسیؒ (۳/۳۴۰) اور الجعبریؒ (۵/۲۲۳۷) کی شروحات ہیں۔

1008-﴿فَبَحَثَ﴾:نسخہ (ک) میں یہ لفظ پہلی تاء مشدد کے ساتھ ہے۔

1010-﴿تَدْعُونَ﴾:نسخہ (س ا) میں یہ لفظ غیر واضح ہے، اور نسخہ (ک) اور (ش) میں یاء کے ساتھ (يَدْعُونَ) ہے۔

1011-﴿وَرَفْعٍ﴾:اصل نسخے کے علاوہ میں یہ لفظ عین کے فتحہ کے ساتھ ہے جیسے کہ شرح ابی شامہ (۴/۱۴۳) اور شرح الجعبریؒ (۵/۲۲۴۷) میں اسی طرح واضح ہے۔

1011-﴿الْفَسَادَ﴾:نسخہ (س ا)، (ف) اور (ک، میں ایک وجہ کے مطابق) دال کے ضمہ کے ساتھ ہے۔

1012-﴿فَأَطَّلَعَ﴾:نسخہ (س ا) میں یہ لفظ عین مغفل کے ساتھ اور نسخہ (ک) اور ایک وجہ کے مطابق نسخہ (ش) میں عین کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

1014-﴿ثَلَاثَةٌ﴾:نسخہ (ش) میں یہ لفظ تنوین مفتوح کے ساتھ (ثَلَاثَةً) ہے۔

1016-﴿يَحْشُرُ﴾:اصل نسخے میں یہ لفظ یاء کے فتحہ اور شین کے ضمہ کے ساتھ ہے جو کہ غلط ہے، اور نسخہ (ک) میں لفظ (نَحْشُرُ) ہے۔

1018-﴿نُوحِيَ﴾:نسخہ (س ا) میں حاء مکسور مابعد یاء ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1023-﴿وَتَحْرِيكِهِ﴾: اصل نسخے میں یہ لفظ کاف اور ھاء کے ضمّہ کے ساتھ ہے، جو کہ واضح خطأ ہے، صحیح اعراب وہ ہے جو لکھا گیا ہے جیسے کہ شرح الفاسی (۳/۳۶۱)، ابو شامہ (۴/۱۵۹) اور الجعبریؒ (۵/۲۲۷۸) سے ظاہر ہے۔

1025-﴿سلفاً﴾: نسخہ (ش) میں یہ لفظ سین اور لام کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

1029-﴿اخْفِضُوا﴾: نسخہ (س ا): (اخْفِضِ)۔

1030-﴿اغْتِلُوهُ﴾: نسخہ (س ا) تاء کی شکل غیر واضح ہے، اور نسخہ (ک) میں تاء پر ضمّہ ہے۔

1030-﴿أَنَّكَ﴾: نسخہ (س ا) اور (ش): ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ، اور نسخہ (ف) میں مغفل یعنی ہمزہ بغیر کسی حرکت کے ہے۔

1031-﴿ءَايْتِ﴾: نسخہ (ش) میں: تنوین مضموم کی ایک توجیہ کا اضافہ ہے۔

1031-﴿إِنَّ﴾: اصل نسخے میں یہ لفظ ہمزہ کے فتح کے ساتھ ہے، جبکہ کبار شارحین کی کلام سے واضح ہے کہ یہ لفظ ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ ہے، دیکھیے: فتح الوصید: ۴/۱۲۴۰-۱۲۴۲، الدرّة الفريدة: ۵/۹۳-۹۶، اللآلئ الفريدة: ۳/۳۷۱-۳۷۲، إبراز المعاني: ۴/۱۶۸-۱۷۲، اور كنز المعاني: ۵/۲۲۹۸۔

1032-﴿غِشْوَةٌ﴾: نسخہ (س ا) میں یہ لفظ تنوین مفتوح کے بجائے تنوین مضموم ہے (غِشُوَةٌ)۔

1033-﴿الْمُحْسَنُ﴾: اصل نسخے میں سین کی شکل غیر واضح ہے، یہی لفظ نسخہ (س ا) میں سین مشدد مکسور کے ساتھ ہے، جو کہ غلط ہے، اور شرح الفاسی (۳/۳۷۴)، اور شرح الجعبری (۵/۲۳۰۳) کے ضبط کے برخلاف ہے۔

1034-﴿وَغَيْرِ﴾: اصل میں اور (س ا) میں یہ لفظ راء کے فتحہ اور ضمہ دونوں طرح ہے، اور نسخہ (ف)، (ک) اور (ش) میں صرف ضمہ کے ساتھ ہے، امام سخاویؒ (۴/۱۲۴۴) نے بھی دونوں وجہیں ذکر کی ہیں۔

1037-﴿تَلَا﴾: نسخہ (ک) میں ایک اور صورت زائد ہے اور وہ ہے: (بَلَا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُورَةِ مُحَمَّدٍ—عليه السلام- إِلَى الرَّحمَنِ -عزَّ وَجَلَّ-: نسخہ (س ا) میں یہ مٹا ہوا ہے، اور نسخہ (ف) اور (ش) لفظ (الرحمن) سے پہلے (سورۃ) زائد ہے، اور (ش) میں (علیہ السلام) کی جگہ (ﷺ) ہے، اور (ک) میں لفظ (عزّ وجلّ) ساقط ہے۔

1040-﴿أَسْرَارَهُمْ﴾: نسخہ (ق) میں یہ لفظ ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ ہے۔

1040-﴿يَبْلُوَنَّكُمْ﴾ ﴿يَعْلَمَ﴾ ﴿وَيَبْلُوَ﴾: نسخہ (ک) میں ان تمام لفظوں میں نون کی ایک صورت زائد ہے۔

1042-﴿كَلْمٌ﴾: نسخہ (ک) اور (ش) میں میم مکسور والی ایک صورت زائد ہے۔

1046-﴿الصَّعْقَةِ﴾: نسخہ (س ا) میں یہاں تاء غیر واضح ہے، اور نسخہ (ف)، (ک) اور (ش) میں تاء پر ضمہ ہے۔

1046-﴿قَوْمِ﴾: (س ا) اور (ش) میں میم کے فتحہ والی صورت زائد ہے۔

1047-﴿أَلَتْ﴾: (ف) اور (ق) میں لام کے کسرہ کے ساتھ ہے۔

1047-﴿الْجَلَا﴾: (ک) میں جیم کے کسرہ کے ساتھ ہے، لیکن اس کے صرف فتحہ کے ساتھ ہونے کی صراحت امام ھمذانی (۵/۱۲۲۷) اور ابو شامہ (۴/۱۸۶) نے کی ہے۔

1048-﴿يَضْعَفُونَ﴾: (س) اور (ک) میں یاء کے ضمہ کے ساتھ ہے۔

1051-﴿ضِئْزَىٰ﴾: (س ا) میں اور (ک) اور (ش) میں ایک وجہ کے مطابق ہمزہ کی جگہ یاء ہے۔

1052-﴿الرَّيْحَانُ﴾: (ف) میں یہ لفظ نون کے کسرہ کے ساتھ ہے۔

1053-﴿الْمُنْشِئَاتُ﴾: شین: (س ا)، (ک) اور (ش) میں مفتوح ہے، اور (ف) میں غیر واضح ہے اور (س ا) اور (ش) میں تاء مکسور ہے۔

1053-﴿الشِّينُ﴾: (س ا) اور (ش) میں نون مفتوح ہے۔

1054-﴿شِوَاظٌ﴾: اصل کے علاوہ میں یہ لفظ شین کے ضمہ کے ساتھ ہے۔

1055-﴿يَطْمِثْ فِي الْأُولَى﴾: (س ا) میں (يَطْمِثُ الْأُولَى) ہے اس روایت کو الفاسیؒ (۳/۴۰۶) اور الجعبریؒ (۵/۲۳۵۸)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1060-﴿شَرْبَ﴾:(س ا)اور(ک) میں یہ لفظ شین کے ضمہ کے ساتھ ہے۔

1061-﴿أَخَذَ﴾:(ف)اور(ک) میں یہ لفظ ہمزہ کے ضمہ اور خاء کے کسرہ کے ساتھ ہے۔

1061-﴿خَوَّلَا﴾:(س ا) اور (ک) میں یہ لفظ واؤ مشدد مکسور ہے، جو کہ برخلاف ہے شرح الھمذانی(۵/۱۵۲)، ابوشامہ(۴/۲۰۰)اور الجعبریؒ(۵/۲۳۷۳) کے۔

وَمِنْ سُوْرَةِ الْمُجَادِلَةِ۔۔۔ اصل کے علاوہ دیگر نسخوں میں لفظ المجادلہ دال کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

1067-﴿الثَّقِيلُ﴾:(س ا) میں لام کی شکل غیر واضح ہے، (ف)،(ک) اور (ش) میں لام مفتوح ہے، جیسے کہ شرح الفاسی(۳/۴۱۹)، ابوشامہ(۴/۲۰۵)اور الجعبری(۵/۲۳۹۲) سے یہی ظاہر ہو رہا ہے۔

1068-﴿وَكَسَرَ۔۔۔وَالْفَتْحَ﴾:اصل نسخہ ،(ف)اور(ش) میں راء اور حاء پر ضمہ وفتحہ دونوں حرکات ہیں، اسی طرح (س ا) اور(ک) میں دونوں حروف پر صرف فتحہ ہے،امام سخاوی(۴/۱۲۷۷)، الفاسیؒ(۳/۴۲۰)، ابوشامہ(۴/۲۰۶) اور الجعبریؒ(۵/۲۳۹۵) رحمہم اللہ نے دونوں وجہیں ذکر کی ہیں۔

1072-﴿خَلَى﴾:(ک) میں حاء کے فتحہ والی ایک توجیہ زائد ہے۔

1073-﴿أَكُنَّ﴾:(س ا) میں یہاں نون مغفل اور(ف)،(ک)اور(ش) میں نون مفتوح ہے۔

1079-﴿شِفَاءٌ﴾:(ک) میں تنوینِ مفتوح ایک صورت زائد ہے، لیکن کبار شارحین میں سے کسی نے اس کی تائید نہیں کی۔

1083-﴿وُدَّا﴾:(ف) میں واؤ کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

1084-﴿إِنَّ﴾:(ک) میں ایک توجیہ ہمزہ مفتوح زائد ہے۔

1085-﴿إِنَّهُ﴾:(س ا) میں ہمزہ مفتوح ہے۔

1087-﴿لِبَدًا﴾:(ف) میں لام پر کسرہ وضمہ دونوں طرح ہے،اور(ک)اور(ش) میں صرف لام مکسور ہے۔

1089-﴿ثَلْثِهِ﴾:اصل کے علاوہ میں لام ساکن اور ھاء مکسور مع صلہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1091-﴿مُسْتَنفِرَةٌ﴾: (ک) میں ایک توجیہ فاء مفتوح زائد ہے۔

1096-﴿عُلِيهِمْ﴾: (س ا) اور (ف) میں ھاء اور میم مغفل ہیں، اور (ک) میں ایک توجیہ یاء مفتوح اور ھاء مضموم زائد ہے، اور (ش) میں یاء ساکن اور ھاء اور میم ساکن ہے۔

1096-﴿عُلَا﴾: (ف)، (ک) اور (ش) میں (عَلَا) ہے۔

1097-﴿خَاطَبُوا﴾: (س ا) میں طاء مغفل ہے، اور (ف) (ک) اور (ش) میں طاء مکسور ہے۔

1097-﴿تَشَاؤُونَ﴾: (ش) میں ایک توجیہ صیغۂ غیب زائد ہے۔

1097-﴿اقْتَتْ﴾: اس کو وُقِّتْ بھی پڑھا گیا ہے۔

1101-﴿ضُحْبَتِهِمْ﴾: (س ا) میں یہ لفظ (ضُحْبَتُهُ) ہے۔

1102-﴿أَنَا﴾: ((س ا) میں ہمزہ مغفل ہے، اور (ف) (ش) میں ہمزہ مکسور ہے۔

1104-﴿بِضَنِينٍ﴾: (ش) میں یہ لفظ ض کے ساتھ ہے، لیکن شرح ابی شامہ (۴/۲۴۹) سے روایت ظاء سمجھ آتی ہے۔

1105-﴿عَلَا﴾: (ک) میں یہ لفظ عین کے ضمّہ کے ساتھ ہے۔

1106-﴿تَزْكَبَنَّ﴾: (س ا) (ک) اور (ش) میں باء پر ضمّہ ہے۔

1106-﴿نَهَلَا﴾: (ک) میں ھاء مشدّد مکسور ہے، لیکن کبار شارحین میں سے کسی نے بھی اس کی تائید نہیں کی۔

1108-﴿يَسْمَعْ﴾: اصل میں یاء پر فتحہ ہے جو کہ غلطی ہے۔

1108-﴿جَلَا﴾: (ف) میں ایک توجیہ جیم مکسور زائد ہے۔

1110-﴿الْوَتْرِ﴾: (س ا) اور (ف) میں مغفل جبکہ (ک) میں واؤ کے فتحہ اور کسرہ اور راء کے کسرہ کے ساتھ ہے، اور (ش) میں واؤ مکسور اور راء مضموم ہے۔

1111-﴿يَحْضُرُونَ﴾: اصل کے علاوہ میں یہ لفظ مخاطب کے صیغے کے ساتھ ہے۔

1111-﴿ثُمِلَا﴾: (ک) میں میم مشدّد مفتوح ایک توجیہ زائد ہے، لیکن شراح میں سے کسی نے اس کی تائید نہیں کی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1112-﴿يُوثِقُ﴾: اصل میں اور (س ا) (ف) میں ثاء مغفل ہے، جبکہ (ک) میں مفتوح اور (ش) میں مکسور ہے۔

1112-﴿فَكُّ﴾: (س ا) اور (ف) میں کاف مغفل اور (ش) میں مفتوح ہے۔

1114-﴿بِالْفَا وَ أَبْجَلَا﴾: (ک) میں (بِالْفَاءِ وَالْجَلْ) صورت زائد ہے، جس کی شارحین تائید نہیں کرتے۔

1116-﴿مَطْلِعِ﴾: (س ا) میں لام مغفل ہے، اور (ش) میں مفتوح ہے۔

1116-﴿الْبَرِيَّةِ﴾: (ک) (ش) میں یاء مدہ کے بعد ہمزہ مفتوحہ ہے۔

1118-﴿غَمْدِ﴾: (س ا) اور (ش) میں عین اور میم مفتوح ہیں۔

1118-﴿غَيْرَ﴾: (س ا) میں راء مغفل ہے اور (ف) (ک) اور (ش) میں مضموم، جیسے کے الفاسی (۳/۴۸۶) اور الجعبریؒ (۵/۲۵۳۲) کی شروح سے ظاہر ہے۔

1127-﴿الْحَمْدِ﴾: (ک) میں دال مضموم ایک توجیہ زائد ہے۔

1136-﴿عَنُوا﴾: (ک) میں عین مفتوح ایک صورت زائد ہے، لیکن شارحین میں سے کسی نے اس کی تائید نہیں کی۔

1136-اس شعر کے بعد اصل میں سے (۹) اشعار ساقط ہیں۔

1140-﴿وَوَسْطَهُمَا﴾: (س ا) میں طاء مغفل اور (ک) اور (ش) میں مفتوح ہے، البتہ ابو شامہ (۴/۳۰۱) کی کلام سے طاء پر ضمہ ظاہر ہے۔

1141-﴿مُقَلَّلَا﴾: (ک) میں لام مشدد مکسور ہے، جس کی تائید کسی بھی شارح سے نہیں ملتی، بلکہ یہ شرح الجعبری (۵/۲۵۷۶) کے بر خلاف ہے۔

1142-﴿وَدُونَهُ﴾: وزن کی رعایت کرتے ہوئے اس کلمہ میں ھاء کنایہ نہیں ہونی چاہیے، ایسا کرنا قراءت اور شعری ضرورت کے تحت جائز ہے۔ دیکھیے: الکتاب: ۱/۲۹-۳۰، مایحتمل الشعر من الضرورۃ: ۱۲۶-۱۲۸، الخصائص: ۱۲۸، ۲۹۲، ۵۴۳، النشر: ۱/۳۰۵-۳۱۲، طیبۃ النشر: ۱۵۲-۱۶۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1148-﴿كِلْمَةُ أَوْ لَا﴾: (ش) میں تاء پر تنوین مضموم ہے، اور (أَوْ لَا) کے ہمزہ کی حرکت اسی سے منقول ہے۔

1150-﴿سَجْلُ﴾: (س ا) میں لام مغفل جبکہ (ف) (ک) اور (ش) میں لام مفتوح ہے۔

1151-﴿وَنُونَ﴾: اصل نسخے کے علاوہ میں نون پر تنوین مکسور ہے۔

1154-﴿حُرُوفُ ـــ الزِّخْوَ﴾: (س ا) اور (ف) میں واؤ مکسور (الزِّخْوِ) ہے، (ک) میں فاء مفتوح ہے اور راء مشدد مفتوح ایک صورت زائد ہے، کبار شارحین فاء پر فتحہ اور واؤ کے نیچے کسرہ کے خلاف ہیں۔ دیکھیے: فتح الوصید: ۱۳۵۶/۴ - ۱۳۵۷، الدرة الفريدة: ۳۳۰/۵-۳۳۱، اللآلئ الفريدة: ۵۰۲/۳، ابراز المعانی: ۳۱۵/۴، اور کنز المعانی: ۲۵۹۳/۵۔

1158-﴿غَلَا﴾: (ک) میں عین مفتوح ایک صورت زائد ہے۔

1163-﴿الْخَلْقِ﴾: (س ا) (ف) اور (ک) (ش) میں ایک وجہ کے مطابق خاء پر فتحہ ہے، امام سخاوی (۱۳۶۴/۴) نے صرف ایک وجہ خاء پر ضمہ ثابت کیا ہے۔

1167-﴿مُزَلْزَلًا﴾: (ک) میں ایک وجہ لام مشدد مکسور زائد ہے، جو کہ الفاسیؒ (۵۰۷/۳)، ابو شامہ (۳۲۸/۴) اور الجعبری (۲۶۱۴/۵) کے کلام کے بر خلاف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المصادر

1. إبْرَازُ المَعاني، من حِرْزِ الأماني، لأبي شَامَةَ، ت: محمود جادو، الجامعة الإسلامية، بالمدينةِ النَّبَوِيَّةِ، الأُولى، ١٤١٣.
2. أَجْرِبَةُ ابنِ الجَزَرِيّ على المَسائلِ التَّبْرِيزِيَّةِ في القراءات، لابن الجزري، مخطوط، من مكتبةِ الرِّياضِ السُّعُودِيَّةِ العلمية، رقمه: ٨٧٨.
3. أخلاقُ أَهلِ القرآن للآجُرِّيّ، ت: محمد عَمْرِو بنِ عبدِ اللَّطِيفِ، دارُ الكُتُبِ العلمية، بيروت، لبنان، الثالثة، ١٤٢٤-٢٠٠٣م.
4. أزهارُ الرِّياضِ، في أَخبارِ عِيَاضٍ، للمَقَّري، ت: جماعة من أهل العلم، مطبعةُ لجنةِ التأليف والتَّرْجَمَةِ والنَّشْرِ، القاهِرَةُ، مِصْرُ، وقد طبعت أجزاؤه في سنينَ مُتَفَاوِتَةٍ.
5. أساس البلاغةِ للزَّمَخْشَري، ت: محمد باسِلِ عُيُونِ السُّودِ، دارُ الكُتُبِ العلميَّةِ، بَيْرُوتُ، لبنانُ، الأُولى، ١٤١٩-١٩٩٨.
6. أُصولُ الضَّبْطِ، وكَيْفِيَّتُه على جهة الاختصار، لأبي داوُدَ: سليمان بن نجاح، ت: أحمدَ شِرْشَالٍ، مُجَمَّعُ المَلِكِ فَهْدٍ لطباعة المُصحف الشريف، المدينةُ النَّبَوِيَّةُ، الأُولى، ١٤٢٧.
7. إكمال الإعلام، بتَثْلِيثِ الكلام، لابنِ مالك، ت: سعد الغامدي مركز البحث العلمي وإحياء التراث بجامعة أُمِّ القُرى، بمَكَّةَ، الأولى، ١٤٠٤-١٩٨٤م.
8. الإمام أبو القاسمِ الشَّاطِبِيّ، لعبدِ الهَادِي حَمِيتُو، أَضواءُ السَّلَفِ الرِّياض، السعودية، الأولى، ١٤٢٥-٢٠٠٥م.
9. إنباهُ الرُّواةِ، على أَنْبَاءِ النُّحاةِ، للقفطيّ، ت: محمد (أبو الفضل) إبراهيم، دارُ الفِكْرِ العربي، بالقاهِرَةِ، ومؤسسة الكتب الثقافية ببيروت، الأولى: ١٤٠٦-١٩٨٦م.
10. البداية والنهاية، لابنِ كَثِيرٍ ت عبدِ اللهِ التركي، بالتعاون مع مَرْكَزِ البحوث والدراسات العربيَّةِ والإسلامية بدار هَجَرَ، دارُ هَجَرَ، الجيزة مصر، الأولى، ١٤١٩-١٩٩٨م.
11. برنامج التجيبي للتجيبي، ت: عبد الحفيظ مَنْصُورٍ، الدار العربية للكتاب، ليبيا وتونس، ١٩٨١م.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12. بُغيَةُ الطَّلب في تاريخ حَلَب لابن العديم، ت: سُهَيل زَكَّار، دار الفِكر، بيروت، لبنان، الأولى.

13. بُغيَةُ الوُعاةِ في طَبَقَاتِ اللُّغَوِيين والنحاة، للسيوطي، ت: محمد (أبو الفضل إبراهيم، دار الفِكر بَيْروت، لبنان، الثانية، ١٣٩٩-١٩٧٩م.

14. تاج العروس من جَوَاهِرِ القامُوسِ، للزَّبيدي، ت: جماعة من أهل العلم، اشترك في إصدارها وزارة الإعلام والمجلس الوطني للثقافة والفُنُونِ

15. والآداب، بدولة الكويت، الأولى، وقد طبعت أجزاؤه في سنينَ مُتَفَاوِتَة. ١٥. تاريخ الإسلام، ووَفَيَاتُ المَشاهِيرِ والأَعْلامِ، للذَّهَبِيّ، ت: بَشَّارِ بنِ عَوَّادٍ، دار الغَرْبِ الإسلامي، بيروت، لبنان، الأولى، ١٤٢٤-٢٠٠٣م.

16. التَّكْمِلَةُ لكتابِ الصَّلَةِ، لابنِ الأَبَّارِ، ت: بَشَّارِ بنِ عَوَّادٍ، دار الغَرْبِ الإسلامي، تُونُس، الأولى، ٢٠١١م.

17. التَّكْمِلَةُ لوَفَيَاتِ النَّقَلَةِ، للمُنْذِرِيّ، ت: بَشَّارِ بنِ عَوَّادٍ، مؤسسة الرسالة، بيروت، لبنان، الثالثة، ١٤٠٥-١٩٨٤م.

18. توضيح المُشْتَبِهِ، لا بن ناصر الدين الدمشقي، ت: محمَّد نَعِيمِ العَرَقْسُوسي مؤسسة الرسالة، بيروت، لبنان، الأولى، ١٩٩٣.

19. جامِعُ أَسانيد ابن الجزري، ت: حازم بن سعيدِ حَيْدَرٍ، كُرْسِيُّ تعليم القرآن الكريم وإقْرائِه بالرِّياضِ، وجَمْعِيَّةُ المُحافظة على القرآن الكريم بالأُرْدُن، الأولى، ١٤٣٥-٢٠١٤م.

20. جمال القُرَّاءِ، وكَمَالُ الإقْراءِ، لعَلَمِ الدِّينِ السَّخَاوي، ت: مروان العَطِيَّةِ ومُحسِنِ خرابَةَ، دار المَأْمُونِ، دِمَشْقُ، بَيْرُوتُ، الأولى، ١٤١٨-١٩٩٧م.

21. الجوهر النضيد في شرح القصيد، لابن الجندي، رسالة دكتوراه، للدكتور: عبدِ الرَّزَّاقِ بنِ محمد كامل الحافظ، من أول الكتاب إلى نهاية باب الإدغام الكبير، الجامعة الإسلامية، كلية القرآن، قسم القراءاتِ، عام: ١٤٢٨-١٤٢٩.

22. حُسْنُ المُحاضَرَةِ، في تاريخ مصر والقاهرة، للسيوطي، ت: محمد (أبو الفضل إبراهيم، إحياءُ الكُتُبِ العربية، مصر، الأولى، ١٣٨٧-١٩٦٧م.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

23. الحلل السُنْدُسِيَّةُ، لشكيب أَرْسَلَانَ، دار مكتبة الحياةِ، بَيْرُوتُ، لبنانُ.

24. الخصائص، لابنِ جنّي، ت: محمد عليّ النَّجَارِ، عالمُ الكُتُبِ، بَيْرُوتُ، لبنان، الأولى، ١٤٢٧-٢٠٠٦م.

25. الدُّرَّةُ الفَرِيدَةُ، في شرح القَصِيدَةِ، للمُنتَجبِ الهَمَدَاني، ت: جمال السَّيِّدِ مكتبة المعارف، الرياض، السُعُودِيَّةُ، الأولى، ١٤٣٣-٢٠١٢م.

26. دعوة الحقِّ، تَجَلَّةٌ تصدرُها وزارة الأوقاف والشؤون الإسلامية، بالمملكة المَغْرِبِيَّةِ العَدَدُ الرابعُ السَّنَةُ ١١، ١٣٨٧-١٩٦٨م.

27. الدليل إلى المُتُونِ العلميَّةِ، لعبد العزيز بن قاسم، دارُ الصُّمَيعي، الرِّياضُ، السعودية، الأولى، ١٤٢٠-٢٠٠٠م.

28. الديباج المُذَهَّبُ في معرفةِ أَعْيَانِ المَذهب، لابنِ فَرْحُونٍ، ت: محمد (أبو النُّورِ)، دارُ التُّراث، القاهِرَةُ، مِصْرُ.

29. ذَيْلُ التَّقْيِيدِ، لمعرفةِ رُوَاةِ السُّنَنِ والمَسانِيدِ للتَّقي الفاسي، ت: محمد المُرَادِ، مركز إحياء التراث، بجامعةِ أُمِّ القُرى، بمَكَّةَ، الأُولى، ١٤١٨-١٩٩٧م.

30. الذيل على الروضتين لأبي شَامَةَ، ت: محمد زاهِدِ الكَوْثَرِي، دار الجيل، بيروت، لبنان، الثانية، ١٩٧٤م.

31. ذَيْلُ مِرْآةِ الزَّمانِ، لليونيني، مطبعة مجلس دائرة المعارفِ العُثْمَانِيَّةِ، حيدر آباد، الهند، الأولى، ١٣٧٤-١٩٥٤م.

32. الذيل والتَّكْمِلَةُ، لكتابي المَوْصُولِ والصِّلَةِ، لابن عبدِ المَلِكِ، ت: محمَّدِ بِنْشَرِيفَةَ، وإحسانِ عَبَّاسٍ، دار الثقافة، بيروت، لبنان، الأولى، وقد طبعت أجزاؤه في سنينَ مُتَفَاوِتَةٍ.

33. رُسُومُ التَّحْدِيثِ، في عُلُومِ الحديث، للجَعْبَري، ضمنَ مجموع، ت: جمال رفاعي، مكتبة أولاد الشيخ، القاهرة، مصر، الأولى، ٢٠٠٥م.

34. سراج القارئ المُبْتَدِي، وتِذْكَارُ المُقرئ المُنْتَهِي لابن القاصح دار الفكر، بيروت، لبنان، ١٤١٥-١٩٩٥م.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

35. سَلْوَة الأَنْفَاسِ، ومُحَادَثَةُ الأَكْيَاسِ، بمَن أُقْبِرَ من العُلماء والصُّلَحَاءِ بفاس، لمُحمَّدِ بنِ جَعْفَرٍ الكَتَّاني، ت: الشريف محمَّد حَمْزَةَ بنِ على الكتاني.

36. سير أعلام النبلاء، للذَّهَبي، ت: جماعة من أولي العلم، مؤسسة الرسالة، بيروت، لبنان، الرابعة، ١٤٠٦-١٩٨٦م.

37. شجرةُ النُّورِ الزَّكِيَّةِ، في طَبَقَاتِ المَالِكِيَّةِ، لمُحمَّدِ بنِ محمَّدٍ مَخْلُوفٍ المطبعةُ السَّلَفِيَّةُ، ١٣٤٩.

38. شَرْحُ شافيةِ ابنِ الحاجب، للرَّضِي، ت: جماعة من اللُّغَوِيِّين، دارُ الكُتُبِ العِلْمِيَّةِ، بيروت، لبنان، ١٤٠٢ - ١٩٨٢ م.

39. .. شرح شفاء العِلل، في نَظمِ الزِّحَافَاتِ والعِلَلِ، للبكْرَجي، ت: أحمد عفيفي، الهيئة المِصرِيَّة العامة للكتاب، ٢٠٠٥م.

40. الصَّحَاحُ: تاجُ اللُّغَةِ وصِحَاحُ العربية، للجَوْهَري، ت: أحمدَ عَطَّارٍ، دار العلم للملايين، الرابعة، ١٤٠٧-١٩٨٧م.

41. صِلَةُ الصِّلَةِ، لابنِ الزُّبَيْرِ، ت: جلال الأسيوطي، دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، الأُولى، ١٤٢٩-٢٠٠٨م.

42. طَبَقَاتُ الشَّافِعِيَّةِ الكُبرى لعبد الوهَّابِ السُّبكي، ت: محمود الطناحي وعبد الفتاح الحلو، دار إحياء الكتب العربيَّةِ، مِصْر، الأولى.

43. طَبَقَاتُ الفُقَهَاءِ الشَّافِعِيَّةِ، لابنِ الصَّلاحِ، ت: محي الدين نجيب، دار بيروت، لبنان، الأولى، ١٤١٣-١٩٩٢م.

44. العِبَرُ، في خَبَرِ مَن غَبَرَ، للذَّهَبي، ت: محمَّدٍ زَغْلُولٍ، دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، الأولى، ١٤٠٥-١٩٨٥م.

45. ديوانُ المُبتدأ والخبر في تاريخ العرب والبَرْبَر، ومن عاصرهم الشأن الأكبر (تاريخ ابنِ خَلْدُون)، لابنِ خَلْدُونٍ، ت: خليلِ شَحَادَةَ، ومراجعة: سُهَيل زَكَّار، دارُ الفِكْرِ، بَيْرُوتُ، لبنان، الأولى، ١٤٢١-٢٠٠٠م.

46. طَبَقَاتُ الفُقَهَاءِ الشَّافِعِيِّين، لابنِ كَثِيرٍ، ت: أحمد هاشم، ومحمَّدٍ عَزَبٍ، مكتبةُ الثَّقافةِ الدِّينيَّةِ، شارع بور سعيد الظَّاهِرِ، ١٤١٣-١٩٩٢.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

47. طبقاتُ القُرّاءِ، للذَّهَبي، ت: أحمدَ خانَ، مركز المَلِكِ فيصل للبحُوثِ والدراسات الإسلامية، الرِّياض السُّعُودِيَّةُ، الثانية، ١٤٢٧-٢٠٠٦م.

48. طَبَقَاتُ المُفسّرين، للدَّاوُودي، لَجنَةٌ من العلماء، دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، الاولى، ١٤٠٣-١٩٨٣.

49. طَيِّبَةُ النَّشْرِ في القراءاتِ العَشْرِ، لابن الجزري، ت: تَمِيمِ الزُّعْبي، دار ابن الجزري، المدينةُ النَّبوِيَّةُ، الأُولى، ١٤٣٣-٢٠١٢م.

50. العروض، لابن جنّى، ت: حسنى يوسف، دار السلام، القاهرة، مصر، الاولى، ١٤٢٨-٢٠٠٧م.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

القاعدۃ المدنیۃ

قرآن مجید کی تلاوت کا ابتدائی مرحلہ

غرید المحاریب

الشیخ محمد ایوب

مختصر قرآنی معلومات

تدریب المعلمین

یعنی

رہنمائے مدرسین

العاصم اسلامک بکس (الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور)

0321-4862936 / +923227776945